



صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

www.KitaboSunnat.com

حصہ اول

محرم الحرام تاجمادی الثانیہ

- یہ کتاب ائمہ حضرات کے لئے مسجد میں تعلیم
- اسکولوں کی اسمبلیوں میں پڑھنے کے لئے
- اور گھر میں مختصر تعلیم کے لئے نہایت مفید ہے

علماء دینیات اسکول

محبئی ماہند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

قرآن و حدیث کی روشنی میں

دعوتِ نبویہ
مگزین لاہور

حصہ اول

مُحَرَّمُ الْحَرَامِ تَاجِدَادِي الثَّانِيَه

مُرتب

اہم چیئرٹیبل ٹرسٹ

www.KitaboSunnat.com

دارُ الہدیٰ

بیت القراءۃ القرآن

11040412

”صوفیاء پنج روزہ کا مکتبہ“ کے جملہ حقوق اشاعت و طباعت پاکستان میں مفتی محمد حنیف بن عبد الحمید ڈار لائسنس حاصل ہیں لہذا اب پاکستان میں کوئی شخص یا ادارہ اس کی طباعت کا مجاز نہیں بصورت دیگر ڈار لائسنس کو قانونی چارہ جوئی کا مکمل اختیار ہے۔

از
اہم چینرٹیل ٹرسٹ

اس کتاب کا کوئی حصہ بھی ڈار لائسنس کی اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعے بشمول فونو کاپی برقیاتی یا میکانیکی یا کسی اور ذریعے سے نقل نہیں کیا جاسکتا۔
ڈار لائسنس

کتاب کا نام _____ صوفیاء پنج روزہ کا مکتبہ حصہ اول

تاریخ اشاعت _____ اپریل ۲۰۱۲ء

مطبع _____ احکامیہ ڈار لائسنس

ناشر _____ ڈار لائسنس

ملنے کے پتے

اسٹاکسٹ
مکتبہ دارالهدی
قرآن گل مارکیٹ، دکان نمبر 4، نزد قاسم سینٹر
اروہ بازار کراچی
شاہ زینب پیرس، میرٹھ ٹاؤن، طورخم نمبر 8
اروہ بازار کراچی
Cell: + 92-322-2179295
Cell: + 92-321-9271217
Cell: + 92-321-7816019
Ph: +92-21-36088061
Email:
maktabedarulhudakhi@gmail.com

+92-21-32729089 زم زم پبلشرز، اروہ بازار کراچی
+92-21-34978073 مدرسہ بیت العلم گلشن اقبال کراچی
+92-21-32213768 دارالاشاعت، اروہ بازار کراچی
+92-22-2630744 بیت القرآن، چھوٹی گمشدہ حیدرآباد
+92-42-37355743 مکتبہ رحمانیہ، اروہ بازار لاہور
+92-51-5771798 کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار، راولپنڈی
+92-21-32726509 مکتبہ بیت العلم، غذا منزل، اروہ بازار کراچی
+92-42-37112356 مکتبہ بیت العلم، 17 افضل مارکیٹ، اروہ بازار لاہور

V.P کی سہولت موجود ہے۔ آج ہی آرڈرناشر کے نمبر پر SMS کریں۔

عرض ناشر

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اللہ تعالیٰ نے دنیا اور آخرت کی کامیابی دین میں رکھی ہے اور دین کے مطابق زندگی گزارنا ہر فرد بشر کے لیے انتہائی آسان ہے۔

چوبیس گھنٹے کی زندگی میں اللہ تعالیٰ کے احکام جناب رسول کریم ﷺ کے سنت طریقہ کے مطابق پورا کرنا سو فیصد دین ہے۔ دنیا کا مشاہدہ ہے کہ جو کام سیکھ کر کیا جائے تو صحیح ہوتا ہے بغیر سیکھے کوئی بھی کام صحیح طریقے سے نہیں ہو سکتا لہذا دین کا علم سیکھنا انتہائی ضروری ہے۔

زیر نظر کتاب ”صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)“ میں مختصر پراثر انداز میں دین کی ضروری اور بنیادی باتوں کو آسان انداز میں ذکر کیا گیا ہے۔

بڑی خوش نصیبی ہے کہ دن رات کے اوقات میں سے کچھ وقت فارغ کر کے روزانہ کے سبق کو ہم خوب توجہ سے پڑھیں، اپنے گھر والوں کو سنائیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین۔

ادارہ ”مکتبہ دارالافتاء“ محض اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مرتب سے باقاعدہ اجازت لے کر اشاعت کر رہا ہے۔ ادارہ نے کتاب کی مزید صحت اور درستگی کے لیے نظر ثانی کا اہتمام کیا ہے، تاہم کہیں غلطی رہ گئی ہو تو اس پر متنبہ فرمائیں اور ”تعاونوا علی البر والتقوی“ کا مصداق بن جائیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مرتب، ناشر کے لیے صدقہ جاریہ اور ذخیرہ آخرت بنائے اور تمام مسلمانوں کو اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے والا اور دین کے زندہ ہونے کا ذریعہ بنائے۔ آمین

مکتبہ دارالافتاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت دونوں کی کامیابی کے لیے دین عطا فرمایا ہے اور دین بہت آسان ہے، اس کے مطابق زندگی گزار کر امت کا ہر فرد دونوں جہاں کی زندگی کو خوشگوار بنا سکتا ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا: ”میری امت خیر پر رہے گی جب تک ان میں دو نئے سوار نہ ہو جائیں، ① عیش پسندی کا نشہ، ② جہالت کا نشہ۔“ آج امت میں چل پھر کر دیکھا جائے تو امت کے اکثر افراد ان دونوں کا شکار ہیں، عیش پسندی کا نشہ اتنا سوار ہے کہ شریعت اور دین کی کوئی پرواہ نہیں اور جہالت ایسی عام ہے کہ دین کیا ہے؟ ہم کون ہیں؟ ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں؟ کچھ پتہ نہیں۔ اس کا ذمہ دار کون ہے؟..... ہر دور میں علمائے کرام اور امت کے لیے کڑھنے والے حضرات نے اس کی مختلف طریقوں سے تحریری و تقریری فکریں کیں، تاکہ امت جہالت اور عیش پسندی سے نکل کر دین کی طرف آئے کہ دنیا میں چین و سکون نصیب ہو اور آخرت سنور جائے۔

اسی مقصد کے پیش نظر ہم نے ”صرف پانچ منٹ کا مدرسہ، قرآن و حدیث کی روشنی میں“ کے نام سے یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب میں دس عنوانات ہیں اور مقصد یہ ہے کہ مختصر وقت میں امت کے سامنے دس قسم کی دین کی اہم و ضروری باتیں قرآن و حدیث کی روشنی میں آجائیں تاکہ امت میں دین کا شعور، اس کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کا شوق و رغبت پیدا ہو۔ اسلامی تاریخ معلوم ہو کہ انبیاء علیہم السلام و صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین کے لیے کیسی کیسی قربانیاں دیں؟ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسی کیسی چیزیں پیدا کیں؟ حضور ﷺ کے معجزات کا علم ہو، یہ بھی پتہ چلے کہ فرائض کی کیا اہمیت ہے؟ اور کتنے ضروری ہیں؟ سنت کا کیا درجہ ہے؟ نواہل کی کیا حیثیت اور فضیلت ہے؟ کون کون سی چیزیں ایسی ہیں جن کا گناہ ہونا بتایا گیا ہے؟ اللہ تعالیٰ سے حضور ﷺ نے کون کون سی دعائیں مانگی ہیں؟ آخرت (قبر، جنت اور جہنم) کے بارے میں پتہ چلے، بیماریوں کا قرآن کریم اور طب بنوی سے علاج (دعاؤں اور چیزوں کے ذریعے سے) اور دین کو زندگی کے ہر شعبہ میں لانے کے لیے قرآن کریم اور حضور ﷺ کی جامع نصیحتیں دی گئیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو امت کے حق میں نافع بنائے اور ہمارے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ (آمین)



صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

۱- محرم الحرام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

تمام چیزوں کو اللہ نے پیدا کیا

اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ کائنات کی تمام چھوٹی بڑی چیزیں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے بنائی، اور اللہ تعالیٰ کو کسی چیز کے بنانے میں نہ کسی کی مدد کی ضرورت ہے اور نہ وہ کسی کا محتاج ہے، اس نے تمام چیزوں کو اپنی مرضی سے جیسا چاہا دیا بنا دیا۔

نمبر (۲): حضور ﷺ کا معجزہ

چاند کے دو ٹکڑے

کفار مکہ نے رسول اللہ ﷺ سے معجزہ طلب کیا کہ اگر تم پیغمبر ہو تو چاند کے دو ٹکڑے کر کے دکھا دو، نبی ﷺ نے چاند کی طرف انگلی سے اشارہ کیا تو چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔
[بخاری: ۳۶۳۷، مسلم: ۷۰۷، ابن اسحاق: ۱۳۶]

نمبر (۳): ایک فرض کے مارے میں

ایک اللہ کی ذات پر ایمان لانا فرض

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ۔
[سورۃ نساء: ۱۳۶]
خلاصہ: کسی بھی شخص کے مسلمان ہونے کے لیے یہ فرض اور ضروری ہے کہ وہ اس بات کا یقین رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور وہی تمام کائنات کو پیدا کرنے والا اور اس کا نظام چلانے والا ہے، چاہے ہمیں نظر آئے یا نہ آئے۔

نمبر (۴): حضور ﷺ کی ایک سنت

سنت زندہ کرنے کی فضیلت

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے میری کسی ایسی سنت کو زندہ کیا جو میرے بعد مر چکی تھی (یعنی ختم ہو چکی تھی) تو اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ اس سنت پر عمل کرنے والوں کو ملے گا اور ان عمل کرنے والے لوگوں کے ثواب میں سے کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے ایسا طریقہ جاری کیا جو اللہ اور اس کے نبی ﷺ کو ناپسند ہے تو جتنے لوگ اس غلط طریقے پر چلیں گے ان تمام لوگوں کا گناہ اس کو ملے گا اور ان کے گناہ میں سے کوئی کمی نہیں ہوگی۔
[ابن ماجہ: ۲۰۹، ابن عمر بن عوف المروزی]

نمبر (۵): ایک نقلی عمل کی فضیلت

تہجد کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل آدمی رات میں پڑھی جانے والی نماز ہے (یعنی تہجد کی نماز)۔
[مسند احمد: ۸۳۰۲، ابن ابی ہریرہ]

نمبر (۶): - ایک گناہ کے بارے میں گناہ کی وجہ سے رزق سے محرومی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک آدمی گناہوں کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

[مسند احمد: ۲۱۸۸۱، عن ثوبان]

نمبر (۷): - دنیا کے بارے میں مال اور اولاد امتحان کے لیے ہیں

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد امتحان کی چیزیں ہیں۔

[سورہ انفال: ۲۸]

خلاصہ: اللہ تعالیٰ دنیا میں مال اور اولاد دے کر لوگوں کا الگ الگ طریقوں سے امتحان لیتے ہیں۔ جیسے کسی کو زیادہ مال دے کر دیکھتے ہیں کہ بندہ شکر ادا کرتا ہے یا ناشکری کرتا ہے اور کسی کو کم دے کر دیکھتے ہیں کہ صبر کرتا ہے یا بے صبری کرتا ہے، جو اس امتحان میں کامیاب ہوتا ہے اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے یہاں بہت بڑا ثواب ہے۔

نمبر (۸): - آخرت کے بارے میں قیامت کا منظر

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ہر امت خوف کی وجہ سے اپنے گھٹنوں کے بل گر پڑے گی اور ہر امت کو اس کے نامہ اعمال کے پاس بلا یا جائے گا، ایک آواز آئے گی آج تم کو تمہارے کرتوت کا بدلہ دیا جائے گا، ہمارے پاس تمہارے اعمال کی کتاب ہے جو تمہارے بارے میں ٹھیک ٹھیک بتا رہی ہے دنیا میں تم جو کچھ عمل کرتے تھے ہم اس کو ریکارڈ کرتے تھے۔

[ماخوذ از سورہ جاثیہ: ۲۸، ۲۹]

نمبر (۹): - قرآن اور طب نبوی سے علاج ہر بیماری کا علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے دو اتاری ہے، جب بیماری کو صحیح دوا پہنچ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیماری ٹھیک ہو جاتی ہے۔

[مسلم: ۵۷۴۱، عن جابر]

نمبر (۱۰): - قرآن کی نصیحت:

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس وقت انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی خاص نعمت دیتے ہیں تو کہنے لگتا ہے یہ تو مجھ کو صرف میری علمی قابلیت کی وجہ سے ملی ہے حالانکہ یہ بات نہیں! بلکہ وہ ایک آزمائش ہے مگر اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔

(سورہ زمر: ۹۳)

۲- محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

نمبر (۱): - اسلامی تاریخ

اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو چھ دن میں پیدا کیا

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ نے دو دن میں زمین کو پیدا کیا پھر زمین کے اوپر پہاڑ پیدا کیے اور مخلوق کے لیے زمین میں غذائیں بھر دیں۔ یہ سب کام پورے چار دن میں ہو گئے، اور ساتوں آسمان اللہ جل شانہ نے دو دن میں پیدا کیے پھر اللہ نے ہر آسمان پر وہاں کے احکامات کی وحی بھیجی اور دنیا کے آسمان کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے سجایا اور حفاظت کا نظام بنایا۔

[ماخوذ از جمع جودہ: ۱۳۶۹]

سمندر کا اترنا چڑھنا

نمبر (۲): - اللہ کی قدرت

سمندر کے کنارے اگر آپ جائیں تو دیکھیں گے کہ سمندر کا پانی کنارے کی طرف کبھی چڑھ جاتا ہے اور کبھی اتر جاتا ہے، لیکن اس کے چڑھنے کی ایک حد ہوتی ہے اگر وہ اس حد کو پار کر جائے تو زبردست جانی و مالی نقصان ہو جائے، کیوں کہ دنیا کا تین حصہ پانی اور ایک حصہ آبادی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی زبردست قدرت ہے جس نے سمندروں کو ان کی حدود میں روک رکھا ہے۔

امانت کا واپس کرنا فرض ہے

نمبر (۳): - ایک فرض کے بارے میں

اگر کسی شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھی گئی ہو تو اس شخص کے لیے فرض ہے کہ وہ اسے اس کے مالک تک ٹھیک ٹھیک واپس کرے۔ قرآن پاک میں ہے: اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں ہیں ان کو لوٹا دو۔

[ماخوذ از سورہ نساء: ۵۸]

دعا کرنا ایک عبادت ہے

نمبر (۴): - قرآن اور حضور ﷺ سے ایک دعا

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا۔ [سورہ مؤمن: ۶۰] اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" دعا عبادت ہی ہے۔ [ترمذی: ۳۳۲۴، ابن العساکر: ۱۰۰]

علم دین کی فضیلت

نمبر (۵): - ایک نقلی عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایسا راستہ چلے جس کا مقصد علم دین کی تلاش ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیں گے۔

[مسند رک: ۲۹۹، ابن ابی ہریرہ]

نمبر (۶): - ایک گناہ کے بارے میں اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: غربت کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔
[سورہ انعام: ۱۵۲]

خلاصہ: روزی کا ذمہ اللہ تعالیٰ پر ہے، لہذا روزی کی تنگی کی وجہ سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا جیسا کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے بہت ہی بڑا گناہ اور حرام ہے۔

نمبر (۷): - دنیا کے بارے میں لمبی عمر خوش نصیبی بھی، بد نصیبی بھی

کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ)! سب سے اچھا آدمی کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کی عمر زیادہ ہو اور عمل بھی اچھا ہو“، پھر سوال کیا: سب سے بُرا آدمی کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کی عمر زیادہ ہو اور عمل برا ہو“۔
[ترمذی: ۲۳۳۰، ابن عبد الرحمن بن ابی ہریرہ]

نمبر (۸): - آخرت کے بارے میں مرنے کے بعد سب سے پہلے زندہ ہونے والے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہم دنیا میں سب سے آخر میں آئے ہیں، لیکن کل حشر (یعنی آخرت میں جب سب کو جمع کیا جائے گا) تو ہم سب سے پہلے زندہ کیے جائیں گے“۔
[بخاری: ۸۷۶۰، ابن ابی ہریرہ]

نمبر (۹): - قرآن اور طب نبوی سے علاج شیاطین اور جنات سے گھر کی حفاظت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں سورہ بقرہ پڑھو، اس لیے کہ شیاطین و آسیب اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔
[مسند رک: ۲۰۶۲، ابن عبد اللہ]

فائدہ: اگر کوئی شخص گھر میں چالیس دن تک سورہ بقرہ اہتمام سے پڑھے تو ان شاء اللہ اس گھر سے جنات و شیاطین بھاگ جائیں گے۔

نمبر (۱۰): - نبی ﷺ کی نصیحت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! خود کو ان کماہوں سے بھی بچانے کی کوشش کرو جن کو چھوٹا اور معمولی سمجھا جاتا ہے، کیونکہ اللہ کے یہاں ان کے بارے میں بھی پوچھا جائے گا۔
[ابن ماجہ: ۲۲۳۳، ابن ماجہ]

۳ - محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

فرشتوں کی پیدائش

نمبر (۱): - اسلامی تاریخ

مسلم شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے بے شمار فرشتے پیدا فرمائے۔ جن میں حَمَلَةُ الْعَرْشِ (عرش اٹھانے والے)، عرش کے اطراف اللہ کے مقرب فرشتے ہیں جن میں حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل وغیرہ ہیں، اور اللہ تعالیٰ نے کائنات کے نظام میں فرشتوں کو لگا دیا، جن کا ذکر قرآن میں بھی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ رضوان نامی فرشتہ جنت کا داروغہ اور مالک نامی فرشتہ جہنم کا داروغہ ہے۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اللہ نے بہت سارے فرشتے پیدا فرمائے کسی کے پر دو دو، تین تین، چار چار بنائے، وہ پیدا کرنے میں جو چاہتا ہے زیادہ کر دیتا ہے۔

[ماخوذ از سورہ قاطر: ۱۱]

کھانے میں برکت

نمبر (۲): - حضور ﷺ کا معجزہ:

حضرت انسؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت زینب بنت جحش سے نکاح ہوا تو ام سلمہؓ نے کھانا تیار کر کے مجھے دیا کہ حضور ﷺ کو پیش کر دو اور میری طرف سے سلام عرض کرنے کے بعد کہنا کہ تھوڑا سا کھانا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے، حضور ﷺ نے اس کو گھر کے ایک کونے میں رکھوا دیا اور مجھے بھیجا کہ میں صحابہؓ کو بلا لاؤں، وہ غریبی کا زمانہ تھا تقریباً تین سو لوگ آگئے۔ رسول اللہ ﷺ دس افراد کو گھر میں بلائے اور کھانا کھلاتے یہاں تک کہ سب پیٹ بھر کر کھا چکے، جب میں نے اس کھانے کے برتن کو دیکھا تو میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ جس وقت میں کھانے کا برتن لایا تھا اس وقت اس میں کھانا زیادہ تھا یا اب زیادہ ہے۔

[البدایہ والنہایہ: ۴/۱۳۵]

وراثت میں لڑکی کا حصہ

نمبر (۳): - ایک فرض کے بارے میں

باپ کی وراثت میں لڑکے کا دو حصہ اور لڑکی کا ایک حصہ ہوتا ہے، جس کا دینا فرض ہے۔

قرآن پاک میں ہے: اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری اولاد کے حق میں حکم دیتا ہے کہ ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔

[سورہ نساء: ۱۱]

رخصت کے وقت مصافحہ

نمبر (۴): - حضور ﷺ کی ایک سنت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو رخصت فرماتے تو اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیتے اور اس وقت تک (اس

کا ہاتھ نہ چھوڑتے جب تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ کو خود نہ چھوڑ دے۔ [ترمذی: ۳۴۳۳، ابن ابی عمیر]

اشراق کی نماز کی فضیلت

نمبر (۵): - ایک نفلی عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حق تعالیٰ شانہ کا ارشاد ہے کہ اے ابن آدم! تو دن کے شروع حصہ میں میرے لیے چار رکعتیں پڑھ لیا کر یعنی اشراق کی نماز، تو میں دن بھر کے تیرے سارے کام بنا دوں گا۔ [ترمذی: ۳۷۵۰]

تین بڑے گناہ اور ان کے نقصانات

نمبر (۶): - ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین گناہ ایسے ہیں جن کے کرتے وقت آدمی کا ایمان نکل جاتا ہے: زانی کا زنا کرتے وقت۔ شرابی کا شراب پیتے وقت۔ چور کا چوری کرتے وقت، جس وقت انسان یہ کام کرتا ہے ایمان اس کے دل سے نکل جاتا ہے اور فارغ ہونے کے بعد پھر لوٹ آتا ہے۔ [بخاری: ۲۳۷۵، ابن ابی ہریرہ]

دنیا میں انسان کا حق

نمبر (۷): - دنیا کے بارے میں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے لیے دنیا میں تین چیز کے علاوہ کوئی حق نہیں: ایک اتنی مقدار کھانا کہ جس سے کمر سیدھی رہے، دوسرے اتنا کپڑا جس سے بدن ڈھکا رہے، تیسرے گھر جس میں آدمی رہ سکے، اس کے بعد جو زیادہ ہے اس کا حساب ہوگا۔ [ترمذی: ۲۳۳۱]

قیامت کے دن لوگوں کی حالت

نمبر (۸): - آخرت کے بارے میں

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (قیامت کے دن) لوگ الگ الگ جماعتوں (گروپوں) میں بٹ کر آئیں گے تاکہ اپنے اعمال دیکھ لیں پس جو شخص دنیا میں اچھا عمل کرے گا وہ اس کو وہاں دیکھ لے گا اور اس کا اچھا بدلہ پائے گا، جو ذرہ برابر بھی بُرا عمل کرنے کا وہ بھی وہاں اس کو دیکھ لے گا اور اس کی سزا پائے گا۔ [ماخوذ از سورہ زلزال: ۶-۸]

ثرید ایک طاقت و رخصت

نمبر (۹): - قرآن اور طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عانکہ کو تمام عورتوں پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے۔

[بخاری: ۵۳۲۸، ابن انس]

خلاصہ: ثرید روٹی اور گوشت سے بنایا جاتا ہے، روٹی تمام غذا میں عمدہ غذا ہے اور گوشت تمام سالنوں کا سردار ہے۔ پھر دونوں کے ملائے سے ثرید بنتا ہے جو بہت فائدہ مند ہے۔ [طب نبوی]

نمبر (۱۰): - قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے لوگو! زمین کی حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ، اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو، وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے، وہ تم کو برائی اور بے حیائی کی باتوں کا حکم دیتا ہے، اور اس بات کا حکم دیتا ہے کہ تم اللہ کے متعلق ایسی بات کہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ [ماخوذ از سورہ بقرہ: ۱۶۸-۱۶۹]

۴ - محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

نمبر (۱): - اسلامی تاریخ

چار مشہور فرشتوں کے کام

فرشتے اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہیں، جو نور سے پیدا ہوئے ہیں، ہماری نظروں سے غائب ہیں، فرشتوں کی صحیح تعداد اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے جن میں سے چار فرشتے مشہور ہیں۔ حضرت جبرئیل تمام فرشتوں کے سردار ہیں، اللہ تعالیٰ کی کتابیں اور احکامات پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔ حضرت اسرافیل جو قیامت میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھولیں گے، حضرت میکائیل جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بارش برساتے ہیں، ہوا چلاتے ہیں اور مخلوق کو روزی پہنچاتے ہیں حضرت عزرائیل جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمام مخلوق کی جان نکالتے ہیں۔

مخلوق پر اللہ تعالیٰ کا رحم و کرم

نمبر (۲): - اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے جہاں مختلف قسم کی مخلوق بنائی وہیں ان کی حفاظت کا مختلف طریقوں سے انتظام بھی فرما دیا جیسے اللہ تعالیٰ نے علاقہ کے اعتبار سے بھی حفاظت فرمائی، جہاں گرم موسم ہوتا ہے وہاں جانوروں کے جسم پر بال کم ہوتے ہیں اور جہاں ٹھنڈا موسم ہوتا ہے وہاں ان کے جسم پر بال زیادہ ہوتے ہیں، اگر اس کے خلاف ہوتا تو بے چارے جانور گرگی یا سردی کی وجہ سے مر جاتے۔ اللہ تعالیٰ کتنا رحم و کرم والا ہے۔

ماں باپ کی فرمانبرداری فرض ہے

نمبر (۳): - ایک فرض کے بارے میں

ہر شخص پر اپنے ماں باپ کی بات ماننا فرض ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے لیے اپنے ماں باپ کا فرمانبرداری نہ کرے، وہ جنت کے دروازے کھلے رہیں گے اور جو ان کا نافرمان ہو اس کے لیے جہنم کے دروازے کھلے رہیں گے اور اگر ماں باپ میں سے کوئی ایک ہی تھا تو ایک دروازہ (جنت یا دوزخ کا کھلا رہے گا)۔

[تکلیفی شعبہ: ۶۷۹، ابن عباسؓ]

جب کوئی غم ہو

نمبر (۴): - قرآن اور حضور ﷺ سے ایک دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم تنگین و پریشان ہو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو: **اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ**۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ میرے لیے کافی ہیں اور وہی بہترین کام بنانے والے ہیں۔

[ابوداؤد: ۳۶۲۷، عوف بن مالک]

خوش دلی سے ملاقات کرنا

نمبر (۵): - ایک نفلی عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان آپس میں ملاقات کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں تو اللہ

تعالیٰ کے نزدیک ان دونوں میں سے زیادہ محبوب وہ شخص ہے جو اپنے ساتھی سے زیادہ خوش دلی سے ملاقات کرے جب وہ دونوں مصافحہ کرتے ہیں تو اللہ ان پر سورتیں نازل فرماتا ہے، ان میں سے نوے رحمتیں مصافحہ میں پہل کرنے والے پر اور دس رحمتیں مصافحہ کرنے والے دوسرے آدمی پر نازل فرماتا ہے۔ [کنز العمال: ۲۵۲۳۰، ج ۴، ص ۱۸۰]

نمبر (۶): - ایک گناہ کے بارے میں سب سے بڑا گناہ شرک ہے

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اللہ تعالیٰ شرک معاف نہیں کرے گا، شرک کے علاوہ دوسرے گناہ جسے چاہے گا معاف کر دے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا اس نے بہت بڑا گناہ کیا۔ [سورہ نساء: ۴۸]

نمبر (۷): - دنیا کے بارے میں ایک ایک پل کا عمل ریکارڈ ہوتا ہے

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: دو فرشتے (اس دنیاوی زندگی میں) دائیں اور بائیں بیٹھے (ہر عمل) ریکارڈ کرتے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ آدمی اپنی زبان سے جو بھی کہتا ہے، دونوں میں سے کوئی ایک فوراً اس کو لکھ لیتا ہے (اچھا عمل دائیں طرف والا فرشتہ لکھتا ہے اور برے عمل دائیں طرف والا)۔ [سورہ ق: ۱۷-۱۸]

نمبر (۸): - آخرت کے بارے میں قبر کا عذاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنو نجار کے باغ میں تشریف لے گئے وہاں چند قبریں تھیں، اچانک رسول اللہ ﷺ کا فخر پدکا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اسی کی آواز سے یہ پدکا ہے اگر یہ ڈرنہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں تمہیں بھی وہ آواز سنوادیتا [مسلم: ۲۱۳، ج ۲، ص ۱۸۰، ابن ماجہ: ۱۸۰]

نمبر (۹): - قرآن اور طب نبوی سے علاج جسم کا درد

حضرت عثمان بن ابی العاصؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر اپنے جسم کے درد کو بتایا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں درد ہوتا ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار بسم اللہ اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو: اَعُوذُ بِاللّٰهِ وَفَدَّرَبِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجْدُ وَاَسْأَلُكَ. (ترجمہ: میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس تکلیف سے جو مجھے پہنچی ہے اور جس سے میں ڈرتا ہوں) ان صحابی نے یہ کلمات کہے تو ان کو فائدہ ہوا پھر انہوں نے اپنے گھر والوں کو یہی کلمات سکھائے۔ [مسلم: ۵۷۳۷، ج ۲، ص ۱۸۰، ابن ماجہ: ۱۸۰]

نمبر (۱۰): - نبی ﷺ کی نصیحت

نبی ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دار و مدار نیوٹوں پر ہے (آدمی کو نیت ہی کے مطابق پھل ملتا ہے)۔ [بخاری: ۱۰، ج ۱، ص ۱۸۰]

۵ - محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

اللہ نے جنات کو پیدا کیا

نمبر (۱): - اسلامی تاریخ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اللہ تعالیٰ نے جنوں کو آگ سے پیدا کیا جس میں دھواں نہ تھا۔ [سورہ رمن: ۱۵] اور سورہ حجر میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”ہم نے انسان سے پہلے جنوں کو گرم ہوا کی آگ سے پیدا کیا۔ زمین پر جن ایک زمانے تک رہے۔ لیکن جب زمین پر انہوں نے فساد پھیلایا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے ذریعے جنوں کو زمین کے اندر پہنچا دیا۔ اس وقت ابلیس کو کچھ فرشتے آسمان کی طرف لے گئے اور وہاں اس کی پرورش کی۔ ابلیس اللہ کی عبادت اور معرفت میں بہت بڑھ گیا۔
[البدایہ والنہایہ]

دعا کی قبولیت

نمبر (۲): - حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت ابو ہریرہؓ نے ایک دن رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: میں آپ ﷺ سے بہت سی حدیثیں سنتا ہوں لیکن بھول جاتا ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی چادر بچھاؤ، میں نے اپنی چادر بچھائی تو رسول اللہ ﷺ نے ہاتھوں کو ملایا اور بھر کر فرمایا: اپنے سینے سے لگا لو، میں نے اپنے سینے سے لگایا، پھر میں اس کے بعد کبھی کوئی حدیث نہیں بھولا۔

[بخاری: ۳۶۳۸]

اپنے اخلاق کو اچھا بنانا فرض ہے

نمبر (۳): - ایک فرض کے بارے میں

ہر مسلمان کے لیے فرض ہے کہ خود کو اچھے اخلاق کا عادی بنائے۔ شریعت کی تعلیمات میں ایمان کے بعد جن چیزوں پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے ان میں سے یہ بھی ہے کہ آدمی اچھے اخلاق اختیار کرے اور برے اخلاق سے بچے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان والوں میں مکمل ایمان والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔
[ترمذی: ۱۸۹۸، عن عبد اللہ بن عمر]

کھانا کھانے کی سنتیں

نمبر (۴): - حضور ﷺ کی ایک سنت

حضرت عمر بن ابی سلمہؓ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بچے! بسم اللہ کہو، دائیں ہاتھ سے کھانا کھاؤ اور اپنے قریب سے کھاؤ۔

[بخاری: ۵۳۷۶، عن عمر بن ابی سلمہؓ]

خلاصہ: اس حدیث سے کھانے کی تین سنتیں معلوم ہوئیں: بسم اللہ پڑھنا، دائیں ہاتھ سے کھانا اور اپنے آگے سے کھانا۔

نمبر (۵): - ایک نفل عمل کی فضیلت

ماہ محرم میں روزے کا ثواب

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل محرم کے مہینہ کا روزہ ہے۔ [مسلم: ۲۵۵۵، ابن ابی ہریرہ]

نمبر (۶): - ایک گناہ کے بارے میں

دوسروں کی باتیں سننا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دوسروں کی کوئی ایسی بات چھپ کر سنی، جس کو وہ اس سے چھپانا چاہتے تھے، تو قیامت کے دن ایسے شخص کے کان میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔ [ترمذی: ۵۷۱، ابن ابی عمیر]

نمبر (۷): - دنیا کے بارے میں

دنیا کو اہم سمجھنے کا وبال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لا إله إلا الله" بندوں کو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے اس وقت تک محفوظ رکھتا ہے، جب تک کہ وہ دنیا کے مقابلہ میں دین کو زیادہ اہم سمجھے اور جب وہ دنیا کو اہم سمجھنے لگیں گے تو "لا إله إلا الله" بھی ان پر لوٹا دیا جائے گا اور یہ کہا جائے گا کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔ [کنز العمال: ۲۱۷، ابن عباس]

نمبر (۸): - آخرت کے بارے میں

زمین کا زبردست زلزلہ

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب قیامت کے دن زمین زبردست طریقہ سے ہلا دی جائے گی اور وہ اپنے اندر کی چیزوں کو نکال پھینکے گی تو انسان اس حالت کو دیکھ کر کہے گا کہ زمین کو کیا ہوا؟ اس دن زمین وہ تمام چیزیں بتا دے گی جو اس پر کی گئی ہوں گی (کہ فلاں شخص نے مجھ پر یہ اچھا یا برا عمل کیا تھا) اور یہ سب اللہ کے حکم سے ہوگا۔

[ماخوذ از قرآن سورہ زلزال: ۱-۵]

نمبر (۹): - قرآن اور طب نبوی سے علاج

کھجور کے پتوں کی راکھ سے زخم کا علاج

أحد میں جب رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک زخمی ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ خون دھوئی تھیں اور حضرت علیؓ زخموں پر پانی بہاتے تھے، جب حضرت فاطمہؓ نے دیکھا کہ خون بند ہونے کے بجائے بڑھتا جا رہا ہے تو انہوں نے (کھجور کے پتوں کی) چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر جلایا، اور جب وہ راکھ ہو گیا تو اس کی راکھ زخموں پر لگا دی گئی جس سے خون بند ہو گیا۔

[بخاری: ۲۹۰۳، ابن ماجہ]

فائدہ: کھجور کے پتوں کی راکھ خون کو بند کر دیتی ہے اور اگر تازہ زخموں پر جن سے خون بہہ رہا ہو چھڑک دیں تو خون بند ہو جاتا ہے

[زاد المعاد]

نمبر (۱۰): - قرآن کی نصیحت:

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بلاشبہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے ڈر سے گناہوں کو چھوڑتا ہے اور (مصیبتوں پر) صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک کام کرنے والوں کو اچھا بدلہ ضرور دے گا۔

[ماخوذ از سورہ یوسف: ۹۰]

۶ - محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

اللہ کے پیغمبر اور کتابیں

نمبر (۱): - اسلامی تاریخ

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کو بھیجا جن میں سے کچھ رسول بھی تھے۔ حضرت آدمؑ سب سے پہلے نبی تھے اور حضرت محمد ﷺ سب سے آخری نبی ہیں۔ ہمارے نبیؐ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ اللہ نے نبیوں پر آسانی صحیفے اور کتابیں نازل فرمائیں جن میں سو صحیفے اور چار کتابیں مشہور ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پچاس صحیفے حضرت شیثؑ پر، تیس صحیفے حضرت ادريسؑ پر، دس صحیفے حضرت ابراهيمؑ اور دس صحیفے حضرت موسیٰؑ پر نازل فرمائے، اور کتابوں میں توریت حضرت موسیٰؑ پر، زبور حضرت داؤدؑ پر، انجیل حضرت عیسیٰؑ پر اور ہمارے نبی ﷺ پر ہجرت سے ۱۳ سال پہلے قرآن نازل ہونا شروع ہوا اور ۲۳ سال کے عرصے میں مکمل ہوا۔ [ماخوذ از فضائل اعمال ص ۵۱۶ و تعلیم الاسلام]

بدن کے جوڑ

نمبر (۲): - اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ہمارے پورے بدن کو کیسی اچھی ترتیب سے بنایا، اس میں کئی جوڑ بنائے ہیں، اس کی وجہ سے ہم کو کئی سہولت ہوتی ہے، ہم سارے کام آسانی سے کر لیتے ہیں، اگر کوئی ایک جوڑ بھی کام نہ کرے تو ہم کو کئی تکلیف ہوتی ہے یہ ہم سوچ سکتے ہیں۔ واقعی اللہ بڑی حکمت والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی صفات پر ایمان

نمبر (۳): - ایک فرض کے بارے میں

جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لائے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا، اسی طرح اللہ تعالیٰ کی تمام صفات پر ایمان لانا بھی ہر مسلمان کے لیے فرض ہے۔ جیسے اللہ ہم سب کو روزی دیتا ہے، ہماری ہر چیز کو دیکھتا اور سنتا ہے، ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، نہ اس کو کبھی نیند آتی ہے اور نہ وہ کبھی سوتا ہے، اس طرح وہ بہت سی صفات کا مالک ہے۔ خود اللہ تعالیٰ اپنے بارے میں قرآن میں فرماتا ہے: وہ بڑی خوبیوں والا ہے۔
خلاصہ: اللہ کی تمام صفات پر ایمان لانا فرض ہے۔

ظالموں سے حفاظت کی دعا

نمبر (۴): - قرآن اور حضور ﷺ سے ایک دعا

دشمنان اسلام کی جانب سے جب مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہو، تو اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: "رَبِّ فَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ" ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے ظالم قوم سے بچا۔
[سورہ بقرہ: ۲۱]

عاشورا (۱۰ محرم) کے روزہ کا ثواب

نمبر (۵): - ایک نقلی عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ سے محرم کی دسویں تاریخ کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ روزہ کبچلے

[مسلم: ۲۷۴۷، ابن ابی قتادہ]

سال کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

بے شرمی اور بے حیائی گناہ ہے

نمبر (۶): - ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے حیائی (یعنی بدکاری) کے جتنے طریقے ہیں ان کے قریب بھی مت جاؤ چاہے وہ کھلم کھلا ہو یا چھپا ہوا ہو“۔

[سورہ النعام: ۱۵۲]

خلاصہ: بے حیائی اور بے شرمی کی وجہ سے بڑے بڑے گناہ ہو جاتے ہیں۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ [آمین]

دنیا دار کا گھر اور مال

نمبر (۷): - دنیا کے مارے میں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا اس شخص کا گھر ہے جس کا آخرت میں کوئی گھر نہیں اور (دنیا) اس شخص کا مال ہے جس کا آخرت میں کوئی مال نہیں اور دنیا کے لیے وہ شخص (مال) جمع کرتا ہے جو سمجھ ہے۔

[مسند احمد: ۲۳۸۹۸، ابن عساکر]

جنت میں پہلے جانے والے

نمبر (۸): - آخرت کے بارے میں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ سب سے پہلے جنت میں جائیں گے ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے، وہ بالکل صاف ستھرے ہوں گے، ان کے برتن اور کنگھے سونے اور چاندی کے ہوں گے، ان کے منہ بے مشک کی خوشبو آئے گی، ہر ایک کو دو ایسی حوریں ملیں گی جن کے پیروں کی ہڈیوں کا گودا خوبصورتی کی وجہ سے پنڈلیوں کے گوشت سے صاف نظر آئے گا، اور وہ دونوں حوریں آپس میں ایسی ہم خیال ہوں گی جیسے کہ دونوں کا دل ایک ہو اور صبح و شام وہ اللہ کی بڑائی اور اس کی تعریف کرتی ہوں گی۔

[بخاری: ۳۲۳۵، ابن ابی ہریرہ]

لا علاج مرض

نمبر (۹): - قرآن اور طب نبوی سے علاج

کبھی انسان کو ایسے روگ اور ایسی بیماریاں ہو جاتی ہیں کہ علاج کرتے کرتے تھک جاتا ہے، اس موقع پر اس آیت کو کثرت سے پڑھے: رَبِّ اِنِّي مَسْنِي الضَّرَّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ ترجمہ: اے میرے رب! مجھے بیماریوں نے گھیر لیا ہے، اور تو ہی سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ انشاء اللہ یہ دعا ہر بیماری میں نفع دے گی۔

[ماخوذ از سورہ انبیاء: ۸۳]

نمبر (۱۰): - نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اگر کسی کو برائی کرتے دیکھو، تو اپنے ہاتھ سے روکو، اگر ہاتھ سے نہ روک سکو تو زبان سے روکو اور اگر زبان سے بھی نہ روک سکو تو اپنے دل میں برا سمجھو، اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔ [مسلم]

۷ - محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت آدم علیہ السلام

نمبر (۱): - اسلامی تاریخ

انسانی تاریخ کی شروعات حضرت آدم علیہ السلام سے ہوتی ہے۔ آدم علیہ السلام دنیا کے سب سے پہلے انسان اور پہلے نبی و رسول ہیں۔ اس دنیا میں جتنے انسان آباد ہیں وہ سب انسان آپ کی اولاد ہیں، اسی لیے انہیں ابوالبشر (انسانوں کے باپ) کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے جسم کو مٹی سے بنایا پھر اس میں روح پھونکی تو وہ ایک زندہ انسان بن گئے۔ پیدائش کے بعد اللہ کے حکم سے حضرت آدمؑ نے فرشتوں کو سلام کیا اور کہا: ”السلام علیکم“ فرشتوں نے جواب دیا: ”السلام علیک ورحمۃ اللہ“ ایسا ہی طریقہ سلام کا مسلمانوں کے لیے جاری ہوا۔ [تذکرۃ الانبیاء ۱۰۰]

ہلتا پہاڑ ٹھہر گیا

نمبر (۲): - حضور ﷺ کا معجزہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ احد پہاڑ پر چڑھے، آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین بھی تھے، وہ پہاڑ ہلنے لگا رسول اللہ ﷺ نے پہاڑ پر اپنا پاؤں مار کر فرمایا: اے احد! ٹھہر جا، تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔ (تو پہاڑ ٹھہر گیا)۔ [بخاری: ۳۶۷۵، جن انس] فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیشین گوئی کے مطابق حضرت عمر و عثمان شہید ہوئے۔

بیوی کو اس کا مہر دینا فرض ہے

نمبر (۳): - ایک فرض کے بارے میں

بیوی کو اس کا مہر دینا فرض ہے، البتہ اگر وہ کچھ حصہ یا پورا مہر خوش دلی کے ساتھ معاف کر دے، تو کوئی بات نہیں، کیوں کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے: عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دو، پھر اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ چھوڑ دیں، تو تم اس کو لے سکتے ہو۔ [ماخوذ از سورۃ نساء: ۴۰]

دستر خوان بچھا کر کھانا

نمبر (۴): - حضور ﷺ کی ایک سنت

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نہ کبھی میز پر اور نہ پشتریوں میں کھانا کھایا پوچھا گیا پھر کس پر کھاتے تھے؟ فرمایا: دسترخوان پر۔ [بخاری: ۵۳۱۵، جن انس]

عاشورا (۱۰ محرم) کے روزے کی فضیلت

نمبر (۵): - ایک نفل عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ رکھنے میں کسی دن کو کسی دن پر کوئی فضیلت نہیں، مگر ماہ رمضان کو اور عاشورا کے دن کو۔ [طبرانی کبیر: ۱۱۰۹۱، ابن عباس]

خلاصہ: اس حدیث سے رمضان اور عاشورا کے روزوں کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔

نمبر (۶): ایک گناہ گے بارے میں حمل گرانا شرک کے بعد بڑا گناہ

ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا گناہ کون سا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھ کو پیدا کیا ہے، اس نے پھر سوال کیا: اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: تو اپنی اولاد کو رزق کی تنگی کی وجہ سے مار ڈالے۔ [بخاری: ۶۰۰۱، ابن مسعود] فائدہ: آج کل لوگ فیملی پلاننگ یا لڑکی پیدا ہونے کے ڈر سے حمل گرا دیتے ہیں یہ اپنی اولاد کو مار ڈالنے جیسا ہے، جو بہت بڑا گناہ ہے۔

نمبر (۷): دنیا کے بارے میں اللہ کی نظر میں دنیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی مخلوقات میں سے کوئی چیز دنیا سے زیادہ قابل نفرت نہیں (یعنی سب سے زیادہ نفرت دنیا سے ہے) اور اس نے جب سے اس کو پیدا کیا ہے کبھی بھی اس کی طرف نظر بھر کر نہیں دیکھا۔ [کنز العمال: ۶۰۹۹، ابن ابی ہریرہ]

نمبر (۸): آخرت کے بارے میں ایمان والوں کیلئے جنت کے انعامات

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (جنت میں اللہ تعالیٰ جنتیوں سے فرمائیں گے) اے میرے بندو! آج کے دن نہ تمہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ تم ٹھمکین ہو گے۔ جنت میں داخل ہو جاؤ تم اور تمہاری بیویوں کی عزت کی جائے گی اور جنت میں جنتیوں کے لیے وہ ہوگا جو کچھ وہ چاہیں گے جس سے ان کی آنکھیں لذت پائیں گی۔ تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔

[سورہ زخرف: ۶۸-۷۱]

نمبر (۹): قرآن اور طب نبوی سے علاج زخم کا علاج

رسول اللہ ﷺ کو جب زخم ہوتا یا کانچا پھینتا تو نبی ﷺ اس پر مہندی کا لپ لگا دیتے۔ [ابن ماجہ: ۳۵۰۲، ابن مسعود]

نمبر (۱۰): قرآن کی نصیحت

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر تم (اپنے اوپر ظلم کرنے والوں سے) بدلہ لو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ ظلم کیا گیا اور اگر تم صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت ہی اچھی بات ہے۔ [ماخوذ از قرآن سورہ نحل: ۱۲۶]

۸ - محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

نمبر (۱): - اسلامی تاریخ

فرشتوں کو سجدہ کا حکم اور شیطان کا تکبر

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم عليه السلام کی قدر و منزلت بڑھانے کے لیے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم عليه السلام کو سجدہ کریں۔ حکم سنتے ہی تمام فرشتے سجدہ میں گر گئے، لیکن (شیطان) ابلیس نے سجدہ نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے پوچھا کہ تو نے سجدہ کیوں نہیں کیا؟ تو اس نے تکبر اور گھمنڈ میں جواب دیا: میں آدم سے بہتر ہوں، کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور آدم عليه السلام کو مٹی سے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو یہاں سے نکل جا! قیامت کے دن تک تجھ پر لعنت رہے گی۔ اس پر ابلیس نے اس وقت اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن تک کی مہلت مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اسے مہلت دے دی۔ ابلیس نے کہا: میں ضرور انسانوں کو بہکاؤں گا سانسے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے یعنی ہر طرف سے بہکاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو یہاں سے ذلیل ہو کر نکل جا، جو کوئی تیری مانے گا ہم اس کو جہنم میں ڈال دیں گے اور جو ہماری مانے گا ہم اسے ہمیشہ ہمیشہ کی جنت میں داخل کریں گے۔

[ماخوذ از سورہ اعراف: ۱۸۳:۱۱]

نمبر (۲): - اللہ کی قدرت

سمندر کا کھارا ہونا

یہ دنیا ایک حصہ زمین اور تین حصہ سمندر ہے، اور اس میں اللہ کی بے حساب مخلوق ہیں، جن میں نہ جانے کتنے روزانہ پیدا ہوتے اور مرتے ہیں اور دنیا بھر کی گندگی سمندر میں ڈالی جاتی ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے سمندر کے پانی کو کھارا بنایا، یہ کھارا اپن سمندر کی ہر قسم کی گندگی کو ختم کر دیتا ہے، اگر ایسا نہ ہوتا تو ان گندگیوں کی وجہ سے سمندر کا پورا پانی خراب اور بدبودار ہو جاتا، جس کی وجہ سے پانی اور زمین دونوں جگہوں میں رہنے والی مخلوق کا بہت بڑا نقصان ہوتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ اس نے سمندر کو کھارا بنایا۔

نمبر (۳): - ایک فرض کے بارے میں

رشوت سے بچیں

مسلمانوں کو اپنے ہر معاملے میں حلال اور حرام کا خیال رکھنا فرض ہے، لہذا کسی بھی معاملے میں نہ کسی سے رشوت لیں اور نہ کسی کو رشوت دیں، ایسا کرنے والے کے لیے سخت سزا ہوگی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

[ترمذی: ۱۲۵۶، ابن ابی ہریرہ]

نمبر (۴): - قرآن اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دعا

دین و دنیا کی جامع دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے یہ دعا فرماتے تھے: "اللَّهُمَّ رِنَّا اتْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَاب النَّارِ" ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی نصیب فرما اور آخرت میں بھی بھلائی نصیب فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالئے۔

[سورہ بقرہ: ۲۰۱، بخاری: ۳۵۲۲، ابن انس]

نمبر (۵): - ایک نفلی عمل کی فضیلت

بیٹیوں کی اچھی پرورش کا ثواب

آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس مسلمان کی دو بیٹیاں ہوں اور اس نے ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا تو یہی بیٹیاں اس کو جنت میں داخل کرائیں گی۔
 [ابن ماجہ: ۳۶۷۰]
 خلاصہ: یہاں دو بیٹیوں کا تذکرہ ہے، دوسری حدیثوں میں ایک یا دو سے زیادہ کی بھی اس طرح کی فضیلت آئی ہے۔

نمبر (۶): - ایک گناہ کے بارے میں

مرد و عورت کا ایک دوسرے کی نقل کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایسی عورت پر لعنت فرمائی جو مرد کا لباس پہنتی ہے اور ایسے مرد پر لعنت فرمائی جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے۔
 [ابن ماجہ: ۱۹۰۳، ابن ابی ہریرہ]

نمبر (۷): - دنیا کے بارے میں

دنیا میں علم دین پھیلانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (دنیا میں) حسد اگر جائز ہوتا تو ان دو چیزوں میں ہوتا: ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو مال دیا ہو اور وہ اس مال کو دین حق کے پھیلانے کے لیے خرچ کرنے پر لگا ہو۔ دوسرا وہ جسے اللہ تعالیٰ نے علم و حکمت عطا کیا ہو جس کے ذریعے وہ صحیح فیصلہ کرتا ہو اور اس کی تعلیم دیتا ہو۔
 [مسلم: ۱۸۹۶، ابن مسعود]

نمبر (۸): - آخرت کے بارے میں:

جہنم کی چہار دیواری کی موٹائی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہنم کی چار دیواریں ہیں۔ ہر دیواری کی موٹائی چالیس سال چلنے کے برابر ہے۔
 [ترمذی: ۲۵۸۳، ابن ابی سعید الخدری]

نمبر (۹): - قرآن اور طب نبوی سے علاج

دل کے دورے کا علاج

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا، رسول اللہ ﷺ مجھے دیکھنے کے لیے تشریف لائے اور اپنا ہاتھ میرے سینے کے درمیان رکھا تو رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ کی ٹھنڈک میرے سینے میں پھیل گئی، پھر فرمایا: اسے دل کا دورہ بڑا ہے، اسے حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ، وہ ایک ماہر طبیب ہے، حکیم کو چاہیے کہ وہ مدینہ کی سات ساجھو کھجوریں گھلیوں کے ساتھ ٹوٹ کر اسے کھلائے۔
 [ابوداؤد: ۳۸۷۵، ابن سعد]

نمبر (۱۰): - نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے بڑھنے لگی ہوس نہ کرو، بغض و کین نہ رکھو، اور نہ ایک دوسرے سے منہ پھیرو، بلکہ اے اللہ کے بندو! اللہ کے حکم کے مطابق بھائی بھائی بن کر رہو۔

۹ - محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت آدمؑ اور حوا کا جنت سے نکلنا

نمبر (۱): - اسلامی تاریخ

حضرت آدمؑ ایک عرصہ تک جنت میں اکیلے رہے۔ لیکن مسلسل اکیلے پن کی وجہ سے بے چینی محسوس کرنے لگے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی پہلی سے حضرت حوا کو پیدا کیا اور حضرت آدمؑ سے اللہ نے فرمایا: تم دونوں جنت میں سکون سے رہو اور جو چاہو کھاؤ، پھر اگر اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ بڑی غلطی کر بیٹھو گے۔ شیطان نے اس موقع کا فائدہ اٹھایا اور وسوسہ ڈال کر ان دونوں کے قدم ڈگمگا دیے۔ حضرت آدمؑ بھول گئے کہ خدا نے اس درخت کے قریب جانے سے منع کیا تھا، انہوں نے اس درخت کا پھل کھالیا۔ اللہ تعالیٰ کا غصہ ظاہر ہوا اور حکم ہوا کہ یہاں سے نکل جاؤ۔ اب تمہیں جنت کی جگہ زمین پر رہنا ہے۔ لہذا حضرت آدمؑ اور حوا دونوں اس دنیا میں بھیج دیے گئے۔

دانت مبارک کے درمیان سے نور نکلنا

نمبر (۲): - حضور ﷺ کا معجزہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کے دونوں دانت کشادہ تھے، بات کرتے ہوئے ان کے درمیان سے نور نکلتا ہوا محسوس ہوتا تھا۔
[شکل ترمذی: ص ۳، ابن عباس]
خلاصہ: یہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے کہ آپ بات کریں تو آپ کے منہ مبارک سے نور نکلے۔

دین کے خلاف کام میں ماں باپ کی نہ ماننا

نمبر (۳): - ایک فرض کے بارے میں

اولاد کے لیے ماں باپ کے ہر حکم کا ماننا فرض ہے، لیکن اگر والدین دین کے خلاف کسی کام کا حکم دیں تو ان کی بات ماننا جائز نہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر والدین تجھ پر اس بات کا دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرا تو ان کا کہنا نہ ماننا۔
[ماخوذ از سورہ لقمان: ۱۵]

تین انگلیوں سے کھانا

نمبر (۴): - حضور ﷺ کی ایک سنت

حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور جب کھانے سے فارغ ہو جاتے تو انگلیاں چاٹ لیتے تھے۔
[مسلم: ۵۲۹۸، ابن کعب بن مالک]
خلاصہ: کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا سنت ہے لیکن اس طرح نہ چاٹنا چاہیے کہ دیکھنے والے کو ناپسند لگے۔

ماہ محرم میں روزہ کا ثواب

نمبر (۵): - ایک نقلی عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ماہ محرم میں ایک دن کا روزہ رکھا تو اس کو ہر روزہ کے بدلے تیس دن

کے روزہ کا ثواب ملے گا۔

[طبرانی صغیر: ۹۶۰، ابن ابی عیاش]

بڑے گناہ

نمبر (۶): - ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”گناہ کبیرہ یہ ہیں: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی کو جان بوجھ کر قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا“
[بخاری: ۲۶۷۵، ابن عبد اللہ بن عمرو]

دنیا آخرت کا ذریعہ

نمبر (۷): - دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دنیا بہت ہی اچھا گھر ہے اس شخص کے لیے جو اس کو آخرت کا ذریعہ بنائے اور اللہ تعالیٰ کو اس کے ذریعہ (راضی کر لے اور بہت برا (گھر) ہے اس شخص کے لیے جس کو آخرت سے روک دے اور اللہ تعالیٰ کو ناراض کر دے“
[مسند رک: ۷۸۷۰، ابن طارق]

جنت کا درخت

آپ ﷺ کا ارشاد ہے: جنت میں کوئی درخت ایسا نہیں جس کا تانے کا نہ ہو۔
[ترمذی: ۲۷۱۶]

نمبر (۹): - قرآن اور طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی خالی برتن کو بھرنا اتنا برا نہیں ہے جتنا کہ آدمی کا اپنے خالی پیٹ کو بھرنا، انسان کے لئے چند لقمے کافی ہیں جو اس کی پیٹھ کو سیدھا رکھیں، اگر پیٹ بھرنے ہی کا خیال ہے اور اس سے چھٹکارا نہیں تو ایک حصہ کھانا، ایک حصہ پانی اور ایک حصہ سانس لینے کے لیے۔
[ترمذی: ۲۳۸۰، ابن مقداد بن معدیکرب]
خلاصہ: اس سے معلوم ہوا کہ اتنا ہی کھائے جس سے بھوک جلتی رہے اور ضرورت سے زیادہ نہ کھائے۔

نمبر (۱۰): - قرآن کی نصیحت:

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو! (طبیعتوں میں غم ہلکا کرنے کے بارے میں) صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ (ہر طرح سے) صبر کرنے والوں کے ساتھ رہتے ہیں۔
[سورہ بقرہ: ۱۵۳]

محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت ادریس علیہ السلام کی دعوت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت ادریس علیہ السلام جوان ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت سے نوازا اور تیس صحیفے نازل فرمائے، نبوت طلعت ہی آپ نے دعوت و تبلیغ کا کام شروع کر دیا، مسلسل دعوت دینے کے باوجود تھوڑے سے لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اکثر لوگ جھٹلائے اور ستانے میں لگے رہے، جب لوگوں کا ظلم و ستم حد سے بڑھ گیا، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اہل ایمان کو لے کر بابل سے مصر چلے گئے اور دریائے نیل کے کنارے آباد ہو گئے اور آخری وقت تک لوگوں کے درمیان انہیں کی زبان میں اللہ کا بیٹنام اور دینی دعوت کا فریضہ انجام دیتے رہے۔ ان کی شریعت اور دعوت کا خلاصہ یہ تھا کہ توحید پر ایمان لاؤ، آخرت کی نجات کے لیے اچھے عمل کرو، تمام کاموں میں عدل و انصاف کرو، ایام بیض کے روزے رکھو، زکوٰۃ ادا کرو، نشا آور چیزوں سے پرہیز کرو، شریعت کے مطابق اللہ کی عبادت کرو وغیرہ۔ وہ آخری وقت تک لوگوں کو دین کی دعوت اور اچھے کاموں کی نصیحت کرتے ہوئے تین سو پینتیس سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی کے دربار میں پہنچ گئے۔

ابو جہل پر خوف

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

ایک مرتبہ ابو جہل نے لات و دعزلی کی قسم کھا کر کہا کہ اگر میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین پر ناک رگڑتے یعنی سجدہ کرتے ہوئے کبھی دیکھ لیا تو اپنے پیروں سے (نعوذ باللہ) اس کی گردن روند ڈالوں گا۔ اتفاق ایسا ہوا کہ ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے کہ ابو جہل اپنا ارادہ پورا کرنے کی غرض سے آگے بڑھا پھر اچانک اُلٹے پاؤں واپس آ گیا، جیسے ہاتھوں سے کوئی چیز روک رہا ہو۔ لوگوں نے اس سے ماجرا پوچھا تو اس نے کہا: میں نے اپنے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دھکی کی خندق دیکھی، اور بڑا خونخاک منظر اور پردہ دیکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ابو جہل میرے قریب آتا تو فرشتے اس کے گلے کر کے لے جاتے۔

[مسلم: 7065، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

پردہ کرنا فرض ہے

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اے عورتو!) تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہا کرو اور دور جاہلیت کی طرح بے پردہ مت بھڑو۔“
[سورہ احزاب: 33]
فائدہ: تمام مسلمان عورتوں کے لیے ضروری ہے کہ جب کسی سخت ضرورت کے تحت گھر سے نکلیں، تو اچھی طرح پردے کا خیال رکھتے ہوئے باہر جائیں؛ کیونکہ پردہ کرنا تمام عورتوں پر فرض ہے۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اے معاذ! میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد اس دعا کو نہ چھوڑنا: ((اللہمَّ

أَعْتَنِي عَلَيَّ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ)) ترجمہ: اے اللہ! اپنا ذکر و شکر کرنے اور اچھے طریقے سے عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔
[ابوداؤد: 1522، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

نماز چاشت

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص چاشت کی دو رکعتوں کی پابندی کرتا ہے، تو اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے، چاہے وہ سندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔“
[ترمذی: 476، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کفر و شرک کا نتیجہ جہنم ہے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو بھی اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا، اس پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔“
[سورہ بقرہ: 72]

دنیا کی چیزیں ختم ہونے والی ہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”جو کچھ تمہارے پاس (دنیا میں) ہے وہ (ایک دن) ختم ہو جائے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والی چیز ہے۔“
[سورہ نحل: 96]

رسوائی کا عذاب

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن، بندے کو ایسی شرمندگی لاحق ہوگی کہ وہ پکاراٹھے گا: یا رب! آپ مجھے جہنم میں بھیج دیں یہ میرے لیے اس ذلت و رسوائی سے زیادہ آسان ہے، جو مجھے اب پہنچ رہی ہے، حالانکہ اس کو معلوم ہوگا کہ دوزخ میں کتنا سخت عذاب ہے۔“
[متدرک حاکم: 8720، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

عرق النساء (Sciatica) کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عرق النساء کا علاج عربی بکری (دبے) کی پکتی ہے، جسے پگھلایا جائے، پھر اس کے تین حصے کیے جائیں اور روزانہ ایک حصہ نہار منہ پینا جائے۔ [ابن ماجہ: 3463]----- فائدہ: ذنب کی دم پر گول اُبھری ہوئی چربی کے حصہ کو پکتی کہتے ہیں۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو ذر کو نصیحت فرمائی کہ قرآن کریم کی تلاوت اور اللہ کے ذکر کا اہتمام کیا کرو، اس عمل سے آسمانوں میں تمہارا ذکر ہوگا اور یہ عمل زمین میں تمہارے لیے ہدایت کا نور ہوگا۔ [صحیح فی شعب الایمان: 4737، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت نوح علیہ السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کے ایک ہزار برس تک لوگ اللہ تعالیٰ کی توحید پر قائم تھے، پھر بعض نیک بندوں کے انتقال کے بعد لوگوں نے ان کے مجسمے بنا لیے اور دھیرے دھیرے ان کی پوجا شروع ہو گئی۔ اس طرح پورے عرب و عجم میں شرک و بت پرستی کی بنیاد پڑ گئی۔ جب لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت چھوڑ کر شرک و بت پرستی میں مبتلا ہو گئے، تو ان کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو نبی و رسول بنا کر بھیجا۔ حضرت نوح علیہ السلام کا شمار دنیا کے عظیم ترین انبیاء میں ہوتا ہے۔ وہ سب سے پہلے نبی اور رسول ہیں۔ حضرت ادریس علیہ السلام کی تیسری پشت میں حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کے ایک ہزار پچیس سال بعد و فرات کی وادی کے درمیان ملک عراق میں پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ۴۳ مقام پر ان کا تذکرہ فرمایا ہے۔

بادل

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ تیز ہواؤں کے ذریعہ بکھرے ہوئے بادلوں کو فضا میں جمع کر کے ایک دوسرے سے ملا دیتا ہے، پھر ان بادلوں کو برف کے پہاڑوں کی شکل دے دیتا ہے، جن کی موٹائی سینکڑوں فٹ ہو جاتی ہے۔ ان بکھرے ہوئے بادلوں کو برف کے پہاڑوں کی شکل میں جمع کرنا اور بھاری بادلوں کو فضا میں روک رکھنا، پھر کبھی ان کو اولوں کی شکل میں گرا کر زمین پر چٹائی چھادینا اور کبھی پانی کی شکل میں برسا کر بیڑ پودوں کا اگانا اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کئی بڑی نشانی ہے۔

بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا۔“ [سورہ نساء: 12]

وضو کا پانی کھڑے ہو کر پینا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت حسین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور وضو کا پچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا۔ میں نے تعجب کیا! مجھے دیکھا اور کہا کہ تعجب کی کیا بات ہے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ [نسائی: 95]

فائدہ: وضو سے پچا ہوا پانی اور آب زمزم کھڑے ہو کر پینا سنت ہے۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

شکریہ ادا کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کیا گیا، اور پھر اس نے بھلائی کرنے والے کو ((جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا)) کہہ دیا، تو گویا اس نے شکریہ کا حق ادا کر دیا۔“ [ترمذی: 2035، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

جھوٹی گواہی شرک کے برابر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جھوٹی گواہی اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر ہے۔“ یہ بات رسول اللہ ﷺ نے تین دفعہ ارشاد فرمائی۔ [ابوداؤد: 3599، عن فریم بن قاسم رضی اللہ عنہما]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

دنیا کو مقصد نہ بنانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کا مقصد دنیا کمانا ہو اور وہ اسی کے لیے سفر کرتا ہو، اسی کا خیال دل میں رہتا ہو، تو اللہ تعالیٰ غریبی اور بھوک کا ڈراس کی آنکھوں کے سامنے کر دیتے ہیں (ہر وقت اس سے ڈرتا ہے کہ آمدنی تو بہت کم ہے! کیا ہوگا؟ کیسے گزارا ہوگا؟) اور اس کے اوقات کو اسی فکر میں پریشان کر دیتے ہیں اور ملتا اتنا ہی ہے جتنا مقدر میں ہوتا ہے۔“ [ترمذی و ترمذی: 2463، عن انس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قیامت کا زلزلہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی ہی ہولناک چیز ہے! جس روز تم اس زلزلہ کو دیکھو گے، تو یہ حال ہوگا کہ ہر دودھ پلانے والی عورت اپنے دودھ پیتے (بچہ کو) بھول جائے گی اور تمام حمل والی عورتیں اپنا حمل گرا دیں گی، اور تم لوگوں کو نشہ کی سی حالت میں دیکھو گے؛ حالانکہ وہ نشہ کی حالت میں نہ ہوں گے، لیکن اللہ تعالیٰ کا عذاب بڑا ہی سخت ہے۔“ [سورہ ج: 12-11]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

بیماری سے بچنے کی تدبیر

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ برتنوں کو ڈھانک دیا کرو اور مشکیزے (یعنی برتن وغیرہ) کا منہ بند کر دیا کرو، کیونکہ سال میں ایک ایسی رات آتی ہے جس میں وبا اترتی ہے، پس جس برتن یا مشکیزے کا منہ کھلا رہتا ہے تو اس میں داخل ہو جاتی ہے۔ [مسلم: 5255]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم کئی گنا بڑھا کر سو مت کھایا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔“ [سورہ آل عمران: 130]

محرم الحرام (۱۲)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب لوگوں کی نافرمانی اور بت پرستی دنیا میں عام ہوگئی، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت و رہنمائی کے لیے حضرت نوح علیہ السلام کو نبی بنایا۔ انہوں نے لوگوں کو نصیحت کرتے اور دین کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا: تم صرف اللہ کی عبادت و بندگی کرو، وہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا۔ اس نصیحت کو سن کر قوم کے سرداروں نے جواب دیا: ہم تمہیں رسول نہیں مانتے، کیوں کہ تم ہمارے ہی جیسے آدمی ہو نیز تمہاری بیروی ذلیل و حقیر اور کم درجہ کے لوگوں نے کر رکھی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے یہاں سعادت و نیک بختی کا دار و مدار دولت پر نہیں، بلکہ اللہ کی رضا مندی اور اخلاص نیت پر ہے۔ میں تمہیں یہ دعوت مال و دولت کی امید پر نہیں، بلکہ اللہ کے حکم اور اس کی رضا کے لیب سے رہا ہوں، وہی میری محنت کا اجر و ثواب عطا فرمائے گا۔ غرض حضرت نوح علیہ السلام دن رات انفرادی و اجتماعی اور خصوصی و عمومی طور پر ایک طویل عرصہ تک قوم کو شرمک و کفر اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈراتے رہے، مگر وہ باز تو کیا آتے؛ بلکہ الٹا عذاب الہی کا مطالبہ کرنے لگے۔

درخت کا حضور ﷺ کو اطلاع دینا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا مجرہ

ایک مرتبہ کسی نے حضرت مسروقؓ سے پوچھا کہ جس رات جناتوں نے حضور ﷺ کا قرآن سنا تھا، اس رات آپ ﷺ کو جناتوں کی حاضری کی اطلاع کس نے دی تھی؟ تو حضرت مسروقؓ نے فرمایا: مجھے حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نے خبر دی ہے کہ اس رات رسول اللہ ﷺ کو جناتوں کے بارے میں ایک درخت نے بتایا تھا۔

[بخاری: 3859]

نمازی پر جہنم کی آگ حرام ہے

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص پانچوں نمازوں کی اس طرح پابندی کرے کہ وضو اور اوقات کا اہتمام کرے، رکوع اور سجدہ اچھی طرح کرے اور اس طرح نماز پڑھنے کو اپنے ذمہ اللہ تعالیٰ کا حق سمجھے، تو اس آدمی کو جہنم کی آگ پر حرام کر دیا جائے گا۔“

[مسند احمد: 17882، عن حنظلہ اسیدی رحمہ]

جہالت سے پناہ مانگنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

جہالت سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْاٰجِلِيْنَ ﴾ ترجمہ: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

[سورہ بقرہ: 67]

نعت کے ملنے پر الحمد للہ کہنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو کسی نعت سے سرفراز فرمائے اور وہ اس پر ((الْحَمْدُ لِلَّهِ)) کہے، تو جو اس نے حاصل کیا ہے اس سے بھی بہتر دیا جائے گا۔“
[ابن ماجہ: 3805، عن انس رضی اللہ عنہ]

اللہ کے ساتھ شریک کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔“
[سورہ مائدہ: 72]

دنیا چاہنے والوں کا انجام

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو کوئی (صرف) دنیا ہی چاہتا ہے، تو ہم اس کو دنیا میں جتنا چاہتے ہیں، جلد سے دیتے ہیں، پھر ہم اس کے لیے دوزخ مقرر کر دیتے ہیں، جس میں ذلت و رسوائی کے ساتھ، ڈھکیل دیے جائیں گے۔“
[سورہ نبی امرا: 18]

جنتیوں کا حال

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں لوگ کھائیں گے اور پیئیں گے، لیکن نہ تو پیشاب پاخانہ کریں گے، اور نہ ہی ناک چھینکیں گے، بلکہ ان کا کھانا اس طرح ہضم ہوگا کہ ڈکار آئے گی، جس سے منہ کی خوشبو پھیلے گی اور ان کو اللہ کی ایسی تسبیح اور تکبیر بتائی جائے گی جس کو پڑھنا اتنا آسان ہوگا، جتنا دنیا میں تمہارے لیے سانس لینا آسان ہوتا ہے۔“
[مسلم: 7154، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

مسواک کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسواک ضرور کیا کرو، کیونکہ اس سے خدا کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور آنکھ کی روشنی تیز ہوتی ہے۔“
[بخاری: 7709، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص وفات پا جائے، تو اسے اپنے گھر میں دیر تک نہ روکو، اس کو جلد دفن کرو اور دفنانے کے بعد اس کے سر کی طرف (کھڑے ہو کر) سورہ بقرہ کا شروع حصہ اور اس کے پاؤں کی طرف (کھڑے ہو کر) سورہ بقرہ کا آخری حصہ پڑھو۔“
[تہذیبی فی شعب الایمان: 8986، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]
فائدہ: شروع حصہ سے مراد اَلَمْ سے مُفْلِحُونَ تک اور آخری حصہ سے مراد ((اَمَّنَ الرَّسُولُ)) سے فَانصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ)) تک ہے۔

محرم الحرام (۱۳)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

قوم نوح پر اللہ کا عذاب

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت نوح علیہ السلام ساڑھے نو سو سال تک اپنی قوم کو دعوت دیتے رہے اور قوم کے افراد بار بار عذاب کا مطالبہ کرتے رہے، ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو خبر دی کہ اب موجودہ ایمان والوں کے علاوہ کوئی اور ایمان نہیں لائے گا۔ تو انہوں نے دعا کی: اے اللہ! اب ان بد بختوں پر ایسا عذاب نازل فرما کہ ایک بھی کافر و مشرک زمین پر زندہ نہ بچے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور حکم دیا کہ تم ہماری نگرانی اور حکم کے تحت ایک کشتی تیار کرو، چنانچہ ایک کشتی تیار کی گئی جس کی لمبائی تین سو ہاتھ، چوڑائی پچاس ہاتھ، اونچائی تیس ہاتھ تھی اور یہ تین منزلہ عمارت پر مشتمل تھی، پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین و آسمان سے پانی کے دہانے کھل گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے زمین پر پانی ہی پانی جمع ہو گیا۔ اس وقت حضرت نوح علیہ السلام حکم خداوندی مؤمنین اور جانداروں میں سے ایک ایک جوڑے کو لے کر کشتی میں سوار ہو گئے، باقی تمام کافر و مشرک پانی کے اس طوفان میں ہلاک ہو گئے، چھ مہینے کے بعد کشتی دس محرم الحرام کو جودی پہاڑ پر ٹھہری تو حضرت نوح علیہ السلام اہل ایمان کو لے کر امن و سلامتی کے ساتھ زمین پر اترے اور پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں سے دنیا کی آبادی کا دوبارہ سلسلہ شروع فرمایا، اسی لیے آپ کو ”آدم ثانی“ کہا جاتا ہے۔

زمزم کا پانی

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں سمندر، جھیل، اولے، بارش اور چشموں کا پانی پیدا فرمایا ہے، لیکن زمزم کا پانی پیدا کر کے اپنی قدرت کا زبردست اظہار فرمایا ہے۔ دیگر پانی کی طرح اس میں بھی پیاس بجھانے کی صلاحیت ہے لیکن خاص بات یہ ہے کہ اس میں جھوک مٹانے اور بیماری سے شفا دینے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔ دیگر پانی بہت جلدی سڑ کر ناقابل استعمال ہو جاتا ہے، لیکن زمزم کا پانی سڑنے اور خراب ہونے سے ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔ اس پانی میں جھوک، پیاس مٹانے اور بیماریوں سے شفا دینے کی صلاحیت پیدا کرنا، اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

حج کن لوگوں پر فرض ہے

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے، جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو۔“
[سورہ آل عمران: 97]

دائیں کروٹ سونا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بستر پر تشریف لاتے، تو دائیں کروٹ پر آرام فرماتے۔
[بخاری: 6315]

سخاوت اختیار کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نخی ہے اور سخاوت کو پسند کرتا ہے۔ اچھے اخلاق کو پسند کرتا ہے اور بُرے اخلاق کو ناپاؤد کرتا ہے۔“
[کنز العمال: 43500، عن طلحہ بن عبید اللہ ﷺ]

کوئی چیز عیب بتائے بغیر بیچنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کوئی عیب دار چیز اس کا عیب بتائے بغیر بیچے گا، وہ برابر اللہ کی ناراضگی میں رہے گا اور فرشتے اس پر لعنت کرتے رہیں گے۔“
[ابن ماجہ: 2247، عن واظہ بن الاثیر ﷺ]

دنیا کی نعمتوں کا خلاصہ

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جس شخص کو صحت و تندرستی حاصل ہو، اور اپنے گھر والوں کی طرف سے اس کا دل مطمئن ہو اور ایک دن کا کھانا اس کے پاس موجود ہو، تو سمجھ لو کہ دنیا کی تمام نعمت اس کے پاس موجود ہے۔“
[ابن ماجہ: 4141، عن عبید اللہ بن محسن ﷺ]

اہل جنت کی نعمت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک اہل جنت (میش و راحت کے) مزے لے رہے ہوں گے، وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر نیکے لگائے بیٹھے ہوں گے اور ان کے لیے اس جنت میں ہر قسم کے میوے ہوں گے اور جو وہ طلب کریں گے ان کو ملے گا۔“
[سورہ نیس: 55: 57]

زیتون کے تیل کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے لگاؤ، کیونکہ اس میں ستر بیماریوں سے شفا ہے، جن میں ایک کوڑھ بھی ہے۔“
[کنز العمال: 28295، عن ابی ہریرہ ﷺ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو، جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرتے دم تک اسلام پر قائم رہنا۔“
[سورہ آل عمران: 102]

محرم الحرام (۱۳)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

قوم عاد

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

”عاز“ عرب کی ایک قدیم ترین قوم کا نام ہے، اس کا ذکر قرآن پاک میں ۲۵ مرتبہ آیا ہے، یہ قوم جنوبی عرب میں آباد تھی اور عمان سے لے کر یمن تک ۱۳ برادر یوں میں بھیلی ہوئی تھی، ان کے ملک کی راجدھانی یمن شہر ”حضرموت“ تھی، اس کا زمانہ حضرت نوح علیہ السلام کے تقریباً چار سو سال بعد اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے تقریباً دو ہزار سال پہلے کا ہے۔ یہ اپنے زمانے کی طاقتور قوم تھی اور فن تعمیر میں بڑی مہارت رکھتی تھی، پہاڑوں کو تراش کر شاندار عمارتیں بنانا ان کا محبوب مشغلہ تھا، یہ قوم مال و دولت کے نشہ میں عیش پرستی میں مبتلا ہو گئی تھی، کمزوروں پر ظلم کرنا، حق بات کی مخالفت اور مال و دولت اور اپنی طاقت پر گھمنڈ کرنا ان کی فطرت بن گئی تھی، جب اس قوم کی ظلم و زیادتی اور شرک و بت پرستی حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنا کر ان کی ہدایت کے لیے بھیجا۔

حضور ﷺ کے پسینے کی خوشبو

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ”ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے اور قبیلہ فرمایا، جب آپ ﷺ کو پسینہ آیا، تو میری والدہ ایک شیشی لائیں اور پسینہ پونچھ کر حج کرنے لگیں، اس دوران رسول اللہ ﷺ کی آنکھ ٹھل گئی، آپ ﷺ نے پوچھا: ام سلیم! تم یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: میں آپ کے پسینے کو جمع کر رہی ہوں، تاکہ ہم اسے خوشبو کے طور پر استعمال کریں“

[مسلم: 6055]

شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ان عورتوں کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے، جبکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو، تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں آٹھواں حصہ ہے (ان کو یہ حصہ تمہاری وصیت اور قرض کو ادا کرنے کے بعد ملے گا)۔“

[سورہ نساء: 12]

صبح کے وقت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم صبح کرو تو یہ دعا پڑھو: ((اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ)) ترجمہ: اے اللہ! ہم نے تیری ہی مدد سے صبح کی اور تیری ہی مدد سے شام کی، تیری ہی (مرضی سے) ہم زندہ ہیں اور تیری ہی مرضی سے ہم مریں گے اور تیرے ہی پاس (قیامت کے دن) اٹھ کر جانا ہے۔“

[عمل الیوم واللیلہ لابن اسنی: 35، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

استخارہ کرنا نیک بختی کی علامت

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ابن آدم کی نیک بختی اور سعادت میں سے یہ ہے، کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں میں استخارہ کرے اور آدمی کی بد بختی میں سے یہ ہے، کہ اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنا چھوڑ دے۔“

استدراک: 1903، ابن سعد بن ابی وقاصؒ

زکوٰۃ نہ دینے کا انجام

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ سونا یا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اس کو اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے (زکوٰۃ ادا نہیں کرتے)، آپ ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے کہ جس دن اس سونے یا چاندی کو آگ میں تپایا جائے گا، پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو داغنا جائے گا (اور) کہا جائے گا، یہی ہے وہ (سونا چاندی)، جس کو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، تو (اب) اپنے جمع کیے ہوئے کا مزہ چکھو۔“

[سورہ توبہ: 34-35]

مال و اولاد دنیا کی زینت

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”مال اور اولاد یہ صرف دنیا کی زندگی کی ایک رونق ہے اور (جو) نیک اعمال ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں، وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب اور بدلہ کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔“ (لہذا نیک عمل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے اور اس پر ملنے والے بدلے کی امید رکھنی چاہیے)۔ [سورہ کہف: 46]

جہنم کی گرمی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: ”مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اگر جہنم سے ایک سوئی کے ناکہ کے برابر سوراخ کر دیا جائے، تو اس کی گرمی سے روئے زمین پر رہنے والے سب مر جائیں۔“

[طبرانی اوسط: 2683]

بواسیر اور جوڑوں کے درد کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انجیر کھاؤ، کیونکہ یہ بواسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔“

[کنز العمال: 28276، ابن ابی ذرؓ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں: ”میرے ظلیل رسول اللہ ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت فرمائی ہے، میں ان کو مرنے دم تک نہیں چھوڑوں گا: ہر مہینے تین نفل روزے رکھنے اور نماز چاشت (کم از کم) دو رکعتیں پڑھنے اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔“

[بخاری: 1178، ابن ابی ہریرہؓ]

محرم الحرام (۱۵)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت ہود علیہ السلام کی دعوت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب قوم عاد شرک و بت پرستی میں حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنا کر ان کی ہدایت کے لیے بھیجا۔ انہوں نے قوم کے لوگوں کو توحید و عبادت الہی کی دعوت دی، شرک و بت پرستی اور لوگوں پر ظلم و زیادتی کرنے سے منع کیا۔ قوم نے ان کی نصیحت قبول کرنے کے بجائے جھٹلانا شروع کر دیا، حضرت ہود علیہ السلام نے انہیں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا، تو وہ لوگ مذاق اڑاتے ہوئے کہنے لگے کہ اگر تم اپنی دعوت میں سچے ہو، تو ہمارے پاس عذاب لے کر آؤ۔ اللہ تعالیٰ نے اس ہٹ دھرمی اور مطالبہ پر تین سال تک قسط سالی کے عذاب میں مبتلا کر دیا، جس کی وجہ سے ان کے باغات و کھیتیاں سب برباد ہو گئیں، اتنی بڑی تباہی سے عبرت حاصل کرنے کے بجائے اس بد بخت قوم کی بغاوت و سرکشی اور زیادہ بڑھ گئی، بالآخر دوبارہ اللہ تعالیٰ کا غضب بھڑک اٹھا اور ایک ہفتہ تک چلنے والی طوفانی ہواؤں نے ان کا نام و نشان مٹا کر رکھ دیا۔ قوم عاد کی ہلاکت کے بعد حضرت ہود علیہ السلام اہل ایمان کو لے کر یمن کے شہر ”حضر موت“ چلے گئے اور یہاں پچاس سال تک دعوت و تبلیغ کا فریضہ انجام دینے کے بعد چار سو پونٹھ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

زمین و آسمان کو چھ دن میں پیدا کرنا

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

قرآن کے بیان کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ساتوں زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو صرف چھ دن میں پیدا فرمایا اور اتنے بڑے کام میں اُسے تھکن بھی نہیں ہوئی، جب کہ آج کے زرقی یافتہ سائنسی دور میں بڑی بڑی مشینوں کے ذریعہ ایک بلڈنگ بنانے میں برسوں لگ جاتے ہیں اور اس کی تعمیر میں بڑے بڑے ماہر انجینئرز اور سٹیکڑوں مزدور کام کرتے ہیں، مگر اللہ تعالیٰ نے تین ساتوں زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو صرف چھ دن میں بنا کر اپنی زبردست قدرت کا مظاہرہ فرمایا ہے۔

اللہ ہر ایک کو دوبارہ زندہ کرے گا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور وہی تمہیں روزی دیتا ہے پھر (وقت آنے پر) وہی تم کو موت دے گا اور پھر تم کو وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔“ (سورہ روم: 40)

فائدہ: مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کریں گے، جس کو ”بعث بعد الموت“ کہتے ہیں، اس کے حق ہونے پر ایمان لانا فرض ہے۔

حضور ﷺ کے سلام کا انداز

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آپ ﷺ رات کو تشریف لاتے اور اس طرح سلام کرتے کہ جاگنے والا تو سون لیتا اور سونے والا بیدار نہ ہوتا۔

[مسلم: 5362]

غصہ دور کرنے کی دعا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کسی کو غصہ آئے تو وہ ((اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) پڑھ لے، غصہ جاتا رہے گا۔“
[مسلم: 6646، عن سلیمان بن صرد]

قطع رحمی کرنے والا جنت سے محروم

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“
[مسلم: 6520، عن جبیر بن مطعم]

کون سا مال بہتر ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب سورج لگتا ہے، تو اس کے دونوں جانب دو فرشتے روزانہ اعلان کرتے ہیں: اے لوگو! اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جاؤ! جو مال تھوڑا ہو اور وہ کافی ہو جائے، وہ بہتر ہے، اس زیادہ مال سے جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسری چیز میں مشغول کر دے۔“
[مسند احمد: 21214، عن ابی الدرداء]

اہل جہنم کی تمنا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس دن یہ گنہگار لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے، اس دن اُن کے لیے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اور اُن کی خطرناک شکلیں دکھ کر کہیں گے کہ ہمارے اور اُن فرشتوں کے درمیان کوئی آڑ قائم کر دی جائے۔“
[سورہ فرقان: 22]

مہندی کا استعمال

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بالوں کے لیے مہندی استعمال کرو، کیونکہ یہ تمہاری جوانی، حسن و جمال اور مردانہ قوت کو بڑھاتا ہے۔“
[کنز العمال: 17300، عن انس]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے مرنے کا وقت آجائے، اگر وہ کچھ مال بھی چھوڑ رہا ہو تو وہ اپنے ماں باپ رشتہ داروں کے لیے انصاف کے ساتھ وصیت کر جائے۔ اس حکم کا پورا کرنا خدا سے ڈرنے والوں کے لیے ضروری ہے۔“
[سورہ بقرہ: 180]

محرم الحرام (۱۶)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

قوم ثمود

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

قوم ثمود کا ذکر قرآن مجید میں ۲۳ مرتبہ آیا ہے۔ قوم عاد کی ہلاکت کے بعد یہ عرب کی مشہور اور قدیم ترین قوم ہے۔ اس کا نسب حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام سے ملتا ہے، جاز و شام کے درمیان وادی تھری کے میدان میں ان کی آبادیاں تھیں، جن کے کھنڈرات و نشانات آج بھی موجود ہیں۔ ان کا دارالحکومت مدینہ طیبہ سے شمال کی طرف مقام حجر میں تھا، جسے اب ”مدائن صالح“ کہتے ہیں۔ اس قوم کا زمانہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے کا ہے، یہ اپنے وقت کی مہذب، برقی یافتہ، طاقت ور اور بڑی مالدار قوم تھی، پہاڑوں کو تراش کر بڑی بڑی عمارتیں بنانا اور سنگ تراشوں کو بھاری مزدوری دے کر بڑے بڑے بت بنوانا، ان کی زندگی کا محبوب مشغلہ تھا، ان کے دلوں میں بتوں کی اتنی عقیدت و محبت پیدا ہوئی تھی کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہیں کی پوجا کو اپنی نجات کا ذریعہ سمجھنے لگے تھے۔ جب اس قوم کی شرک و بت پرستی حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت و اصلاح کے لیے حضرت صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔

سب سے بڑا معجزہ قرآن ہے

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

قرآن کریم سب سے بڑا معجزہ ہے، جو آپ ﷺ کو دیا گیا، خود رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ”جتنے پیغمبر گذرے ہیں، ان میں سے ہر ایک کو ایسے معجزے دے دیے گئے، جن کو دیکھ کر لوگ ایمان لائے (بعد کے زمانہ میں ان کا کوئی اثر نہ رہا) اور مجھ کو جو معجزہ اللہ تعالیٰ نے دیا ہے، وہ ”قرآن“ ہے، جس کو وحی کے ذریعہ مجھ پر اتارا ہے (اس کا اثر قیامت تک باقی رہے گا)، تو مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میرے ماننے والوں کی تعداد دوسرے پیغمبروں کے ماننے والوں سے زیادہ ہوگی۔“

[بخاری: 4981، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

نماز میں قبلہ کی طرف رخ کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم جہاں کہیں بھی رہو، (نماز میں) اپنے چہروں کو اسی (بیت اللہ شریف) کی طرف کیا کرو۔“ [سورہ بقرہ: 144]----- (یعنی: قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرنا فرض ہے۔)

شام کے وقت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ شام کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے: ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِيَلَهُ، وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِيَلَهُ عَزَّوَجَلَّ، لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ الْمَاصِرُ)) ترجمہ: ہم نے اور پوری دنیا نے شام کی اللہ کے لیے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

[الادب المفرد: 604، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

آگ بجھانے کی دعا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم (کہیں) آگ لگی ہوئی دیکھو تو ((اللَّهُ أَكْبَرُ)) (اللہ سب سے بڑا ہے) کہو کیونکہ اللَّهُ أَكْبَرُ کہنا اس آگ کو بجھا دیتا ہے۔“
[عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: 294، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما]

تنگی کے ڈر سے فیملی پلاننگ

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اپنی اولاد کو تنگی کے ڈر سے قتل مت کرو، ہم ان کو بھی رزق دیں گے اور تم کو بھی، بے شک ان کا قتل کرنا بڑا گناہ ہے۔“ (سورہ بنی اسرائیل: 31)..... خلاصہ: معاشی تنگی کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا یا اور کوئی تدبیر اختیار کرنا کہ حمل ہی نہ ٹھہرے، یہ سب گناہ اور حرام ہے۔

دنیا کی چیزیں چند روزہ ہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو کچھ بھی تم کو دیا گیا ہے، وہ صرف چند روزہ زندگی کے لیے ہے اور وہ اس کی رونق ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس سے کہیں زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟
[سورہ بقرہ: 60]

اہل جنت کو خوشخبری

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک پکارنے والا جنتیوں کو پکارے گا: تم ہمیشہ تندرست رہو گے، کبھی بیمار نہ ہو گے، تم ہمیشہ زندہ رہو گے، کبھی موت نہیں آئے گی؛ تم ہمیشہ جوان رہو گے، کبھی بوڑھے نہیں ہو گے؛ تم ہمیشہ خوشحال رہو گے، کبھی محتاج نہ ہو گے۔“
[مسلم: 7157، عن ابی سعید رضی اللہ عنہما]

میتھی سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میتھی سے شفا حاصل کرو۔“
[زاو العاد: 269/4، عن تام بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہما]
فائدہ: میتھی کا جو شانہ نزلہ، زکام کو دور کرتا ہے، پرانی کھانسی، پیٹ کے پھوڑوں اور پھیپھڑوں کی بیماریوں میں بہت نفع بخش ہے، سینے میں جھے ہونے بلغم کے لیے بے حد مفید ہے اور قبض کو دور کرتا ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھی بڑھاؤ اور مونچھوں کو خوب کترادو۔“

[بخاری: 5892، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۷ محرم الحرام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت صالح علیہ السلام کی دعوت اور قوم کا حال

حضرت صالح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام کے تقریباً سو سال بعد پیدا ہوئے۔ قرآن میں ان کا تذکرہ آٹھ جگہ آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں قوم ثمود کی ہدایت و رہنمائی کے لیے بھیجا تھا۔ اس قوم کو اپنی شان و شوکت، عزت و بوائی، فخر و غرور اور شرک و بت پرستی پر بڑا ناز تھا۔ حضرت صالح علیہ السلام نے انہیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ وہ اس پیغام حق کو سن کر نفرت کا اظہار کرنے لگے اور جنت بازی کرتے ہوئے نبوت کی سچائی کے لیے پہاڑ سے حاملہ اونٹنی نکالنے کا مطالبہ کرنے لگے۔ حضرت صالح علیہ السلام نے دعا فرمائی، اللہ تعالیٰ نے معجزے کے طور پر سخت چٹان سے اونٹنی پیدا کر دی، مگر اپنی خواہش کے مطابق معجزہ ملنے کے بعد بھی اس بد بخت قوم نے نہیں مانا اور کفر و نافرمانی کی اس حد تک پہنچ گئی کہ اونٹنی کو قتل کر ڈالا اور اسی پر بس نہیں کیا بلکہ حضرت صالح علیہ السلام کے قتل کا بھی منصوبہ بنا لیا۔ اس جرم عظیم اور ظالمانہ فیصلے پر غیرت الہی جوش میں آئی اور تین دن کے بعد ایک زوردار چیخ اور زمینی زلزلے نے پوری قوم کو تباہ کر ڈالا۔ اس کے بعد حضرت صالح علیہ السلام ایمان والوں کے ساتھ فلسطین ہجرت کر گئے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

دیمک

اللہ تعالیٰ نے بے شمار مخلوق پیدا فرمائی ہے۔ ان میں سے ایک عجیب ناپیدائے مخلوق ”دیمک“ بھی ہے۔ وہ ناپیدائے ہونے کے باوجود سردی گرمی اور بارش سے بچنے کے لیے شاندار مضبوط نادر نما گھر بناتی ہے۔ جس کی اونچائی ان کی جسامت سے ہزاروں گنا زیادہ ہوتی ہے۔ ان گھروں کے بنانے میں وہ مٹی اور اپنے لعاب و فضلہ کا استعمال کرتی ہیں۔ ان کے گھروں میں بے شمار خانے ہوتے ہیں۔ جن میں بھول بھلیاں، چھوٹی چھوٹی نہروں کے راستے اور ہوا کے گزرنے کا انتظام ہوتا ہے۔ آخر یہ ناپیدائے دیمک کو نادر نما شاندار گھر بنانے کی صلاحیت کس نے عطا فرمائی؟ یقیناً یہ اللہ ہی کی کارگیری اور اسی کی قدرت کا کرشمہ ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

دینی علم حاصل کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”(دینی) علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے“۔ [ابن ماجہ: 224، ابن انس بن مالک رحمہم اللہ] فائدہ: ہر مسلمان پر علم دین کا اتنا حاصل کرنا فرض ہے کہ جس سے حلال و حرام میں تمیز کر لے اور دین کی صحیح سمجھ بوجھ، عبادات وغیرہ کے طریقے اور صحیح مسائل کی معلومات ہو جائے۔

بیویوں کو سلام کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ روزانہ صبح کے وقت بیویوں کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے اور ان کو خود سلام کیا کرتے تھے۔
[مجمع الزوائد: 2/218]

آفت و بلاء دور ہونے کی دعا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ((عاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) پڑھ لیا کرے، تو سوائے موت کے اپنے اہل و عیال اور مال میں کوئی آفت نہیں دیکھے گا۔“
[طبرانی اوسط: 4412، عن انس رضی اللہ عنہ]

سفارش پر بطور ہدیہ مال لینا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی نے اپنے (مسلمان) بھائی کی کسی چیز میں سفارش کی اور سفارش کرنے پر سامنے والے نے اس کو کوئی چیز بطور ہدیہ پیش کی اور اس نے قبول کر لی، تو وہ سود کے بہت بڑے دروازے پر آ پہنچا۔“
[ابوداؤد: 3541، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

گنہگاروں کو نعمت دینے کا مقصد

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تو یہ دیکھے، کہ اللہ تعالیٰ کسی گنہگار کو اس کے گناہوں کے باوجود دنیا کی چیزیں دے رہا ہے، تو یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ہے۔“
[مسند احمد: 16860، عن عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ]

قیامت کا ہولناک منظر

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب کانوں کے پردے پھاڑ دینے والا شور برپا ہوگا، تو اس دن آدمی اپنے بھائی سے، اپنی ماں اور باپ سے، اپنی بیوی اور بیٹوں سے بھاگے گا۔ اس دن ہر شخص کی ایسی حالت ہوگی، جو اس کو ہر ایک سے بے خبر کر دے گی۔“

منقہ سے پٹھے وغیرہ کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت ابو ہند داری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں منقہ کا تھنہ ایک بند تھاں میں پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے اسے کھول کر ارشاد فرمایا: ”بسم اللہ“ کہہ کر کھاؤ۔ منقہ بہترین کھانا ہے جو پھولوں کو مضبوط کرتا ہے، پرانے درد کو ختم کرتا ہے، غصہ کو ختم کرتا ہے اور منہ کی بد بو کو زائل کرتا ہے، بلغم کو نکالتا ہے اور رنگ کو نکھارتا ہے۔
[تاریخ دمشق لابن عساکر: 60/21]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور (شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے والے) حاکموں کی بھی اطاعت کرو۔“
[سورہ نساء: 59]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۸ محرم الحرام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے دو ہزار سال قبل عراق میں ہوئی۔ وہ ایک عظیم پیغمبر اور ہادی رہے۔ قرآن کریم میں ۶۹ جگہ ان کا تذکرہ آیا ہے اور کئی ومدنی دونوں طرح کی سورتوں میں انہیں ”دین حنیفی“ کا داعی، حضرت اسماعیل علیہ السلام کے والد محترم، عرب کے جدا محمد، بیت اللہ شریف کی تعمیر کرنے والا اور عرب قوم کا ہادی و پیغمبر بتایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں خاص رحمت و برکت اور فضیلت سے نوازا تھا، ان کے بعد آنے والے سارے انبیاء انہیں کی نسل میں پیدا ہوئے، اسی وجہ سے وہ ”ابوالانبیاء“ کے لقب سے مشہور ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نبوت و رسالت کے ساتھ مال و دولت بھی عطا کیا تھا۔ سخاوت و دریا دلی اور مہمان نوازی میں بہت مشہور تھے، اس کے ساتھ ہی صبر و تحمل، اللہ تعالیٰ کی ذات پر مکمل اعتماد و بھروسہ اور لوگوں پر شفقت و مہربانی ان کی خاص صفت تھی۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

ابوطالب کا صحت یاب ہونا

ایک مرتبہ بچا ابوطالب بیمار ہوئے، تو آپ ﷺ ان کی عیادت کے لیے گئے؛ ابوطالب نے فرمایا: ۲۰ سے بھیجے! اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ مجھے عافیت بخشے، تو آپ ﷺ نے دعا فرمائی: ”یا اللہ! میرے بچا کو شفا عطا فرما۔“ بس فوراً ابوطالب کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے: اے بھیجے! آپ کا رب تو آپ کا ہر سوال پورا کرتا ہے، تو اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے بچا! اگر آپ بھی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کریں، تو وہ آپ کا بھی سوال پورا کرے گا۔

[طبرانی اوسط: 4120، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص نماز کے لیے کامل وضو کرتا ہے پھر فرض نماز کے لیے چل کر جاتا ہے اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتا ہے یا آپ ﷺ نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے یا فرمایا: نماز مسجد میں ادا کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔“

[اسلم: 549، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

دودھ پینے کے بعد کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جسے خدا دودھ پلائے، تو یہ دعاء پڑھے: ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَرِزْقًا مِّنْهُ)) ترجمہ: اے اللہ اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور رزق زیادہ عطا فرما۔

[ترمذی: 3455، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نقصان سے حفاظت

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن ضعیب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”تم روزِ اُضحیٰ، شامِ تین تین مرتبہ ”سورۃ اِخْلَاص“ اور معوذتین، یعنی ((قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ)) اور ((قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ)) پڑھا کرو، یہ سورتیں ہر نقصان دینے والی چیز سے تمہاری حفاظت کا ذریعہ ہوں گی۔“

[ترمذی: 3575، عن عبداللہ بن ضعیب رضی اللہ عنہ]

فضول کاموں میں مال خرچ کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بعض لوگ وہ ہیں، جو غفلت میں ڈالنے والی چیزوں کو خریدتے ہیں، تاکہ بے سوچے سمجھے اللہ کے راستہ سے لوگوں کو گمراہ کریں اور سیدھے راستہ کا مذاق اُڑائیں، ایسے لوگوں کے لیے بڑی رسوائی کا عذاب ہے۔“

[سورۃ لقمان: 6]

مال و اولاد اللہ کے قرب کا ذریعہ نہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیزیں ہیں جو تم کو ہمارا محبوب بنا دے، مگر ہاں، جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتا رہے، تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا دو گنا بدلہ ملے گا اور وہ جنت کے بالا خانوں میں آرام سے رہیں گے۔“

[سورۃ سبأ: 37]

جنہم کے ہتھوڑے کا وزن

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر (جنہم کے) لوہے کا ایک گرز زمین پر رکھ دیا جائے اور اس کو (اٹھانے) کے لیے تمام انسان اور جنات مل جائیں، تب بھی اسے زمین سے نہیں اٹھا سکیں گے۔“ [مسند احمد: 10848، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

بیمار کے لیے جو مفید ہے

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

ایک مرتبہ ام منذر کے گھر پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی بھی کھجور کھا رہے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے علی! بس کرو، اس لیے کہ تم ابھی کمزور ہو۔“ ام منذر کا بیان ہے کہ میں نے ان کے لیے چھندر اور جو کا کھانا تیار کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”اے علی! اس کو کھاؤ، اس لیے کہ یہ تمہارے لیے مفید ترین ہے۔“ [ابوداؤد: 3856، عن ام المنذر بنت قیس رضی اللہ عنہا] -- فائدہ: چھندر (Beetroot) اور جو بیماری آدی کے لیے بہت مفید ہے، چھندر خون کو صاف کرتا ہے اور جو کمزوری کو دور کرتا ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم پر کسی ناک، کان کٹے ہوئے کا لے غلام کو بھی امیر بنایا جائے، جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق چلائے، تو تم اس کا حکم سنو اور مانو۔“ [مسلم: 3138، عن ام المومنین رضی اللہ عنہا]

محرم الحرام (۱۹)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم کی حالت

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جس خاندان اور ماحول میں آنکھیں کھولی، اس میں شرک و بت پرستی اور ضلالت و گمراہی بالکل عام تھی۔ سارے لوگ بتوں کی پوجا کرتے اور چاند، سورج اور ستاروں کو اپنی حاجت و ضرورت پوری کرنے کا ذریعہ سمجھتے۔ ہر ایک نے اللہ تعالیٰ کی طاقت و قدرت اور وحدانیت کو بھول کر بے شمار چیزوں کو اپنا معبود بنا لیا تھا۔ خود حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد آزر اپنی قوم کے مختلف قبیلوں کے لیے لکڑیوں کے بت بناتے اور لوگوں کے ہاتھوں فروخت کرتے تھے اور پھر لوگ اس کی پوجا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آزر خود اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے بتوں کی پوجا کرتے اور ان سے عقیدت و محبت کا اظہار کرتے تھے۔ ایسی جہالت و گمراہی اور حق و صداقت سے محروم ماحول میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے توحید کی آواز لگائی اور لوگوں کو سمجھایا۔ مگر کسی نے آپ کی دعوت کو تسلیم نہیں کیا اور سختی کے ساتھ مخالفت کرنے لگے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

زبانوں کا مختلف ہونا

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بے شمار قوموں کو پیدا فرمایا۔ جن کی زبان ایک دوسرے سے الگ ہے، کسی کی زبان عربی ہے، کسی کی فارسی کسی کی انگریزی ہے تو کسی کی اردو اور ہندی، جبکہ ایک قسم کے جانور اور پرندوں کی بولی ایک ہوتی ہے۔ لیکن انسانی قوموں کی بولیاں بالکل مختلف ہے، بلکہ انسانوں میں سے ہی مردوں، عورتوں اور لڑکوں کی آواز بھی ایک دوسرے سے جدا ہوتی ہے۔ حالانکہ سب کی زبان، ہونٹ، تالو، حلق وغیرہ ایک ہی طرح کے ہیں۔ اس کے باوجود انسانوں کی زبان، آواز اور لب و لہجہ کا مختلف ہونا اللہ کی عظیم قدرت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن مجید پر ایمان لانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ کی ذات، اس کے رسول اور اس کی کتاب (یعنی قرآن) پر ایمان لاؤ، جس کو اللہ نے اپنے رسول پر نازل فرمایا ہے اور ان کتابوں پر بھی (ایمان لاؤ) جو ان سے پہلے نازل کی جا چکی ہیں“۔ [سورہ نساء، 136]۔ خلاصہ: قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ کی اتاری ہوئی کتاب سمجھنا اور اس کے حرف بحرف صحیح ہونے کا یقین رکھنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

مانگنے والوں کو نرمی سے جواب دینا

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے جب کوئی حاجت طلب کرتا، تو آپ ﷺ اس کی ضرورت پوری فرماتے تھے، اگر نہ فرما سکتے، تو بہت نرمی اور اخلاق سے اس سے کہتے اور معذرت فرماتے۔ [اخلاق النبی لابن اسحاق، 16]

خلاصہ: سوال کرنے والوں کو کچھ نہ کچھ دے دینا چاہیے۔ اگر کچھ نہ ہو، تو اس سے نرمی کے ساتھ معذرت کر دینا چاہیے، اسے جھڑکنا اور لعن طعن کرنا درست نہیں ہے۔

تقیری وحشت سے نجات

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ہر روز سو مرتبہ ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ)) پڑھے گا، تو اس کو قہر و تکبر سے پناہ ملے گی، قبر کی وحشت سے نجات ہوگی، مال و دولت سے نوازا جائے گا اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے۔“

[کنز العمال: 5055]

شترخ کھیلنے کی ممانعت

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص شترخ (یعنی چوسر) کھیلتا ہے، وہ گویا اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں رکھتا ہے۔“

[مسلم: 5896، ابن بریدہ: ۵۰۵۵]

دنیا کا فائدہ وقتی ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی تقریر میں فرمایا: ”غور سے سن لو! دنیا ایک وقتی فائدہ ہے، جس سے ہر شخص فائدہ اٹھاتا ہے، چاہے نیک ہو یا گنہگار۔“

[مجم کبیر: 7012، ابن شداد بن اوس: ۵۰۵۵]

اہل جنت کا شکر ادا کرنا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(جنتی جنت میں داخل ہو کر) کہیں گے کہ حمد اور شکر اس اللہ کے لیے ہے، جس نے ہم سے ہر قسم کا غم دور کر دیا۔ بیشک ہمارا رب بڑا بخشنے والا، بڑا قدر دان ہے، جس نے اپنے فضل سے ہم کو ہمیشہ رہنے کی جگہ میں اتارا۔ جہاں نہ ہم کو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہم کو کسی قسم کی تکان محسوس ہوگی۔“ [سورہ فاطر: 34-35]

گھیکوار اور رانی کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو کڑی چیزوں میں کس قدر شفا ہے! (یعنی) گھیکوار (ایلو) اور رانی میں۔“

[سنن کبریٰ للبیہقی: 9/346، ابن قیس بن داؤد الاثربی]

نوٹ: گھیکوار چہرے پر لگانے سے اس کو نکھارتا ہے، جلد کی خشکی دور کرتا ہے، سر پر لگانے سے بال اُگاتا ہے، جلے اور کٹے ہوئے نشانات کو دور کرتا ہے، اس کے استعمال کرنے سے شوگر کے مریض کو عافیت ہوتی ہے اور رانی کا تیل داغ کو توت بخشتا ہے، ماش کرنے سے جسم میں خستی پیدا کرتا ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے انسان! تجھے اپنے کریم رب کے بارے میں کس چیز نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے؟ (حالانکہ) اس نے تجھ کو پیدا کیا، پھر تیرے اعضاء کو درست کیا (اور) پھر تجھ کو برابر کیا (اور) جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ کر (بنادیا)۔“

[سورہ انفطار: 8۳-8۶]

محرم الحرام (۲۰)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کی شرک و بت پرستی اور ضلالت و گمراہی کا مشاہدہ کیا، تو انہیں سیدھی راہ پر لانے کی کوشش کرنے لگے۔ سب سے پہلے اپنے باپ کو مخاطب ہو کر کہا: ابا جان! آپ ایسی چیزوں کی کیوں عبادت کرتے ہیں، جو سننے، دیکھنے اور بولنے کی بھی صلاحیت نہیں رکھتیں، نہ وہ نفع و نقصان کی مالک ہیں، وہ چیزیں بذات خود بے بس اور لاچار ہیں، ان میں اپنے وجود کو بھی باقی رکھنے کی طاقت نہیں ہے۔ ایسی چیزیں دوسروں کے کیا کام آسکتی ہیں۔ ابا جان! سیدھی اور سچی راہ وہی ہے، جو میں بتا رہا ہوں کہ ایک اللہ کی عبادت کرو، وہی موت و حیات کا مالک ہے، وہی لوگوں کو رزق دیتا ہے، اسی کے رحم و کرم سے آخرت میں کامیابی مل سکتی ہے، وہی ہر ایک کو نجات دینے پر قادر ہے اور وہ زبردست قوت و طاقت کا مالک ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس کے بعد قوم کے لوگوں کو بھی انہیں باتوں کی نصیحت کی۔ مگر افسوس! کسی نے بھی آپ علیہ السلام کی دعوت کو قبول نہیں کیا۔ ان کے والد نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ ابراہیم! اگر تو بتوں کی برائی سے باز نہیں آیا، تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ پھر پوری قوم بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خلاف سازشیں کرنے لگی۔

ایک اشارہ میں درخت کا دو حصہ ہو جانا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

مکہ میں رُکبان نامی ایک آدمی تھا، جو بہت بہادر اور طاقتور تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو اسلام کی دعوت دی، تو اس نے کہا: پہلے مجھے کوئی نشانی بتلاؤ، تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد ایمان لائے گا؟ تو اس نے کہا: ہاں! قریب میں کانٹوں کا ایک درخت تھا، جو بہت ہی گنجان اور شاخوں والا تھا۔ حضور ﷺ نے اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ادھر آ! تو اس درخت کے دو حصے ہو گئے، ایک حصہ اپنی جگہ رہا اور دوسرا حصہ حضور ﷺ کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ رُکبان بولا ایسا ہے تو اس کو حکم دو کہ وہاں سے چلا جائے، تو حضور ﷺ کے اشارہ پر وہ واپس چلا گیا۔ جب وہ دونوں حصے آپس میں مل گئے، تو حضور ﷺ نے رُکبان سے کہا: ایمان لے آؤ! لیکن وہ ایمان نہیں لایا۔ [دلائل النبوة ج ۱ ص ۲۸۸، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہما]

اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی نماز کے پابند رہیے، ہم آپ سے روزی طلب نہیں کرتے، روزی تو آپ کو ہم دیں گے اور اچھا انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے۔“ [سورہ طہ: ۱۳۲]

اللہ سے رحم طلب کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

اللہ تعالیٰ سے رحم طلب کرنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے، یہ دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور پر جاتے

وقت پڑھی تھی: ﴿أَنْتَ وَلَيْسْنَا فَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْعَافِينَ﴾ (اے اللہ!) آپ ہی ہماری خیر رکھنے والے ہیں، اس لیے ہماری مغفرت اور ہم پر رحم فرما اور آپ سب سے زیادہ بہتر معاف کرنے والے ہیں۔

[سورہ اعراف: 155]

دوزخ سے نجات

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرو: ((اللَّهُمَّ اجْنِبْنِي مِنَ النَّارِ)) اے اللہ! مجھ کو دوزخ سے محفوظ رکھیے۔ جب تم اس کو پڑھ لو اور پھر اسی رات تمہاری موت آجائے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے اور اگر اس دعا کو سات مرتبہ فجر کی نماز کے بعد (بھی) پڑھ لو اور اسی دن تمہاری موت آجائے تو دوزخ سے محفوظ رہو گے۔“

[ابوداؤد: 5079، من مسلم بن حارث انسی ؓ]

جھوٹی تہمت لگانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بغیر کسی جرم کے تہمت لگا کر تکلیف پہنچاتے ہیں، تو یقیناً وہ لوگ بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔“

[سورہ ازاب: 58]

دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، پھر کہیں تم کو دنیوی زندگی دھوکہ میں نہ ڈال دے، اور تم کو دھوکہ باز شیطان کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے، یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے۔ تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے گروہ (کے لوگوں) کو اس لیے بلاتا ہے کہ وہ بھی دوزخ والوں میں شامل ہو جائیں۔“ [سورہ فاطر: 6۷-5]

پلصراط سے اللہ کی رحمت سے نجات

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگوں کو پل صراط پر سوار کیا جائے گا تو وہ اس کے کنارے سے اس طرح سے گریں گے جس طرح سے پتنگے آگ میں گرتے ہیں، پس اللہ تعالیٰ جسے چاہیں گے اپنی رحمت سے نجات عطا فرمائیں گے۔“

[مسند احمد: 19927، من ابی بکرہ ؓ]

سفر جبل (Pear) کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت طلحہ ؓ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ کے دست مبارک میں ایک سفر جبل (بہی) تھا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”طلحہ! اسے لو، کیونکہ یہ دل کو سکون پہنچاتا ہے۔“ [ابن ماجہ: 3369]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری طرف سے (دین کی بات لوگوں کو) پہنچاؤ اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔“

[بخاری: 3461، من عبد اللہ بن عمرو ؓ]

۴۱ محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سزا دینے کی تجویز

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت توحید کی خبر آہستہ آہستہ بادشاہ نمرود کو بھی پہنچ گئی، جس نے خدائی کا دعویٰ کر رکھا تھا۔ بادشاہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو طلب کیا۔ مگر اس عظیم پیغمبر نے وہاں بھی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی صفات کو خوب اچھی طرح واضح کیا، جس سے بادشاہ لا جواب ہو گیا اور دشمنی پر اتر آیا۔ اب والد، قوم اور بادشاہ وقت نے مل کر انہیں سزا دینے کی تدبیر کی اور بادشاہ کے مشورہ پر قوم کے لوگوں نے ایک خاص جگہ میں کئی روز تک آگ دہکائی جس کے شعلوں سے آس پاس کی چیزیں جھلنے لگیں۔ جب لوگوں کو یقین ہو گیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اس آگ سے زندہ بچ کر ہرگز نہیں نکل سکیں گے، تو ان کو اس آگ میں ڈال دیا۔ مگر رب العالمین کی مدد اور اس کی زبردست طاقت کے سامنے ان کم عقولوں کی تدبیریں کہاں چل سکتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو حکم دیا کہ اے آگ! تو ابراہیم پر سلامتی کے ساتھ ٹھنڈی ہو جا۔ آگ شعلوں اور انگاروں کے باوجود اسی وقت ان کے حق میں ٹھنڈی ہو گئی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اس میں صحیح و سالم رہے۔ اس قدرت خداوندی اور معجزے کو دیکھنے کے بعد بھی لوگوں نے ایمان قبول نہیں کیا، تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ہجرت کا ارادہ فرمایا اور حضرت سارہ علیہا السلام اور اپنے بھتیجے حضرت لوط علیہ السلام کو لے کر فلسطین، نابلس اور مصر وغیرہ کی طرف ہجرت کر گئے، اس دوران دین کی دعوت کا بھی فریضہ انجام دیتے رہے۔

موتی کی پیدائش

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

موتی بہت ہی قیمتی پتھر ہوتا ہے، جو سیپ کے اندر بنتا ہے۔ جب سیپ کے اندر موتی بننے والا مادہ پہنچتا ہے، تو اس پر چمکدار رنگوں والے کیمیاؤں کی کاروباریت کی تہہ چڑھنا شروع ہو جاتی ہے، یہ مادہ موتی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اس کی مدد سے چند ماہ میں چمکدار قیمتی اور خوبصورت موتی بن جاتا ہے؛ آخر سمندر کی گہری تہہ میں بند سیپ کے اندر اتنا قیمتی موتی کون بناتا ہے؟ بلاشبہ گہرے سمندر میں سیپ کے اندر موتی کا پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کی زبردست قدرت ہے۔

ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، اس کی ماں نے بڑی مشقت کے ساتھ پیٹ میں رکھا اور بڑی تکلیف کے ساتھ اس کو جنما ہے۔“ [سورہ احقاف: 15]

ہدیہ قبول کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ ﷺ ہدیہ قبول فرماتے تھے اور اس کا بدلہ بھی عنایت فرماتے تھے۔ [بخاری: 2585]

ذکر کرنے والا زندہ ہے

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے رب کا ذکر کرے اور جو اللہ کا ذکر نہ کرے، اس کی مثال زعمہ اور مردہ کی طرح ہے (یعنی ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ کی طرح ہے)۔“ [بخاری: 6407، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہما]

ایمان والوں کو تکلیف دینا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے کسی مسلمان کو تکلیف دی، اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی۔“ [ترمذی اور الطبرانی: 3745، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہما]

استغناء انسان کو محبوب بنا دیتا ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: ”اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجیے، جس کو میں کروں، تاکہ اللہ تعالیٰ اور لوگ مجھ سے محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا سے منہ موڑ لو، تو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور جو لوگوں کے پاس ہے (یعنی مال و دولت)، اس سے بے رخی اختیار کر لو، تو لوگ تم سے محبت کرنے لگیں گے۔“ [ابن ماجہ: 4102، عن ہبل بن سعد رضی اللہ عنہما]

اہل جہنم کی فریاد

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دوزخی فریاد کرتے ہوئے کہیں گے: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس جہنم سے نکال کر (دنیا میں بھیج دیجیے۔) پھر اگر دوبارہ ہم ایسے گناہ کریں، تو ہم ہی قصور دار اور سزا کے مستحق ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم اسی جہنم میں پھنکارے ہوئے پڑے رہو اور مجھ سے بات مت کرو۔“ [سورہ مؤمنون: 107-108]

زُکام کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم لوگ مَرِّ نَجْوَش کو سوگھا کرو، کیونکہ یہ زُکام کے لیے مفید ہے۔“

[کنز العمال: 17341]

نوٹ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کی خوشبو زکام کی بندش کو کھول دیتی ہے۔ اس سے جما ہوا نزلہ پتلا ہو کر بہہ جاتا ہے اور پھپھوڑوں پر چرما ہوا بگم نکل جاتا ہے، نیز اس میں دوسرے بھی بہت سے فوائد ہیں۔ [طب نبوی]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو (یعنی قرآن کریم کے بتائے ہوئے طریقے اور ضابطے پر چلو) اور آپس میں نااتفاقی مت کرو (اگر تم نااتفاقی کی وجہ سے آپس میں بکھر گئے تو دشمن کے مقابلے میں تم ناکام ہو جاؤ گے اور تمہاری قوت و طاقت ختم ہو جائے گی)۔“ [سورہ آل عمران: 103]

محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پوری زندگی آزمائش سے بھری ہوئی ہے، انہیں بڑے بڑے امتحان سے گزرنا پڑا؛ مگر ہر موقع پر اللہ تعالیٰ نے انہیں نجات دی۔ غور کیجیے کہ جب ان کے والد سمیت پوری قوم اور بادشاہ وقت نے پیغام حق سنانے کی وجہ سے دہکتی ہوئی آگ میں ڈالنے کا فیصلہ کیا تو باطل پرستوں کا یہ خطرناک فیصلہ بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کو ڈگمگانہ سا۔ پھر جب بڑھاپے کی عمر میں دعاؤں اور ہزار تمناؤں کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش ہوئی، تو انہیں بالکل بچپن ہی میں، اپنے سے جدا کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا، اور جب وہ کچھ بڑے ہوئے، تو پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے نام پر قربان کرنے کا حکم دیا۔ یہ سب ایسے سخت مراحل تھے کہ جہاں بڑے سے بڑے جواں مرد کے قدم بھی ڈگمگانے لگتے ہیں؛ مگر قربان جائیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی اور جذبہ اطاعت پر کہ حکم ملتے ہی اس کو پورا کرنے کے لیے تیار ہو گئے اور ایک وفادار انسان کی طرح جو کچھ کر سکتے تھے کر گزرے۔ یقیناً ان کی یہ بے مثال اطاعت و فرمانبرداری پوری امت کے لیے ایک بہترین نمونہ اور عبرت ہے۔

ایک پیالہ دودھ سب کے لیے کافی ہو گیا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عبدالمطلب کے خاندان میں چالیس آدمی تھے۔ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے ان کی دعوت کی، ان میں بعض تو اسے مضبوط تھے کہ اکیلا ہی پوری بکری کھا جاتا اور آٹھ سیر دودھ پی جاتا تھا۔ آپ ﷺ نے ایک صاع آٹا اور بکری کا ایک پیر پکویا، اسی میں ان سب نے پیٹ بھر کر کھایا اور روٹی پچی رہی، پھر آپ ﷺ نے تین چار آدمیوں کے پینے کے لائق ایک بڑے پیالے میں دودھ منگایا اور سب کو بلایا، ان تمام لوگوں نے دودھ سیر ہو کر پیا، پھر بھی پورا دودھ ختم ہو گیا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی نے پیا ہی نہیں۔ [بیہقی درآئین اللہ: 485]

داڑھی رکھنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”موتیوں کو کتر واؤ اور داڑھی کو بڑھاؤ۔“ [بخاری: 5893، من ابن عمر رضی اللہ عنہما]
فائدہ: داڑھی اسلامی شعار میں سے ہے اور داڑھی رکھنا شریعت میں واجب ہے، اس لیے مسلمانوں پر داڑھی رکھنا ضروری ہے۔

کپڑے اتارنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنات کی آنکھوں اور انسان کے ستر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب مسلمان کپڑا

اتارنے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے: ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ)) ترجمہ: اللہ کے نام سے (لباس اتارتا ہوں) جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جب کپڑے اتارے تو ((بِسْمِ اللّٰهِ)) پڑھے۔
[عمل الیم واللیلہ لابن سنی 273-274، عن انس بن مالک ؓ]

اللہ کے واسطے محبت کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، جو لوگ میری عظمت و جلال کی وجہ سے آپس میں محبت رکھتے ہیں (قیامت کے دن) ان کے لیے ایسے نور کے نمبر ہوں گے، جن پر انبیاء اور شہداء بھی رشک کریں گے“۔
[ترمذی: 2390، عن معاذ بن جبل ؓ]

اللہ اور رسول کا حکم نہ ماننا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو (ان کا حکم نہ مان کر) تکلیف دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر عذاب و آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے“۔ [سورہ احزاب: 57]

اللہ ہی روزی تقسیم کرتے ہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنوی زندگی میں ان کی روزی ہم نے ہی تقسیم کر رکھی ہے اور ایک کو دوسرے پر مرتبہ کے اعتبار سے فضیلت دے رکھی ہے، تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے“۔
[سورہ زخرف: 32]

آدنی درجے کا جنتی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آدنی درجہ کا جنتی وہ شخص ہوگا، جس کے لیے اسی ہزار خدمت گزار ہوں گے، اور بہتر بیویاں ہوں گی اور ایک سوتی زبرجد اور یاقوت سے بنا ہوا خیمہ ہوگا، جس کی لمبائی مقام جابہ سے مقام صنعاء کے مانند ہوگی“۔
[ترمذی: 2562، عن ابی سعید خدری ؓ]

دل کی کمزوری کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم لوگ سترہ کو استعمال کیا کرو، کیونکہ یہ دل کو مضبوط بناتا ہے“۔ [کنز العمال: 28253]
فائدہ: محدثین تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا جوس پیٹ کی گندگی کو دور کرتا ہے، قے اور تھکی کو ختم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم کسی ایسے مومن کو دیکھو جسے دنیا سے بے رغبتی اور کم بولنے کی دولت دی گئی ہے، تو تم اس کے پاس رہا کرو، اس لیے کہ وہ حکمت کی باتیں کرتا ہے“۔
[طبرانی اوسط: 1956، عن ابی ہریرہ ؓ]

محرم الحرام (۳۳)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اہل خانہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اہل و عیال میں خوب برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائی تھیں۔ ان کو اولاد بھی ایسی ملیں کہ صرف نبی نہیں بلکہ انبیاء کے مورث اعلیٰ بنے۔ انہوں نے تین شادیاں کی تھیں۔ پہلی بیوی کا نام سارہ ہے، جو آپ ہی کے خاندان سے تھیں، ان سے حضرت اسحاق علیہ السلام جیسے پیغمبر خدا پیدا ہوئے، جن کی نسل سے تقریباً ساڑھے تین ہزار انبیاء پیدا ہوئے۔ ان کی دوسری بیوی کا نام ہاجرہ ہے، جو شاہ مصر کی بیٹی تھیں، بادشاہ نے ہجرت کے دوران انہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجیت میں دیا تھا۔ ان سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش ہوئی جو طویل القدر نبی ہونے کے ساتھ سید الانبیاء محمد مصطفیٰ علیہ السلام کے جد اعلیٰ بھی ہیں۔ تیسری بیوی کا نام قطورہ بتایا جاتا ہے، ان سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت سارہ کی وفات کے بعد عقد فرمایا تھا۔ ان سے کل چھ اولادیں ہوئیں۔ ان کی نسل اور خاندان کو ’بوقطورہ‘ کہا جاتا ہے۔

ہوا

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ہوا بنائی۔ ہوائی کے ذریعہ ہم سانس لیتے ہیں اور ایک دوسرے کی آواز سنتے اور بات کرتے ہیں، اس کے کم زیادہ چلنے سے موسم بنتے اور بگڑتے ہیں، زمین سے ساڑھے تین میل کی اونچائی کے بعد ہوا کی رفتار بلکی ہو جاتی ہے اور پانچ سو میل کی بلندی پر کسی جاندار کا زندہ رہنا ممکن نہیں۔ اگر زمین پر چند منٹ کے لیے ہوا بند کر دی جائے، تو ساری مخلوق ہلاک ہو جائے۔ یقیناً مخلوق کو زندہ رکھنے کے لیے مناسب ہوا کا انتظام کرنا اللہ کی عظیم قدرت ہے۔

عشاء کی نماز کی اہمیت

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی، گویا اس نے آدمی رات عبادت کی اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھ لی گویا اس نے ساری رات عبادت کی“۔ [مسلم: 1491، ابن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما]

مہمان کے ساتھ تھوڑی دور ساتھ چلنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ان کو رخصت کیا تو (جنت البقیع) غرقہ تک ساتھ تشریف لائے اور فرمایا: ”چاؤ اللہ کے نام سے، اے اللہ! ان کی مدد فرما“۔ [طبرانی کبیر: 11389]

دعا سے بلاؤں کا ٹلنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دعا نفع پہنچاتی ہے اور ان بلاؤں کو نالتی ہے جو نازل ہو چکی ہیں اور ان بلاؤں کو بھی، جو ابھی تک نازل نہیں ہوئیں، اس لیے تم لوگ دعاؤں کا اہتمام کیا کرو۔“ [مسند رک: 1815، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

قرآن میں اپنی رائے کو دخل دینا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے قرآن میں اپنی رائے سے کوئی بات کہی وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔“ [ترمذی: 2950، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

دنیا، آخرت کے مقابلہ میں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! دنیا آخرت کے مقابلے میں اتنی سی ہے، کہ تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے، پھر نکالے اور دیکھے، کہ اس انگلی پر کتنا پانی لگا ہے۔“ [مسلم: 7197، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

اہل جنت کے لیے حوریں

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ان اہل جنت کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی، بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی؛ وہ حوریں صفائی میں ایسی ہوں گی، گویا وہ چھپے ہوئے اٹھ سے ہیں۔“ [سورہ طہ: 48، 50]

رائی کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم لوگ رائی کو استعمال کیا کرو، کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری سے شفا رکھی ہے۔“ [فیض القدر: 262، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: رائی کا تیل بالوں میں مضبوطی پیدا کرتا ہے، سفید ہونے سے روکتا ہے اور جلد میں نری پیدا کرتا ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارا مال اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیزیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے یہاں بہت بڑا اجر ہے؛ جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو، اس کا حکم سنو اور فرمانبرداری کرو؛ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہو، اسی میں تمہارے لیے خیر و بھلائی ہے؛ اور جو شخص نفس کی کنجوسی سے بچا لیا گیا، وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔“ [سورہ لقمان: 16]

(۲۴) محرم الحرام

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت اسماعیل علیہ السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے فرزند تھے۔ قرآن کریم میں ان کا تذکرہ آٹھ جگہ آیا ہے۔ حضور ﷺ اور عرب کے مشہور اور باعزت خاندان قریش کا تعلق بھی انہیں کی نسل سے ہے۔ پیدائش کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق انہیں والدہ کے ساتھ بیت اللہ کے قریب حلیل میدان میں چھوڑ کر چلے گئے تھے، جب کھانے پینے کا سامان ختم ہو گیا، تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی تربیت و پرورش کے لیے اللہ تعالیٰ نے زمزم کا چشمہ جاری کر دیا، جو آج تک موجود ہے۔ اتفاق سے بنو جزم کا ایک قافلہ ادھر سے گذرا، تو اس چشمہ کو دیکھ کر حضرت باجرہ علیہا السلام سے اس جگہ بسنے کی اجازت چاہی، اجازت ملنے ہی بیت اللہ کے آس پاس ایک بستی آباد ہو گئی۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی طلب فرمائی، تو دونوں بخوش تیار ہو گئے اور باپ بیٹے کو قربان کرنے کے لیے چل پڑے، جب چھری گردن پر چلنے لگی تو اللہ تعالیٰ نے خوش ہو کر اس کی جگہ جنت سے ذنب بھیجا، پھر اس کی قربانی کی، چنانچہ اسی کی یاد میں عید الاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کی قربانی کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے جاری کیا گیا، پھر قبیلہ بنو جزم میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی شادی ہوئی۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے ایک سو ستیس سال کی عمر میں وفات پائی اور اپنی والدہ ماجدہ کے پہلو میں حرم شریف میں دفن ہوئے۔

عہد نامہ کو کیڑے کے کھانے کی خبر دینا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

جس وقت کفار قریش نے آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم کا بائیکاٹ کر دیا تھا، تو آپ ﷺ نے اس عہد نامہ کے متعلق جس میں بائیکاٹ کی دفعات تھیں، خبر دی کہ اسے کیڑوں نے کھالیا ہے اور اس میں صرف اللہ کے نام کو باقی چھوڑا ہے، لہذا یہ سن کر ابو طالب نے کفار قریش کو بطور چیلنج کے کہا: اگر میرے بھتیجے کی یہ بات غلط ہے، تو میں ان کو تمہارے حوالہ کر دوں گا۔ چنانچہ جب ان لوگوں نے اس عہد نامہ کو دیکھا، تو ویسے ہی پایا جیسا کہ خبر دی گئی تھی۔ [تہذیب فی دلائل النبوة: 606]

غسل کے لیے تیمم کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اگر تم بیمار ہو جاؤ یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص اپنی طبی ضرورت (یعنی پیشاب یا خانہ کر کے) آیا ہو یا اپنی بیوی سے ملا ہو اور تم پانی (کے استعمال پر) طاقت نہ رکھتے ہوں، تو ایسی حالت میں تم پاک مٹی کا ارادہ کرو (یعنی تیمم کر لو)۔“ [سورہ مائدہ: 6]

خلاصہ: اگر کسی پر غسل فرض ہو جائے اور پانی استعمال کرنے کی طاقت نہ ہو، تو ایسی صورت میں غسل کے لیے تیمم کر کے نماز پڑھنا فرض ہے، اور تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے نیت کرے، پھر ایک مرتبہ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر اپنے منہ پر پھیرے اور دوسری مرتبہ دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مار کر کہنیوں تک پھیر لے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

خوشخبری سن کر دعا پڑھنا

رسول اللہ ﷺ جب کوئی خوشی کی بات دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهِ تَمَّ الصّٰلِحٰتُ))
ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کی نعمتوں سے تمام اچھائیاں مکمل ہوئیں۔

[مسندک: 1840، ابن ماجہ: 3803، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھے گا، اس کے لیے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان ایک نور چمکتا ہوگا۔“

[مسندک: 3392، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

اللہ کی آیتوں کو نہ ماننا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہر اس جھوٹے گنہگار کے لیے بڑی تباہی ہوگی، جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے، جب وہ اس کے سامنے پڑھی جاتی ہے، پھر بھی وہ تکبر کرتا ہوا (اپنے کفر پر اسی طرح) اڑا رہتا ہے، گو یا اس نے ان آیتوں کو سنا ہی نہیں، تو آپ ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے۔“

[سورہ جاثہ: 8۶۷]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

جو کچھ خرچ کرنا ہے دنیا ہی میں کر لو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے تم کو جو کچھ دیا ہے، اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے اور پھر (موت کو دیکھ کر) کہنے لگے کہ اے میرے رب! تو نے مجھ کو اور تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں ندی؟ تا کہ خوب خرچ کر کے نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔“

[سورہ مائدہ: 10]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

جہنم کو قید کر کے پیش کیا جائے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جہنم کو قیامت کے روز ستر ہزار لگاموں کے ساتھ لایا جائے گا اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے، جو جہنم کو کھینٹ کر لائیں گے۔“

[مسلم: 7164، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

گائے کے دودھ کا قانکہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”گائے کا دودھ استعمال کیا کرو، کیونکہ وہ ہر قسم کے پودوں کو چرتی ہے (اس لیے) اس کے دودھ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔“

[مسندک: 8224، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے مہمان کے ساتھ کھاؤ، کیونکہ وہ تمہارا کھانے میں شرم محسوس کرتا ہے۔“

[بیہقی فی شعب الایمان: 9305، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

۲۵ محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ
(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت اسحاق رضی اللہ عنہ کی پیدائش

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت اسحاق رضی اللہ عنہ کی ولادت باسعادت اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نشانی ہے، کیونکہ ان کی پیدائش ایسے وقت میں ہوئی جب کہ ان کے والد حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی عمر سو سال اور ان کی والدہ حضرت سارہ کی عمر نوے سال ہو چکی تھی، حالانکہ عام طور پر اس عمر میں اولاد نہیں ہوتی ہے۔ جب فرشتوں نے ان کی پیدائش کی خوشخبری دی، تو دونوں حیرت و تعجب میں پڑ گئے، مگر فرشتوں نے یقین دلایا اور کہا: آپ نا امید مت ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت اسحاق رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ اسی سال حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ و اسماعیل رضی اللہ عنہ نے بیت اللہ کی تعمیر فرمائی تھی۔ یہ حضرت اسماعیل رضی اللہ عنہ سے چودہ سال چھوٹے تھے۔ ساٹھ سال کی عمر میں حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے اپنے پیغمبر کی لڑکی سے ان کی شادی کرائی، ان سے دو لڑکے پیدا ہوئے، ایک کا نام یسوا اور دوسرے کا نام یعقوب تھا۔

شکل و صورت کا مختلف ہونا

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ہر انسان کے چہرہ پر دوکان، دو آنکھیں، ناک، منہ اور ہونٹ بنائے، اس کے باوجود سب کی شکل و رنگ ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ ہر لنگ، خطے یا نسل کے لوگوں کی شکل و صورت دوسری جگہ کے رہنے والوں سے بالکل جدا ہے۔ یہاں تک کہ ایک ہی ماں باپ سے پیدا ہونے والی اولاد کے درمیان شکل و صورت اور رنگ میں بھی فرق ہوتا ہے۔ پھر لڑکے لڑکیوں کی شکل و جسم کی بناوٹ بھی الگ ہوتی ہے، غرض انسانوں کے درمیان شکل و صورت اور رنگ و نسل کا الگ الگ ہونا اللہ کی قدرت کی عظیم نشانی ہے۔

رکوع و سجدہ اچھی طرح کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'بدترین چوری کرنے والا وہ شخص ہے، جو نماز میں سے چوری کر لیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آدمی نماز میں سے کس طرح چوری کر لیتا ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہیں کرتا۔' [مسند احمد: 11138، ابن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]۔ خلاصہ: رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہ کرنے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چوری بتایا ہے، اس لیے ان کو اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا ضروری ہے۔

کسی منزل سے چلتے وقت نماز پڑھنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی جگہ قیام کرتے اور پھر وہاں سے چلتے تو دو رکعت نماز ضرور پڑھتے۔ [سنن کبریٰ للبیہقی: 5/253]

بُری موت سے حفاظت کا ذریعہ

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقہ اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور انسان کو بری موت سے محفوظ رکھتا ہے۔“

[ترمذی: 664، ابن انس ؓ]

ماں باپ پر لعنت بھیجنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے ماں باپ پر لعنت کرے۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! کوئی اپنے ماں باپ پر لعنت کیسے بھیج سکتا ہے؟ فرمایا: اس طرح کہ جب کسی کے ماں باپ کو برا بھلا کہے گا، تو وہ بھی اس کے ماں باپ کو برا بھلا کہے گا۔“

[مسلم: 263، ابن عبد اللہ بن عمرو بن العاص ؓ]

آدمی کا دنیا میں کتنا حق ہے؟

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ابن آدم کو دنیا میں صرف چار چیزوں کے علاوہ اور کسی کی ضرورت نہیں: (۱) گھر: جس میں وہ رہتا ہے۔ (۲) کپڑا: جس سے وہ ستر چھپاتا ہے۔ (۳) خشک روٹی۔ (۴) پانی۔“ [ترمذی: 2341، ابن عثمان بن عفان ؓ]

اہل جہنم پر دردناک عذاب

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک زقوم کا درخت بڑے مجرم کا کھانا ہوگا، جو تیل کی تھمٹ جیسا ہوگا، وہ پیٹ میں تیز گرم پانی کی طرح کھولتا ہوگا۔ (کہا جائے گا) اس گنہگار کو پکڑ لو اور گھینٹے ہوئے دوزخ کے چغ میں لے جاؤ، پھر اس کے سر پر تکلیف دینے والا کھولتا ہو پانی ڈالو، (پھر کہا جائے گا) عذاب کا مزہ چکھو تو اپنے آپ کو بڑی عزت و شان والا سمجھتا تھا، یہی وہ عذاب ہے جس کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے۔“ [سورہ دخان: 43-50]

ہلیبہ سے ہر بیماری کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہلیبہ سیاہ کو پیا کرو، اس لیے کہ یہ جنت کے پودوں میں سے ایک پودا ہے، جس کا مزہ کڑوا ہوتا ہے، مگر ہر بیماری کے لیے شفا ہے۔“ [متحدک: 8230، ابن ابی ہریرہ ؓ]۔۔۔ فائدہ: ہلیبہ سیاہ کو ہندی میں کالی ہڑکتے ہیں، جسے سل پر گھس کر پیتے ہیں۔ یہ قبض کو ختم کرتی ہے اور بادی بوا سیر میں مفید ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو! تم صبر اور نماز کے ذریعہ مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

[سورہ بقرہ: 153]

محرم الحرام (۲۶)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت اسحاق رضی اللہ عنہ کی خصوصیت وعظمت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت اسحاق رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر نبی اور بہت ساری صفات کے مالک تھے۔ قرآن کریم نے ان کی نیکی وشرافت، نبوت ورحمت اور بلندی وعظمت کی شہادت دی ہے۔ انہیں یہ فضیلت وخصوصیت حاصل ہے کہ بنی اسرائیل کے سارے انبیاء انہیں کی نسل سے ہیں۔ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً ساڑھے تین ہزار انبیاء ان کی نسل میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ”مسجد اقصیٰ“ جیسی عظیم الشان مسجد کی تعمیر کا شرف بھی انہیں کو حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے فضل وکمال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: ہم نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو حضرت اسحاق رضی اللہ عنہ (کی ولادت) کی بشارت دی کہ وہ نبی نیک بندوں میں ہوں گے اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکتیں نازل فرمائیں۔ (سورہ صافات: 112-113) ان کی پیدائش سرزمین عراق میں ہوئی، مگر پوری زندگی ملک شام میں رہے، اور ایک سو ساٹھ سال یا ایک سو اسی سال کی عمر میں وفات پائی اور اپنے والد محترم کے برابر میں ”مدینہ الخلیل“ میں دفن ہوئے۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے چہرہ کاروشن ہوجانا

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائیں اور بھوک کی وجہ سے ان کا چہرہ پیلا ہو رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھا کر ان کے لیے دعا کر دی۔ حضرت عمران رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا چہرہ سرخ اور روشن ہو گیا۔ (یہ واقعہ پردہ کی آیت نازل ہونے سے پہلے کا ہے)۔ [بتنیقی دلائل النہیۃ: 2353، من عمران بن حصین]

تمام رسولوں پر ایمان لانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے رسولوں پر بھی اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے، ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ ضرور ان کا ثواب دیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت والے ہیں، بڑے رحمت والے ہیں“۔ (سورہ نساء: 152)۔ خلاصہ: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے جتنے نبی اور رسول بھیجے ہیں، ان سب پر ایمان لانا فرض ہے۔

تقاعت اور صبر حاصل کرنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تقاعت کے لیے یہ دعا فرماتے: ((اللَّهُمَّ فَيَعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ)) ترجمہ: اے اللہ! تو نے جو رزق مجھے دیا ہے، اس پر صبر و تقاعت عطا فرما اور اس میں میرے لیے برکت عطا فرما۔

[متدرک: 1878، من ابن عباس رضی اللہ عنہما]

تکلیفوں پر صبر کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ مسلمان جو لوگوں کے ساتھ میل جول رکھتا ہے اور ان سے پہنچنے والی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے، اس مسلمان سے افضل ہے جو لوگوں کے ساتھ میل جول نہیں رکھتا اور نہ ہی صبر کرتا ہے۔“

[ترمذی: 2507، ابن ماجہ]

ناپ تول میں کمی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بڑی بربادی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے کہ جب لوگوں سے (کوئی چیز) ناپ کر لیتے ہیں، تو پورا بھر کر لیتے ہیں اور جب لوگوں کو (کوئی چیز) پیمانے سے ناپ کر یا وزن کر کے دیتے ہیں تو (اس میں) کمی کر دیتے ہیں۔“

[سورہ مطففین: 31-3]

دنیا کی محبت

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور اپنے آگے آنے والے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔“ (یعنی دنیا کی محبت نے ایسا اندھا کر رکھا ہے، کہ قیامت کے دن کی نہ تو کوئی فکر ہے اور نہ ہی کوئی تیاری ہے؛ حالانکہ دنیا میں آنے کا مقصد ہی آخرت کے لیے تیاری کرنا ہے)۔“

[سورہ دھر: 27]

قبر سے انسان کس حال میں اٹھے گا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر بندہ قبر میں اسی حالت میں اٹھایا جاتا ہے، جس حالت میں اس کا انتقال ہوتا ہے، مومن اپنے ایمان پر اور منافق اپنے نفاق پر اٹھایا جاتا ہے۔“

[مسند احمد: 14312، ابن ماجہ]

کھجور سے پسل کے درد کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کھجور کھانے سے قوج لگتی نہیں ہوتی ہے۔“

[کنز العمال: 28191، ابن ماجہ]

فائدہ: پسل کے چمپے ہونے والے درد کو قوج کہا جاتا ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے ملاقات کرے تو اس طرح سلام کرے:

[ترمذی: 2721]

((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ))۔“

محرم الحرام (۲۷)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

ذوالقرنین

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

قرآن کریم کے سورہ کہف میں ایک ایسے بادشاہ کا تذکرہ کیا گیا ہے، جن کا لقب ”ذوالقرنین“ ہے، وہ بہت نیک دل بادشاہ تھے۔ انہیں کی بدولت بنی اسرائیل نے باہل کی غلامی سے نجات پائی تھی اور یردلم (بیت المقدس) جیسی محترم جگہ ہر قسم کی تباہی و بربادی کے بعد انہیں کے ہاتھوں دوبارہ آباد ہوا تھا۔ انہوں نے مشرق و مغرب کا سفر کیا اور فتوحات بھی کی۔ ایک مرتبہ سفر کے دوران ایک قوم سے ملاقات ہوئی، جنہوں نے بادشاہ ذوالقرنین سے یا جوج ماجوج کے فتنہ و فساد کی شکایت کی اور کہا: اے ذوالقرنین! ان لوگوں سے ہماری حفاظت کے لیے ایک دیوار قائم کر دیجیے۔ اس پر آپ جو معاوضہ لینا چاہیں گے ہم دینے کے لیے تیار ہیں۔ لیکن ذوالقرنین نے معاوضہ لینے سے انکار کر دیا اور کہا: اللہ نے جو کچھ مجھے دیا ہے وہ میرے لیے کافی ہے۔ پھر انہوں نے ایک مضبوط دیوار قائم کر دی، جو ”سد سکندری“ کے نام سے مشہور ہے۔

کھارے اور پیٹھے پانی کا الگ رہنا

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ایسے دو سمندروں کا تذکرہ کیا ہے جن میں سے ایک کا پانی کھارا اور دوسرے کا میٹھا ہے۔ ان میں طوفان بھی آتے ہیں اور مد جزر (جوار بھانا) بھی ہوتا ہے، بڑے بڑے سمندری جہاز بھی چلتے ہیں مگر اس کے باوجود کھارا اور میٹھا پانی ایک دوسرے میں نہیں ملتا، جب کہ ان کے درمیان کسی قسم کی کوئی آڑیا رکاوٹ بھی نہیں ہے، یہ اللہ تعالیٰ ہی کی قدرت کا کمال ہے کہ اس نے کھارے اور کڑوے پانی کو بغیر کسی رکاوٹ کے ایک دوسرے سے الگ کر رکھا ہے۔

مانگی ہوئی چیز کا لوٹانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(واپسی کی شرط پر) مانگی ہوئی چیز کو واپس کیا جائے گا۔“ [ابن ماجہ: 2398]
فائدہ: اگر کسی شخص نے کوئی سامان یہ کہہ کر مانگا کہ واپس کر دوں گا، تو اس کو مقررہ وقت پر لوٹانا واجب ہے؛ اس کو اپنے پاس رکھ لینا اور بھانا ناجائز نہیں ہے۔

سفر سے واپسی کے بعد نماز پڑھنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت کعب ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دن کے وقت سفر سے واپس تشریف لاتے تو مسجد میں داخل ہوتے اور بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا فرماتے۔ [بخاری: 3088]

جنت میں جانے کی دعا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ((رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُولًا)) پڑھا، جنت اس کے لیے واجب ہوگی۔“

[ابوداؤد: 1529، عن ابی سعید الخدری ؓ]

اپنی عزت کے لیے دوسروں کو کھڑا کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اس بات کو چاہے، کہ لوگ اس کی عزت کے لیے کھڑے ہوں، تو اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالینا چاہیے۔“

[ترمذی: 2755، عن معاویہ ؓ]

دنیا کی محبت ہلاک کرنے والی ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خوش ہو جاؤ اور اپنے مطلوب کی امید رکھو! اللہ کی قسم! مجھے تمہارے محتاج ہونے کا اندیشہ نہیں، مجھے تو اس بات کا اندیشہ ہے، کہ میں تم پر دنیا کھول نہ دی جائے، جس طرح تم سے پہلی قوموں پر کھولی گئی تھی، پس تم اس میں اس طرح رغبت ظاہر کرنے لگو، جس طرح ان لوگوں نے کی تھی، پھر وہ (دنیا) تمہیں اسی طرح ہلاک کر دے، جس طرح ان کو کیا تھا۔“

[بخاری: 4015، عن عمرو بن موفی ؓ]

اہل جنت کے عمدہ فرش

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اہل جنت) سبز رنگ کے نقش و نگار والے فرشوں اور عمدہ قالینوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔“

[سورہ رحمن: 76]

لہسن کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میرے پاس فرشتے نہ آیا کرتے، تو میں لہسن ضرور کھاتا۔“ [کنز العمال: 40933]

فائدہ: آپ ﷺ کے فرمان سے صاف ظاہر ہے کہ لہسن اپنے اندر بہت سے فوائد رکھتا ہے، چنانچہ اطباء کہتے ہیں کہ اس کے کھانے سے سینہ کا درد جاتا رہتا ہے، یہ کھانا ہضم کرتا ہے اور پیاس کم کرتا ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم اس وقت تک نیکی اور بھلائی حاصل نہیں کر سکتے، جب تک تم اپنے محبوب مال (کو اللہ کے راستے میں) خرچ نہ کرو اور جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کو اچھی طرح جانتا ہے۔“

[سورہ آل عمران: 92]

محرم الحرام (۲۸)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت لوط علیہ السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت لوط علیہ السلام اللہ کے مشہور نبی ہیں، ان کے والد کا نام ہارن تھا، وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تقریباً دو ہزار سال پہلے پیدا ہوئے، ان کا وطن عراق کا مشہور شہر ”بابل“ تھا۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے اور سب سے پہلے ان پر ایمان لانے والے تھے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ہی بچپن سے ان کی تربیت پرورش فرمائی۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عراق سے ہجرت کی تو حضرت لوط علیہ السلام بھی اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے۔ مصر سے واپسی پر حضرت ابراہیم علیہ السلام تو فلسطین میں مقیم ہو گئے، مگر حضرت لوط علیہ السلام ہجرت کر کے اردن (شام) چلے گئے، اس علاقہ میں چند میل کے فاصلے پر بحر میت کے کنارے سدوم و عامورہ نامی بستیاں آباد تھیں، ان کے رہنے والوں کی اصلاح کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔

حضور ﷺ کا کفار کے درمیان سے گزر جانا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

جس رات رسول اللہ ﷺ نے ہجرت فرمائی تھی، اس رات حضور ﷺ نے اپنے بستر پر حضرت علی علیہ السلام کو سلا دیا اور ایک برتن میں مٹی لے کر آپ ﷺ باہر تشریف لائے، اور ”یس“ شریف شروع سے ﴿فَأَشْهَيْنَهُمْ قَهْمًا لَا يُبْصِرُونَ﴾ تک پڑھتے گئے اور کفار کی طرف مٹی پھینکتے گئے اور ان کے سچ سے گزر گئے اور ان کو پتہ تک نہ چلا۔

[تبیخی فی دلائل النبۃ، 728]

تفصلاً نمازوں کی ادائیگی

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آ جائے اسی وقت پڑھ لے۔“ [ترمذی، 177، عن ابی قتادہ ؓ]۔۔۔۔۔ خلاصہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گزر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

قبرستان جانے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب قبرستان میں جاتے تو اس دعا کو پڑھتے تھے: ((اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ ذَا قَوْمٍ مُؤْمِنِیْنَ وَ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ)) ترجمہ: اے قبرستان میں بسنے والے مومنو! تم پر سلامتی ہو، ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آملنے والے ہیں۔

[ابوداؤد، 3237، عن ابی ہریرہ ؓ]

تحیۃ الوضو پر جنت کا انعام

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعتیں پوری توجہ کے ساتھ ادا کرے، تو اس کے لیے جنت لازم کر دی جاتی ہے۔“

[مسلم: 553، ابن عقیقہ بن عامر رضی اللہ عنہما]

خلاصہ: وضو کے بعد دو رکعت نماز پڑھنے کو تحیۃ الوضو کہتے ہیں۔

نماز میں سستی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ایسے نمازیوں کے لیے بڑی خرابی ہے، جو اپنی نمازوں کی طرف سے غفلت و سستی برتتے ہیں، جو صرف ریا کاری کرتے ہیں۔“

[سورہ ناعون: 6۷4]

مال و دولت آزمائش کی چیزیں ہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(جب اللہ تعالیٰ) انسان کو آزماتا ہے، تو اس کو (ظاہر) مال و دولت دے کر (اس کا) اکرام کرتا ہے تو وہ (بطور فخر) کہنے لگتا ہے، کہ میرے رب نے میری قدر بڑھادی۔“ (حالانکہ یہ اس کی طرف سے اس کی آزمائش کا ذریعہ ہے)۔

[سورہ بقرہ: 15]

دوزخ کی گرمی اور بدبو کی شدت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر جہنم سے (آگ کا) ایک ڈول زمین کے درمیان رکھ دیا جائے، تو یہ مشرق اور مغرب کے درمیان کی تمام چیزوں کو اپنی بدبو اور سخت گرمی سے دکھی کر دے اور جہنم کے انگارہ میں ایک شرارہ مشرق میں موجود ہو تو اس کی گرمی مغرب میں رہنے والے کو جاپنچے گی۔“

[طبرانی اوسطاً: 3823، ابن انس رضی اللہ عنہما]

خربوڑہ کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کھانے سے پہلے خربوڑہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو جوڑ سے ختم کر دیتا ہے۔“

[ابن عساکر: 102 / 6]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب آدمی مجلس میں آئے تو سلام کہے پھر ختم مجلس سے پہلے اسے اٹھنے کی ضرورت پیش آئے تو سلام کرے، پھر اٹھے۔“

[الادب المفرد: 1047، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

۲۹ محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

قوم لوط پر عذاب

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کو اہل سدوم کی ہدایت واصلاح کے لیے نبی بنا کر بھیجا۔ یہ لوگ بڑے سرکش و نافرمان اور گناہ گار تھے، عورتوں کے بجائے مردوں سے خواہش پوری کرنا، باہر سے آنے والے تاجروں کا مال حیلہ بہانے کر کے لوٹ لینا اور بھری مجلسوں میں کھلم کھلا گناہ کرنا ان کی فطرت بن گئی تھی۔ حضرت لوط علیہ السلام نے ان کو تمام برائیوں اور گناہوں سے بچنے کی نصیحت فرمائی، اللہ تعالیٰ کا دین قبول کرنے کی دعوت دی اور اس کے عذاب سے ڈرنے کا حکم دیا، مگر ان کی اس دعوت و نصیحت کا قوم پر کوئی اثر نہیں ہوا اور گناہوں سے باز رہنے کے بجائے، آپ کو پتھر مار کر بستی سے باہر نکال دینے کی دھمکی دینے لگے اور مذاق کرتے ہوئے عذاب الہی کا مطالبہ کرنے لگے۔ حضرت لوط علیہ السلام کے بار بار کھانے کے باوجود وہ اپنی ضد اور ہٹ دھرمی سے باز نہیں آئے، تو اللہ تعالیٰ نے اس ناپاک قوم کو دنیا سے مٹانے کے لیے عذاب کے فرشتوں کو بھیج دیا۔ حضرت لوط علیہ السلام فرشتوں کے اشارے پر اپنے گھر والوں اور ایمان والوں کو لے کر صحرانامی بستی میں چلے گئے اور صبح ہوتے ہی ایک بھیانک اور زوردار چیخ نے سارے شہر والوں کو ہلاک کر دیا۔ پھر حضرت جبریل علیہ السلام نے اس بستی کو آسمان کی طرف اٹھا کر زمین پر پھینک دیا اور اوپر سے پتھروں کی بارش کر کے پوری قوم کو عذاب الہی سے ہلاک کر دیا۔

درختوں کے پتوں کے فائدے

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ہزاروں قسم کے درخت پیدا فرمائے جن پر بے شمار پتے ہوتے ہیں۔ ان کے بہت سارے فائدے ہیں۔ یہ پتے ہمارے لیے تازہ اور صحت مند آکسیجن بناتے ہیں اور زہریلی گیس اپنے اندر جذب کرتے رہتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ ان پتوں میں یہ صلاحیت پیدا نہ کرتے، تو فضا میں زہریلی گیس پھیل جاتی۔ جس کے نتیجے میں انسانوں کو بہت سی بیماریاں لاحق ہو جاتیں اور انسانوں کا جینا مشکل ہو جاتا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے درختوں کے ان پتوں کو بنا کر ہم پر کتنا بڑا احسان کیا ہے! واقعی وہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔

دین میں نماز کی اہمیت

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

ایک آدمی نے آپ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اسلام میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا؛ اور جو شخص نماز کو (جان بوجھ کر) چھوڑ دے اس کا کوئی دین نہیں ہے، اور نماز دین کا ستون ہے۔“
[متفق فی شعب الایمان: 2683، ابن عمر رضی اللہ عنہما]

غریب ومسکین سے ملاقات کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ ﷺ کمزور غریب مسکین سے ملاقات فرماتے ان میں کوئی بیمار پڑ جاتا تو ان کی عیادت کرتے اور ان کے جنازے میں حاضر ہوتے۔
[مسند رک حاکم: 3735]

تین اہم خصلتیں

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس آدمی میں تین چیزیں ہوں گی، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت میں لے لیں گے۔ (۱) کمزوروں کے ساتھ نرمی کرنا۔ (۲) والدین کے ساتھ مہربانی کرنا۔ (۳) غلاموں کے ساتھ احسان کرنا۔“

[ترمذی: 2494، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

قیامت کے دن سب سے بد حال شخص

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن سب سے بُرے حال میں اس آدمی کو پاؤ گے، جو کچھ لوگوں کے پاس جاتا ہے، تو اس کی بات کا رخ اور ہوتا ہے، (اور) جب ان کے مقابل کے پاس آتا ہے، تو دوسری قسم کی بات کرتا ہے۔“

[مسلم: 6454، عن ابن ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صحابہ رضی اللہ عنہم کی دنیا سے بے زاری

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کے پاس سے گذرے، جن کے ہاتھوں میں بھونی ہوئی بکری تھی، ان لوگوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو (کھانے کے لیے بلایا) تو انہوں نے انکار کر دیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ اسی حال میں دنیا سے چلے گئے، کہ جو کی روٹی بھی پیٹ بھر کر کبھی نہیں کھائی۔

[بخاری: 5414]

جہنم کا غصہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب جہنمی لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے، تو اس کی خوفناک آواز سنیں گے اور وہ ایسی بھڑک رہی ہوگی کہ (گویا) غصے کے مارے پھٹ جائے گی۔“

[سورہ ملک: 8۲7]

سفر جمل (Pear) سے دل کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سفر جمل (بجی) کھاؤ، کیونکہ یہ دل کو راحت و قوت پہنچاتا ہے اور (پیدا ہونے والے) بچے کے حسن کو بڑھاتا ہے۔“

[کنز العمال: 28256]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب تم کو کوئی سلام کرے، تو تم اس سے اچھے الفاظ میں سلام کرو (یعنی اس کا جواب دو) یا ویسے ہی الفاظ کہ دو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب لیں گے۔“

[سورہ نساء: 86]

۳۰ محرم الحرام

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت یعقوب علیہ السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام اللہ کے نبی اور اہل کنعان (فلسطین) کے ہادی و پیغمبر تھے۔ قرآن کریم میں دس سے زائد مرتبہ ان کا ذکر آیا ہے اور جگہ جگہ ان کے اوصاف کا تذکرہ کر کے ان کے جلیل القدر نبی، صاحب صبر و قناعت اور حضرت یوسف علیہ السلام کے انتہائی نیک و صالح والد محترم ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کو عبرانی زبان میں اسرائیل بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جو نسل آگے چل کر ”بنی اسرائیل“ کہلائی وہ انہیں کی طرف منسوب ہے۔ انہوں نے چار شادیاں کی تھیں، اللہ تعالیٰ نے ہر ایک سے اولاد عطا فرمائی، ان کو بارہ لڑکے اور ایک لڑکی تھی۔ بنیامین کے علاوہ سارے لڑکے عراق کے شہر ”قَدَّانِ اِزْمَ“ میں پیدا ہوئے تھے۔ ایک سو تیس سال کی عمر میں وہ اپنے محبوب بیٹے حضرت یوسف علیہ السلام کی فرمائش پر اپنے پورے خاندان کے ساتھ مصر چلے گئے تھے، وہاں سترہ سال قیام رہا اور وہیں ایک سو ستالیس سال کی عمر میں وفات پائی۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے انہیں فلسطین لاکر حضرت ابراہیم اور حضرت اسحاق علیہما السلام کے ساتھ دفن کیا۔

سُرُاقہ کے گھوڑے کا زمین میں ڈھنسن جانا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

سُرُاقہ نے ہجرت کے وقت رسول اللہ ﷺ کا پیچھا کیا اور رسول اللہ ﷺ کے قریب پہنچ گیا، رسول اللہ ﷺ نے بددعا کی، تو اسی وقت اس کا گھوڑا گھٹنوں تک زمین میں ڈھنسن گیا، پھر اس نے دعا کی درخواست کی، اور وعدہ کیا کہ جو کچھ آپ ﷺ کی تلاش میں آئے گا: اس کو میں واپس کر دوں گا، تو آپ ﷺ نے دعا کی، چنانچہ گھوڑا زمین سے نکل آیا۔

[بخاری: 3615، عن ابی بکر رضی اللہ عنہ]

باجماعت نماز پڑھنے کی نیت سے مسجد جانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اچھی طرح وضو کرے، پھر مسجد میں نماز کے لیے جائے اور وہاں پہنچ کر معلوم ہو کہ جماعت ہو چکی، تو اس کو جماعت کی نماز کا ثواب ہوگا اور اس ثواب کی وجہ سے ان لوگوں کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی، جنہوں نے جماعت سے نماز پڑھی ہے“۔

[ابوداؤد: 564، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دشمن کی ہنسی سے بچنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ((اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ ، وَكَذْرِكِ الشَّقَاءِ ، وَسَوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ)) ترجمہ: میں بلاؤں کی سختی اور بدبختی کے لائق ہونے اور بری تقدیر اور دشمنوں کے ہنسنے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

[بخاری: 6347، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

سورہ یٰسّٰ پڑھنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسّٰ ہے اور جو شخص سورہ یٰسّٰ پڑھے، تو اس کے پڑھنے پر اللہ تعالیٰ دس مرتبہ قرآن کریم پڑھنے کا ثواب لکھتے ہیں۔“
[ترمذی: 2887، ابن انس: ۱۰۱۱]

مسلمانوں کو تکلیف پہنچانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جن لوگوں نے مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو تکلیف پہنچائی پھر توبہ بھی نہیں کی، تو ان کے لیے دوزخ اور سخت جلنے کا عذاب ہے۔“
[سورہ بروج: 10]

مال جمع کر کے خوش ہونا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص (انتہائی حرص و لالچ سے) مال جمع کرتا ہے اور (پھر وہ خوشی سے) اس کو بار بار گنتا ہے اور بھٹتا ہے، کداس کا یہ مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا۔ ہرگز نہیں رہے گا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو ایسی آگ میں ڈالے گا، جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی۔“
[سورہ ہمزہ: 4۲2]

جہنم کی وادی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ویل“ جہنم میں ایک گہری وادی ہے، جس میں کافر کو ڈالا جائے گا، تو اس کی تہ تک پہنچنے سے پہلے چالیس سال لگ جائیں گے۔“
[ترمذی: 3164، ابن ابی سعید خدری: ۱۱۱۱]

شہد کے فوائد

نمبر ۹: قرآن سے علاج

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ﴾ [سورہ نحل: 69] ترجمہ: ان کھیلوں کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔۔۔۔۔ خلاصہ: شہد ایک ایسی قدرتی نعمت ہے، جو مکمل دوا اور بھرپور غذا بھی ہے، جو ہر شخص اور ہر عمر والے کے لیے بے حد مفید ہے، خصوصیت سے صبح نہار منہ اس کا استعمال بڑی بڑی بیماریوں سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس شخص کی طرح نماز پڑھو، جو سب سے رخصت ہونے والا ہو۔ اور اس طرح نماز پڑھو جو یا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو، اگر یہ حالت پیدا نہ ہو سکے، تو کم از کم یہ کیفیت ضرور ہو کہ اللہ تمہیں دیکھ رہے ہیں اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے، اس سے بے پرواہ ہو جاؤ، تم نئی ہو جاؤ گے۔“
[تہذیب اللہ: 524، ابن عمر: ۱۱۱۱]



① صفر المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت یعقوب رضی اللہ عنہ پر آزمائش

نمبر ①: اسلامی تاریخ

دیگر انبیاء کی طرح حضرت یعقوب رضی اللہ عنہ کو بھی کافی مصیبتیں برداشت کرنی پڑی، جان ومال اور اولاد میں سخت ترین آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑا، مگر ہر موقع پر وہ صابر و شاکر رہے۔ خاص طور پر اولاد میں ایک لمبے زمانے تک امتحان میں مبتلا رہے۔ بڑھاپے میں حضرت یوسف رضی اللہ عنہ جیسے محبوب بیٹے کی جدائی کے غم میں روتے روتے ان کی بیٹائی چلی گئی تھی، ابھی یہ رنج و غم ختم نہیں ہوا تھا کہ ان کے دوسرے بیٹے بنیامین کی جدائی کا واقعہ پیش آ گیا۔ اس طرح ان کی محبوب اولاد ان سے دور ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی دعوت وتبلیغ میں پیش آنے والی تکالیف اور لوگوں کے اس دعوت کو قبول نہ کرنے کا رنج و غم الگ تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے یہ جلیل القدر نبی ساری مصیبتوں کو برداشت کر کے صبر و شکر کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے طلب گار رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے صبر کا یہ بدلہ عطا کیا کہ بکھرے ہوئے بیٹوں سے ملاقات کرادی اور تمام اولاد کو جمع کر دیا اور ساتھ ہی ان کی بیٹائی بھی واپس کر دی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو ایسے ہی انعامات سے نوازتا ہے۔

کھارے پانی کو میٹھا بنانا

نمبر ②: اللہ کی قدرت

سندر کا پانی کھارا ہوتا ہے، اس کو پینے کے قابل بنانے کے لیے اللہ تعالیٰ کی قدرت دیکھئے کہ وہ اس کھارے پانی کو بھاپ بنا کر بادلوں کے ذریعہ اٹھاتا ہے۔ پھر اس کو میٹھا کر کے بارش برسا دیتا ہے۔ جس سے انسان، تمام جاندار اور کھیتی باڑی سیراب ہو جاتی ہے۔ اس طرح بادلوں کے ذریعہ کھارے پانی کو میٹھا بنا کر بارش برساتا اللہ کی عظیم قدرت ہے۔

نمازیں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے پوچھا: ”اگر کسی کے دروازے پر ایک نہر ہو اور اس میں وہ ہر روز پانچ بار غسل کیا کرے، تو کیا اس کا کچھ میل کچیل باقی رہ سکتا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کچھ بھی میل نہ رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی حالت ہے پانچوں وقت کی نمازوں کی، کہ اللہ تعالیٰ ان کے سب گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔“

[بخاری: 528، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

زمین پر بیٹھ کر کھانا

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر بیٹھتے اور زمین پر (بیٹھ کر) کھاتے تھے۔

[طہرانی کبیر: 12331]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے قرآن پڑھا اور اس کے حکموں پر عمل کیا، تو اس کے ماں باپ کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی، اگر وہ آفتاب تمہارے گھروں میں موجود ہو۔“
[ابوداؤد: 1453، ابن ماجہ:]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی مسلمان (کی غیبت کی اور اس کی غیبت) کے بدلے میں ایک لقمہ بھی کھایا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو ایک لقمہ جہنم سے کھلائیں گے، اور جس نے کسی (مسلمان کی بے عزتی کی اور اس کے بدلے میں اس کو کپڑا پہننے کو ملا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اسی قدر جہنم سے پہنائیں گے۔“
[ابوداؤد: 4881، ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا اس شخص کا گھر ہے، جس کا (آخرت میں) کوئی گھر نہیں اور (دنیا) اس شخص کا مال ہے، جس کا آخرت میں کوئی مال نہیں اور دنیا کے لیے وہ شخص (مال) جمع کرتا ہے جو نا سمجھ ہے۔“
[مسند احمد: 23898، ابن عساکر:]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”کیا انسان کو وہ وقت معلوم نہیں جب تمام مردوں کو قبروں سے زندہ کر کے کھڑا کیا جائے گا اور ان تمام رازوں کو ظاہر کر دیا جائے گا، جو ان کے سینوں میں (چھپے ہوئے) ہیں؟“ [سورہ عادیات: 10۴-9]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے جسم کے درد کو بتایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں درد ہوتا ہو وہاں ہاتھ رکھ کر تین بار بسم اللہ اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو: ((أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَحْدَثَ وَتَأَخَذَ)) ترجمہ: میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس تکلیف سے جو مجھے پہنچی ہے اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔ چنانچہ ان صحابی نے جب یہ کلمات کہے، تو ان کا درد ختم ہو گیا۔ پھر وہ صحابی اپنے گھر والوں اور دوسرے ضرورت مندوں کو ہمیشہ ان کلمات کی تلقین کرتے رہتے تھے۔ [مسلم: 5737]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم لوگ اللہ کے راستے میں خرچ کیا کرو اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور غلو سے کام لیا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ اچھی طرح عمل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“ [سورہ بقرہ: 195]

۲ صفر المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت یوسف علیہ السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت یوسف علیہ السلام بڑے مشہور اور طویل القدر نبیؑ ہیں، وہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کے پوتے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پڑپوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی شان میں ایک مکمل سورہ ”سورہ یوسف“ کے نام سے نازل فرمائی ہے، جس میں ان کی زندگی کے حالات و واقعات عجیب انداز سے بیان فرمائے ہیں۔ قرآن کریم میں سائیکس مرتبہ ان کا تذکرہ آیا ہے، ان کی پیدائش حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تقریباً دو سو پچاس سال بعد عراق کے شہر ”فدان ارام“ میں ہوئی۔ بچپن ہی میں وہ اپنے والد کے ساتھ فلسطین آ گئے تھے، ان کے گیارہ بھائیوں میں بنیامین کے علاوہ باقی سب سو تیلے بھائی تھے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام ان سے بے حد محبت کرتے تھے، کسی وقت بھی ان کی جدائی گوارا نہ تھی؛ کیوں کہ شروع ہی سے ان کی فطری صلاحیت دوسرے بھائیوں کے مقابلہ میں بالکل ممتاز اور روز روشن کی طرح ظاہر تھی۔ حضرت یعقوب علیہ السلام ہونہار فرزند کی پیشانی پر چمکتا ہوا نور نبوت پہناتے تھے اور وحی الہی کے ذریعہ اس کی اطلاع پانچے تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں نبوت کے ساتھ حکومت و سلطنت سے بھی نوازا تھا۔

آپ ﷺ کی پکار پر پتھر کا حاضر ہونا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

ایک مرتبہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ (جو ابھی اسلام نہیں لائے تھے) رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چشمے کے کنارے پر تھے، انہوں نے دوسرے کنارے پر بڑے بڑے ایک بڑے پتھر کی طرف اشارہ کر کے رسول اللہ ﷺ سے کہا: ”اگر آپ سچ ہیں، تو اس پتھر کو اپنے پاس بلا لیجیے کہ یہ پانی میں تیرتا ہوا آپ کے پاس آ جائے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف اشارہ کیا: وہ چٹان اپنی جگہ سے اکھڑی اور پانی میں تیرتی ہوئی رسول اللہ ﷺ کے سامنے آ کر رُکئی اور اس نے آپ ﷺ کی نبوت کی گواہی دی، پھر آپ ﷺ نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہونا چاہیے۔“ عکرمہ نے کہا: ہاں! اگر یہ پتھر اپنی جگہ واپس بھی چلا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے پھر اسے اشارہ کیا، تو وہ اپنی جگہ واپس چلا گیا مگر پھر بھی عکرمہ اس وقت مسلمان نہ ہوئے، البتہ فتح مکہ کے وقت مسلمان ہو گئے۔ [سیرت حلبیہ: 5/178]

مسجد میں داخل ہونے کے لیے پاک ہونا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی حائضہ عورت اور کسی جنبی: یعنی ناپاک آدمی کے لیے مسجد میں داخل ہونے کی بالکل اجازت نہیں ہے۔“ [ابوداؤد: 232، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: مسجد میں داخل ہونے کے لیے حیض و نفاس اور جنابت سے پاک ہونا ضروری ہے۔

بیمار کو دعا دینا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تو فرماتے: ((لَا يَأْتِسُ طَهُورًا إِلَّا شَاءَ اللَّهُ)) ترجمہ: گھبراؤ نہیں ان شاء اللہ اچھے ہو جاؤ گے۔
[بخاری: 5656، ابن عباس رضی اللہ عنہما]

غریبوں کے کام میں مدد کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیوہ اور مسکین کے کاموں میں جدوجہد کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی مانند ہے۔“
[بخاری: 5353، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بلاشبہ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا، شرک کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا، معاف کر دے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کیا، تو اس نے اللہ کے خلاف بہت بڑا جھوٹ بولا۔“
[سورہ نساء: 48]

دنیا کی زینت کافروں کے لیے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیا کی زندگی تو کافروں کے لیے سنوار دی گئی ہے (نہ کہ مسلمانوں کے لیے) اور (کافر لوگ) مسلمانوں کا مذاق اڑاتے ہیں: حالانکہ جو مسلمان کفر و شرک سے بچتے ہیں، وہ قیامت کے دن ان کافروں سے درجوں میں بلند ہوں گے۔ (آدمی کو اپنی دنیا داری اور مال داری پر غور نہ کرنا چاہیے، کیونکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں بے حساب روزی دے دیتے ہیں (اس لیے مال دار ہونا کوئی فخری چیز نہیں)۔“
[سورہ بقرہ: 212]

قبر میں ہی ٹھکانے کا فیصلہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی وفات پا جاتا ہے، تو اس کو صبح و شام اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے، اگر حقیقی ہو، تو جنت والوں کا اور اگر جہنمی ہے، تو جہنم والوں کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے، پھر کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھے دوبارہ اٹھائے۔“
[بخاری: 1379، ابن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]

شہد اور قرآن سے شفاء

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنے لیے شفاء کی دو چیزوں: یعنی شہد اور قرآن کو لازم پکڑ لو۔“
[ابن ماجہ: 3452، ابن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما]

نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ رات کے آخری حصے میں بندے سے بہت زیادہ قریب ہوتے ہیں، اگر تم سے ہو سکے، تو اس وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو۔“
[ترمذی: 3579، ابن عمر رضی اللہ عنہما]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

(۳) صرف المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت یوسف علیہ السلام کی آزمائش

تمام انبیاء کرام کی طرح حضرت یوسف علیہ السلام کو بھی اللہ کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کے لیے سخت آزمائشوں سے گزرنا پڑا، چنانچہ والد محترم کی شفقت و محبت سے محروم کرنے کے لیے سوتیلے بھائیوں نے سازش کر کے آپ کو اندھیرے کنویں میں ڈال دیا، پھر ایک قافلہ کے ذریعہ عزیز مصر کے ہاتھوں بیچ دیے گئے۔ چند سال ہی گزرے تھے کہ عزیز مصر کی بیوی کی سازش پر تقریباً ۹ سال جیل میں رہنا پڑا۔ جب آپ نے ان تمام مراحل کو صبر و استقامت کے ساتھ طے کر لیا، تو اللہ تعالیٰ نے آپ کے اندر حلم و قار، امانت و دیانت اور عزت و شرافت جیسی صفات مکمل طور پر پیدا فرمادی، آپ کے اس صبر و استقامت کی بنا پر پچھڑے ہوئے بھائیوں کو ملادیا، والد کی گئی ہوئی بینائی واپس کر دی اور سب سے بڑھ کر آپ کو جیل خانے سے نکال کر نبوت و حکومت سے بھی سرفراز فرمادیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ صبر کرنے والے اپنے مخلص بندوں کو دین و دنیا کی دولت و عزت عطا فرمایا کرتا ہے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

آنکھ کی بناوٹ

اللہ تعالیٰ نے انسان کی آنکھیں بنائیں جن کی پتلیوں میں لاکھوں بلسب لگا دیے۔ ان میں کچھ بلسب ایسے ہیں، جن سے رنگ کا پتہ چلتا ہے۔ کچھ ایسے ہیں جن سے دوری کا پتہ چلتا ہے اور کچھ ایسے ہیں جن سے ساز کا پتہ چلتا ہے، اگر ان میں سے ایک بھی بلسب جھج جائے تو کالے گورے، دوری نزدیک اور موٹے پتلے ہونے کا علم ختم ہو جائے اور تمام چیزیں ایک جیسی نظر آنے لگیں۔ آنکھ کے اندر اتنے سارے بلسب کاروشن کرنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی قدرت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

جموح کی نماز ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جموح کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے، مگر چار لوگوں پر (لازم نہیں ہے)۔ (۱) وہ غلام جو کسی کی ملکیت میں ہو۔ (۲) عورت۔ (۳) نابالغ بچہ۔ (۴) بیمار۔“ [ابوداؤد: 1067، عن طارق بن شهاب رضی اللہ عنہما] فانہ: جہاں جموح کے شرائط پائے جاتے ہوں، وہاں جموح کی نماز ادا کرنا ہر صحیح و تندرست اور بالغ مسلمان مرد پر فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

دروازے پر سلام کرنا

رسول اللہ ﷺ جب کسی کے گھر کے دروازے پر آتے، تو بالکل سامنے کھڑے نہ ہوتے، بلکہ دائیں طرف یا بائیں طرف تشریف فرما ہوتے اور ”السلام علیکم“ فرماتے۔ [ابوداؤد: 5186، عن عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہما]

مسجد سے تکلیف دینے والی چیز کو دور کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے مسجد میں سے ایسی چیز باہر کر دی جس سے تکلیف ہوتی تھی (جیسے کوڑا کباڑا، کانا، کنکر پتھر) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔“
[ابن ماجہ: 757، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

قبلہ کی طرف تھوکنے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے قبلہ رخ بلغم اور تھوک پھینکا، وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ وہ بلغم اس کے دونوں آنکھوں کے درمیان (چپکا ہوا) ہوگا۔“
[ابوداؤد: 3824، عن حدیثہ رضی اللہ عنہ]

دنیا آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا ایسے آدمی کے لیے بہت ہی اچھا گھر ہے، جو اس کو آخرت (میں کامیابی) کا ذریعہ بنائے اور اللہ تعالیٰ کو اس (کے ذریعہ) راضی کر لے اور (وہ) ایسے آدمی کے لیے بہت ہی برا (گھر) ہے، جس کو آخرت کے کاموں سے روک دے اور اللہ تعالیٰ کو ناراض کر دے۔“
[مسند رک: 7870، عن طارق رضی اللہ عنہ]

انصاف کا ترازو

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو قائم کریں گے اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی عمل ہوگا، تو ہم اس کو حاضر کر دیں گے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔“
[سورہ انبیاء: 47]

راکھ سے زخم کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

غزوہ اُحد میں جب رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک زخمی ہو گیا، تو آپ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے خون دھور ہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ زخموں پر پانی ڈال رہے تھے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جب دیکھا کہ خون بند ہونے کے بجائے بڑھتا ہی جا رہا ہے، تو انہوں نے (کھجور کے پتوں کی) چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر جلایا اور جب وہ راکھ ہو گیا، تو اس کو زخموں پر لگا دیا جس سے خون بند ہو گیا۔
[بخاری: 2903، عن ابن ماجہ رضی اللہ عنہ]
فائدہ: چکیموں نے لکھا ہے کہ ٹاٹ اور کھجور کی چٹائی کی راکھ بہتے ہوئے خون کو روکنے میں بے حد مفید ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے رب نے تم کو خبردار کر دیا تھا، کہ اگر تم شکر کرو گے، تو تم کو اپنی نعمتیں اور زیادہ دوں گا؛ اور اگر تم ناشکری کرو گے، تو یقیناً جانو میری سزا بڑی سخت ہے۔“
[سورہ ابراہیم: 7]

صفر المظفر (۳)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت یوسف علیہ السلام کی نبوت وحکومت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو ایمان و توحید اور وحی کی برکتوں سے نوازا تھا، اگرچہ شروع میں مال و دولت، دنیوی ترقی اور شہری زندگی انہیں حاصل نہیں تھی اور دیہات کی سادہ اور بے تکلف زندگی گزارتے تھے، مگر قدرت الہی کا کرشمہ دیکھیے کہ دیہات کے رہنے والے اپنی خواہش و مرضی کے بغیر مصر جیسے تہذیب و تمدن والے ملک میں پہنچ گئے اور امتحان و آزمائش کے مختلف مرحلوں سے گزرتے ہوئے وہاں کے بادشاہ کے پاس پہنچ گئے، پھر ایک مرتبہ بادشاہ کے ایک خواب کی تعبیر بتانے کے بعد ملک مصر کی صورت حال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: قیامت سالی کے اس دور میں حکومت کو کامیابی کے ساتھ چلانے کی صلاحیت اور تباہی سے نکلنے کی تدبیر اور ملک کی گرتی ہوئی معیشت (Economy) کی حفاظت کرنا میں جانتا ہوں۔ جب عزیز مصر نے خواب کی صحیح تعبیر، حضرت یوسف علیہ السلام کی امانت و دیانت اور سادگی و سچائی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا، تو حکومت کے عہدے داروں اور عام و خاص شہریوں کو جمع کر کے تاج شاہی سر پر رکھ کر تخت و حکومت آپ کے حوالہ کر دی، آپ کی دعوتی کوششوں سے بادشاہ نے ایمان قبول کر لیا اور پورا خاندان مصر میں آباد ہو گیا۔ اس طرح نبوت کے ساتھ انہوں نے ملک مصر پر اسی سال تک کامیاب حکومت کرتے ہوئے ایک سو بیس سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

سو کھے تھن کا دودھ سے بھر جانا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت اُم معبد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہجرت کے سفر کے دوران رسول اللہ ﷺ کا گزر میرے پاس سے ہوا، آپ ﷺ کا سامان ختم ہو چکا تھا، میرے پاس بھی کچھ نہیں تھا، البتہ ایک کمزوری بکری تھی، آپ ﷺ کی نظر اس بکری پر پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اجازت دیتی ہو کہ میں اس کو دودھ لوں؟ میں نے عرض کیا: ٹھیک ہے۔ بس آپ ﷺ کا اس بکری کے تھن پر ہاتھ پھیرنا ہی تھا، کہ وہ دودھ سے بھر گیا اور ہنسنے لگا۔ تمام لوگوں نے خوب پایا۔ جب ابو معبد رضی اللہ عنہ گھر آئے تو دودھ دیکھ کر پوچھا: اُم معبد! یہ کیا ہے؟ میں (یعنی اُم معبد) نے جواب دیا: ہمارے پاس سے ایک بہت ہی بابرکت آدمی کا گزر ہوا ہے، یہ خیر و برکت اسی کی وجہ سے ہے۔ [طبرانی کبیر: 3524، عن خبیش بن خالد رضی اللہ عنہ]

اولاد کی میراث میں ماں باپ کا حصہ

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ماں باپ (میں سے ہر ایک) کے لیے میت کے چھوڑے ہوئے مال میں چھٹا حصہ ہے، اگر میت کے لیے کوئی اولاد نہ ہو۔“ [سورہ نساء: 11]۔ خلاصہ: اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس کے ورثہ میں ماں باپ اور اولاد ہیں، تو ماں باپ میں سے ہر ایک کو الگ الگ چھٹا حصہ دینا فرض ہے۔

پریشانی کے وقت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

جب کوئی شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو جائے، تو یہ دعا کثرت سے پڑھے: ﴿حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾ ترجمہ: میرے لیے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔
[سورہ توبہ: 129]

اللہ کا ذکر کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھیں، اُن کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور اُن پر خدا کی رحمت چھا جاتی ہے، اور اُن کو دلی سکون حاصل ہوتا ہے۔“
[مسلم: 6855، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما، ابی سعید رضی اللہ عنہما]

سچی گواہی کو چھپانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم گواہی مت چھپایا کرو اور جو شخص اس (گواہی) کو چھپائے گا، تو بلاشبہ اس کا دل گتہ نگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کیے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہے۔“
[سورہ بقرہ: 283]

دنیا کا سامان چند روزہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیا کا سامان کچھ ہی دن رہنے والا ہے اور اس شخص کے لیے آخرت ہر طرح سے بہتر ہے، جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو اور (قیامت) میں تم پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔“
[سورہ نساء: 77]

جنت کی عمارت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(جنت کی عمارت) کی ایک اینٹ چاندی کی اور ایک اینٹ سونے کی ہے اور اس کا گارا خالص مشک ہے اور اس کی کنگریاں موتی اور یاقوت ہیں اور اس کی مٹی زعفران ہے۔“
[ترمذی: 2526، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

مہندی سے زخم کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ کو جب بھی کوئی کانٹا چھایا زخم ہوا، تو آپ ﷺ نے اس پر مہندی لگائی۔
[ابن ماجہ: 3502، ابن سلیم ام رافع رضی اللہ عنہما]

فائدہ: مہندی جراثیم کو ختم کرتی ہے، جلن اور سوجن کو دور کرتی ہے، نیز اس میں دوسرے بھی بہت سے فوائد ہیں۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”اے علی رضی اللہ عنہ! اگر کسی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جائے، تو نظر پھیر لو؛ دوسری نگاہ اس پر نہ ڈالو، پہلی نگاہ تو تمہاری ہے اور دوسری نگاہ تمہاری نہیں ہے، (بلکہ شیطان کی ہے)۔“

[الوادع: 2149، بریدہ رضی اللہ عنہما]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۵ صفر المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت شعیب رضی اللہ عنہ اور ان کی قوم

حضرت شعیب رضی اللہ عنہ اللہ کے مشہور نبی ہیں، وہ کثرت سے نماز اور ذکر میں مشغول رہتے اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے خوب رویا کرتے تھے، قرآن مجید میں ان کا تذکرہ گیارہ مرتبہ آیا ہے، ان کا نسب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے بیٹے مدین سے ملتا ہے، جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ حجاز (عرب) چلے گئے تھے۔ بڑھتے بڑھتے یہ خاندان قبیلہ کی شکل میں حجاز کی آخری سرحدوں سے ملک شام کے قریب تک پھیل گیا تھا۔ عہد نبوی میں شام، فلسطین اور مصر جاتے ہوئے راستے میں مدین کے کھنڈرات نظر آتے تھے، حضرت شعیب رضی اللہ عنہ اسی قبیلہ میں پیدا ہوئے اور بعد میں یہ قبیلہ قوم شعیب کہلا گیا۔ یہ قوم بت پرستی، مشرکانہ عقائد، ناپ تول میں کمی، لوٹ مار اور ڈاکہ زنی جیسے جرائم میں مبتلا تھی۔ نبوت ملنے کے بعد حضرت شعیب رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کو ایمان و توحید کی دعوت دینی شروع کر دی۔ ان کی وعظ و نصیحت اور تقریر و خطابت سے لوگوں کے دلوں پر بڑا اثر ہوتا تھا، اسی لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ”خطیب الانبیاء“ کے لقب سے نوازا۔

قطب تارا

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے آسمان میں لاکھوں روشن ستارے بنائے، جو آسمان میں اپنے اپنے مدار پر گھومتے رہتے ہیں۔ اس گردش کی وجہ سے وہ مشرق سے مغرب میں اپنی جگہ بدلتے رہتے ہیں، مگر ان لاکھوں ستاروں میں ایک قطب تارا ایسا بھی ہے جو ہمیشہ شمالی سمت میں ٹھہرا رہتا ہے جس کو دیکھ کر، خشکی، ریگستانی اور دریائی سفر کرنے والے اپنی سمت آسانی سے معلوم کر لیتے ہیں۔ بلاشبہ اس قطب تارے کے ذریعہ لوگوں کو منزل مقصود تک پہنچانا قدرت کی بڑی نشانی ہے۔

اسلام میں نماز کی اہمیت

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دین بغیر نماز کے نہیں ہے، نماز دین کے لیے ایسی ہے جیسا آدمی کے بدن کے لیے سر ہوتا ہے۔“
[طبرانی کبیر 19، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

بچوں کے سروں پر ہاتھ پھیرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرات انصار کے پاس ملاقات کی غرض سے تشریف لے جاتے تو ان کے بچوں کو سلام کرتے اور ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے۔ [اسنن الکبریٰ للنسائی 8349]

بستر پر اللہ کا ذکر کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہت سے لوگ دنیا میں نرم نرم بستروں پر اللہ کا ذکر کرتے ہوں گے، اللہ تعالیٰ اُن کو اونچے اونچے درجے عطا فرمائے گا۔“
[صحیح ابن حبان: 399، ابن ابی سعید رضی اللہ عنہما]

شرابی پیاسا اٹھے گا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے شراب پی (پھر بغیر توبہ کیے ہوئے اسی حالت میں مر گیا) تو قیامت کے دن پیاسا اٹھے گا۔“
[مسند احمد: 15056، ابن تیس بن سعد رضی اللہ عنہما]

دو چیزوں کو بڑا سمجھنا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو چیزوں کو آدم کی اولاد بڑا سمجھتی ہے۔ ایک تو موت کو (بڑا سمجھتی ہے)، حالانکہ موت مومن کے لیے فتنہ (میں مبتلا ہونے) سے بہتر ہے۔ دوسرے مال کی کمی کو (بڑا سمجھتی ہے)، حالانکہ مال کی کمی حساب میں کمی کا سبب ہے۔“
[مسند احمد: 23113، ابن محمود بن لبید رضی اللہ عنہما]

مرنے کے بعد زندہ ہونا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمائے گا: ”تم کو جس طرح ہم نے پہلی مرتبہ دنیا میں پیدا کیا تھا، اسی طرح (ہمارے حکم سے دوبارہ زندہ ہو کر) آج تم ہمارے پاس آگئے، مگر تم نے توبہ سمجھ لیا تھا کہ ہم تمہارے لیے دوبارہ لوٹائے جانے کا کوئی وقت ہی مقرر نہیں کریں گے!“
[سورہ کہف: 48]

دل کے دورے کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا، تو رسول اللہ ﷺ مجھے دیکھنے کے لیے تشریف لائے اور اپنا مبارک ہاتھ میرے سینے پر رکھا، تو آپ ﷺ کے ہاتھ کی ٹھنڈک میرے سینے میں پھیل گئی، پھر فرمایا: ”اسے دل کا دورہ پڑا ہے، اس کو حارث بن کلدہ کے پاس لے جاؤ، کیونکہ وہ ایک ماہر حکیم ہے اور اس حکیم کو چاہیے کہ وہ مدینہ کی سات بجھوریں گھلیوں کے ساتھ ٹوٹ کر اسے کھلائے۔“
[ابوداؤد: 3875، ابن سعد رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو غور کرنا چاہیے کہ (دنیا میں رہ کر) اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو، یقیناً جو کچھ بھی (دنیا) میں کرتے ہو، سب اللہ کو معلوم ہے۔“
[سورہ حشر: 18]

② صفر المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت شعیب رضی اللہ عنہ کی دعوت اور قوم کی ہلاکت

نمبر ①: اسلامی تاریخ

اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب رضی اللہ عنہ کو ”اہل مدین“ اور ”اصحاب اُیکہ“ کے پاس ہدایت کے لیے بھیجا، یہ قوم شرک و بت پرستی میں مبتلا ہونے کے علاوہ تجارتی لین دین میں دھوکہ بازی، ناپ تول میں کمی، لوٹ کھسوٹ اور ڈاکوئی میں حد سے بڑھ گئی تھی۔ حضرت شعیب رضی اللہ عنہ نے ان تمام برائیوں سے باز رہنے اور ایمان و توحید قبول کرنے کی دعوت دی، مگر اس نافرمان اور مختلف گناہوں میں مبتلا قوم پر آپ کی نصیحت کا کوئی اثر نہیں ہوا اور پوری قوم آپ کو شہر بدر کرنے اور سنگسار کرنے کی ہمکنیاں دینے لگی اور آپ کی عبادت و نماز کا مذاق اڑانے لگی، پھر بھی حضرت شعیب رضی اللہ عنہ برابر ان کو سمجھاتے رہے، قوم لوط اور دوسری نافرمان قوموں کے برے انجام کا تذکرہ کر کے ڈراتے رہے، مگر یہ بد بدخت اور نافرمان قوم ضد اور ہٹ دھرمی میں بڑھتی ہی چلی گئی۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے ان کو آسمانی آگ اور زمینی زلزلہ سے تباہ و برباد کر دیا۔ حضرت شعیب رضی اللہ عنہ اہل ایمان کو لے کر ”حضرموت“ چلے گئے اور ایک سو چالیس سال کی عمر میں وفات پائی۔

تخت سالی دور ہونا

نمبر ②: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: (بارش نہ ہونے کی وجہ سے) جانور مر گئے اور راستے بند ہو گئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: جس کی وجہ سے مسلسل ایک ہفتہ بارش ہوتی رہی۔ وہ آدی اگلے جمعہ کو آ کر کہنے لگا: یا رسول اللہ! (بارش زیادہ ہونے کی وجہ سے) مکانات گر گئے اور راستے بند ہو گئے اور جانور مر گئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر دعا فرمائی: ”اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑیوں اور نالوں اور درخت اگنے کی جگہوں میں برسنا۔ دعا کرتے ہی مدینہ سے بادل چھٹ گیا۔ [بخاری: 1016، عن انس رضی اللہ عنہ]

اللہ ہی مدد کرنے والے ہیں

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ ہی زندگی و موت دیتا ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی کام بنانے والا اور مدد کرنے والا نہیں ہے۔“
[سورہ توبہ: 116]

خلاصہ: ان باتوں پر ایمان لانا اور اس کا یقین رکھنا ہر ایک مسلمان پر فرض ہے۔

میت کو قبر میں رکھنے کی دعا

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں اتارتے تو یہ دعا پڑھتے: ((بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ

(رسول اللہ) ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ کے راستے میں اور اللہ کے رسول کی ملت پر (ہم فتن کرتے ہیں)۔

[ابن ماجہ: 1550، عن ابن عمرؓ]

اچھے کام کرنے پر صدقے کا ثواب

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انسان کے ہر جوڑ پر روزانہ ایک صدقہ لازم ہے۔ دو آدمیوں کے درمیان انصاف کر دینا بھی صدقہ ہے۔ کسی شخص کو جانور پر سوار کرنے میں یا اس کا سامان رکھنے میں مدد کر دینا بھی صدقہ ہے اور اچھی بات (کسی کو بتا دینا) بھی صدقہ ہے۔ نماز کے لیے اٹھنے والا ہر قدم بھی صدقہ ہے۔ راستے سے تکلیف دینے والی چیز کا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔“

[بخاری: 2989، عن ابی ہریرہؓ]

کفر کی سزا جہنم ہے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ کفر کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ان کا مال و اولاد کچھ کام نہیں آئے گا اور ایسے لوگ ہی جہنم کے ایدھن ہوں گے۔“

[سورہ آل عمران: 10]

موت کا آنا یقینی ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم جہاں کہیں بھی ہو گے، تم کو ہر حال میں موت آ پکڑے گی، چاہے تم مضبوط قلعوں میں محفوظ رہو۔“

[سورہ نسا: 78]

قبر کیا کہتی ہے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے: میں غربت، وحشت اور کیڑوں کا گھر ہوں، میں آگ کا تاور جہنم کا باغ ہوں۔“

[تہذیبی ثقیف الامان: 430، عن بلال بن سعدؓ]

تلمیہ سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے تلمیہ تیار کرنے کا حکم دیا جاتا تھا اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”تلمیہ پیار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے۔“ [بخاری: 5689، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: جو (Barley) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے: جسے تلمیہ کہتے ہیں۔

[طب نبوی]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت ابو ذرؓ فرماتے ہیں: مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے ابو ذر! جب تم سالن پکاؤ، تو اس میں پانی زیادہ کر دو (یعنی شور باز زیادہ رکھو)، اپنے پڑوسیوں کی خبر رکھو اور ان میں تقسیم کرو۔“ [مسلم: 6689، عن ابی ذرؓ]

[مسلم: 6689، عن ابی ذرؓ]

④ صرف المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت ایوب علیہ السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت ایوب علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ ان کا شمار عرب کے پیغمبروں میں ہوتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے نیک اور بڑے صابر و شاکر بندے تھے۔ انہوں نے صبر و شکر کی ایسی مثال پیش کی کہ خود اللہ تعالیٰ نے ان کے صبر و تقویٰ کی شہادت دی۔ وہ ایک کامیاب تاجر اور معاملات میں حد درجہ امانت دار ہونے کے ساتھ تقویٰ پر ہیز گاری میں بھی بے مثال تھے۔ وہ غریبوں کو کھانا کھلاتے، بیواؤں، مسکینوں اور تنگ دستوں کی خوب مدد کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت مال و دولت اور اولاد سے نوازا تھا، پھر سخت آزمائش اور امتحان میں مبتلا کیا اور عطا کردہ مال و دولت اور اولاد سب کچھ واپس لے لیا اور خود وہ اٹھارہ سال تک بیماری میں مبتلا رہے۔ مگر اس کڑی آزمائش میں بھی کبھی اپنی زبان سے شکوہ شکایت نہیں کیا۔ اور ہمیشہ صبر و شکر ہی کرتے رہے اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور صبر کے بدلے میں انہیں پہلے سے زیادہ مال و دولت اور اولاد سے نوازا اور بیماری سے نجات دے کر صحت و تندرستی عطا فرمائی۔

پرندوں کا فضا میں اُڑنا

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے پرندوں کو پر عطا فرمائے جن سے وہ اُڑتے ہیں، کبھی پروں کو فضا میں پھیلانے رہتے ہیں اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں، دونوں حالتوں میں وہ فضا میں موجود رہتے ہیں۔ اور وزنی ہونے کے باوجود زمین پر نہیں گرتے۔ انہیں فضا میں کون روک رکھتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ان پرندوں کو اپنی قدرت سے فضا میں اُڑنے کی صلاحیت سے نوازا ہے، اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے: ”کیا وہ لوگ اپنے اوپر اُڑنے والے پرندوں کو نہیں دیکھتے کہ پر پھیلانے ہوئے (اُڑتے پھرتے) ہیں اور (کبھی اسی حالت میں) پر سمیٹ لیتے ہیں (اور دونوں حالتوں میں وزنی ہونے کے باوجود زمین اور آسمان کی درمیانی فضا میں پھرتے رہتے ہیں انہیں خدائے رحمن ہی (فضا میں) تھا سے ہوئے ہے، بے شک ہر چیز اس کی نگاہ میں ہے۔“

[سورہ ملک: 191]

اذانِ جمعہ کے بعد دنیاوی کام چھوڑ دینا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب (جمعہ کی) نماز کے لیے اذان دی جائے، تو (سب کے سب) اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔“

[سورہ جمعہ: 9]

خلاصہ: جمعہ کی اذان سننے کے بعد فوراً جمعہ کے لیے نکلنے کی تیاری کرنا اور سارے دنیاوی کام کاج چھوڑنا ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے، تو پہلے دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر نماز کی طرح وضو فرماتے۔
[بخاری: 248]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سات چیزیں ہیں، جن کا ثواب بندے کے مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے اور وہ قبر میں پڑا ہوا ہوتا ہے۔ جس نے علم دین سکھلایا، کوئی نہر کھودی یا کوئی کنواں کھدوایا، یا کوئی درخت لگایا، یا کوئی مسجد بنائی، یا کوئی قرآن چھوڑ گیا، یا کوئی اولاد چھوڑی جو اس کے لیے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے۔“
[حلیۃ الاولیاء: 366/1، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اجنبی عورت کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی آنکھوں میں آگ بھردے گا اور جہنم میں داخل کرے گا۔ اور جس نے اپنی نگاہ کو نیچا کر لیا، تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گا اور قیامت کے دن اسے جنت میں داخل کرے گا۔ [المطالع العالیہ: 1635، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک تمہارے اندر مال کی اتنی کثرت نہ ہو جائے کہ وہ سینے لگے، یہاں تک کہ مال والے آدمی کو اس بات پر رنج و غم ہوگا کہ اس سے کون صدقہ قبول کرے گا؟ وہ ایک آدمی کو صدقہ کے لیے بلائے گا، تو وہ کہہ دے گا کہ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔“ [مسلم: 2340، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”وہ گھر ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں، جن میں پرہیزگار لوگ داخل ہوں گے۔ ان مانگوں کے نیچے دودھ، شہد اور پاکیزہ شراب کی نہریں بہ رہی ہوں گی۔ جس چیز کو ان کا بیج چاہے گا وہ ان کو وہاں ملے گی، اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتا ہے۔“
[سورہ نحل: 31]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دھوپ میں بیٹھنے سے بچو، کیونکہ اس سے کپڑے خراب ہوتے ہیں، (بدن سے) بدبو پھوٹنے لگتی ہے اور دبی ہوئی بیماریاں اُبھر آتی ہیں۔“
[مسند رک: 8264، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”اے ایمان والو! تمہارے اموال اور اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں، اور جو شخص ایسا کرے گا، تو وہی لوگ نقصان میں پڑنے والے ہیں۔“
[سورہ منافقون: 9]

⑧ صرف المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت لقمان حکیم

نمبر ①: اسلامی تاریخ

حضرت عیسیٰ عليه السلام سے تقریباً تین ہزار سال پہلے عرب میں لقمان نام کے ایک بڑے نیک انسان گزرے ہیں، جو حضرت ایوب عليه السلام کے بھانجے یا خالہ زاد بھائی تھے۔ آپ افریقی النسل تھے اور سوڈان کے ٹوہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے، اور عرب میں ایک غلام کی حیثیت سے آئے تھے، مگر آپ نہایت نیک، عابد و زاہد، عقلمند اور صاحب حکمت انسان تھے۔ آپ کی حکیمانہ باتیں ”صحیفہ لقمان“ کے نام سے عربوں میں مشہور تھیں۔ آپ کی حکیمانہ باتوں کا ذکر قرآن کریم میں سورہ لقمان میں بھی موجود ہے۔ آپ اپنے بیٹے کو زندگی کے آخر میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: بیٹا! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، بلاشبہ شرک بہت بڑا گناہ ہے، بیٹا! نماز پڑھا کرو اور نیک کام کا حکم کیا کرو اور بری باتوں سے منع کیا کرو اور جو تم پر مصیبت آئے، اس پر صبر کرو، بے شک یہ ہمت کے کام ہیں اور زمین پر اتر کر نہ چلو، اللہ تعالیٰ اتر کر نخریہ چال چلنے کو پسند نہیں کرتے ہیں۔

عرب کے راستوں کے متعلق پیشین گوئی

نمبر ②: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عدی! اگر تیری عمر لمبی ہوگی، تو تو دیکھے گا کہ اونٹ پر سوار اکیلی عورت جبرہ (جملہ) سے چلے گی، یہاں تک کہ کعبہ کا طواف کرے گی اور اللہ کے علاوہ اس کو کسی کا ڈرنہ ہوگا؛ چنانچہ حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے وہ زمانہ اپنی آنکھوں سے دیکھا، کہ ایک عورت جبرہ سے اکیلی اونٹ پر سوار ہو کر آئی اور کعبہ کا طواف بھی کیا؛ اس کو اللہ کے علاوہ کسی کا ڈرنہ تھا۔ [بخاری: 3595]

زکوٰۃ کی فریضیت

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجے وقت فرمایا: ”ان لوگوں کو بتادینا، کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کے مال میں زکوٰۃ فرض کی ہے۔“
[بخاری: 1496، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]
فائدہ: اگر کسی کے پاس نصاب کے برابر مال ہو، تو اس میں سے زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے۔

قبر میں مٹی ڈالتے وقت کی دعا

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو قبر میں رکھا تو پڑھا: ((مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا نُؤَيِّدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى)) ترجمہ: اس مٹی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اس میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تم کو دوبارہ اٹھائیں گے۔
[مسند احمد: 21683، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

یتیم پر رحم کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم ہے اُس ذات کی جس نے مجھ کو سچا دین دے کر بھیجا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کو عذاب نہ دے گا جس نے یتیم پر رحم کیا اور اس سے نرمی کے ساتھ بات کی اور اس کی یتیمی اور بے چارگی پر ترس کھایا۔“

[طبرانی اوسط: 9073، عن ابی ہریرہؓ]

کنجوسی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال و دولت کو (خرچ کرنے میں) بخل کرتے ہیں، وہ بالکل اس گمان میں نہ رہیں کہ (ان کا یہ بخل کرنا) ان کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ ان کے لیے بہت بُرا ہے، قیامت کے دن ان کے جمع کردہ مال و دولت کو طوق بنا کر گلے میں پہنا دیا جائے گا، اور آسمان و زمین کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے، اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔“

[سورۃ آل عمران: 180]

نافرمانوں کے مال و دولت کو نہ دیکھنا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو ہم نے مختلف کافروں کے گروہوں کو آزمانے کے لیے (مال و دولت) دے رکھا ہے، وہ دنیاوی زندگی کی رونق ہے۔ اب ان چیزوں کی طرف نظر اٹھا کر مت دیکھیے۔“

[سورۃ طہ: 131]

خلاصہ: نافرمانوں کو جو مال و دولت ملتی ہے، اس کو تعجب اور لپچائی ہوئی نگاہ سے نہیں دیکھنا چاہیے، کیوں کہ وہ ان کے لیے آزمائش کا ذریعہ ہے۔

عادل حکمران کا حال

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن انصاف سے فیصلہ کرنے والے کو پیش کیا جائے گا اور اس سے شدت سے حساب ہوگا کہ وہ تمنا کرے گا کہ کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان ایک کھجور کا بھی فیصلہ نہ کیا ہوتا۔“

[بخاری اوسط للطبرانی: 2720، ابن ماجہؓ]

فائدہ: طرفداری اور نا انصافی کر کے فیصلے کرنے والوں کو سوچنا چاہیے کہ قیامت کے دن ان کے ساتھ کیسا سخت معاملہ کیا جائے گا۔

انار سے معدہ کی صفائی

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انار کو اس کے اندرونی چھلکے سمیت کھاؤ، کیونکہ یہ معدہ کو صاف کرتا ہے۔“

[مسند احمد: 22726، عن علیؓ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انار جہاں معدے کو صاف کرتا ہے، وہیں پرانی کھانسی کے لیے بھی بڑا کارآمد پھل ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم کسی گھر میں داخل ہو، تو گھر والوں کو سلام کرو اور جب تم گھر سے نکلو، تب بھی سلام کر کے گھر سے نکلو۔“

[تہذیب شعب الایمان: 8572، عن قتادہ]

⑨ صفر المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

قوم بنی اسرائیل

نمبر ①: اسلامی تاریخ

بنی اسرائیل کا لفظ قرآن کریم میں تقریباً چالیس مرتبہ آیا ہے۔ اسرائیل حضرت یعقوب علیہ السلام کا دوسرا نام ہے ان کے بارہ فرزندوں سے جو نسل چلی، انہیں ”بنی اسرائیل“ کہا جاتا ہے۔ ان کا مذہب ”یہودیت“ ہے۔ مذہبی وقوی اعتبار سے تاریخ میں ان کی بڑی اہمیت ہے۔ تقریباً دو ہزار سال تک ان کے اندر انبیاء و مرسلین پیدا ہوتے رہے اور دنیاوی ترقیاں بھی انہیں صدیوں تک حاصل رہیں۔ حضرت داؤد و سلیمان علیہما السلام جیسے اللہ کے رسول اور عظیم سلطنت و حکومت والے بادشاہ اور حضرت یوسف علیہ السلام جیسے طویل القدر نبی اور شاہ مصر اسی قوم میں پیدا ہوئے۔ دین اسلام کے ظاہر ہونے تک یہ لوگ اپنے وطن ملک شام سے نکل کر عراق، مصر، حجاز اور ان کے اطراف میں پھیل چکے تھے۔ خاص طور پر مدینہ منورہ کے اردگرد ان کی آبادیاں تھیں۔ یہ لوگ بڑے مال دار اور تجارت میں ماہر سمجھے جاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بار بار ان پر اپنے خصوصی انعامات کا تذکرہ فرمایا ہے، ساتھ ہی ان کی بد اعمالی، بد عہدی، مسلمانوں اور اللہ کے پیغمبروں کے ساتھ ان کی بد سلوکی اور دوسری بہت سی خرابیوں کا ذکر کیا ہے اور انہیں اپنی حالت درست کرنے کا حکم دیا ہے۔

زمین کے خزانے

نمبر ②: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے زمین کے اندر بے شمار خزانے پیدا فرمائے، جن سے ہماری بہت سی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔ کہیں زمین سے مختلف قسم کے رنگ برنگ قیمتی پتھر نکلتے ہیں، جن کو ہم اپنے گھروں میں استعمال کرتے ہیں۔ کہیں کوئلہ نکلتا ہے، جو جلانے کے کام آتا ہے اور کسی جگہ سے پٹرول نکلتا ہے جس سے بڑی بڑی مشینیں، ہوائی جہاز، ریل گاڑی اور دوسری سواریاں چلائی جاتی ہیں، اور اسی زمین سے سونا چاندی بھی نکلتا ہے جن سے زیب و زینت کے لیے قیمتی زیور بنایا جاتا ہے، اور پھل فروٹ پیدا کیے جو انسانی جسم کو طاقت بخشنے ہیں، زمین کے اندر اتنے سارے خزانوں کا پیدا کرنے والا کون ہے؟ یقیناً یہ اللہ ہی کی ذات ہے۔

جماعت سے نماز نہ پڑھنے پر وعید

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کسی نے پوچھا کہ ایک شخص دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نفلیں پڑھتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا (اس کے متعلق کیا حکم ہے؟) انہوں نے فرمایا: ”وہ شخص جہنمی ہے۔“
[ترمذی: 218، عن مجاہد]

پانی پینے کا سنت طریقہ

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین سانس میں پانی پیتے، جب برتن منہ سے لگاتے، تو ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھتے اور جب دور کرتے تو ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“ کہتے اس طرح تین مرتبہ کرتے۔ [جمع الوسائل: 2/253]

استغفار کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دلوں میں (گناہوں کی وجہ سے) ایک قسم کا زنگ لگ جاتا ہے جیسے تانبے کو لگ جاتا ہے اور اس کی صفائی استغفار ہے۔“

[بیہقی فی شعب الایمان: 669، عن انس رضی اللہ عنہ]

شہید کو بھی قرض ادا کرنا ہوگا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے! اگر کوئی شخص اللہ کی راہ میں مارا گیا، پھر کچھ دیر زندہ رہا اور قرض نہ اتارا، تو جنت میں داخل نہیں ہوگا جب تک کہ اپنا قرض نہ اتارے۔“

[مسند رک حاکم: 2212، عن محمد بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

دنیا سے محبت آخرت کی بربادی

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنی دنیا سے محبت کی اس نے اپنی آخرت کا نقصان کیا اور جس نے آخرت سے محبت کی اس نے اپنی دنیا کا نقصان کیا، تو تم لوگ باقی رہنے والی (آخرت) کو ختم ہونے والی (دنیا) پر ترجیح دو۔“

[مسند احمد: 19199، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

اللہ کے ولی کی کامیابی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”سن لو! جو لوگ خدا کے دوست ہیں، ان کو نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے، ان کے لیے دنیا اور آخرت کی زندگی میں خوشخبری ہے۔“

[سورہ یونس، 62-64]

زہر اور جادو سے حفاظت

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص صبح صبح (بغیر کچھ کھائے پیے) مدینہ کی سات عجوبہ کھجوریں استعمال کر لے، اس کو نہ تو اس دن زہر سے نقصان ہوگا اور نہ جادو کا اثر ہوگا۔“

[بخاری: 5769، عن سعد رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم سب اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، ماں باپ رشتہ داروں، قبیلوں، مسکینوں، قرمتی پڑوسیوں اور دور کے پڑوسیوں، پاس بیٹھنے والوں، مسافروں اور جو لوگ تمہارے ماتحت ہوں، سب کے ساتھ حسن سلوک کرو۔“

[سورہ نساء، 36]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

۱۰) صرف المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش

حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے جلیل القدر نبی ہیں، قرآن کریم میں ایک سو چھتیس مرتبہ ان کے نام کا ذکر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ہم کلامی کا شرف بھی عطا فرمایا ہے، ان کے والد کا نام عمران تھا، وہ پندرہویں اور سولہویں صدی قبل مسیح میں پیدا ہوئے۔ پیدائش کے بعد ان کی والدہ نے فرعون کے ڈر سے انہیں ایک صندوق میں رکھ کر دریا میں بہا دیا، صندوق بہتا ہوا فرعون کے محل تک جا پہنچا، فرعون اور اس کی بیوی آسیہ نے صندوق نکلوایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس معصوم بچے کی محبت آسیہ کے دل میں ڈال دی۔ اور فرعون کو اس کی تربیت پر ویش کرنے اور بیٹا بنانے پر مجبور کر دیا، اس طرح نبی طور پر ایک شہزادہ کی طرح شاہی محل میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش ہوئی۔ جب وہ جوان ہوئے، تو انہوں نے ایک مظلوم اسرائیلی کی مدد کرتے ہوئے فرعون کی قوم کے ایک آدمی کو گھونسا مار دیا جس کی وجہ سے وہ مر گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی جان کے خوف سے مصر چھوڑ کر مدین چلے گئے اور وہاں حضرت شعیب علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، تو انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امانت داری کو دیکھ کر، اپنی بیٹی صفورا سے نکاح کر دیا۔ جب وہ اپنے اہل خانہ کو لے کر مدین سے مصر روانہ ہوئے، تو راستہ میں اللہ تعالیٰ نے کوہ طور پر نبوت سے سرفراز فرمایا۔ پھر مصر پہنچ کر وہ بنی اسرائیل کی اصلاح اور فرعون کو دعوت حق دینے میں مشغول ہو گئے۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضور ﷺ کا آگے پیچھے دیکھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ میں صرف سامنے ہی دیکھتا ہوں؟ بخدا تمہارا خشوع و خضوع اور رکوع مجھ پر پوشیدہ نہیں ہے، بلاشبہ میں اپنی پیٹھ کے پیچھے بھی تم کو دیکھتا ہوں۔“ [بخاری: 418، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

ہمیشہ سچ بولو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم سچائی کو لازم پکڑو اور ہمیشہ سچ بولو، کیونکہ سچ بولنا نیکی کے راستے پر ڈال دیتا ہے اور نیکی جنت تک پہنچا دیتی ہے۔“ [مسلم: 6639، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

گھر والوں سے رخصت ہوتے وقت کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تم کو وہ کلمات سکھاتا ہوں، جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے ہیں: جب سفر کا ارادہ کر کے گھر سے نکلو، تو اپنے گھر والوں کو یہ دعا دو: ((أَسْتَزِدُّكَ اللَّهُ الْوَدَىٰ لَا يُحِبُّ وَدَاعَهُ)) ترجمہ: میں تمہیں اس اللہ کے حوالے کرتا ہوں، جو امانتوں کو ضائع نہیں کرتا۔ [عمل الیوم واللیلہ لابن اسنی: 507]

قرآن شریف پڑھنے کی کوشش کرنا

نمبر ۵: ایک ہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص قرآن پڑھتا ہو اور اس میں اکتکتا ہو اور وہ اس کو مشکل لگتا ہو، اس کو دو ثواب ملیں گے۔“ (ایک پڑھنے کا اور ایک اکتکتے کی مشقت کا۔)

[مسلم: 1862، ابن عساکر: ۱۰۱]

قیسوں کا مال مت کھاؤ

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”قیسوں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے۔“

[سورہ نساء: 2]

صرف دنیا کی نعمتیں مت مانگو

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص (اپنے اعمال کے بدلہ میں) صرف دنیا کے انعام کی خواہش رکھتا ہے (تو یہ اس کی نادانی ہے کہ اسے معلوم نہیں) کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دنیا اور آخرت دونوں کا انعام موجود ہے (لہذا اللہ سے دنیا اور آخرت دونوں کی نعمتیں مانگو) اللہ تمہاری دعاؤں کو سنتا اور تمہاری نیّتوں کو دیکھتا ہے۔“

[سورہ نساء: 134]

دوزخ کے لباس کی گرمی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریلؑ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: مجھے اس ذات کی قسم، جس نے آپ کو حق بات دے کر مبعوث فرمایا ہے، اگر دوزخ کے کپڑوں میں سے کسی کپڑے کو آسمان اور زمین کے درمیان لٹکا دیا جائے تو زمین پر رہنے والے سب جاندار گرمی سے ہلاک ہو جائیں۔

[طبرانی اوسط: 2683، ابن عمرؓ: ۱۰۱]

پھوڑے پھنسی کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

آپ ﷺ کی بیویوں میں سے ایک بیوی بیان فرماتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور دریافت فرمایا: ”کیا تمہارے پاس ذریعہ ہے؟“ میں نے کہا: ہاں! تو آپ ﷺ نے اسے منگایا اور اپنے پیر کی انگلیوں کے درمیان جو پھنسی تھی اس پر رکھ کر یہ دعا فرمائی: ((اللَّهُمَّ مُطْفِئِ الْكَبِيرِ، وَمُكْغِبِ الصُّعُورِ أَطْفِئْهَا عَيْنِي)) ترجمہ: اے بڑے بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کرنے والے اللہ! اس زخم کو ختم کر دے، چنانچہ وہ پھنسی اچھی ہو گئی۔

[مسند رک: 7463]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بعد کا دن مسلمانوں کے لیے عید کا دن ہے، پس جو جمعہ کے لیے نکلے غسل کر لے، اگر اپنے پاس خوشبو ہو تو لگا لے اور مسواک تو ہر حال میں لازم پکڑو۔“

[ابن ماجہ: 1089، ابن ابی عیسیٰ: ۱۰۱]

۱۱ صفر المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

فرعون کو ایمان کی دعوت

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت اور معجزات دے کر فرعون کی ہدایت کے لیے بھیجا، انہوں نے فرعون کے پاس جا کر اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے اور بنی اسرائیل پر ظلم نہ کرنے کی نصیحت فرمائی۔ فرعون اور اس کی قوم نے ان کو جھٹلایا، تو اپنی نبوت کی تصدیق کے لیے معجزات پیش فرمائے، مگر فرعون نے غرور و طاقت کے نشہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کا اثر قبول کرنے کے بجائے آپ علیہ السلام کے معجزہ کو جادوگری کا کرشمہ سمجھ کر مقابلے کے لیے ملک کے ماہر جادوگروں کو بلا لیا، مگر وہ جادوگر مقابلے میں ناکام ہو گئے، اور نبوت و سحر کے فرق اور معجزہ کی حقیقت کو سمجھ کر جادوگروں نے ایمان قبول کر لیا۔ اس منظر کو دیکھ کر فرعون غصہ سے بھڑک اٹھا اور ان کو سخت سزا دے کر ہلاک کر ڈالا۔ اس کے بعد بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام مسلسل انہیں دعوت دینے میں مصروف رہے، مگر ان بد بختوں نے پھر بھی ایمان قبول نہ کیا، جس کی وجہ سے ان پر قحط سالی، طوفان، ہنڈیوں، جوؤں، مینڈک اور خون کے عذاب کا سلسلہ شروع ہو گیا، ان سزاؤں سے عبرت حاصل کرنے کے بجائے ان کی سرکشی و نافرمانی حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے پوری قوم کے ساتھ فرعون کو بحر قزقم میں ڈبو کر ہلاک کر دیا اور اس کی لاش کو محفوظ کر کے بعد میں آنے والوں کے لیے عبرت کا نشان بنا دیا۔

سورج کی گرمی

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے سورج کو پیدا کیا۔ دراصل یہ آگ کا ایک گولہ ہے جو پوری دنیا کو روشنی کے ساتھ ساتھ گرمی بھی مہیا کرتا ہے۔ سورج ایک سیکنڈ میں زمین پر جو گرمی بھیجتا ہے وہ لاکھوں ایٹم بم زمین پر گرائے جانے کے برابر ہے، جبکہ ایک ایٹم بم شہروں کو تباہ کرنے کے لیے کافی ہے۔ اب اگر سورج کی پوری گرمی زمین پر آتی، تو تمام دنیا جل کر خاک ہو جاتی؛ لیکن اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے سورج کے ذریعہ اتنی ہی روشنی اور گرمی زمین پر بھیجتا ہے جتنی ہمیں ضرورت ہے۔

کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”نماز میں اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے کھڑے ہوا کرو“۔ [سورہ بقرہ: 238] خلاصہ: اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو، تو اس پر فرض ملدو واجب نماز کو کھڑے ہو کر پڑھنا فرض ہے۔

نماز پڑھنے سے پہلے مسواک کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی کسی کام کو چھوڑ کر نماز کے لیے نکلے تو مسواک فرماتے۔ [طبرانی کبیر: 5125]

دوران سفر شتر سے بچنے کی دعا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کسی مقام پر ٹھہرے اور یہ دعا پڑھے، تو اس مقام سے روانہ ہونے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی: ((اعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) ترجمہ: اللہ کے مکمل و جامع کلمات کے ذریعہ تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔“ [مسلم: 6878، عن قولہ بنت حکیم رضى]

ایک برے کلمے کی سزا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انسان ایک ایسا کلمہ بولتا ہے، جس کا مطلب نہیں سمجھتا، (حالانکہ) اس کی وجہ سے مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلے سے بھی زیادہ دور جہنم میں جا کر گر جاتا ہے۔“ [ترمذی: 2314، عن ابی ہریرہ رضى]

دنیا کی مثال

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا کی مثال پانی میں چلنے والے آدمی کی طرح ہے، کیا جو پانی میں چلتا ہے اس سے یہ ہو سکتا ہے کہ اس کے قدم نہ بھیکے؟“ [شعب الایمان: 10187، عن حسن] ----- خلاصہ: جس طرح پانی میں چلنے والے کا قدم بھیکے بغیر نہیں رہ سکتا، اسی طرح دنیا میں گھسنے والا گناہوں اور آفتوں سے نہیں بچ سکتا۔

اچھے لوگ کامیاب ہوں گے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس وقت صور بھونکا جائے گا، اس دن لوگوں کے درمیان کسی قسم کا رشتہ ناٹنا باقی نہیں رہے گا اور نہ ایک دوسرے کا حال پوچھ سکیں گے، چنانچہ جس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا، تو ایسے لوگ کامیاب ہوں گے۔“ [سورہ مؤمنون: 101-102]

چقند ر (بیٹ ٹوٹ) کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

ایک مرتبہ ام منذر بنت قیس رضی اللہ عنہا کے گھر پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی بھجور کھا رہے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے علی! بس کرو، اس لیے کہ تم ابھی کمزور ہو۔“ ام منذر کا بیان ہے کہ میں نے ان کے لیے چقند ر اور جو کا کھانا تیار کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”اے علی! اس کو کھاؤ، اس لیے کہ یہ تمہارے لیے فائدہ مند ہے۔“ [ابوداؤد: 3856] -- فائدہ: چقند ر اور جو قوت بخشنے ہیں اور کمزوری کو دور کرتے ہیں۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو کچھ مال اللہ تعالیٰ نے تم کو دیا ہے، اس سے آخرت کے گھر کی تلاش کرو اور دنیا میں سے اپنا حصہ (لیٹنا) نہ بھولو اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ احسان کا معاملہ کیا ہے، تم بھی لوگوں کے ساتھ احسان کا معاملہ کیا کرو اور زمین میں فساد پھیلانے کی خواہش مت کرو، بے شک اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“ [سورہ بقرہ: 77]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

صفر المظفر ۱۲

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

تقوم بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات

جب فرعون اور اس کی قوم کی تباہی کے بعد حضرت موسیٰ (علیہ السلام) اور بنی اسرائیل نے بحرِ قلزم پار کر لیا، تو اللہ تعالیٰ نے اپنے وطنِ فلسطین جانے کا حکم دیا، جن پر قومِ عمالقہ نے قبضہ کر لیا تھا، مگر بنی اسرائیل قومِ عمالقہ کی جنگی قوت و طاقت کی وجہ سے مقابلہ کرنے کی ہمت نہ کر سکے، اس بزدلی پر اللہ تعالیٰ نے چالیس سال تک میدانِ تہ میں بھٹکتے رہنے کی سزا دی، جو کہ طور کے شمال میں اور صحرائے سینا کے جنوب میں واقع ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس جلیل القدر نبی کی برکت سے بارہ قبیلوں کے لیے بارہ چشمے جاری کر دیے۔ سخت گرمی سے بچنے کے لیے بادل کا سایہ اور کھانے کے لیے من و سلوئی نازل فرمایا۔ مگر بنی اسرائیل ناشکری کرنے لگے اور من و سلوئی جیسی نعمتوں کو چھوڑ کر ساگ و سبزیوں کا مطالبہ کرنے لگے۔ پھر جب ان کے مطالبہ پر حضرت موسیٰ (علیہ السلام) تورات لینے کو طور پر گئے، تو ان لوگوں نے پھڑکنے کو معبود بنا کر اس کی پوجا شروع کر دی۔ اس شرک و بت پرستی کی معافی اور توبہ کے لیے ایک دوسرے کو قتل کا حکم دیا گیا، جس کے نتیجہ میں تین ہزار یا ستر ہزار افراد قتل کیے گئے۔ غرض نافرمانیوں کی وجہ سے یہ قوم چالیس سال تک ارضِ مقدس (فلسطین) میں داخل نہ ہو سکی۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

اندھیری رات میں روشنی ظاہر ہونا

حضرت اُسید بن خضیر اور عبّاد بن وُثْر اندھیری رات میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گھر جانے کے لیے نکلے، تو رسول اللہ ﷺ کی برکت دیکھتے ہیں کہ ان کے سامنے ایک روشنی ہے، جب وہ ایک دوسرے سے الگ ہوئے تو اس روشنی کے بھی دو حصے ہو گئے (اور دونوں صحیح سلامت اپنے اپنے گھر پہنچ گئے)۔ [بخاری: 3805، عن انس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

نیکوں کا حکم دینا اور براہیوں سے روکنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم پر ضروری اور لازم ہے کہ بھلائیوں کا حکم کرو اور براہیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے، تو قبول نہ ہوگی“۔ [ترمذی: 2169، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]۔۔۔۔۔ خلاصہ: نیکوں کا حکم کرنا اور براہیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

ہر کام میں کامیابی کی دعا

دین اور دنیاوی کام کی درستگی کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ رَبَّنَا اِنْتَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةٌ وَهَيْتَ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴾ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! اپنی جانب سے ہمیں رحمت سے نوازیے اور ہمارے کاموں میں اچھائی پیدا کر دیجیے۔ [سورہ کہف: 10]

بازار جانے کا وظیفہ

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے گا اسے دس لاکھ نیکیاں ملیں گی، اس کے دس لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور دس لاکھ درجے بلند ہوں گے۔“ دعا یہ ہے ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْحَيُّزُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ساری حکومت اسی کی ہے اور اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں، وہی مارتا ہے، وہی زندہ کرتا ہے، وہی زندہ ہے، کبھی نہیں مرے گا، تمام بھلائیاں اسی کے قبضہ قدرت میں ہے اور وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔

[ترمذی: 3428، عن عمر رضی اللہ عنہ]

اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا، اور اس کی (مقرر کی ہوئی) حدوں سے آگے بڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔“

[سورۃ نساء: 14]

دنیا سے بہتر آخرت کا گھر ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیا کی زندگی سوائے کھیل کود کے کچھ بھی نہیں اور آخرت کا گھر متقیوں (یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں) کے لیے بہتر ہے۔“

[سورۃ انعام: 32]

ابلیس بھی رحمت کی امید کرنے لگے گا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اتنی مغفرت کریں گے کہ شیطان بھی امید کرنے لگے گا کہ شاید اس کی بھی مغفرت ہو جائے۔“

[مجموعہ کبیر للطنطاوی: 2951، عن حدیث صحیحہ]

اٹھ سہ ماہ سے آنکھوں کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ ”انجمد“ ہے، جو آنکھوں کی روشنی بڑھاتا ہے اور پلکوں کے بال کو آگاتا ہے۔“

[ابوداؤد: 3878، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور کلمہ طیبہ اور اللہ کی پاکی کو اپنے اوپر لازم کرو اور غفلت مت کرو اور ان تسبیحات کو انگلیوں پر شمار کرو، کیوں کہ ان سے قیامت کے روز سوال کیا جائے گا اور یہ اس عمل کی گواہی دیں گی۔“

[ترمذی: 3583، عن یحییٰ بن یسیر رضی اللہ عنہ]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۳) صرف المظفر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات کا ماننا

اللہ تعالیٰ نے چار مشہور آسمانی کتابوں میں سے ”تورات“ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے عطا فرمائی، ان کی قوم نے اس پر عمل نہ کرنے کے لیے حیلہ بازی شروع کر دی۔ کبھی طور پر اللہ سے بات کرنے کی فرمائش کی، تو کبھی رب کو دیکھنے کے بعد تورات پر عمل کرنے کا وعدہ کیا، لیکن یہ قوم کوہ طور پر اللہ کا حکم سننے کے بعد بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام اور تورات پر ایمان نہیں لائی پھر کھلم کھلا اللہ کو دیکھنے کے مطالبہ پر غضب خدواندی کی وجہ سے سزا فراد کو جلا کر ہلاک کر دیا گیا۔ اسکے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا پر دوبارہ زندہ کیا اور ان کے سروں پر طور پہاڑ کو بلند کر کے تورات پر عمل کرنے کا وعدہ لیا گیا، ان کو ہفتہ کے دن عبادت کرنے کا حکم دیا اور مچھلی شکار کرنے سے منع کیا۔ مگر انہوں نے یہ قوم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کسی حکم پر عمل تو کیا کرتی بلکہ قدم قدم پر آپ کو ستانے اور ظلم و زیادتی میں حد سے بڑھتی چلی گئی، بالآخر حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی تکلیفوں پر صبر اور ان کی ہدایت واصلاح کی کوشش کرتے ہوئے ایک سو بیس سال کی عمر میں وفات پا گئے اور فلسطین کے مقام ”اریحا“ میں سرخ نیلے کے قریب دفن کیے گئے۔

سورج مکھی کا پھول

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے سورج مکھی کے پھول کے اندر احساس و شعور کی عجیب صلاحیت رکھی ہے، سورج کی کرنوں کے ساتھ اس پھول کا رخ بھی بدلتا رہتا ہے۔ جب صبح کے وقت سورج نکلتا ہے تو اس کا رخ مشرق کی طرف ہوتا ہے، اور دوپہر کے وقت اس کا رخ سیدھا آسمان کی طرف ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کے سورج غروب ہوتے وقت بالکل مغرب کی طرف گھوم جاتا ہے۔ سورج کی شعاعوں کے ساتھ اس پھول کو کون گھماتا ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت ہی سے اس نرم و نازک پھول کے اندر سورج کی گردش کے ساتھ اپنا رخ بدلنے کی صلاحیت پیدا فرمائی ہے۔

چند باتوں پر ایمان لانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تک کوئی بندہ ان چار باتوں پر ایمان نہ لائے، تو وہ مومن نہیں ہو سکتا۔ (۱) اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۲) (اس کی بھی گواہی دے کہ) میں اللہ کا رسول ہوں اس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ (۳) مرنے اور پھر دوبارہ زندہ ہونے کا یقین رکھے۔ (۴) تقدیر پر ایمان لائے۔“
[ترمذی: 2145، عن علی رضی اللہ عنہ]

دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح فرمایا۔ [بخاری: 185]

شہادت کی موت مانگنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص سچی طلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت کی موت مانگتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے درجہ تک پہنچا دیتا ہے، چاہے وہ اپنے بستر ہی پر مرا ہو۔“
[متحدک: 2412، ابن ماجہ، حلیف بن حلیف]

کسی اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اجنبیہ عورت سے مصافحہ کیا، تو قیامت کے دن وہ اس حالت میں آئے گا کہ اس کے دونوں ہاتھ اس کی گردن سے جکڑے ہوئے ہوں گے اور پھر اس کے حق میں جہنم کا فیصلہ ہوگا اور اگر اس سے (ناجائز) بات چیت کی ہے، تو قیامت کے دن بات کے ہر ہر جملہ کے بدلہ میں اس کو ایک ہزار سال جہنم میں قید کیا جائیگا۔
[المطالب العالیہ: 1635، ابن ماجہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما]

دنیا کی عمارتیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ ایک گنبد والی عمارت کے پاس سے گزرے تو فرمایا: ”یہ کس نے بنایا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں شخص نے، تو فرمایا: قیامت کے دن مسجد کے علاوہ ہر عمارت صاحب عمارت کے لیے وبال ہوگی۔“
[شعب الایمان: 10303، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نیک لوگ جنت میں رہیں گے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ نیک بخت ہوں گے، وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے؛ جب تک آسمان و زمین باقی رہیں گے۔“
[سورہ صود: 108]

دل کی کمزوری اور رنج و غم کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے گھر والوں میں سے جب کسی کو بخارا آتا، تو آپ ﷺ کو حریہ استعمال کرنے کا حکم دیتے اور فرماتے کہ یہ رنجیدہ آدمی کے دل کو قوت دیتا ہے اور بیمار کے دل سے رنج و غم کو اس طرح دور کرتا ہے، جس طرح تم پانی سے اپنے چہرے کے میل کچیل کو دور کرتے ہو۔
[ابن ماجہ: 3445]
فائدہ: جو کے آنے کو بھون کر اس میں گھی، میوے اور شکر ڈال کر پکایا جاتا ہے، جس کو حریہ کہتے ہیں۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”مجھ کو تم نعمتوں پر یاد کرو، میں تم کو یاد رکھوں گا اور میرے احسانات کا شکر یہ ادا کرتے رہو اور میری نافرمانی نہ کیا کرو۔“
[سورہ بقرہ: 152]

۱۳) صرف المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت ہارون رضی اللہ عنہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت ہارون رضی اللہ عنہ حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے حقیقی بھائی تھے اور ان سے تین سال بڑے تھے۔ جس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کو نبوت عطا کی اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ اور اسے دین حق کی دعوت دو، اس نے بڑا ظلم کر رکھا ہے تو اسی وقت حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت ہارون رضی اللہ عنہ کی فصاحت و بلاغت اور قوت بیانی کو دیکھ کر ان کی نبوت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کی دعا قبول فرمائی اور ہارون رضی اللہ عنہ کو بھی نبوت عطا فرمائی، دونوں نے فرعون کو دین کی دعوت دی اور بنی اسرائیل کو فرعون کے ظلم و ستم سے نجات دلائی۔ جب حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے بھائی حضرت ہارون رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ بنا کر وہ طور پر اللہ تعالیٰ سے بات چیت کے لیے تشریف لے گئے تھے، تو بنی اسرائیل نے سامری جاادوگر کے بہکاوے میں آکر ٹھنڈے کی پوجا پاپا شروع کر دی، حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ جب واپس آئے، تو حضرت ہارون رضی اللہ عنہ پر ناراض ہوئے، حضرت ہارون رضی اللہ عنہ نے اپنا عذر بیان کرتے ہوئے کہا: میں نے قوم کو بہت سمجھایا، مگر مجھنے کے بجائے، قوم مجھے قتل کرنے پر آمادہ ہو گئی، حضرت ہارون رضی اللہ عنہ شروع سے ہی حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر بنی اسرائیل کو سیدھے راستے پر لانے کی کوشش کرتے رہے۔ انہوں نے حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ سے تین سال پہلے انتقال فرمایا۔

جنگ بدر میں فرشتوں کی شرکت

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

جنگ بدر کے دن ایک انصاری صحابی، ایک مشرک کے پیچھے دوڑ رہے تھے، اچانک اس انصاری نے کوڑے مارنے کی آواز سنی اور ایک گھوڑے سوار کی آواز بھی سنی۔ وہ کہہ رہا تھا: ”آگے بڑھو!“ اس انصاری نے اپنے آگے دیکھا، تو وہ مشرک چت پڑا ہوا تھا اور اس کی ناک اور منہ پھٹ چکا تھا، اس انصاری صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو واقعہ بیان کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ کہا، وہ تیسرے آسمان کا فرشتہ تھا (جو ہماری مدد کے لیے آیا تھا)۔

[مسلم: 4588، من ابن عباس رضی اللہ عنہما]

پانچوں نمازوں کی پابندی کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص پانچ فرض نمازوں کو پابندی سے پڑھتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل رہنے والوں میں شمار نہیں ہوتا۔“

[ابن خزیمہ: 1079، من ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کتے یا گدھے کی آواز سنکر یہ دعا پڑھے

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم رات میں کتوں کی آواز اور گدھے کی چیخ سنو تو ((اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ

السَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) پڑھ لو؛ اس لیے کہ یہ ان شیطانوں کو دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھ سکتے۔“

[ابوداؤد: 5103، عن جابر بن عبد اللہ ؓ]

ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی کو دودھ والی بکری، یا روپیے قرض دیے، یا راستہ بتا دیا، تو اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔“

[ترمذی: 1957، عن البراء بن عازب ؓ]

سود خور سے جنگ کا اعلان

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اگر تم (سود لینے سے) باز نہیں آئے، تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو (لہذا ہر مسلمان کو سود سے بچنا چاہیے)۔“

[سورہ بقرہ: 279]

نیک اعمال کے بدلے دنیا کی رونق چاہنا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص (اپنے نیک اعمال کے بدلے) دنیاوی زندگی اور اس کی رونق چاہے گا، تو ہم ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دنیا ہی میں دے دیں گے؛ اور ان کے لیے دنیا میں کوئی کمی نہیں ہوگی، یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں صرف اور صرف جہنم ہے اور انہوں نے جو کچھ دنیا میں کیا تھا (وہ سب آخرت میں) بے کار ثابت ہوگا۔“

[سورہ ہود: 15-16]

اہل جہنم کے جسم کی حالت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جہنم میں دوزخیوں کو اتنا موٹا کر دیا جائے گا کہ ان میں سے ہر ایک کا فرکی ایک کان کی لو اور اس کے کندھے کے درمیان سات سال (چلنے) کے برابر کا فاصلہ ہوگا۔ اس کے چہرے کی موٹائی ستر ہاتھ کے برابر ہوگی اور اس کی ایک ڈاڑھ احد پھاڑ کے برابر ہوگی۔“

[مسند احمد: 4785، عن ابن عمر ؓ]

سر اور پیر کے درد کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ سے جب کوئی سر میں درد کی شکایت کرتا، تو آپ ﷺ فرماتے کہ ”تم پھنچے لگاؤ“؛ اور جب کوئی پاؤں کے درد کی شکایت کرتا، تو فرماتے کہ ”تم مہندی لگاؤ۔“

[ابوداؤد: 3858، عن سلیمان بن ابراہیم]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم قیامت کے دن اپنے اور اپنے باپ دادا کے نام سے پکارے جاؤ گے، اس لیے نام اچھے رکھا کرو۔“

[ابوداؤد: 4948، عن ابی الدرداء ؓ]

۱۵) صرف المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

قارون اور اس کی ہلاکت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جن مخالف طاقتوں کا سامنا کرنا پڑا، ان میں قارون کا نام بھی بہت مشہور ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے اس قدر مال و دولت عطا کی تھی کہ اس کے خزانے کی چابیاں بڑے بڑے طاقتور پہلوان مل کر اٹھاتے ہوئے تھک جاتے تھے۔ قارون دولت کے نشے میں اللہ کو بھول گیا اور بڑا مغرور ہو گیا تھا، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے نصیحت کی، کہ تو تکبر نہ کر اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا اور جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے، اسے اللہ کی مرضی میں خرچ کر کے اور زکوٰۃ ادا کر کے اپنی آخرت بنا اور زمین میں فساد نہ پھیلا۔ مگر قارون پر اس نصیحت کا کوئی اثر نہ پڑا اور وہ کہنے لگا: یہ دولت تو میں نے اپنی قوت بازو سے کمائی ہے، اس میں کسی کا حق نہیں۔ قارون کا غرور جب بہت بڑھ گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ذلیل کرنے کی سازشیں بھی کرنے لگا، تو ایک دن اللہ تعالیٰ نے اسے اس کے مال و دولت اور محل کے ساتھ زمین میں دھنسا دیا۔ اللہ تعالیٰ کے اس عذاب سے اسے کوئی بچا نہ سکا، لوگوں نے اس کی اس افسوسناک موت سے سبق لیا اور اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے۔

چمکدار لعل (Gem)

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے انسان کے ازلی دشمن سانپ جیسے زہریلے جاندار میں یہ خوبی رکھ دی ہے کہ وہ گندی ہوا اپنے اندر جذب کرتا ہے اور صاف ستھری ہوا خارج کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بعض اڑدھوں کے جسم میں روشن اور بے حد قیمتی لعل پیدا کر دیتا ہے۔ وہ اندھیری رات میں اس کو نکال کر باہر رکھ دیتا ہے اور اس کی روشنی میں کیڑے مکوڑوں کا شکار کر کے اپنا پیٹ بھرتا ہے۔ آخر سانپ جیسے زہریلے جانور میں قیمتی اور چمکدار لعل پیدا کر دینا اللہ کی کتنی عجیب قدرت ہے۔

جانوروں میں زکوٰۃ

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے قسم کھا کر فرمایا: ”جس کے پاس اونٹ، گائے یا بکرا ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرتا ہو، تو قیامت کے دن ان جانوروں میں سے سب سے بڑے اور موٹے ٹوکولا یا جائے گا، جو اپنی کھروں سے اس آدمی کو روندے گا اور سینگ مارے گا، جب جب بھی آخری جانور گزر جائے گا، تو پہلے جانور ٹوکولا یا جائے گا (یہ سلسلہ اس وقت تک چلتا رہے گا)، جب تک کہ لوگوں کا حساب (نہ) ہو جائے۔“ [بخاری: 1460، ابن ابی ذرہ: ۱۰۰]۔ خلاصہ: جس طرح سونے، چاندی اور دوسری چیزوں میں زکوٰۃ فرض ہے، اسی طرح جانوروں میں بھی زکوٰۃ فرض ہے، جب کہ نصاب کے بقدر ہو۔

چھوٹی انگلی سے خلال کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

مُسْتَوْدِ بْنِ شَدَّادٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پیر کی انگلیوں کا خلال فرما رہے ہیں۔

[ترمذی: 40]

قرآن کی ایک آیت سیکھنے کا ثواب

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے ابو ذر! اگر تم کہیں جا کر قرآن کی ایک آیت سیکھ لو، تو یہ تمہارے لیے سورکت (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے، اور اگر تم کہیں جا کر ایک مضمون علم (دین) کا سیکھ لو خواہ اس پر عمل ہو یا عمل نہ ہو، یہ تمہارے لیے ہزار رکعت (نفل) پڑھنے سے بہتر ہے۔“

[ابن ماجہ: 219، ابن ابی ذر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ]

بغیر علم کے فتویٰ دینا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب دنیا میں علماء باقی نہ رہیں گے، تو لوگ اپنا سردار جاہلوں کو بنا لیں گے، چنانچہ جب ان سے فتویٰ طلب کیا جائے گا، تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دے کر خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔“

[بخاری: 100، ابن عبد اللہ بن عمرو بن ماس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ]

ضرورت سے زائد عمارت و بال ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ضرورت سے زیادہ عمارت بنائے گا، تو وہ قیامت کے دن اس پر وبال ہوگی۔“

[شعب الایمان: 10306، ابن انس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ]

اہل جنت کا استقبال

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس دن مسلمان اللہ تعالیٰ سے ملیں گے، تو سلام کے ساتھ ان کا استقبال ہوگا اور اللہ تعالیٰ نے (جنت میں) ان کے لیے بہترین بدلہ تیار کر رکھا ہے۔“

[سورۃ احزاب: 44]

لوکی سے دماغ کی کمزوری کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم لوکی (دو دھی) کھایا کرو، کیوں کہ یہ عقل کو بڑھاتی ہے اور دماغ کو طاقت دیتی ہے۔“

[کنز العمال: 28273، ابن انس رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کی کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے، اور ان کتابوں پر جو اس نے پہلے نازل فرمائی تھیں، ایمان لاؤ۔“

[سورۃ نساء: 136]

۱۶) صرف المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت یوشع بن نون رضی اللہ عنہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت یوشع رضی اللہ عنہ بنی اسرائیل کے ایک نبی ہیں، جو حضرت یوسف رضی اللہ عنہ کی نسل سے تھے۔ وہ حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت ہارون رضی اللہ عنہ کے خادم تھے، سورہ کہف میں حضرت خضر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لیے جاتے وقت حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جس نوجوان کا ذکر آیا ہے، وہ یہی حضرت یوشع رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت ہارون رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد ان کو نبوت ملی۔ قوم بنی اسرائیل کو انہی کی قیادت میں چالیس سال کے بعد اللہ تعالیٰ نے میدان تیر سے نکال کر بیت المقدس تک پہنچایا۔ جب یہ قوم بیت المقدس میں داخل ہوئی، تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ توبہ کرتے ہوئے داخل ہونا، تو کچھ لوگوں نے توبہ کو مذاق بنا دیا، اس بنا پر اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو حکم کی خلاف ورزی کرنے اور مذاق اڑانے کی وجہ سے تباہ و برباد کر دیا۔

اناج میں برکت

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غلہ مانگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے آدھا دیا (تقریباً ایک کوئل) جو مرحمت فرمائے، تو وہ شخص اور اس کی بیوی اور اس کے مہمان، اس میں سے ساہا سال کھاتے رہے، یہاں تک کہ ایک دن اسے ناپ لیا (تو وہ برکت ختم ہوگئی)، اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم نہ ناپتے تو ہمیشہ کھاتے رہتے اور وہ تم سب کے لیے کافی ہو جاتا۔

[مسلم: 5946]

اذان سن کر نماز کو نہ جانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اللہ کے منادی (یعنی مؤذن) کی آواز سے اور نماز کو نہ جائے، تو اس کا یہ فعل سراسر ظلم، کفر اور نفاق ہے۔“

[طبرانی کبیر: 16804، معاذ بن انس رضی اللہ عنہ]

سوتے وقت یہ دعا پڑھے

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو ہاتھ کو سر کے نیچے رکھتے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعُكُ عِبَادَكَ)) ترجمہ: اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا لیجیے، جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے۔

[ابوداؤد: 5045 من حصہ ۱]

اچھا گمان رکھنا۔

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(لوگوں کے بارے میں) اچھا گمان رکھنا، بہترین عبادتوں میں سے ہے۔“

[ابوداؤد: 4993، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کسی پر تہمت لگانا گناہ عظیم ہے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص کوئی چھوٹا یا بڑا گناہ کرے، پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے، تو اس نے بہت بڑا بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لاد لیا۔“

[سورہ نساء: 112]

دنیا آزمائش کے لیے ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے زمین کے اوپر کی تمام چیزوں کو زمین کے لیے زینت بنایا ہے، تاکہ ہم اس کے ذریعہ لوگوں کا امتحان لیں کہ کون شخص اس میں زیادہ اچھا عمل کرتا ہے۔“

[سورہ کہف: 7]

جہنم میں آگ کہاں تک جلائے گی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اہل دوزخ میں سے بعض کو ٹخنوں تک آگ جلائے گی، اور بعض کو گھٹنوں تک، اور بعض کو کمر تک اور بعض کو نسی کی ہڈی تک۔“

[مسلم: 7170، عن سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ]

تین سانس میں پینے کا فائدہ

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ پینے والی چیزوں کو تین سانس میں پیتے تھے اور فرماتے تھے: ”ایسا کرنے سے اطمینان ہو جاتا ہے، تکلیف اور بیماری سے حفاظت ہوتی ہے اور وہ چیز خوب ہضم ہوتی ہے۔“

[مسلم: 5287، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لعنت کا سبب بننے والی دو باتوں سے بچو! صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ حضرت وہ دو باتیں کیا ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک یہ کہ آدمی لوگوں کے راستہ میں پیشاب پاخانہ کرے اور دوسرے یہ کہ ان کی سایہ دار جگہ میں ایسا کرے۔“

[مسلم: 618، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

۱۷ صفر المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت حزقیل رضی اللہ عنہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے بعد بنی اسرائیل میں انبیائے کرام کا سلسلہ ایک لمبی مدت تک چلا ہے، انہیں میں سے حضرت حزقیل رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ ان کے والد کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا تھا۔ نبوت کے بعد ایک زمانے تک وہ بنی اسرائیل کی رہنمائی کرتے رہے اور حق کی راہ دکھاتے رہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور دیگر صحابہ کرام سے روایت ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک بڑی جماعت سے حضرت حزقیل رضی اللہ عنہ نے ایک قوم سے جنگ کرنے کا حکم دیا، تو پوری جماعت موت کے ڈر سے بھاگ کر ایک وادی میں آباد ہو گئی، اور یہ سمجھنے لگی کہ اب ہم موت سے محفوظ ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس غلط عقیدے کی اصلاح کے لیے ان پر موت طاری کر دی۔ ایک ہفتے کے بعد جب ادھر سے حضرت حزقیل رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا، تو ان کی حالت پر افسوس کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے دوبارہ زندگی عطا کرنے کی دعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور ان کو دوبارہ زندہ کر دیا، تا کہ ان کی زندگی دوسرے لوگوں کے لیے عبرت و نصیحت کا باعث بنے۔ قرآن کریم میں بھی اس واقعہ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

ریشم کا کیرا

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ایک خاص قسم کی تہلی پیدا فرمائی ہے، اس کے انڈوں سے ریشم کے کیڑے نکلتے ہیں۔ یہ درختوں کے ہرے بھرے پتوں کو کھاتے رہتے ہیں اور ان کے منہ سے ریشم کا باریک اور قیمتی تار نکلتا رہتا ہے جسے وہ اپنے بدن پر لپیٹتے رہتے ہیں۔ پھر اس کو گرم پانی میں ڈالتے ہیں اور اس کے ریشموں سے دھاگا تیار کر کے ریشم کے قیمتی کیڑے تیار کرتے ہیں، جو بازار میں بھاری قیمت میں بکتے ہیں، آخر اس ننھے سے کیڑے کو عمدہ ریشم تیار کرنے کی صلاحیت کس نے عطا فرمائی! یقیناً یہ اللہ ہی کی قدرت ہے۔

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کا حکم دیا، جس میں سے ایک جنازہ میں شریک ہونا بھی ہے۔

[بخاری: 1239، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نوٹ: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے، فرض کفایہ ایسے فرض کو کہتے ہیں جو ہر ایک پر فرض ہو، لیکن ان میں سے کسی نے بھی اگر ادا کر دیا، تو سب کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

ہاتھ پیر کی انگلیوں کا خلال کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو فرماتے، تو انگلیوں کا خلال فرماتے، ایزویوں کو گڑتے اور فرماتے: انگلیوں کا خلال کرو، اللہ تعالیٰ ان کے درمیان جہنم کی آگ داخل نہ کرے گا۔ [دارقطنی: 326]

①۸ صرف المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت الیاس علیہ السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت الیاس علیہ السلام اُردن کے ایک علاقہ ”جلعاد“ میں پیدا ہوئے، قرآن پاک میں آپ کا نام الیاس اور الیاسین دونوں طرح سے ذکر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اہل شام کی اصلاح کے لیے نبی بنا کر بھیجا تھا۔ آپ کی دعوت کا علاقہ شام کا مشہور شہر ”عبلک“ تھا، جو دمشق سے تقریباً دو کلو میٹر کی دوری پر واقع ہے۔ اس شہر میں بعزل نام کا سونے کا ایک بہت بڑا بت تھا، وہ لوگ اسے اپنا خدا سمجھتے تھے۔ حضرت الیاس علیہ السلام نے انہیں ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بلایا اور ان کے بادشاہ کو دعوت دی۔ ان لوگوں نے آپ کی دعوت کو قبول نہ کیا اور آپ کے قتل کے درپے ہو گئے۔ آپ وہاں سے چلے گئے اور جب بادشاہ مر گیا، تو آپ واپس آئے اور نئے بادشاہ کو دعوت دی، تو اس نے اور اس کی پوری قوم نے ایمان قبول کر لیا۔

درخت کا سایہ کرنا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ سفر میں ایک جگہ سوائے ہوئے تھے، کہ ایک درخت آپ ﷺ پر سایہ کرنے کے لیے پاس آ گیا اور رسول اللہ ﷺ پر سایہ کر کے واپس اپنی جگہ چلا گیا، جب رسول اللہ ﷺ نیند سے اٹھے، تو آپ کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا گیا، تو آپ نے فرمایا: اس درخت نے پروردگار سے اجازت مانگی تھی کہ مجھ کو آ کر عظام کرے، تو اسکو اجازت دے دی۔

[مشکوٰۃ: 5922، من سئل عن سایہ]

قرض ادا کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرض کی ادائیگی پر قدرت رکھنے کے باوجود مال منول کرنا ظلم ہے“۔

[بخاری: 2400، من ابی ہریرہ]

خلاصہ: اگر کسی نے قرض لے رکھا ہے اور اس کے پاس قرض ادا کرنے کے لیے مال ہے، تو پھر قرض ادا کرنا ضروری ہے، مال منول کرنا جائز نہیں ہے۔

نماز میں تشہد کے بعد یہ دعا پڑھے

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ تشہد کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے اس دعا کو پڑھا کرتے تھے: ((اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظَلَمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ لَا غُفْرَانَ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ فَإِذَا حَضَرْتُكَ أَنْتَ الْعَفْوُ الرَّحِيمُ)) ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں، تو اپنی خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، تو بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

[بخاری: 834، من ابی بکر]

ایک آنسو سے جہنم کے سمندر بجھ سکتے ہیں

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے، جب کہ آپ کے پاس ایک شخص بیٹھا رہ رہا تھا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے پوچھا: یہ کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں شخص ہے، تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: ہم انسان کے سب اعمال کا وزن کریں گے، مگر رونے کا نہیں (کرسکیں گے) کیونکہ اللہ تعالیٰ آنسو کے ایک قطرے سے جہنم کے کئی سمندر بجھا دیں گے۔ [الزہد لامحمد بن حنبل: 147]

اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”غربت کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔“ [سورۃ النعام: 151]۔ فائدہ: روزی کا ذمہ اللہ تعالیٰ پر ہے، لہذا روزی کی تنگی کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالنا یا حاصل کرنا یا پیدائش سے بچنے کی کوئی اور تدبیر اختیار کرنا جیسا کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے بہت ہی بڑا گناہ اور حرام کام ہے۔

دنیاوی زندگی کی مثال

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ہم نے آسمان سے پانی برسایا ہو، پھر اس کی وجہ سے زمین کے بیڑ پودے پیدا ہو کر خوب گنجان ہو گئے ہوں (پھر کسی کی حادثے کا شکار ہو کر) ریزہ ریزہ ہو جائیں کہ اس کو ہوا اڑائے پھرتی ہو۔“ [سورۃ کہف: 45]۔ خلاصہ: جس طرح پانی برسنے کی وجہ سے زمین کے بیڑ پودے خوب برے بھرے ہو جاتے ہیں، پھر کسی آفت کا شکار ہو کر سب ختم ہو جاتا ہے، اسی طرح دنیاوی زندگی ہے، کہ آج سب کچھ موجود ہے اور جب موت آئے گی، تو کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔

کافر کے لیے پچاس ہزار سال کی قیامت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کافر کو پچاس ہزار سال تک قیامت میں کھڑا کیا جائے گا، جس طرح سے اس نے دنیا میں کوئی (عند اللہ قابل قبول نیک) عمل نہیں کیا اور کافر جہنم کو دیکھ رہا ہوگا اور سمجھ رہا ہوگا کہ وہ چالیس سال کی مسافت سے مجھے گھرنے والی ہے۔“ [مسند احمد: 11317، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہما]

جگر کی حفاظت کا طریقہ

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی پانی پیے، تو ٹھہر ٹھہر کر چمکی لے کر پیے، اور غٹاٹ نہ پیے کیونکہ اس سے جگر میں درد ہوتا ہے۔“ [صحیح بخاری، شعب الامیان: 5752، عن ابن ابی سینہ رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے ماں باپ اور بتوں کی قسم نہ کھاؤ اور نہ ہی اللہ کے علاوہ کسی اور کی قسم کھاؤ (اگر قسم کھانے کی ضرورت پڑ جائے) تو صرف اللہ کی پچی قسم کھاؤ۔“ [نسائی: 3800، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

۱۹) صرف المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت یسع علیہ السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت یسع علیہ السلام کا تذکرہ قرآن کریم کے ”سورہ النعام“ اور ”سورہ ص“ دو جگہ آیا ہے۔ جس میں ان کی فضیلت و عظمت کی خبر دی ہے۔ وہ ایک مالدار گھرانے کے فرزند تھے، علاقہ سامرہ کے رہنے والے تھے، یہ علاقہ کنعان (فلسطین) میں یروشلم کے شمال و مغرب میں بحر روم کے ساحل کے قریب واقع ہے۔ حضرت یسع علیہ السلام حضرت الیاس علیہ السلام کے چچا زاد بھائی اور ان کے نائب و خلیفہ تھے۔ شروع میں انہیں کے ساتھ رہتے تھے۔ جب حضرت الیاس علیہ السلام کا انتقال ہوا، تو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی ہدایت و رہنمائی کے لیے ان کو نبی بنایا۔ وہ حضرت الیاس علیہ السلام ہی کی طرح قوم بنی اسرائیل کو تورات پر عمل کرنے کی ترغیب دیتے اور حق بات ماننے اور سیدھے راستے پر چلنے کا حکم دیا کرتے تھے اور شرکیہ باتوں سے بچنے رہنے کی تاکید کرتے تھے۔ نبوت کے ساتھ سیاسی سوجھ بوجھ اور جنگی تدبیروں سے بھی خوب واقف تھے۔

پھلوں میں رس

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ہمارے فائدے کے لیے بہت سی قسم کے پھل دار درخت پیدا فرمائے۔ جن پر موسم کے لحاظ سے پھل اگاتا ہے۔ ان میں سے بعض پھل کھنے اور بعض میٹھے ہوتے ہیں پھر بعض پھلوں میں لذیذ اور عمدہ رس پیدا کرتا ہے۔ آم، سنترہ، موہنجی اور انگور جیسے پھلوں سے ہم مزید ارجوس نکال کر پیتے ہیں۔ آخر ان پھلوں میں عمدہ و لذیذ اور باگ الگ قسم کا رس کون پیدا کرتا ہے؟ بلاشبہ اللہ ہی اپنی قدرت سے ہمارے لیے ان پھلوں میں رس پیدا کرتا ہے۔

وصیت پوری کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے چند وارثوں کے حصوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا: ”(یہ سب ورثہ کے حصوں کی تقسیم) میت کی وصیت کی ہوئی چیزوں کو پورا کرنے اور فرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی۔“ [سورہ نساء: 12]

خلاصہ: میت نے اگر کسی کے حق میں کچھ وصیت کی ہو، تو وارثوں کو ان کا حصہ دینے سے پہلے میت کے چھوڑے ہوئے مال کے تہائی حصے سے اس کی وصیت پوری کرنا واجب ہے۔

وضو کے بعد تویلیے کا استعمال کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک کپڑے کا ٹکڑا (مثل رومال کے) تھا جس سے وضو کے بعد پونچھتے تھے۔ [ترغیبی: 53]

بیچا ہوا مال واپس لینا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کسی مسلمان کے خریدے ہوئے مال کو (واپس کرنے پر) واپس لے لے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ معاف فرمادے گا۔“
[ابوداؤد: 3460، من ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اللہ کی کسی مخلوق کو مت ستاؤ

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک بے درد اور بے رحم عورت اس لیے جہنم میں ڈالی گئی کہ اس نے ایک بچی کو باندھ کے بھوکا مار ڈالا، نہ تو اسے کچھ کھلایا اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑوں سے اپنی غذا حاصل کر لیتی۔“
[بخاری: 3318، من ابن عمر رضی اللہ عنہ]

عیش و عشرت سے بچنا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ کو جب یمن بھیجا، تو فرمایا کہ ناز و نعمت کی زندگی سے بچنا؛ اس لیے کہ اللہ کے بندے عیش و عشرت میں زندگی بسر کرنے والے نہیں ہوتے۔
[مسند احمد: 21613]

جنت کے بالا خانے کس کے لیے؟

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، تو ان کے لیے (جنت کے) ایسے بالا خانے ہیں، جن کے اوپر اور بالا خانے بنے ہوئے ہیں؛ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ اللہ نے (ان سے یہ) وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔“
[سورہ زمر: 20]

حلق کے کوئے کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنی اولاد کو ہلاک نہ کرو جب کسی عورت کے بچہ کو (گلے کے) ”کوئے“ کی تکلیف ہو، تو عود ہندی کو پانی سے گزرا کر اُس کی ناک میں چڑھائے۔“
[بخاری: 5713، من ام قیس بنت حصین رضی اللہ عنہا]
نوٹ: کوئے گوشت کا لگتا ہوا وہ چھوٹا سا نکلوا ہے، جو آدمی کے شروع حلق میں ہوتا ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم اللہ تعالیٰ کا عہد پورا کیا کرو، جب کہ تم اس کو اپنے ذمے کر لو اور قسموں کو (بھی) پختہ کرنے کے بعد مت توڑا کرو۔“
[سورہ نحل: 91]

۲۰) صرف المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت شموئیل علیہ السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت شموئیل علیہ السلام کا سلسلہ نسب حضرت ہارون علیہ السلام سے ملتا ہے، بنی اسرائیل جب سرزمین فلسطین میں داخل ہو گئے، تو ان پر ایک ایسا زمانہ گذرا، کہ ان میں نہ کوئی نبی یا رسول تھے اور نہ ہی کوئی حاکم، چنانچہ بڑی قوسی تو میں ان پر حملہ کرتی رہتیں۔ ایسے زمانہ میں بنی اسرائیل کی اصلاح و قیادت کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضرت شموئیل علیہ السلام کو نبی بنایا۔ انہوں نے قوم کی درخواست پر حضرت طالوت کو ان کا بادشاہ بنایا، بعض لوگوں نے اعتراض کیا، تو حضرت شموئیل علیہ السلام نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہے اور اس کی نشانی یہ ہے کہ تمہارا صندوق جس میں نیبوں کی میراث تھی اور جس کو قوم عمالقتہ لے کر چلی گئی تھی، فرشتے وہ صندوق انہیں لا کر دیں گے، چنانچہ ایسا ہی ہوا، فرشتوں نے وہ صندوق حضرت طالوت کو پہنچا دیا، اور حضرت طالوت کو بادشاہ بنا دے گئے۔

اونٹ کا حضور ﷺ کی فرمانبرداری کرنا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر سے آئے، جب ہم لوگ بنونجار کے باغ کے پاس پہنچے، تو دیکھا کہ باغ میں ایک اونٹ بیٹھا ہوا ہے، جو بہت غصہ میں تھا، باغ میں جو بھی جاتا، اس پر حملہ کرتا۔ رسول اللہ ﷺ باغ میں داخل ہوئے اور اونٹ کو اپنے پاس بلایا، تو وہ آیا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے منہ کے بل زمین پر بیٹھ گیا، پھر آپ ﷺ نے اس کی ٹکیلی منگوائی اور اس کو پہنا کر، اس کے مالک کے حوالے کر دیا اور صحابہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا، کہ زمین و آسمان کے درمیان جتنی بھی چیزیں ہیں، وہ جانتی ہیں، کہ میں اللہ کا رسول ہوں، سوائے غیر ایمان والے انسان و جنات کے۔ [دلائل النبوة ج ۱ ص ۲۷۰، ابن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

جماعت سے نماز پڑھنے کی تاکید

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مردوں کو چاہیے کہ وہ جماعت کو چھوڑنے سے رُک جائیں؛ ورنہ میں اُن کے گھروں میں آگ لگوا دوں گا۔“ [ابن ماجہ: 795، ابن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ] --- نوٹ: جماعت چھوڑنے والوں کے لیے حدیثوں میں بہت سخت وعیدیں بیان کی گئی ہیں؛ اس لیے تمام مسلمان مردوں پر جماعت کا اہتمام کرنا بہت ضروری ہے۔

علم کی زیادتی کے لیے دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

علم کی زیادتی کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴾ ترجمہ: اے پروردگار! میرے علم میں زیادتی عطا فرما۔

[سورہ طہ: 114]

قرآن کو غور سے سننا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص قرآن کی ایک آیت سننے کے لیے بھی کان لگا دے، اس کے لیے ایسی نیکی لکھی جاتی ہے جو بڑھتی چلی جاتی ہے اور جو شخص اس آیت کو پڑھے، وہ آیت اس شخص کے لیے قیامت کے دن ایک نور ہوگا جو اس نیکی کے بڑھنے سے بھی زیادہ ہے۔“

[مسند احمد: 8289، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

عہد توڑنے والوں کا انجام

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن تعلقات کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے، ان کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، انہی لوگوں پر اللہ کی پھینکا رہوگی اور آخرت میں ان کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔“

[سورہ رعد: 25]

نافرمان قوموں کی ہلاکت کی وجہ

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے ایسی کئی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا، جن کے رہنے والے اپنے سامان عیش پر فخر کیا کرتے تھے۔ اب ان کے یہ مکانات پڑے ہوئے ہیں، جن کو ہلاک ہونے کے بعد سے اب تک بسنا نصیب نہیں ہوا مگر بہت تھوڑی دیر کے لیے، آخر کار ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔“

[سورہ بقرہ: 58]

خلاصہ: دنیا کے ساز و سامان پر اترانا نہیں چاہیے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو کبھی بھی ہم سے چھین سکتے ہیں، جیسے کہ ہم سے پہلے کتنے ہی عالی شان مکانات کو تباہ کر دیا اور آج اس کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہا۔

دنیا کی آگ جہنم کی آگ سے ڈرتی ہے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ کا ستر واں حصہ ہے، اگر یہ دو مرتبہ پانی سے نہ بجھائی جاتی، تو تم اس سے نفع نہ حاصل کر سکتے۔ یہ آگ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ وہ اس کو دوبارہ جہنم میں نہ ڈالے۔“

[ابن ماجہ: 4318، عن انس رضی اللہ عنہ]

زمزم کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے زمزم کے بارے میں فرمایا: ”یہ ایک مکمل خوراک ہے اور پتھریوں کے لیے شفا بخش بھی ہے۔“

[تہذیب فی شعب الایمان: 3973]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی نیند سے اٹھے، تو پانی کے برتن میں ڈالنے سے پہلے تین مرتبہ اپنے ہاتھ کو دھوئے۔“

[مسلم: 646، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

صفر المظفر (۲۱)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت طاہراتہ رضی اللہ عنہا اور جالوت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب بنی اسرائیل کے اخلاق بگڑ گئے اور عادتیں خراب ہو گئیں، تو اللہ تعالیٰ نے ان پر جالوت نام کا ایک ظالم بادشاہ مسلط کر دیا۔ جالوت نے ان پر برا ظلم کیا اور انہیں اپنا غلام بنا لیا۔ اس وقت حضرت شمویل رضی اللہ عنہ بنی اسرائیل کے نبی تھے، وہ بہت بوڑھے ہو چکے تھے، بنی اسرائیل نے ان سے درخواست کی کہ ہمارے لیے کوئی بادشاہ مقرر کر دیجیے۔ حضرت شمویل رضی اللہ عنہ نے اللہ کے حکم سے طاہراتہ کو ان کا بادشاہ مقرر کیا، بنی اسرائیل نے بڑی مشکل سے حضرت طاہراتہ رضی اللہ عنہا کو اپنا بادشاہ تسلیم کیا، تاریخ میں ان کو بنی اسرائیل کا سب سے پہلا بادشاہ تسلیم کیا گیا ہے۔ جالوت سے ان کا مقابلہ ہوا، حضرت طاہراتہ رضی اللہ عنہا کی فوج میں داؤد رضی اللہ عنہ بھی شریک تھے، حضرت داؤد رضی اللہ عنہ نے ظالم بادشاہ جالوت کو قتل کر دیا اور بنی اسرائیل کو اس کے ظلم و ستم سے نجات مل گئی۔ اس عظیم کام کی وجہ سے حضرت داؤد رضی اللہ عنہ کو بادشاہ بنا دیا گیا۔

بارش میں قدرتی نظام

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ بادلوں کے ذریعہ اتنی بلندی سے بارش برساتے ہیں کہ اگر وہ اپنی رفتار سے زمین پر گرتی تو زمین میں بڑے بڑے گڑھے ہو جاتے اور تمام جاندار، حیوانات، پیڑ پودے، کھیتی باڑی سب فنا ہو جاتے، لیکن اللہ تعالیٰ نے فضا میں اپنی قدرت سے اتنی رکاوٹیں کھڑی کر دی ہے کہ تیز رفتار بارش ان سے گذر کر جب زمین پر آتی ہے تو انتہائی دہمی ہو جاتی ہے، جس سے دنیا کی تمام چیزیں تباہ و برباد ہونے سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ بے شک یہ اللہ کا قدرتی نظام ہے جو بارش کو اتنے اچھے انداز میں برساتا ہے۔

صلہ رحمی کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں، اس کے مضبوط کر لینے کے بعد، اور ان تعلقات کو توڑتے ہیں، جن کے جوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں؛ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں“۔ [سورہ بقرہ: 27]۔۔۔۔۔ خلاصہ: رشتے، ناطے اور تعلقات کو برقرار رکھنا اور اس کو ختم نہ کرنا بہت ضروری ہے۔

سونے سے پہلے وضو کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو نماز کی طرح وضو فرماتے۔

[سبل الہدیٰ والارشاد: 7/250]

پریشان حال کی مدد کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کسی پریشان حال آدمی کی مدد کرے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے بہتر مغفرت لکھے گا، جن میں ایک مغفرت، تو اس کے تمام کاموں کی اصلاح کے لیے کافی ہے اور بہتر مغفرت قیامت کے دن اُس کے لیے درجات ہو جائیں گے۔“

[بخاری فی شعب الایمان: 7405، عن انس بن مالک ؓ]

نوکر پر ظلم کرنے کا وبال

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کوئی اپنے نوکر (غلام) کو ظلم مارے گا، قیامت کے دن مالک سے بدلہ لیا جائے گا۔“

[کنز العمال: 25016، عن ابی ہریرہ ؓ]

دنیا اور آخرت کا مزہ

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

حضرت ابو مالک اشعری ؓ کی جب وفات کا وقت قریب آیا تو فرمایا: اے لوگو! تم دوسروں کو یہ بات پہنچا دینا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، کہ دنیا کی مٹھاس آخرت کی کڑواہٹ ہے اور دنیا کی کڑواہٹ آخرت کی مٹھاس ہے۔

[مسند احمد: 22392]

اہل ایمان کا جنت میں داخلہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے میرے بندو! آج ندم کو کوئی خوف ہوگا اور ندم کسی طرح غم میں ہوگا، یہ وہ بندے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے، جاؤ تم اور تمہاری بیویاں خوشی خوشی جنت میں داخل ہو جاؤ۔“

[سورہ زخرف: 68، 70]

شراب سے علاج کی ممانعت

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے شراب کے بارے میں سوال کیا، تو آپ ﷺ نے اس کے استعمال سے منع فرمایا، پھر وہ شخص کہنے لگا کہ ہم دوا کے طور پر اس کو استعمال کریں گے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ دوا ہے ہی نہیں بلکہ بیماری ہے۔“

[مسلم: 5141، عن وائل الحضرمی ؓ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم (میری نعمتوں پر) مجھے یاد کرو، میں (بھی) تمہیں یاد کروں گا اور میرے (احسانات کا) شکر ادا کرو اور نافرمانی مت کیا کرو۔“

[سورہ بقرہ: 152]

حلال کمائی سے مسجد بنانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص عبادت کے لیے حلال مال سے کوئی عمارت (یعنی مسجد) بنائے، اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں موتی اور یاقوت کا گھر بنائے گا۔“
[طبرانی اوسط: 5216، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

راہِ خدا سے ہٹ کر زندگی گزارنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ (اپنی خواہشات کی پیروی کر کے) اللہ تعالیٰ کے راستے سے ہٹک جاتے ہیں، ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوتے ہیں۔“
[سورہ ص: 26]

دنیا کی ظاہری حالت دھوکہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور یہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔“ (یعنی انسان صرف دنیا کی چیزوں کو جانتے ہیں اور اسی کو حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، انہیں پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کے بعد دوسری زندگی آنے والی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیش کی زندگی ہے، لہذا دنیا میں گلے کے بجائے آخرت کی تیاری میں مشغول رہنا چاہیے۔)
[سورہ روم: 7]

جہنم کا کنواں

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جہنم میں ایک وادی ہے اور اس وادی میں ایک کنواں ہے، جس کو ”بنتھب“ کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے لازم کر لیا ہے کہ وہ اس میں ہر جا بر ظالم شخص کو ٹھہرائے گا۔“
[طبرانی اوسط: 3683، ابن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما]

آپریشن سے پھوڑے کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کہتی ہیں کہ میری گردن میں ایک پھوڑا نکل آیا جس کا ذکر حضور ﷺ سے کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے کھول دو (پھوڑو دو) اور چھوڑ دو، ورنہ گوشت کھائے گا اور خون چوسے گا،“ (یعنی اس کا خراب مادہ اگر وقت پر نہ نکالا گیا، تو زخم کو اور زیادہ بڑھا کر گوشت اور خون کے بگاڑ کا ذریعہ بنے گا)۔ [مسند رک حاکم: 8250]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کسی کے برتن میں جب کتا منڈ ڈال دے، تو اسے سات مرتبہ دھو اور سب سے پہلے اسے مٹی سے نل کر صاف کر لو۔“
[مسلم: 651، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

۲۳۳) صرف المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت داؤد علیہ السلام کی نبوت وحکومت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت داؤد علیہ السلام سے پہلے بنی اسرائیل میں نبوت اور حکومت دوا لگ الگ خاندانوں چلی آرہی تھی، یہودا کے خاندان میں نبوت اور افرایم کے خاندان میں حکومت و سلطنت ہوتی تھی۔ حضرت داؤد علیہ السلام بنی اسرائیل کے وہ پہلے شخص ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ نے نبوت اور حکومت ایک ساتھ عطا کیا تھا، وہ خدا کے پیغمبر اور رسول ہونے کے ساتھ بنی اسرائیل کے حاکم و بادشاہ بھی تھے، انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کو از سر نو زندہ کیا اور اپنی قوم کو سیدھی راہ پر چلانے کی کوشش کرتے رہے، اس کے ساتھ ہی چالیس یا ستر سال تک بنی اسرائیل پر کامیاب حکومت کی۔ پہلے سات سال تک ان کا دار الحکومت ”ہبرون“ تھا۔ پھر یروشلم کو اپنا دار الحکومت بنایا۔ تھوڑی ہی مدت میں ان کی حکومت کا دائرہ شام، عراق، فلسطین اور شرق اردن کے علاوہ دیگر ممالک تک وسیع ہو گیا تھا۔ تاریخ اسرائیل میں ان کے زمانہ حکومت کو ملکی فتوحات اور حسن انتظام کے سلسلے میں مثالی سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے سو سال کی عمر میں اللہ کی عبادت کرتے ہوئے انتقال فرمایا اور شہر ”صیہون“ میں دفن ہوئے۔

انسانی عقل

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کو عقل عطا فرمائی، جس کی وجہ سے وہ بڑے بڑے کارنامے انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ اسی عقل کے ذریعہ بڑے بڑے سرکش و طاقت ور جانوروں کو بھی اپنے قبضہ میں کر لیتا ہے۔ اگر انسان کی عقل خراب ہو جائے، تو وہ سب کچھ بھول جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کو اپنی بھی خبر نہیں رہتی۔ مگر یہ اللہ ہی کی قدرت ہے کہ اس نے انسان کو عقل عطا فرما کر دنیا کی چیزوں سے فائدہ اٹھانے کا سلیقہ عطا فرمادیا۔

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو“۔ [سورۃ بنی اسرائیل: 23]

فائدہ: ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

سرمہ لگانے کا سنت طریقہ

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دائیں آنکھ میں دوسلائی پھر بائیں آنکھ میں دوسلائی لگاتے پھر (ایک سلائی دائیں اور بائیں) دونوں آنکھوں میں لگاتے۔ [شعب الایمان: 6158]

قرآن کریم کی تلاوت کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرآن کا پڑھنے والا قیامت کے روز آئے گا، چنانچہ قرآن شفا فرماتا ہے اور زیادہ گا کہ اسے پروردگار! اس کو جوڑا پہنادیجیے! پس اس کو عزت کا تاج پہنادیا جائے گا۔ پھر کہے گا: اے پروردگار! اور زیادہ پہنادیجیے۔ پس اس کو عزت کا جوڑا پہنادیا جائے گا۔ پھر کہے گا: اس سے خوش ہو جائے! پس اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جائے گا۔ پھر اس سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھتا جا اور (درجوں) پر چڑھتا جا اور ہر آیت کے بدلے ایک ایک نیکی بڑھتی جائے گی۔“

[ترمذی: 2915، عن ابی ہریرہؓ]

بیویوں کے درمیان انصاف نہ کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کے نکاح میں دو عورتیں ہوں اور وہ آدمی دونوں کے درمیان باری اور نان و نفقہ اور مال کی تقسیم میں انصاف نہ کرے، تو ایسا آدمی قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کی گردن میں طوق ہوگا اور اس کے بدن کا بایاں حصہ جھکا ہوا ہوگا اور اس کے حق میں جہنم کا فیصلہ ہوگا۔“

[المطالع العالیہ: 1646، عن ابی ہریرہؓ وابن عباسؓ]

دنیا کھول دی جائے گی

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عنقریب دنیا کی دولت تم پر کھول دی جائے گی، یہاں تک کہ تم اپنے گھروں کو اس طرح سنوارو گے جیسے کعبہ شریف کی نقش و نگاری کی جاتی ہے۔“

[طبرانی کبیر: 17730، عن ابی حذیفہؓ]

نیک اعمال کا بدلہ جنت ہے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہی وہ جنت ہے، جس کے تم اپنے نیک اعمال کے بدلے وارث بنا دیے گئے ہو اور تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے ہیں، جن میں سے تم کھاتے رہو گے۔“

[سورہ زخرف: 72-73]

بچھو کے زہر کا علاج

نمبر ۹: قرآن سے علاج

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کا گدرا سیسی جگہ سے ہوا جہاں ایک شخص کو بچھو نے ڈس لیا تھا، وہاں کے لوگوں میں سے ایک شخص نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے دم کرنے کی درخواست کی چنانچہ ایک صحابی تشریف لے گئے اور سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیا تو وہ اچھا ہو گیا۔

[بخاری: 5737]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم صبر اور نماز کے ذریعہ مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“

[سورہ بقرہ: 153]

صفر المظفر (۲۴)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت سلیمان عليه السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت سلیمان عليه السلام حضرت داؤد عليه السلام کے بیٹے ہیں۔ ان کا نسب یہود کے واسطے سے حضرت یعقوب عليه السلام تک پہنچتا ہے۔ قرآن کریم میں سولہ جگہ ان کا ذکر آیا ہے اور ان پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے عطا کردہ انعامات اور فضل و کرم کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان عليه السلام کو فطری طور پر ذہانت اور فیصلہ کرنے کی قوت و صلاحیت عطا فرمائی تھی، اسی وجہ سے حضرت داؤد عليه السلام نے اس ہونہار فرزند کو کم عمر ہونے کے باوجود حکومت کے بہت سارے کام سپرد کر دیے تھے۔ اور خاص طور پر مقدمات کے فیصلوں میں ان سے مشورہ کرتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد عليه السلام کے بعد حضرت سلیمان عليه السلام کو نبوت و حکومت دونوں عطا فرمائی۔

جنون (پاگل پن) کا اثر ختم ہونا

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عجیب چیز دیکھی، واقعہ یہ ہوا کہ میں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا سفر کے دوران ہم ایک جگہ ٹھہرے، اتنے میں ایک عورت اپنے بچے کو لے کر آئی جس کو پاگل پن کا اثر تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ کے دشمن! نکل جا، میں اللہ کا رسول ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتنا کہنا تھا کہ وہ بچہ ٹھیک ہو گیا۔

[تہذیبی دلائل النہو: 2270]

جان بوجھ کر نماز قضا کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص دو نمازوں کو بلا کسی عذر کے ایک وقت میں پڑھے، وہ کبیرہ گناہوں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر پہنچ گیا۔“

[مسند رک: 1020، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

قرض کی ادائیگی کے وقت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض ادا کرتے وقت یہ دعا پڑھی: ((بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ))

[نسائی: 4687، عن عبد اللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ تمہارے مال و اولاد میں برکت عطا فرمائے۔

مسجد سے دل لگانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں جگہ دے گا جس روز سوائے اس کے سایہ کے کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ان میں سے ایک وہ شخص بھی ہے جس کا دل مسجد میں لگا ہوا ہو۔“ [بخاری: 660، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

بُڑے کاموں کی سزا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی باتوں کا چرچا ہو، تو ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہوگا اور (ایسے فتنہ کرنے والوں کو) اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے تم نہیں جانتے۔“

[سورہ نور: 19]

شیطان کے دھوکے سے بچو

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے (کہ تم اس میں لگ کر آخرت کو بھول جاؤ) اور تم کو دھوکہ دینے والا (شیطان) اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے دھوکے میں ڈال دے (کہ تم اس کے دھوکے میں آ کر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے فکر ہو جاؤ اور یہ سمجھو لگو کہ عذاب نہ ہوگا)۔“

[سورہ لقمان: 33]

جنت کے پرندے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کسی جنتی کو پرندہ کا گوشت کھانے کی چاہت ہوگی، تو وہ پرندہ اس کے سامنے اس طرح حاضر ہوگا کہ وہ پکا ہوا ہوگا اور اس کے گلے بے ہونے ہوں گے۔“ [ترغیب و ترہیب: 5332، ابن ابی امامہ رضی اللہ عنہما]

مریض کا نفسیاتی (سائیکالوجی) علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ، تو اس کی موت کے بارے میں تسلی کی بات کہو، کیونکہ تمہاری یہ گفتگو اگرچہ اللہ کے فیصلے کو تو نہیں بدل سکتی ہے، مگر اس مریض کے دل کو سکون پہنچائے گی۔“

[ترمذی: 2087، ابن ابی سعید رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم اپنے بستر پر آنے کا (ارادہ) کرو، تو جس طرح نماز کے لیے وضو کرتے ہو اس طرح وضو کرو، پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جاؤ۔“

[بخاری: 247، ابن براہ بن عازب رضی اللہ عنہما]

۲۵) صرف المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت سلیمان علیہ السلام کی نبوت وحکومت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت داؤد علیہ السلام کا جب انتقال ہو گیا، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو نبوت اور حکومت دونوں عطا فرمائی۔ اس طرح وہ جہاں ایک طرف بنی اسرائیل کی دینی امور سے متعلق صحیح رہنمائی فرماتے، وہیں دوسری طرف وہ ان لوگوں کی اجتماعی و انفرادی زندگی اور ملکی انتظام کا فرض بھی انجام دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو بہت ساری خصوصیات سے نوازا تھا۔ وہ عام انسانوں کی گفتگو کی طرح تمام پرندوں کی بھی بولیاں خوب اچھی طرح سمجھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا تھا، اسی وجہ سے آدھے دن میں وہ ایک مہینے کا سفر مکمل کر لیتے تھے۔ جنات بھی ان کے تابع اور فرمانبردار تھے۔ جناتوں ہی کے ذریعے ”مسجد اقصیٰ“ اور اس کے علاوہ دیگر عالی شان عمارتیں اور پتھروں کو تراش کر بڑے بڑے حوض بنوائے اور سمندروں سے ہیرے جواہرات نکالنے کا کام بھی انہیں سے لیتے تھے۔ مسجد اقصیٰ کی تعمیر کے دوران حضرت سلیمان علیہ السلام کا ۳۵ سال کی عمر میں انتقال ہوا۔

اُونٹ کی خصوصیات

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیگر جانوروں کے مقابلہ میں اُونٹ کی پیدائش و بناوٹ پر غور کرنے کی دعوت دیتی ہے۔ ذرا غور کرو کہ وہ سخت گرمی کے موسم میں بغیر کچھ کھائے پیے آٹھ دن زندہ رہ سکتا ہے۔ اگر چہ اس کے اندر ایک دن میں پچاس کلو کھانے کی صلاحیت ہے، مگر وہ کلو گھاس دانے پر ایک مہینہ زندہ رہ سکتا ہے۔ اس طرح اپنے وزن سے ایک تہائی پانی پیٹ کی ٹنکی میں جمع کر کے مہینوں استعمال کر لیتا ہے۔ اس کے ہونٹ مضبوط بڑی طرح ہیں، جن سے وہ سخت کانٹے پلاسٹک وغیرہ کھا کر ہضم کر لیتا ہے۔ وہ ڈھائی کونٹل وزن لے کر چالیس کلو میٹر کا فاصلہ آرام سے طے کر لیتا ہے اور بغیر وزن کے تین سو کلو میٹر چلنے کی طاقت رکھتا ہے۔ صحرائی سفر کی مناسبت کی وجہ سے اُسے جنگلی جہاز کہا جاتا ہے۔ آخر اُونٹ کو یہ خصوصیات کس نے عطا فرمائی؟ یقیناً اللہ کی زبردست قدرت ہے۔

حج کن لوگوں پر فرض ہے

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے، جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں۔“

[سورۃ آل عمران: 97]

تیل لگانے کا مسنون طریقہ

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب تیل لگاتے، تو اسے بائیں ہاتھ میں رکھتے، دونوں

[کنز العمال: 18295]

بھوؤں پر لگاتے، پھر دونوں آنکھوں پر، پھر سر پر لگاتے۔

مسجد میں سیکھنا سکھانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص مسجد کی طرف جائے اور اس کا ارادہ صرف یہ ہو کہ کوئی اچھی بات (یعنی دین کی بات) سیکھے یا سکھائے اس کو حج کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔“ [طبرانی کبیر: 7346، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہما]

سود کا لین دین کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس قوم میں سود عام ہو جاتا ہے اس میں پاگل پن جیسی بیماری پھیل جاتی ہے اور جس قوم میں زنا جیسی بری چیز عام ہو جاتی ہے اس میں کثرت سے موت ہونے لگتی ہے اور ناپ تول میں کمی کرنا جس کی عادت بن جاتی ہے، اللہ تعالیٰ ان سے بارش روک دیتا ہے۔“ [الکباہر للذہبی: 22/1]

لوگوں کا دنیا کی فکر کرنا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آخر زمانے میں ایک قوم ایسی ہوگی جو مسجدوں میں حلقے لگا کر بیٹھے گی اور ان کے سامنے دنیا ہوگی (یعنی دنیا کا تذکرہ اور اسی کی فکر میں منہمک ہوں گے) تو تم ایسے لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھنا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگوں کی کوئی ضرورت نہیں۔“ [طبرانی کبیر: 10300، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہما]

فیصلے کا دن متعین ہے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک فیصلے کے دن (لوگوں) کا وقت ان سب کے لیے مقرر ہے، جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی، مگر ہاں، جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمادے۔“ [سورہ دخان: 40-42]

ایک حفاظتی تدبیر

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے منہ کے بل لیٹ کر کھانا کھانے سے منع فرمایا۔ [ابن ماجہ: 3370، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما] فائدہ: اس طرح کھانے سے معدے میں کھانا بڑی تکلیف سے پانچتا ہے اور ہضم ہونے میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب قرآن پڑھا جائے، تو اس کو پوری توجہ اور غور سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔“ [سورہ اعراف: 204]

صفر المظفر (۲۶)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

ملکہ سہا کو اسلام کی دعوت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے میں قوم سہا پر بلقیس نامی عورت حکومت کرتی تھی، ان کی قوم اور خود بھی کفر و شرک اور ستارہ پرستی میں مبتلا تھی، سورج کو پنا سب سے بڑا دیوتا سمجھتی تھی۔ قرآن کریم میں ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو اس صورت حال کی اطلاع ہد ہد پرندے نے دی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ہد ہد کے ذریعے ایک خط ملکہ کے پاس بھیجا، جس میں اس کو اور اس کی قوم کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔ جب یہ خط ملکہ سہا کو ملا، تو اس نے اپنے درباریوں سے مشورہ کیا۔ پھر چند لوگوں کو بہت سارے ہدیے اور تحفے دے کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے برحق ہونے کی آزمائش کے لیے ان کی خدمت میں بھیجا، جب بلقیس کے لوگ تحفے اور ہدیے لے کر پہنچے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا، تو آپ علیہ السلام نے واپس کر دیا، جب یہ لوگ واپس ہو گئے تو ملکہ کو اس کی اطلاع دیتے ہوئے کہا: حضرت سلیمان علیہ السلام کی حکومت صرف انسانوں پر ہی نہیں، بلکہ جنات اور پرندوں پر بھی ہے۔

ٹہنی کا تلوار بن جانا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

جنگ بدر کے دن حضرت سلمہ بن اسلم ﷺ کی تلوار ٹوٹ گئی، اور ان کے پاس اب کوئی ہتھیار نہیں بچا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو ایک ٹہنی دی اور فرمایا: جاؤ اس سے قتال کرتے رہو۔ چنانچہ وہ حضرت سلمہ ﷺ کے ہاتھ میں تلوار بن گئی۔ جب آپ کی شہادت ہوئی تو اس وقت بھی وہ آپ کے پاس تھی۔ [تہذیبی دلائل العہد: 967]

اولاد کو نماز کا حکم دینا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہاری اولاد جب سات برس کی ہو جائے تو نماز کی تاکید کرو اور جب وہ دس برس کے ہوں تو نماز چھوڑنے پر ان کو مارو۔“ [ابوداؤد: 494، عن سرہ ﷺ]

ہجرت کے وقت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

جب مجبوری کی وجہ سے کسی جگہ منتقل ہونا پڑے تو یہ دعا پڑھے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے وقت یہی دعا پڑھی تھی: ﴿ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴾ ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچائے اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لے جائے اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیتے جس کے ساتھ نصرت ہو۔ [سورہ بنی اسرائیل: 80]

لوگوں کو نفع پہنچانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے نزدیک تمام لوگوں میں سب سے زیادہ پیارا وہ شخص ہے، جو لوگوں کو زیادہ نفع پہنچائے۔“

[طبرانی کبیر: 13468، ابن ابی عمیر،]

کفر و نافرمانی کا وبال

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ ہی تو ایسا ہے جس نے تم کو زمین میں آباد کیا؛ لہذا جو شخص کفر کرے گا، اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور کافروں کا کفر، ان کے رب کے نزدیک ناراضگی ہی کو بڑھاتا ہے اور کافروں کے لیے ان کا کفر صرف نقصان بڑھانے ہی کا سبب ہوتا ہے۔“

[سورہ ناطر: 39]

دنیا چاہنے والوں کے لیے نقصان

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو، ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور دنیا کی کھیتی کا طالب ہو، (کہ ساری کوشش اسی پر خرچ کر دے) تو ہم اس کو دنیا میں سے کچھ دے دیں گے اور ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔“

[سورہ شوریٰ: 20]

زنجیر کی لمبائی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس جُمَّ جُمَّہ کنویں کے ارد گرد کسی پتھر کو آسمان سے زمین کی طرف چھوڑا جائے جس کی مسافت پانچ سو سال ہے تو وہ رات ہونے سے پہلے زمین پر پہنچ جائے گا اور اگر اس سے (جہنم کی) زنجیر کے ایک سرے سے چھوڑا جائے تو اس کی انتہا تک پہنچنے کے لیے چالیس سال تک لڑھکتا رہے گا۔“

[مسند احمد: 6817، ابن عبد اللہ بن عمر،]

گوشت کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا والوں اور جنتیوں کا سب سے عمدہ اور لذیذ کھانا گوشت ہے۔“

[ابن ماجہ: 3305، ابن ابی درداء،]

فائدہ: حضرت علیؓ نے فرمایا: گوشت کھاؤ، اس لیے کہ یہ بدن کے رنگ کو نکھارتا ہے، پیٹ کو بڑھنے سے روکتا ہے اور اخلاق و عادات کو سنوارتا ہے۔

[طب نبوی]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کے لیے جب آؤ، تو دوڑ بھاگ کر نہ آؤ، بسکون اور اطمینان کے ساتھ آؤ۔“

[نسائی: 862، ابن ابی ہریرہ،]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

۲۷) صرف المظفر

ملکہ سببا کا اسلام لانا

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

ملکہ سببا بقیس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی شان و شوکت کا حال سن کر ان کی خدمت میں حاضری کی تیاری شروع کر دی، ادھر اس کے آنے کی اطلاع وحی کے ذریعے حضرت سلیمان علیہ السلام کو مل گئی۔ انہوں نے ایک وزیر کے واسطے سے پلک جھپکتے ہی ملکہ کا تخت شاہی منگا لیا۔ اور اس کی تھوڑی سی شکل و صورت بدل دی۔ جب ملکہ دربار میں پہنچی، تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا: کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟ ملکہ نے کہا: گو بایہ وہی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک محل تعمیر کرا کر اس کے صحن میں ایک بڑا حوض بنوایا اور پانی سے بھر کر اس کے اوپر خوبصورت شیشہ کا فرش بچھایا تھا۔ دیکھنے والوں کو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ صحن میں پانی بہ رہا ہے، جب ملکہ سببا صحن میں پہنچی، تو پانی دیکھ کر اس میں داخل ہونے کے لیے پنڈلی سے کپڑا سمیٹا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا: اس کی ضرورت نہیں، کیونکہ پورا صحن خوبصورت شیشہ سے بنایا گیا ہے۔ ملکہ کی عقل پر یہ سخت چوٹ تھی۔ اب اس نے حقیقت حال کو سمجھا کہ یہ جو کچھ ہو رہا ہے، وہ صرف ہمیں یہ یقین دلانے کے لیے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کو ایسی بے مثال چیزیں عطا کرنے والی، سستی ایک ہے، جو پوری کائنات کا مالک ہے، پھر اپنے کفر و شرک پر شرمندہ ہوئی اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے دست مبارک پر ایمان لے آئی۔

ڈالسن مچھلی

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

سمندر کی مچھلیاں انسان سے ڈر کر بھاگ جاتی ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ڈالسن نامی ایک مچھلی ایسی بھی پیدا فرمائی، جو مچھلیوں اور غوطہ خوروں سے مانوس ہوتی ہے، ان کے ساتھ دوستانہ تعلق رکھتی ہے، شہکار جیسی خطرناک مچھلی سے حفاظت کرتی ہے، چھوٹی مچھلیوں کو مچھلیوں کے جال کی طرف دوڑا کر شکار کرائی ہے، پانی میں تربیت کرنے والوں کے ساتھ گیند کھیلتی ہے اور آدمی کے اشارے پر طرح طرح کے کرتب کرتی ہے، آخر ڈالسن کے اندر انسان کی محبت کس نے ڈالی۔ یقیناً یہ اللہ ہی کی قدرت کا کمال ہے۔

بے نمازی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص نماز نہیں پڑھتا ہے، اس کا اسلام میں کچھ بھی حصہ نہیں ہے۔ اور بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔“
[ترغیب و ترہیب: 771، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

مونچھ اور ناخن کاٹنے کا وقت

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز سے پہلے لب (مونچھ) تراشتے اور ناخن کاٹتے تھے۔
[طہرانی اوسط: 854]

اللہ کا ذکر کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ سے معلوم کیا گیا کہ بندوں میں سب سے افضل اور قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بہتر کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو مرد اور عورت کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے ہیں۔“

[ترمذی: 3376، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

مسلمان بھائی سے بول چال بند رکھنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی سے ایک سال بول چال بند رکھی، اس نے گویا اس کا خون بہا دیا۔“

[ابوداؤد: 4915، عن ابی خراش السنی رضی اللہ عنہ]

دنیادشمنی کا سبب

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب دنیا (کی دولت) کسی پر کھول دی جاتی ہے، تو اللہ تعالیٰ ان کے آپس میں قیامت تک دشمنی اور بغض ڈال دیتے ہیں اور میں اس سے ڈرتا ہوں۔ [مسند احمد: 94]

خلاصہ: جب کسی کے پاس خوب مال و دولت جمع ہو جاتا ہے، تو لوگ اس سے حسد کرنے لگتے ہیں، جس سے دشمنی پیدا ہوتی ہے۔

اہل جنت کی بات چیت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(جنت میں خدمت کے لیے) ان کے پاس ایسے لڑکے آتے جاتے رہیں گے، جو ان کی خدمت کے لیے خاص ہوں گے (اور حسن و جمال میں ایسے ہوں گے) گویا وہ حفاظت سے رکھے ہوئے موتی ہیں۔“

[سورہ طور: 24]

صحت اور بیماری کا راز

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”معدہ بدن کا حوض ہے اور جسم کی ساری رگیں اسی معدے سے سیراب ہوتی ہیں، لہذا جب معدہ صحیح ہوتا ہے، تو رگیں پورے جسم میں صحت کو منتقل کرتی ہیں اور جب معدہ خراب ہوتا ہے تو رگیں بیماری کو منتقل کرتی ہیں۔“

[طبرانی اوسطاً: 4494، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو، تو عدل و انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتا ہے یقیناً جانو بہت ہی اچھی ہے۔“

[سورہ نساء: 58]

صفر المظفر (۲۸)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت یونس علیہ السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت یونس علیہ السلام کے برگزیدہ نبی اور انبیاء بنی اسرائیل میں سے ہیں۔ آپ علیہ السلام کی پیدائش عراق کے مشہور شہر ”نینوی“ میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو اسی شہر کی ہدایت کے لیے نبی بنایا تھا، یہ قوم کفر و شرک میں مبتلا ہو گئی تھی۔ آپ انہیں ایک عرصہ تک ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دیتے رہے، مگر انہوں نے آپ کی دعوت کو قبول نہ کیا اور کفر و شرک پر جتنے رہے اور آپ کا مذاق اڑایا۔ جب عام طور پر ایسا ہونے لگا، تو حضرت یونس علیہ السلام ان کے لیے عذاب الہی کی بدعا کر کے وہاں سے روانہ ہو گئے۔ آپ کے بستی سے روانہ ہوجانے کے بعد قوم پر عذاب الہی کے آثار دکھائی دینے لگے۔ قوم کو یقین ہو گیا کہ حضرت یونس علیہ السلام اللہ کے سچے نبی تھے۔ لہذا قوم کے تمام لوگ اور ان کے سردار بستی سے باہر ایک میدان میں جمع ہو کر خوب روئے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور شرک سے توبہ کی، اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اور انہیں عذاب سے بچالیا۔

تھوڑے سے پانی میں برکت

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ایک سفر میں آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ دوران سفر آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: اے میرے بھائی! تمہارے پاس کچھ پانی ہے؟ میں نے عرض کیا: ہاں! مشکیزے میں ہے، مگر تھوڑا سا ہے، وہ آپ کو کافی نہ ہوگا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کسی برتن میں نکال کر میرے پاس لے آؤ! چنانچہ مجھ میں گیا اور ایک برتن میں نکال کر لے آیا۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک اس میں رکھا، میں دیکھ رہا تھا کہ آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی کے چشمے نوارے کی طرح چھوٹنے لگا اور پھر سب نے اس سے وضو کیا۔

[طبرانی کبیر: 5147، عن زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ]

سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے اول جس چیز کا بندہ سے قیامت میں حساب ہوگا، وہ نماز ہے اگر وہ ٹھیک اتری تو اس کے سارے اعمال ٹھیک اتریں گے اور اگر وہ خراب نکلی، تو اس کے سارے اعمال خراب نکلیں گے۔“

[طبرانی فی الاوسط: 1929، عن انس رضی اللہ عنہ]

گناہوں سے توبہ کرنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ)) ترجمہ: اے اللہ! میرے جانے، آنجانے گناہوں کو معاف فرما۔

[مسلم: 6901]

صفر المظفر (۲۹)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت یونس علیہ السلام اپنی قوم سے ناراض ہو کر بہستی سے روانہ ہو گئے اور دریائے فرات کے کنارے پہنچ کر ایک کشتی پر سوار ہو گئے۔ راستہ میں کشتی طوفانی موجوں میں گھر گئی اور کشتی کے ڈوب جانے کے آثار دکھائی دینے لگے، تو کشتی والوں نے اپنے عقیدے کے مطابق ایک شخص کو دریا میں ڈالنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے لیے قرعہ نکالا گیا، تو حضرت یونس علیہ السلام کا نام نکلا، اس طرح تین مرتبہ قرعہ ڈالا گیا اور تینوں مرتبہ حضرت یونس علیہ السلام کا ہی نام نکلا۔ تو ان کو سمندر میں ڈال دیا گیا، اسی وقت ایک بڑی مچھلی نے ان کو نگل لیا، پھر ان کو احساس ہوا کہ اللہ کے حکم کا انتظار کیے بغیر ان کا بہستی سے نکل جانا مناسب نہ تھا۔ لہذا انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں ہی تو یہ واستغفار شروع کر دی اور کہنے لگے: ”پروردگار! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بیشک میں نے ہی اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔“ اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس علیہ السلام کی توبہ قبول کی اور مچھلی نے ان کو دریا کے کنارے اُگل دیا۔ جب وہ صحت یاب ہو گئے، تو پھر بحکم خداوندی اپنی قوم کے پاس گئے۔ قوم ان کو دیکھ کر بہت خوش ہوئی اور ان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔

سورج کی منزل

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

سورج اللہ ہی کے حکم سے نکلتا ہے اور ڈوبتا ہے، وہ اپنے مقررہ مدار سے ذرہ برابر بھی نہیں ہٹتا۔ اگر یہ منزل سے ذرا اوپر ہو جائے، تو سردی کی وجہ سے پوری دنیا پر برف جم جائے اور اگر تھوڑا سا نیچے آجائے تو اس کی گرمی سے پوری دنیا فنا ہو جائے۔ مگر یہ اللہ ہی کی قدرت ہے کہ اس نے سورج کو اپنی منزل پر مقرر کر کے دنیا کو سردی اور گرمی کی ہلاکت سے محفوظ کر دیا۔

بیوی کو اس کا مہر دینا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم لوگ اپنی بیویوں کو ان کا مہر خوش دلی سے دے دیا کرو، البتہ اگر وہ اپنے مہر میں سے کچھ چھوڑ دیں، تو اسے لذیذ اور خوش گوار سمجھ کر کھاؤ۔“ [سورہ نساء: 4]

مجلس میں عطر لگا کر جانا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو پسند نہیں فرماتے تھے کہ اصحاب کی مجلس میں عطر لگائے بغیر تشریف لے جائیں۔ [اخلاق النبی لابی اسحاق: 222]

اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس آدمی سے بہتر کسی نے نہیں کھایا، جس نے اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھایا۔“

[بخاری: 2072، ابن المقدام بن معدیکرب ﷺ]

بلا ضرورت طلاق دینا اور مزدوری نہ دینا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی کسی عورت سے شادی کرے اور پھر جب اس کی ضرورت پوری ہو جائے، تو اس کو طلاق دیدے اور مہر بھی نہ دے۔ اسی طرح یہ بھی سب سے بڑا گناہ ہے کہ کوئی آدمی کسی سے کام لیوے اور اس کو اس کی اجرت نہ دے۔“

[متدرک حاکم: 2743، ابن عمر ﷺ]

دنیا کی حرص و لالچ

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت قریب آچکی ہے اور لوگ دنیا میں حرص و لالچ میں بڑھتے ہی جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔“

[متدرک: 7917، ابن مسعود ﷺ]

جنتیوں کو خوشخبری

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(جنتی کو) جنت میں ذرا بھی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔“

[سورہ حجر: 48]

رات کے کھانے کا فائدہ

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رات کا کھانا مت چھوڑو، چاہے ایک مٹھی کھجور ہی کیوں نہ ہو، اس لیے کہ رات کا کھانا چھوڑنا بوڑھا پالاتا ہے۔“

[ابن ماجہ: 3355، ابن جابر بن عبد اللہ ﷺ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب قرآن پڑھا جائے، تو اس کو پوری توجہ اور غور سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔“

[سورہ اعراف: 204]

۳۰ صفر المظفر

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت عزیر رضی اللہ عنہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت عزیر رضی اللہ عنہ بنی اسرائیل کے نبی اور حضرت ہارون رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ توبہ میں ان کا تذکرہ کیا ہے۔ وہ تورات کے حافظ اور بڑے عالم تھے، جب نجات نصیر بادشاہ نے بنی اسرائیل کو شکست دے کر فلسطین اور بیت المقدس بالکل تباہ کر دیا اور ان کو غلام بنا کر بائبل لے گیا اور تورات کے تمام نسخوں کو جلا کر رکھ کر دیا اور وہ تورات جیسی عظیم آسمانی کتاب سے محروم ہو گئے، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیر رضی اللہ عنہ کو دوبارہ بیت المقدس آباد کرنے کا حکم دیا، انہوں نے اس کی ویرانی کو دیکھ کر حیرت کا اظہار کیا، تو اللہ تعالیٰ نے سوسال تک ان پر نیند طاری کر دی۔ جب سوسال سونے کے بعد بیدار ہو کر دیکھا کہ بیت المقدس آباد ہو چکا ہے، تو حضرت عزیر رضی اللہ عنہ نے پوری تورات سنائی، اور اسے آخر تک لکھایا، اس عظیم کارنامے کی وجہ سے یہودی انہیں عقیدت میں خدا کا بیٹا کہنے لگے اور آج بھی فلسطین میں یہود کا ایک فرقہ حضرت عزیر رضی اللہ عنہ کو خدا کا بیٹا کہتا ہے اور ان کا مجسمہ بنا کر اس کی عبادت کرتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ان کے اس غلط عقیدے کی اصلاح فرمائی، کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے سچے رسول ہیں، فلسطین کے دوبارہ آباد ہونے کے بعد پچاس سال تک لوگوں کی اصلاح کرتے ہوئے تقریباً ۴۸۵ سال قبل مسیح عراق کے گاؤں "سائر آباد" میں انتقال فرمایا۔

حضرت خضیب رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

غزوہ بدر کے موقع پر حضرت خضیب رضی اللہ عنہ کا کندھا زخمی ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا مبارک تھوک اس پر لگایا، تو بازو اپنی جگہ پر جڑ کر ٹھیک ہو گیا۔
[بیہقی دلائل النبوة: 964]

سجدہ سہو کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کو (نماز میں) بھول چوک ہو جائے، تو سجدہ سہو کر لے۔"
[مسلم: 1283]۔۔۔۔۔ خلاصہ: اگر نماز میں کوئی واجب بھول سے چھوٹ جائے یا واجبات اور فرائض میں سے کسی کو ادا کرنے میں دیر ہو جائے، تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے؛ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

مؤمن کے حق میں دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے: ((اللَّهُمَّ فَإِنَّمَا مَوْمِنٌ مَسْبِتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) ترجمہ: اے اللہ! اگر کسی مؤمن کو میں نے بُرا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس کہنے کے بدلے میں اسے اپنا قرب نصیب فرما۔
[بخاری: 6361، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

برکت والا نکاح

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے زیادہ برکت والا نکاح وہ ہے، جس میں کم سے کم خرچ ہو۔“

[شعب الایمان: 6295، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

رسول کے حکم کو منہ ماننا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ رسول اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ان کو اس سے ڈرنا چاہیے کہ کوئی آفت ان پر آ پڑے یا ان پر کوئی دردناک عذاب آجائے۔“

[سورہ نور: 63]

آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیوی زندگی (میں استعمال کی) چیزیں ہیں اور جو کچھ (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔

[سورہ بقرہ: 36]

داڑھ اور چمڑے کی موٹائی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(جہنم میں) کافر کی ایک داڑھ یا ایک دانت (پہاڑ) کے برابر ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی تین دن چلنے کے (سفر) کے برابر ہوگی۔“

[مسلم: 7185، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نشہ آور چیزوں سے احتیاط

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر نشہ والی اور عقل میں خرابی پیدا کرنے والی چیزوں سے روکا ہے۔

[ابوداؤد: 3686]

فائدہ: اطباء لکھتے ہیں کہ نشہ والی چیزوں کے نقصان دہ اثرات سب سے زیادہ دماغ پر ظاہر ہوتے ہیں؛ لہذا اس سے بچنے کی سخت ضرورت ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنازہ کو جلدی لے جاؤ، اگر مردہ نیک ہے، تو اس کو خیر کی طرف جلدی پہنچاؤ اور اگر وہ بد ہے، تو اس کو جلدی اپنی گردن سے اتار پھینکو۔“

[بخاری: 1315، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]



www.KitaboSunnat.com

① ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت زکریاؑ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت زکریاؑ اللہ تعالیٰ کے منتخب کردہ نبی اور بنی اسرائیل کے ہادی و رہنما تھے۔ انہوں نے حضرت عیسیٰؑ کا زمانہ پایا تھا۔ تمام انبیاء کرام کا دستور ہے کہ وہ اپنے ہاتھ کی کمائی سے گذر بسر کیا کرتے تھے۔ حضرت زکریاؑ نے بھی اپنے گذارے کے لیے نجاری (سٹاری، بڑھی) کا پیشہ اختیار کر رکھا تھا۔ انہوں نے ہی حضرت عیسیٰؑ کی والدہ محترمہ حضرت مریم علیہا السلام کی کفالت و تربیت فرمائی تھی۔ حضرت زکریاؑ بوڑھے ہو گئے تھے، لیکن انہیں کوئی اولاد نہیں تھی اور ان کے خاندان میں کوئی شخص ان کے بعد بنی اسرائیل کی رشد و ہدایت کی خدمت انجام دینے والا نہیں تھا؛ اس لیے انہیں ہمیشہ یہ فکر رہتی تھی کہ میرے بعد یہ کام کون کرے گا؟ ایک مرتبہ حضرت مریم علیہا السلام کے پاس بے موسم کے پھل دیکھ کر پوچھا کہ مریم! یہ کہاں سے آئے؟ تو انہوں نے کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ حضرت زکریاؑ نے کہا کہ جو خدا بے موسم کے پھل دینے پر قادر ہے، تو وہ بڑھاپے میں اولاد بھی دے سکتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے ایک نیک صالح اولاد مانگی، اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی اور بڑی عمر میں حضرت یحییٰؑ جیسا بیٹا عطا فرمایا۔

توس قزح (Rainbow)

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

بارش کے موسم میں جب ہلکی دھوپ میں بارش ہوتی ہے، تو آسمان پر ایک جانب سے دوسری جانب سات رنگوں والی توس قزح (کمان) ظاہر ہوتی ہے۔ کمان کے یہ مختلف رنگ آسمان کے حسن و خوبصورتی میں اضافہ کر دیتے ہیں، جس کو دیکھ کر انسان سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ آخر آسمان کی اس بلندی پر کس پینٹنگ کے بغیر چند منٹوں میں اتنی بڑی خوبصورت اور حسین توس کس نے بنائی۔ بے شک یہ اللہ ہی کی ذات ہے جو اپنی مرضی کے مطابق اپنی قدرت کا اظہار فرماتی ہے۔

عصر کی نماز کی فضیلت

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ”یہ نماز تم سے پہلے والے لوگوں پر بھی فرض کی گئی تھی، مگر انہوں نے اس کو ضائع کر دیا، لہذا سنو! جو اس کو پابندی سے پڑھتا رہے گا اس کو دوہرا ثواب ملے گا۔“

[مسلم: 1927، عن ابی بصیرہ الغفاریؓ]

مہمان کا اچھے الفاظ سے استقبال کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں قبیلہ بنو عبدالمطلب کے لوگ آئے،

[بخاری: 53]

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرحبا (یعنی آپ کا آنا مبارک ہو)۔

فائدہ: جب کوئی مہمان آئے، تو ”خوش آمدید، مرحبا“ یا اس طرح کے الفاظ کہنا سنت ہے۔

پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے نزدیک بہترین ساتھی وہ ہے، جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہو اور اللہ کے

[ترمذی: 1944، ابن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما]

ز نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے، جو اپنے پڑوسی کے حق میں اچھا ہو۔“

رسول کی نافرمانی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے سب امتی جنت میں جائیں گے مگر جس نے انکار کر دیا (وہ جنت میں داخل

نہ ہوگا)۔“ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! انکار کون کرے گا؟ فرمایا: ”جس نے میری اطاعت کی جنت میں داخل ہو گیا اور جس نے میری نافرمانی کی، تو اس نے انکار کیا۔“

[بخاری: 7280، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

مال کے متعلق فرشتوں کا اعلان

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر روز جب اللہ کے بندے صبح کو اٹھتے ہیں، دو فرشتے نازل ہوتے ہیں، ان میں سے

ایک کہتا ہے: اے اللہ! (مجھے کاموں میں) خرچ کرنے والے کو مزید عطا فرما اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! مال کو (مجھے کاموں میں خرچ کرنے کے بجائے) روک کر رکھنے والے کا مال ضائع فرما۔“

[بخاری: 1442، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

قیامت کے دن اعمال کا بدلہ ملے گا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص قیامت کے دن نیکی لے کر حاضر ہوگا، تو اس کو اس نیکی سے بہتر بدلہ ملے

گا اور جو شخص بدی لے کر حاضر ہوگا، تو ایسے بُرے اعمال والوں کو صرف ان کے کاموں کی سزا دی جائے گی۔“

[سورہ بقرہ: 84]

ہر مرض کا علاج موجود ہے

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں موجود تھا کہ کچھ دیہات کے رہنے والے

آئے اور آپ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم دوا کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! ضرور

دوا کیا کرو: اس لیے کہ کوئی بیماری ایسی نہیں ہے جس کی دوا اللہ نے نہ پیدا کی ہو، سوائے ایک بیماری کے۔ اور وہ

[مسند امام احمد: 17986]

بڑھا پا ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، رشتہ داروں،

قیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرو، لوگوں سے خوش اخلاقی سے بات کرو، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔“

[سورہ بقرہ: 83]

۲) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت یحییٰ علیہ السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام کے فرزند اور اللہ تعالیٰ کے نبی تھے، وہ نیک لوگوں کے سردار اور زہد و تقویٰ میں بے مثال تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بچپن سے ہی علم و حکمت سے نوازا تھا۔ انہوں نے شادی نہیں کی تھی، مگر اس کے باوجود ان کے دل میں گناہ کا خیال بھی پیدا نہیں ہوا، وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے بہت رویا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اور ان کی قوم کو صرف اپنی عبادت و پرستش، نماز و روزہ کی پابندی اور صدقہ خیرات کرنے اور کثرت سے ذکر کرنے کا حکم دیا تھا۔ چنانچہ انہوں نے اپنی قوم کو بیت المقدس میں جمع کر کے اللہ کے اس پیغام کو سنایا۔ ان کی زندگی کا اہم کام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کی بشارت دینا اور رشد و ہدایت کے لیے راہ ہموار کرنا تھا، جب انہوں نے دعوت و تبلیغ کا کام شروع کیا اور اپنے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کی خوشخبری سنائی، تو ان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت یہودی قوم کو برداشت نہ ہو سکی اور حجت بازی کر کے اس عظیم پیغمبر کو شہید کر ڈالا اور اپنے ہی ہاتھوں اپنی دنیا و آخرت کو برباد کر لیا۔

تھوڑی سی کھجور میں برکت

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی بہن بیان کرتی ہیں کہ خندق کی کھدائی کے موقع پر میری والدہ عمرہ بنت رواحہ نے مجھے بلایا اور میرے دامن میں ایک لب (دونوں ہتھیلی) بھر کر کھجور دی اور فرمایا: یہ اپنے والد اور اپنے ماموں عبد اللہ بن رواحہ کو دے آؤ! چنانچہ میں چلی، وہاں پہنچ کر اپنے والد اور ماموں کو تلاش کرنے لگی، اتنے میں رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھ لیا تو فرمایا: اے بیٹی! ادھر آؤ۔ میں آپ ﷺ کے پاس پہنچی، تو آپ ﷺ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: یہ تھوڑی سی کھجور ہے، میری والدہ نے میرے والد اور میرے ماموں کے واسطے بھیجی ہے، تو حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لاؤ میں نے ساری کھجور حضور ﷺ کی ہتھیلی مبارک میں رکھ دی اور پھر ایک کپڑا بچھوا کر اس پر بکھیر دی اور ایک آدی کو فرمایا کہ آواز لگاؤ! چنانچہ اس آواز پر سب لوگ جمع ہو گئے اور کھانا شروع کیا اور کھجور بڑھتی گئی حتیٰ کہ سب لوگوں نے پیٹ بھر کر کھائی پھر بھی اتنی زیادہ بچ گئی کہ کپڑے پر سے کھجور زمین پر گر رہی تھیں۔ [دلائل اللہ و ملا صنفانی: 415]

حج کی فرضیت

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، لہذا اس کو ادا کرو۔“ [مسلم: 3257، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

غموں سے نجات کے لیے دعا پڑھنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی رنج و غم پیش آتا، تو آپ ﷺ یہ دعا فرماتے: ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ

انسٹیٹیوٹ)) ترجمہ: اے وہ ذات! جو زندہ و جاوید ہے اور (تمام چیزوں کا) تھانے والا ہے! میں تیری رحمت کی امید کے ساتھ تجھ ہی سے فریاد کرتا ہوں۔

[ترمذی: 3524، من انس ﷺ]

تہجد پڑھنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

جب کوئی آدمی رات کو اٹھ کر اپنی بیوی کو بیدار کرتا ہے اور اگر اس پر نیند کا غلبہ ہو، تو اس کے چہرے پر پانی چھڑک کر اٹھاتا ہے اور پھر دونوں اپنے گھر میں کھڑے ہو کر رات کا کچھ حصہ اللہ کی یاد میں گزارتے ہیں تو ان دونوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

[طبرانی کبیر: 3370، من ابی مالک ﷺ]

زمین میں فساد پھیلانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بلاشبہ وہ لوگ جو اللہ سے پکا عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور ان رشتے ناظروں کو بھی توڑ ڈالتے ہیں جن کو اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں، تو ایسے لوگ بڑے خسارے والے ہیں۔“

[سورہ بقرہ: 27]

دنیا مانگنے والا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں، جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو (جو کچھ دینا ہو) دنیا میں ہی دے دیجیے (تو ان کو جو کچھ ملنا ہوگا وہ دنیا ہی میں مل جائے گا) اور ایسے شخص کو آخرت میں کچھ نہ ملے گا۔“

[سورہ بقرہ: 200]

جنتی کا تاج

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اہل جنت کے سر پر ایسے تاج ہوں گے، جن کا ادنیٰ سے ادنیٰ موتی بھی مشرق و مغرب کے درمیان کی چیزوں کو روشن کر دے گا۔“

[ترمذی: 2562، من ابی سعید الخدری ﷺ]

* کلونجی (شوینز) میں ہر بیماری سے شفا

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اس کلونجی (منگر یلا) کو استعمال کرو؛ کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا موجود ہے۔“

[بخاری: 5687، من عائشہ رضی اللہ عنہا]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم کو کسی بھائی سے محبت ہو جائے، تو اس سے اس کا، اس کے باپ اور اس کے دادا کا نام معلوم کر لو اور اس کے قبیلہ اور گھر کا پتہ معلوم کر لو پھر جب وہ بیمار ہو، تو اس کی عیادت کرو اور ضرورت کے موقع پر اس کی مدد کرو۔“

[آداب الصحیۃ لابن عبدالرحمن السلی: 34، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]

(۳) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت مریم علیہا السلام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت مریم بنت عمران بنی اسرائیل کے ایک شریف گھرانے میں پیدا ہوئیں، قرآن میں بارہ جگہ ان کا نام آیا ہے اور ان کے نام سے ایک مکمل سورہ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے، ان کے والد حضرت عمران بیت المقدس کے امام تھے۔ حضرت مریم علیہا السلام بچپن ہی سے بڑی نیک سیرت اور پاک دامنی میں بے مثال تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس وقت کی تمام عورتوں پر انہیں فضیلت عطا فرمائی تھی، پیدائش کے بعد ان کی والدہ نے اپنی منت کے مطابق ان کے خالو حضرت زکریا علیہ السلام کی کفالت میں بیت المقدس کی عبادت کے لیے وقف کر دیا اور اونچی جگہ پر ایک کمرہ ان کی عبادت کے لیے خاص کر دیا۔ وہ ہر وقت عبادت اور ذکر الہی میں مصروف رہیں، اللہ تعالیٰ نے نبی طور پر بغیر موسم کے عمدہ پھلوں کے ذریعہ ان کی نشوونما اور پرورش فرمائی۔ جب حضرت مریم علیہا السلام بڑی ہو گئیں، تو اللہ تعالیٰ نے فرشتے کے ذریعہ بشارت دی کہ تمہیں ایک بیٹا عطا کیا جائے گا، جس کا نام ”عیسیٰ“ ہوگا جو وہ دنیا و آخرت میں بلند مرتبے والا ہوگا اور بچپن ہی میں لوگوں سے بات کر کے آپ کی پاک دامنی کی شہادت دے گا۔

جسم میں گردے کی اہمیت (Kidney)

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

انسان کے خون میں ہر لمحہ زہریلے مادے (Toxin) کی مقدار بڑھتی رہتی ہے۔ گردے ان زہریلے مادوں کو پیشاب کے ذریعہ خارج کر کے بدن کو صاف خون سپلائی کرتے رہتے ہیں، اس طرح گردے جو نہیں گھٹنے میں کئی لیٹر خون سے زہریلا مادہ نکال کر پورے جسم کی حفاظت کرتے رہتے ہیں، خدا نخواستہ اگر یہ گردے کام کرنا بند کریں، تو بھاری دولت خرچ کر کے بڑی بڑی مشینوں کے ذریعہ خون صاف کر کے وہ فائدہ حاصل نہیں ہوتا، جو گردوں کے قدرتی عمل سے ہوتا ہے۔ گردوں کے ذریعہ خون سے زہریلے مادوں کو خارج کر کے جسم انسانی کی حفاظت کرنا اللہ کی کتنی بڑی قدرت ہے۔

بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اسلام میں اس شخص کا کچھ بھی حصہ نہیں جو نماز نہ پڑھتا ہو اور وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔“

[ترغیب و ترہیب: 771، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دروازے پر سلام کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے گھر کے دروازے پر آتے، تو بالکل سامنے کھڑے نہ ہوتے، بلکہ دائیں طرف یا بائیں طرف تشریف فرما ہوتے اور ”السلام علیکم“ فرماتے۔

[ابوداؤد: 5186، عن عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ]

اللہ کا ذکر کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص صبح کو سو مرتبہ اور شام کو سو مرتبہ ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ﴾ پڑھے، اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی، خواہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں۔“

[مسندک حاکم: 1906، عن ابی ہریرہؓ]

مہر ادا نہ کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس آدمی نے کسی عورت سے مہر کے بدلے نکاح کیا اور اس کا مہر ادا کرنے کا ارادہ نہ ہو، تو وہ زانی کے حکم میں ہے اور جس آدمی نے کسی سے قرض لیا پھر اس کا قرض ادا کرنے کی نیت نہ ہو، تو وہ چور کے حکم میں ہے۔“

[ترغیب: 2602، عن ابی ہریرہؓ]

مال کی چاہت

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں (لوگوں کو اپنے) مال کی زکوٰۃ دینا بہت بھاری گزروں گا۔“

[بخاری: 13708، عن عدی بن حاتمؓ]

متقی اور پرہیزگاروں کا انعام

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ پرہیزگاری اور تقویٰ کے پابند تھے، اللہ تعالیٰ ان کو کامیابی کے ساتھ جہنم سے بچالے گا، نہ ان کو کسی طرح کی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے۔“

[سورہ زمر: 61]

مسواک کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسواک منہ کی صفائی اور خدا کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔“ [نسائی: 5، عن عائشہؓ]

فائدہ: علامہ ابن قیمؒ مسواک کے فوائد میں لکھتے ہیں: یہ دانتوں میں چمک پیدا کرتی ہے، مسوڑھوں میں مضبوطی اور منہ کی بدبو ختم کرتی ہے، جس سے دماغ پاک و صاف ہو جاتا ہے، یہ بلغم کو کاٹتی ہے، نگاہ کو تیز اور آواز صاف کرتی ہے، اور بھی اس کے بہت سے فوائد ہیں۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اگر کسی بات پر تم میں اختلاف ہو جائے، تو اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو، اگر تم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو، یہ طریقہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اچھا بھی ہے۔“

[سورہ نساء: 59]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(۴) ربیع الاول

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ناموں کا ذکر مختلف اعتبار سے ۵۹ مرتبہ کیا ہے۔ ان کی پیدائش اللہ تعالیٰ کی قدرت کی ایک بہت بڑی نشانی ہے۔ ایک دن حضرت مریم علیہا السلام کسی ضرورت کی وجہ سے بیت المقدس کی مشرقی جانب گئی ہوئی تھیں کہ اچانک ایک فرشتہ نے یہ خوشخبری دی، کہ اللہ تعالیٰ تم کو ایک بیٹا عطا فرمائے گا، جس کا نام عیسیٰ بن مریم ہوگا۔ حضرت مریم علیہا السلام نے کہا: میری تو شادی بھی نہیں ہوئی، بڑا کیسے ہوگا؟ فرشتہ نے کہا: اللہ کا فیصلہ ایسا ہی ہے اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔ پھر ایسا ہی ہوا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حکم سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ جب لوگوں نے دیکھا تو بہت تعجب کیا اور کہا: مریم! تم نے یہ کتنا بڑا گناہ کیا ہے؟ حضرت مریم علیہا السلام نے کوئی جواب نہیں دیا، بلکہ بچہ کی طرف اشارہ کر دیا اور بچہ بول پڑا: ”میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے، میں جہاں کہیں بھی رہوں خدا نے مجھے بابرکت بنایا ہے۔ اور آخری دم تک اللہ نے مجھے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور اپنی ماں کا فرمانبردار بنایا ہے۔ میری پیدائش، میری وفات اور پھر دوبارہ زندہ ہونا، میرے لیے خیر و برکت اور سلامتی کا ذریعہ ہے۔“۔ بچے کی ایسی باتیں سن کر قوم حیران رہ گئی اور حضرت مریم علیہا السلام سے ان کی بدگمانی عقیدت میں بدل گئی۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

غزوہ موتہ میں شہیدوں کے متعلق خبر دینا

ملک شام میں موتہ نامی ایک مقام پر جنگ ہو رہی تھی، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (مدینہ میں رہتے ہوئے) یکے بعد دیگرے تین صحابی رضی اللہ عنہم کے موتہ میں شہید ہونے کی خبر دی، جب کہ وہاں سے ابھی تک کوئی خبر نہیں آئی تھی؛ اور پھر فرمایا: اُن کے بعد جھنڈا، اللہ کی تلوار نے اٹھایا اور اللہ نے اُن کے ہاتھوں مسلمانوں کو دشمنوں پر فتح نصیب فرمائی۔

[بخاری: 4262]

فائدہ: اللہ کی تلوار سے مراد حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ہیں، اُن کو یہ لقب آپ ﷺ نے دیا تھا۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں تمہارے لیے چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا۔“

[سورہ نساء: 12]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

مصیبت سے نجات کی دعا

جب کوئی مصیبت یا آزمائش میں پڑ جائے تو اس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے: ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ﴾

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱﴾ ترجمہ: (الہی) آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ (تمام عیبوں) سے پاک ہیں، بے شک میں ہی تصور وار ہوں۔
[سورہ انبیاء: 87]

ملاقات کے وقت سلام و مصافحہ کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے ہیں (یعنی مصافحہ کے وقت ((يُغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَ لَكُمْ)) اور مزاج پر سی کے وقت ((الْحَمْدُ لِلَّهِ)) کہتے ہیں) تو ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔“
[البواد: 5211، ابن براء، ابن عباس رضی اللہ عنہما]

قرآن کو چھپانا اور بدلنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے احکام کو چھپا کر دنیاوی مال و دولت حاصل کرتے ہیں، وہ لوگ اپنے پٹوں میں آگ بھڑھے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کو دردناک عذاب ہوگا۔“
[سورہ بقرہ: 174]

دنیا کی چیزیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیاوی زندگی برتنے کا سامان ہے اور جو کچھ (اجرو ثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے، جو صرف مومنین اور اپنے رب پر بھروسہ رکھنے والوں کے لیے ہے۔“
[سورہ شوریٰ: 36]

دوزخ کی گہرائی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک پتھر کو جہنم کے کنارے سے پھینکا گیا، وہ ستر سال تک اس میں گرتا رہا، مگر اس کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکا۔“
[مسلم: 7435، ابن قتیبہ بن خردازن رضی اللہ عنہما]

بڑی بیماریوں سے حفاظت

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد کو چائے گا، تو اسے کوئی بڑی بیماری نہیں ہو گی۔“
[ابن ماجہ: 3450، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور ((الْحَمْدُ لِلَّهِ)) کہے، تو تم اس کے لیے ((يُؤْتِيكُمْ اللَّهُ)) کہو اور اگر وہ ((الْحَمْدُ لِلَّهِ)) نہ کہے، تو تم ((يُؤْتِيكُمْ اللَّهُ)) نہ کہو۔“
[مسلم: 7488، ابن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہما]

(۵) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

اگرچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی گواہی سے بنی اسرائیل کے سامنے حضرت مریم علیہا السلام کی پاک دامنی ظاہر ہو گئی اور ان کی بدگمانی دور ہو گئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تربیت و پرورش ماں کی شفقت میں ہوتی رہی، مگر پھر بھی قوم کے شریر لوگوں کی طرف سے ان کی پیدائش پر بدگمانی اور حضرت زکریا علیہ السلام کی مظلومانہ شہادت کو حضرت مریم علیہا السلام دیکھ چکی تھیں۔ اس لیے وہ قوم اور ’مبیرؤذ‘ بادشاہ کے ڈر سے اپنے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو لے کر اپنے رشتہ داروں کے یہاں مصر چلی گئیں، اور بارہ سال وہاں رہنے کے بعد پھر ان کو لے کر بیت المقدس واپس آ گئیں، اس طرح جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر تیس سال ہو گئی، تو اللہ تعالیٰ نے قوم کی ہدایت و اصلاح کے لیے نبوت عطا فرما کر آسمانی کتاب ’انجیل‘ نازل فرمائی۔ انہوں نے کفر و شرک کے خلاف اپنی دعوت و توحید کا آغاز کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شکل و صورت کے بارے میں حضور ﷺ نے فرمایا: ’’معراج کے موقع پر میری ملاقات دوسرے آسمان پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہوئی، تو میں نے ان کو درمیانی قد، سرخ رنگ، صاف شفاف بدن اور کاغذ سے لکھی ہوئی زلفوں کی حالت میں دیکھا۔‘‘

چھوٹی موٹی کا پودا (شری ملی)

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے چھوٹی موٹی کے اس چھوٹے سے پودے کے اندر احساس و شعور کا مادہ رکھا ہے، اگر کوئی آدمی چھوٹا ہے، تو اس کی پتیاں سکر جاتی ہیں، پھر تھوڑی دیر بعد وہ پتیاں پھر سے پھیل کر تن جاتی ہیں۔ آخر چھوٹی موٹی کے اس پودے میں شرم و حیا کا مادہ کس نے پیدا کیا ہے؟ یہ اللہ ہی کی قدرت ہے جس نے اس درخت کے اندر احساس و شعور کا مادہ پیدا کیا ہے۔

قضا نمازوں کی ادائیگی

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے۔‘‘ [ترمذی: 177، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ]۔۔۔۔۔ فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گزر جائے، تو بعد میں اس کی قضاء پڑھنا فرض ہے۔

گھر کے کام میں ہاتھ بٹانا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ گھر میں حضور ﷺ کیا کام کرتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ گھر کے کام میں ہاتھ بٹا دیا کرتے اور جب نماز کا وقت ہو جاتا، تو نماز کے لیے چلے جاتے۔ [بخاری: 676]

اپنی غلطی پر شرمندہ ہونا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے کوئی غلطی کی یا کوئی گناہ کیا پھر اس پر شرمندہ ہوا، تو یہ شرمندگی اس کے گناہ کا کفارہ ہے۔“

[تہذیب فی شعب الایمان: 6774، عن عبداللہ بن مسعود ؓ]

چند گناہ لعنت کا سبب

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے گوڈنے والی اور گوڈوانے والی عورت پر اور سوڈ کھانے والے اور سوڈ کھلانے والے پر لعنت فرمائی ہے اور کتے کے خریدنے، بیچنے اور زنا کی کمائی سے منع فرمایا ہے اور تصویر بنانے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

[بخاری: 5347، عن ابی یحییٰ ؓ]

نوٹ: بدن پر ہمیشہ رہنے والی پینٹنگ کرانے کو گوڈوانا کہتے ہیں۔

دنیا کے لالچی کے لیے ہلاکت

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہلاک ہو گیا درہم و دنانیر اور سیاہ اور دھاری دار (قیمتی) کپڑے کا (لالچی) بندہ کہ اگر اس کو مل جائے تو راضی ہوتا ہے اور اگر نہ ملے تو راضی نہیں ہوتا۔“

[بخاری: 2886، عن ابی ہریرہ ؓ]

انسان و جنات پر کافروں کا غصہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(حداپ میں گرفتار ہو کر) کافر لوگ کہیں گے: اے ہمارے پروردگار! ہمیں انسان و جنات میں سے وہ لوگ دکھا دیجیے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا کہ ہم ان کو اپنے پیروں تلے روند ڈالیں تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں۔“

[سورہ آہم جہہ: 29]

انجیر سے بوا سیر اور جوڑوں کے درد کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انجیر کھاؤ، کیونکہ یہ بوا سیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔“

[کنز العمال: 28276، عن ابی ذر ؓ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو، گناہ اور ظلم و زیادتی میں کسی کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تعالیٰ کا عذاب بہت سخت ہے۔“

[سورہ مائدہ: 2]

٢) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضرت عیسیٰ ﷺ کی دعوت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ ﷺ کو بنی اسرائیل کی ہدایت اور توحید کی دعوت دینے کے لیے ایسے ماحول میں بھیجا کہ جب ان کی مذہبی حالت ناقابل بیان حد تک خراب ہو چکی تھی، مشرکانہ رسموں کو اس قوم نے اپنی زندگی کا جز بنا لیا تھا، بد اخلاقی و بد مزاجی، بغض و حسد اور روحانی بیماریاں عام ہو چکی تھیں، تورات کے احکام و الفاظ کو اپنی ضرورت اور خواہش کے مطابق بدل دیا کرتے تھے، انہوں نے اپنی بد سختی کی وجہ سے حضرت زکریا و یحییٰ علیہما السلام کو بھی شہید کر ڈالا تھا۔ ان گمراہ ہوئے حالات میں حضرت عیسیٰ ﷺ نے اپنی قوم کو اللہ کی عبادت کرنے اور اس کو اپنا رب ماننے اور سیدھے راستے پر چلنے کی دعوت دی اور فرمایا کہ میرے اوپر نازل ہونے والی مقدس انجیل، اس تورات کی تصدیق کرتی ہے، جو حضرت موسیٰ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ اور یہ بھی فرمایا: میرے بعد ایک نبی آنے والے ہیں جن کا نام آسمانی کتابوں میں ”احمد“ ہے، تم ان کو سچا اور آخری رسول ماننا اور ان پر نازل ہونے والی آخری کتاب قرآن کریم پر ایمان لانا۔

نجاشی کے وفات کی اطلاع دینا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

جس دن مکہ حشر کے بادشاہ نجاشی کی وفات ہوئی، اسی دن رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس واقعہ کی اطلاع دے دی اور فرمایا: اپنے بھائی کے لیے دعائے مغفرت کرو! (حالانکہ مدینے سے حشر کی دوری ہزاروں کلومیٹر ہے، اتنی دوری کے باوجود خبر دینا، یہ آپ ﷺ کا کھلا ہوا معجزہ ہے)۔ [مسلم: 2205، عن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ]

شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ان عورتوں کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے، جبکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو، تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں آٹھواں حصہ ہے (ان کو یہ حصہ تمہاری وصیت اور قرض کو ادا کرنے کے بعد ملے گا)۔“ [سورہ نساء: 12]

نیکیوں پر جبرے رہنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے: ((اللَّهُمَّ مَصِّفِ الْقُلُوبِ، صَفِّ قُلُوبَنَا عَلَي طَاعَتِكَ)) ترجمہ: اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! تو ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔ [مسلم: 6750، عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

میت کے گھر والوں کو کھانا بھیجنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے شہید ہونے کی خبر آئی، تو آپ ﷺ نے

فرمایا: ”جعفر کے گھروالوں کے لیے کھانا تیار کیا جائے کیوں کہ انہیں ایسا حادثہ پیش آ گیا ہے جس کی وجہ سے کھانے کی طرف توجہ نہیں کر سکیں گے۔“

[الواد: 3132]

فائدہ: میت کے گھروالوں کو کھانا وغیرہ پچھانا باعث اجر و ثواب ہے۔

بخل و کنجوسی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ خود بھی کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کرنا سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے اپنی کو چھپاتے ہیں اور ہم نے ایسے نافرمانوں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔“

[سورہ نساء: 37]

دنیا کی چیزیں یہیں رہ جائیں گی

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(دنیا کی) یہ ساری چیزیں دنیاوی زندگی میں ہی رہتے کے لیے ہیں (آخرت میں یہ سب کام نہیں آئے گا) اور آخرت (اور اس کی نعمتیں) تیرے رب کے یہاں انہی کے لیے ہے جو ڈرتے ہیں۔“

[سورہ زخرف: 35]

جنتی اللہ کا دیدار کریں گے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے لیلیۃ الہدیر میں چاند کو دیکھا اور فرمایا: ”تم لوگ اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تم ان کو دیکھنے میں کسی قسم کی پریشانی محسوس نہیں کرو گے۔“

[بخاری: 554، ابن جریر رحمہ]

منقی سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت ابو ہند داری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں منقی کا تھنہ ایک بند تھا جس میں پیش کیا گیا، آپ ﷺ نے اُسے کھول کر ارشاد فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ منقی بہترین کھانا ہے، جو پھوس کو مضبوط کرتا ہے، پرانے درد کو ختم کرتا ہے، غصہ کو ختم کرتا ہے اور منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے، بلغم کو نکالتا ہے اور درنگ کو نکھارتا ہے۔

[تاریخ دمشق لابن عساکر جلد: 21/60]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے! بے شک جب تک تو میری عبادت کرتا رہے گا اور مجھ سے (مغفرت کی) امید رکھے گا، میں تجھ کو معاف کرتا رہوں گا، اے میرے بندے! اگر تو زمین بھر گناہ کے ساتھ بھی مجھ سے اس حال میں ملے کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو، تو میں بھی زمین بھر کر مغفرت کے ساتھ تجھ سے ملوں گا۔ یعنی زمین بھر گناہوں کو معاف کر دوگا۔

[مسند احمد: 20861، ابن ابی ذر رحمہ]

④ ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات اور خصوصیات

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو توحید کی دعوت دی اور قوم نے آپ کو جھٹلایا، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی نبوت کی تصدیق کے لیے بہت سے معجزات عطا فرمائے، جن کا تذکرہ قرآن پاک میں بھی آیا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے ان کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا اور پیدائش کے بعد انہوں نے گود ہی میں اپنی ماں کی پاک دانسی کی گواہی دی، اللہ کے حکم سے وہ مردوں کو زندہ اور پیدائشی اندھوں کو دیکھنے والا کر دیتے، مٹی سے پرندے بنا کر پھونک مار کر اڑا دیتے، کوڑھ کے مریضوں پر ہاتھ پھیر کر اچھا کر دیتے، لوگوں کے گھروں میں رکھی ہوئی چیزوں کے بارے میں خبر دے دیتے تھے اور حواریوں کی فرمائش پر آپ کی دعا سے آسمان سے کھانے کا دسترخوان نازل ہوا، آخر میں اللہ تعالیٰ نے دشمنوں سے حفاظت کرتے ہوئے ان کو زندہ آسمان پر اٹھالیا، اور آخری زمانے میں قیامت کے قریب آسمان سے اتریں گے اور دجال کو قتل کریں گے۔

طوطا

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے بعض پرندوں کو بڑی خصوصیت عطا فرمائی ہے، ان میں سے ایک طوطا بھی ہے۔ یہ زیادہ تر ہرے رنگ کا ہوتا ہے، اس کی آواز سے لطف اندوز ہونے کے لیے لوگ اسے اپنے گھروں میں پالتے ہیں، یہ بڑا خوش آواز، نہایت ہی سمجھ دار اور نقل اتارنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، لوگ اس کے سامنے آئینہ رکھ کر اسے دکھاتے ہیں، تھوڑی سی تعلیم سے وہ بات چیت کرنے لگتا ہے! آخر اس چھوٹے سے پرندہ کو سیکھنے اور نقل اتارنے کی صلاحیت کس نے عطا فرمائی۔ بے شک یہ اللہ ہی کی قدرت ہے، جو پرندوں کو انسان کی بولی بولنے کی قدرت دیتا ہے۔

ہر حال میں نماز پڑھو

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کھڑے ہو کر ادا کرو؛ اگر طاقت نہ ہو، تو بیٹھ کر ادا کرو، اور اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو، تو پہلو کے بل لیٹ کر ادا کرو۔“
[بخاری: 1117، ابن عمر بن حصین رضی اللہ عنہما]

سفر سے واپسی کا سنت طریقہ

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس آنے کے بعد پہلے مسجد جا کر دو رکعت نماز ادا کرتے، اور لوگوں سے ملاقات فرماتے (اس کے بعد گھر تشریف لے جاتے)۔
[ابوداؤد: 2773، ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]

اللہ کی ذات سے مغفرت کا یقین رکھنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس آدمی نے یہ یقین کر لیا کہ میں (اللہ) گناہوں کی مغفرت پر قادر ہوں، تو میں اس کی مغفرت کر دوں گا اور مجھے کوئی پروا نہیں، جب تک وہ میرے ساتھ شرک نہ کرے۔“

[مسند رک حاکم: 7676، عن ابن عباس ؓ]

سود کھانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی کا جان بوجھ کر سود کا ایک درہم بھی کھانا چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت گناہ ہے۔“

[مسند احمد: 21450، عن مہد اللہ بن حظلہ ؓ]

دنیا کی قدر اللہ کے نزدیک

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر دنیا کی قیمت اللہ تعالیٰ کے نزدیک مکھی کے پر کے برابر بھی ہوتی، تو اللہ تعالیٰ کسی کا فر کو ایک گھونٹ پانی نہ پلاتا۔“

[ترمذی: 2320، عن بہل بن سعد ؓ]

اہل جنت سے اللہ کی دوستی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(مومنین سے کہا جائے گا) ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے رفیق تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق رہیں گے اور جنت میں تمہارے لیے ہر وہ چیز موجود ہوگی، جو تمہارا دل چاہے گا اور وہاں جو تم مانگو گے، وہ تم کو ملے گا۔ یہ بخشتے والے مہربان کی طرف سے بطور مہمان نوازی کے ہوگا۔“ [سورہ حم مجدہ: 31-32]

قرآن ہر مرض کے لیے شفا اور رحمت ہے

نمبر ۹: قرآن سے علاج

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴾ ترجمہ: ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں، جو ایمان والوں کے حق میں شفا اور رحمت ہیں۔“

[سورہ نبی اسرائیل: 82]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے لوگو! اس رب کی عبادت کرتے رہو، جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا، تاکہ تم پر ہیزار گارہن جاو۔“

[سورہ بقرہ: 21]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۸ ربیع الاول

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ آسمان پر اٹھایا جانا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی اصلاح کے لیے شہر شہر اور گاؤں گاؤں چل کر اللہ کے دین کو پھیلانے کی جدوجہد شروع کی۔ آپ کی اس دعوت سے محبت و عقیدت میں دن بدن اضافہ ہونے لگا۔ یہودی قوم اس دعوت و شہرت کو اپنے لیے بڑا خطرہ سمجھنے لگی، اس لیے انہوں نے بادشاہ وقت کو اپنا ہم خیال بنانے کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر الزام لگایا کہ یہ شخص تو رات کو بدل کر لوگوں کو بددین بنانا چاہتا ہے، تو اس مشرک بادشاہ نے حضرت مسیح علیہ السلام کو گرفتار کر کے سولی پر چڑھانے کا حکم دے دیا۔ ایک مرتبہ آپ علیہ السلام اپنے حواریوں (یعنی اہل ایمان) کے ہمراہ ایک مکان میں جمع تھے، تو قتل کے ارادہ سے یہودیوں نے اس گھر کا محاصرہ کر لیا، سارے حواری اپنی جان بچا کر بھاگے اور یہودیوں نے اپنے ایک آدمی کو انہیں قید کرنے کے لیے اندر بھیجا، تو اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھالیا اور اندر جانے والے شخص کو حضرت عیسیٰ کی ہم شکل بنا دیا، یہودیوں نے دھوکہ میں اپنے ہی آدمی کو مسیح علیہ السلام سمجھ کر سولی پر چڑھا دیا۔

نمبر ۲: حضور علیہ السلام کا معجزہ

خط کی اطلاع دینا

حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے، زبیرؓ اور مقدادؓ کو حکم دیا کہ تم روضہ خانگ تک جاؤ، وہاں ایک عورت ملے گی، اس کے پاس ایک خط ہے، اس کو لے آؤ، چنانچہ ہم تینوں گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس عورت کے پاس پہنچ گئے اور اس سے کہا: خط نکال! اس نے کہا: میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے کہا: خط نکال، ورنہ ہم تیری سخت تلاشی لیں گے، چنانچہ مجبور ہو کر اس نے بالوں کے جوڑے میں سے خط نکال کر دیا۔ یہ خط حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ کی طرف سے مکہ کے چند مشرکوں کے نام تھا۔ [بخاری: 4274، عن علیؑ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

چند باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تک کوئی بندہ ان چار باتوں پر ایمان نہ لائے، تو وہ مومن نہیں ہو سکتا۔ (۱) اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۲) اس کی بھی گواہی دے کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ (۳) مرنے اور پھر دوبارہ زندہ ہونے کا یقین رکھے۔ (۴) تقدیر پر ایمان لائے۔“ [ترمذی: 2145، عن علیؑ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

فوراً استخارہ کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی کام فوراً درپیش ہوتا، تو یہ دعا استخارہ پڑھتے: (اللَّهُمَّ جَوِّبْ لِيْ وَاسْتَرْسِلْنِيْ)

ترجمہ: اے اللہ مجھے خیر عطا فرما اور میرے دل میں خیر کی بات ڈال دے۔ [ترمذی: 3516، عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ] خلاصہ: فوراً استخارہ کرنا ہو تو یہ دعا پڑھ کر دل کی طرف متوجہ ہو اور جو بات دل میں آئے اس کو اختیار کرے۔

گناہ سے توبہ کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب بندہ توبہ کر لیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کرنا کا تین کو اس کے گناہ کو بھلا دیتے ہیں اور اس کے اعضاء اور جوارح کو بھی بھلا دیتے ہیں حتیٰ کہ زمین کے ٹکڑوں کو بھی اللہ تعالیٰ بھلا دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے خلاف اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی گواہ نہیں ہوگا۔“

[ترغیب: 4459، عن انس رضی اللہ عنہ]

دکھلاوے کے لیے خرچ کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(وہ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں) جو اپنا مال صرف لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یومِ آخرت پر اور جس کا ساتھی شیطان ہو گیا، تو سمجھ لو کہ وہ بہت ہی بُرا ساتھی ہے۔“

[سورۃ نساء: 38]

نافرمانوں سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”وہ نافرمان لوگ چھوڑ گئے، کتنے ہی باغ، چشمے، کھیتیاں اور عمدہ مکانات اور آرام کے سامان جن میں وہ مزے کیا کرتے تھے، اسی طرح ہوا اور ان سب چیزوں کا وارث ہم نے ایک دوسری قوم کو بنا دیا۔ پھر ان لوگوں پر نہ تو آسمان رو یا اور نہ ہی زمین اور نہ ہی ان کو مہلت دی گئی۔“

[سورۃ دخان: 25-29]

دوزخیوں کا سب سے ہلکا عذاب

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اہلِ دوزخ میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جس کی دونوں جوتیاں اور اس کی ڈوریاں آگ کی ہوں گی، جس کی وجہ سے اس کا دماغ ہانڈی کی طرح کھولتا ہوگا؛ وہ سمجھے گا کہ مجھے ہی سب سے زیادہ عذاب ہو رہا ہے، حالانکہ اے ہی سب سے ہلکا عذاب ہو رہا ہوگا۔“

[مسلم: 517، عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ]

گائے کے دودھ کا فائدہ

نمبر ۹: طبِ نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”گائے کا دودھ استعمال کیا کرو، کیونکہ وہ ہر قسم کے پودوں کو چرتی ہے (اس لیے) اس کے دودھ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔“

[مسند رک: 8224، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”علمِ وراثتِ سیکھو اور دوسروں کو اس کی تعلیم دو، کیونکہ یہ آدھا علم ہے۔ یہ بھلا دیا جائے گا۔ اُمت سے سب سے پہلے اسی (علم) کو اٹھایا جائے گا۔“

[ابن ماجہ: 2719، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

⑨ ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اترنا

نمبر ①: اسلامی تاریخ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ ہیں۔ وہ قیامت کے قریب دو فرشتوں کے کندھوں پر سہارا لگائے دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی منارے پر اتریں گے، لوگ آپ کو سیزھی کے ذریعہ نیچے اتاریں گے، عصر کی نماز امام مہدی کے پیچھے ادا کریں گے اور صلیب کو توڑ کر شرک کی جڑ ختم کر کے عیسائیوں کے اس باطل عقیدے کی تردید کریں گے، کہ عیسیٰ علیہ السلام سولی پر چڑھ کر پوری قوم کے گناہوں کا کفارہ بن گئے ہیں۔ اس کے بعد خنزیر کو قتل کریں گے۔ اور مسلمانوں کا لشکر لے کر دجال کو قتل کرنے کے لیے نکلیں گے۔ اس وقت وہ بیت المقدس کا محاصرہ کیے ہوئے ہوگا۔ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھتے ہی جان بچا کر بھاگے گا۔ مگر آپ اس کو بیت المقدس کے قریب ”باب لُد“ پر قتل کر کے پوری دنیا میں عدل وانصاف قائم کر دیں گے۔ جس کی وجہ سے مال ودولت کی کثرت ہو جائے گی، ظلم و ستم کا ایسا خاتمہ ہو جائے گا کہ بھیڑیا اور بکری ایک گھاٹ پر پانی پئیں گے۔ آپ شریعت محمدیہ کے مطابق زندگی گزاریں گے، شادی کے بعد اولاد بھی ہوگی، تقریباً چالیس سال دنیا میں زندہ رہ کر وفات پائیں گے، اسلامی احکام کے مطابق تجسیم و تکفین ہوگی اور مدینہ منورہ میں حضور علیہ السلام کے پہلو میں دفن ہوں گے۔

زمین کی کشش

نمبر ②: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے صرف دودن میں زمین بنائی؟ اس کے اور فضا کے درمیان ایک حد تک زمین کی کشش رکھی ہے، جس کی وجہ سے زمین ہر چیز کو اپنی طرف کھینچتی ہے، مگر اس کشش کے اندر خاص توازن رکھا گیا ہے کہ نہ ہر چیز کو اپنے اندر جذب کر سکے اور نہ اس طرح آزاد چھوڑ دے کہ فضا میں چلی جائے، آخر مناسب انداز میں زمین کے اندر ہر چیز کو اپنی طرف کھینچنے کی صلاحیت کس نے پیدا کی، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی نے اپنی قدرت سے اس کے اندر یہ کشش رکھی ہے۔

والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرنا

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو۔“

[سورہ بنی اسرائیل: 23]

فائدہ: ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

ہر اچھے کام کو داہنی طرف سے کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو تا پہننا، کنگھی کرنا، طہارت حاصل کرنا اور اپنے تمام (اچھے) کاموں کو داہنی طرف سے شروع کرنا پسند تھا۔
[بخاری: 168]

مومنین کے لیے مغفرت مانگنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے مغفرت طلب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر مومن مرد اور مومن عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتے ہیں۔“ [طہرائی فی مسند الشافعیین: 2109، عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ]

کسی کی زمین ناحق لینا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے کسی کی ناجائز طور پر معمولی سی زمین لی، تو اس کو ساتوں زمین کا طوق پہنایا جائے گا، اور نہ اس کے فرائض و نوافل عبادتیں قبول ہوں گی (کہ جس کے بدلے اس کے گناہ معاف ہو جائیں)۔“
[طہرائی فی الاوسط: 5306، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

دنیا کی مثال

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میرا دنیا سے کوئی واسطہ نہیں، میری اور دنیا کی مثال تو بالکل اس مسافر کی سی ہے، جو (سخت گرمی میں) کسی بیڑ کے سائے میں آرام کرے اور پھر اسے چھوڑ کر چل دے۔“ [ترمذی: 2377، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

کافر لوگ عذاب کی تصدیق کریں گے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”وہ دن قابل ذکر ہے کہ جس دن کافر لوگ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (اور پوچھا جائے گا) کیا یہ دوزخ اور اس کا عذاب برحق نہیں؟ جواب دیں گے: اے ہمارے رب! ہاں یہ بالکل برحق ہے۔ ارشاد ہوگا: تو اب اپنے کفر کے بدلے اس عذاب کا مزہ چکھو۔“
[سورہ احقاف: 34]

خر بوزہ کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کھانے سے پہلے خر بوزہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو بڑے سے ختم کر دیتا ہے۔“
[ابن عساکر: 6/102]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی سے قائم رہو، اور اللہ تعالیٰ کے لیے سچی گواہی دو، اگرچہ یہ گواہی خود تمہارے یا تمہارے ماں باپ یا رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔“
[سورہ نساء: 135]

① ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

اصحاب القریہ (بستی والے)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

سورہ بئس میں اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی عبرت کے لیے ایک بستی والے کا تذکرہ کیا ہے، ان لوگوں کے درمیان سے شرک و کفر اور شر و فساد کو دور کرنے اور ان کی ہدایت و رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے پہلے دو پیغمبروں کو بھیجا، مگر بستی والوں نے نہیں مانا اور ان کی دعوت کو ٹھکرا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ایک اور پیغمبر کو ان کے ساتھ کر دیا۔ تینوں پیغمبروں نے وہاں کے رہنے والوں کو یقین دلایا کہ ہم خدا کے پیغمبر اور رسول ہیں، مگر اس پر بھی ان لوگوں نے نہیں مانا، مذاق اڑانے لگے اور مار ڈالنے کی دھمکی دینے لگے۔ ایسی حالت میں بستی کے کنارے پر رہنے والے ایک نیک آدمی نے آکر کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! اللہ کے ان پیغمبروں کی بات کو مانو جو تمہیں حق کی راہ دکھاتے ہیں اور میں تو اسی ایک خالق و مالک کی عبادت کرتا ہوں، جس نے ہمیں پیدا کیا اور مرنے کے بعد اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ لیکن ان کی بات ماننے کے بجائے غصے میں آکر قوم نے انہیں شہید کر ڈالا، اللہ تعالیٰ نے اس نیک آدمی کو ان کی ایمانی جرأت اور پیغمبروں کی تصدیق کی وجہ سے جنت عطا کی۔ وہ اس پاکیزہ مقام کو دیکھ کر کہنے لگا کہ کاش! میری قوم اللہ کی عطا کردہ ان نعمتوں کو دیکھ لیتی۔ غرض جب قوم کے لوگوں نے ان پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ظلم و ستم میں حد سے آگے بڑھ گئے، تو اللہ تعالیٰ نے عذاب نازل کیا اور ایک ہولناک چیخ نے پوری قوم کو ہلاک کر دیا۔

جو میں برکت

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت نوفل بن حارث ؓ نے شادی کے سلسلے میں رسول اللہ ﷺ سے مدد چاہی، تو رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت سے آپ کا نکاح کر دیا، حضرت نوفل ؓ نے (بطور مہر) کوئی چیز تلاش کی، مگر ان کو نہیں مل سکی، تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابورافع اور ابویوب (دو صحابی) کو اپنی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے بدلے گروی رکھنے بھیجا، چنانچہ وہ لوگ جو لے کر آئے، تو رسول اللہ ﷺ نے وہ جو حضرت نوفل ؓ کو دیے، حضرت نوفل ؓ اور ان کی بیوی نے آدھے سال تک اس میں سے کھایا اور پھر اس کو ناپ لیا، تو وہ تیس صاع ہی تھے، جتنے شروع میں تھے، تو حضرت نوفل ؓ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس کو نہناپتے، تو تم اس میں سے پوری زندگی کھاتے رہتے۔“

[مستدرک: 5075]

سجدہ تلاوت ادا کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں: ”حضور ﷺ ہمارے درمیان سجدے والی سورہ کی تلاوت فرماتے، تو سجدہ کرتے اور ہم لوگ بھی سجدہ کرتے، یہاں تک کہ ہم میں سے بعض کو اپنی پیشانی رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔“

[بخاری: 1075]

نوٹ: سجدے والی آیت تلاوت کرنے کے بعد تلاوت کرنے والے اور سنتے والے پر سجدہ کرنا واجب ہے۔

اولاد کے لیے دعا کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

اگر کسی کو اولاد نہ ہو، تو اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ﴾
ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اکیلا مت چھوڑیے اور آپ تو سب سے بہتر وارث ہیں۔ [سورہ انبیاء: 89]

گناہوں سے توبہ کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ دن کے گناہ گار توبہ کر لیں، اور دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کے گناہ گار توبہ کر لیں۔ یہ سلسلہ (قیامت کے قریب) مغرب سے سورج طلوع ہونے تک جاری رہے گا۔“ [مسلم: 6989، عن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما]

دین کے خلاف سازش کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ان خیانت کرنے والے لوگوں کی حالت یہ ہے کہ لوگوں سے تو پردہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے نہیں شرماتے، جب کہ اللہ تعالیٰ اس وقت بھی ان کے پاس ہوتا ہے، جب یہ رات کو ایسی باتوں کا مشورہ کرتے ہیں جن کو اللہ پسند نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ ان کی تمام کارروائیوں کو جانتا ہے۔“ [سورہ نساء: 108]

دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشہ ہے، اگر تم اللہ پر ایمان رکھو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے، تو وہ تم کو تمہارا اجر و ثواب عطا فرمائے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا۔“ [سورہ محمد: 36-37]

دوزخ کا درخت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر زقوم (جو جہنم کا ایک درخت ہے، انتہائی کڑوا ہے اس) کا ایک قطرہ بھی دنیا میں ٹپکا دیا جائے، تو اس کی کڑواہٹ کی وجہ سے تمام دنیا والوں کا جینا مشکل ہو جائے، تو اب بتاؤ اس جہنمی کا کیا حال ہوگا، جس کی خوراک ہی زقوم ہوگی۔“ [ترمذی: 2585، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

تلمیذ سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے تلمیذ تیار کرنے کا حکم دینی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”تلمیذ بیمار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے۔“ [بخاری: 5689]
فائدہ: جڑ (برملی) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے؛ اس کو تلمیذ کہتے ہیں۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے مسلمان عورتوں! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کو ہدیہ دینے کو حقیر نہ سمجھے خواہ وہ کمبری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔“ [بخاری: 2566، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]
خلاصہ: پڑوسیوں کو آپس میں ہدیہ دیتے رہنا چاہیے اور کوئی کسی چیز کو لینے دینے میں حقیر نہ سمجھے۔

① ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

قوم سباً

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

یمن میں دو پہاڑوں کے درمیان مآرب نامی شہر میں ”قوم سباً“ آباد تھی، یہاں کے بادشاہوں نے ان دونوں پہاڑوں کے درمیان ایک نہایت مضبوط بند (ڈیم) بنوایا تھا، جو ”سبّ مآرب“ کے نام سے مشہور تھا۔ یہ بند شمال و جنوب دونوں طرف کے پہاڑوں سے آنے والے پانی کو روکے رکھتا تھا، اس پانی کی وجہ سے ان کے دارالحکومت شہر مآرب کے دونوں جانب تقریباً تین سو مربع میل تک خوب صورت باغات، ہری بھری کھیتیاں، قدم قدم پر خوشبودار پھول اور عمدہ عمدہ میوں کے درخت لگے ہوئے تھے، قوم سباً ایک زمانے تک اللہ کے احکام پر عمل کرتی رہی، مگر پھر وہ ان نعمتوں میں بڑ کر ایک اللہ کو بھول گئی اور کفر و نافرمانی میں مبتلا ہو گئی، اللہ تعالیٰ نے ان کی اصلاح کے لیے متعدد انبیائے کرام کو بھیجا، لیکن ان لوگوں نے کسی نبی کی دعوت کو قبول نہیں کیا اور گمراہی اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں بڑھتی چلی گئی، بالآخر اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر عذاب نازل کیا اور جس مضبوط بند (ڈیم) پر انہیں بڑا ناز تھا، اس کو توڑ کر پورے شہر، باغات اور کھیتوں کو برباد کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ان کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: ”ہم نے (ان لوگوں کے) کفر و نافرمانی کا یہ بدلہ دیا اور ہم کفر و نافرمانی کا اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔“ [سورہ سبأ: 17]

جانداروں کے جسم میں جوڑ

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے تمام جانداروں کے اندر مختلف جوڑ بنائے ہیں، خود انسان کے جسم میں بھی بہت سے جوڑ ہیں جن کی وجہ سے چلنے، پھرنے، اٹھنے بیٹھنے میں بڑی سہولت ہوتی ہے، اگر یہ جوڑ نہ ہوتے تو ہمیں چلنے پھرنے میں بڑی پریشانی ہوتی۔ جب کبھی انسان کے جسم کی کوئی بڑی ٹوٹ جاتی ہے تو اس کو تکلیف کے ساتھ ساتھ اس نعمت کی قدر معلوم ہوتی ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ نے جانداروں کے جسم میں مختلف جوڑ بنا کر بڑا احسان کیا ہے۔ یہ سب اللہ کی قدرت ہی کی کارگیری ہے۔

باجماعت عشاء اور فجر کی نماز پڑھنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھے گا تو اس نے آدھی رات عبادت کی اور جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھے گا تو اس نے ساری رات عبادت کی۔“ [مسلم: 1491، ابن عثمان بن عفان ؓ]

کھانے میں عیب نہ لگانا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ ؓ نے فرمایا: ”رسول اللہ ﷺ کھانے میں عیب نہ لگاتے؛ اگر چاہتے تو اس کو کھا لیتے اور اگر اس کو ناپسند فرماتے تو چھوڑ دیتے۔“ [بخاری: 5409]

اپنے عزیز کی وفات پر صبر کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب میں اپنے کسی مومن بندے سے دنیا والوں میں سے اس کا کوئی عزیز لے لیتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے، تو اس کے لیے سوائے جنت کے میرے پاس کوئی اجر نہیں ہے۔“

[بخاری: 6424، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

والدین کی نافرمانی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر گناہ کی سزا کو اللہ چاہے تو قیامت کے دن تک مؤخر کرتا ہے سوائے والدین کی نافرمانی کی سزا، کہ اللہ تعالیٰ اس کی سزا موت سے پہلے دنیا ہی میں پکھا دیتا ہے۔“

[مسند رک: 7263، عن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ]

انسانوں کی حرص و لالچ

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر آدمی کے پاس مال و دولت کی دو ڈاڈیاں ہوں، تو وہ تیسرے کی تلاش میں رہے گا اور آدمی کا پیٹ تو بس قبر کی تھی ہی بھر سکتی ہے۔“

[بخاری: 6436، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

جنت میں کون جائے گا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص بغیر دیکھے اللہ سے ڈرتا ہوگا اور رجوع ہونے والا دل لے کر حاضر ہوگا، ان سے (کہا جائے گا کہ) تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشہ رہنے والا دن ہے، ان کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے۔“

[سورہ ق: 33-35]

معدہ کی صفائی

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انار کو اس کے اندرونی چھلکے سمیت کھاؤ، کیونکہ یہ معدہ کو صاف کرتا ہے۔“

[مسند احمد: 22726، عن علی رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انار جہاں معدہ کو صاف کرتا ہے، وہیں بڑی کھانسی کے لیے بھی بڑا کارآمد پھل ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور سیدھی سچی بات کیا کرو (ایسا کرو گے تو) اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا کہنا مانا، تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کر لی۔“

[سورہ احزاب: 70-71]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(۱۲) ربیع الاول

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

اصحاب الجنتہ (باغ والے)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

قرآن کریم کی سورہ قلم میں باغ والوں کا تذکرہ آیا ہے۔ یہ یمن کے ایک علاقہ ”صَوْرَان“ کا رہنے والا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو خوب مال و دولت سے نوازا تھا، اس کے پاس ایک بہت بڑا باغ تھا۔ اپنی پیداوار کا بڑا حصہ غریبوں اور مسکینوں پر خرچ کیا کرتا تھا۔ اپنے گھر والوں کا سالانہ خرچ نکال کر باقی مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کر دیا کرتا تھا۔ جب اس نیک آدمی کا انتقال ہو گیا، تو اس کے لڑکوں نے کہا کہ ہمارا باپ تو بہت بے خوف تھا کہ اپنی دولت غریبوں پر لٹا دیتا تھا، ہم ایسا نہیں کریں گے اور بالکل اندھیرے میں پھل توڑنے باغ میں جائیں گے، تاکہ کوئی ضرورت مند آکر ہم کو تنگ نہ کر سکے۔ ابھی انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے باغ اور کھیتوں کو تیز اور گرم ہوا کے ذریعے رات ہی میں جلا کر رکھ کر دیا۔ جب ان لوگوں نے وہاں پہنچ کر باغ اور کھیت کی یہ حالت دیکھی، تو افسوس کرتے رہ گئے اور اپنے برے فیصلے پر بہت شرمندہ ہوئے۔ بلاشبہ غریبوں اور مسکینوں کا حق نہ دینے والوں اور خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ایسا ہی معاملہ ہوا کرتا ہے۔

ایک اذقیہ سونے میں برکت

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا قرضہ ادا کرنے کے لیے سونا دیا، تو میں نے کہا: یا رسول اللہ! اتنے سے میرا قرضہ کیسے پورا ہوگا؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بوسہ دیا اور پھر مجھے دیا اور فرمایا: جاؤ، اللہ تعالیٰ اس سے تمہارا قرضہ ادا کر دے گا۔ حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ میں وہ لے کر گیا اور اس میں سے وزن کر کے دیتا رہا، یہاں تک کہ میں نے اس سے چالیس اوقیہ ادا کر دیا۔ [سنن ابی داؤد، 419، عن سلمان رضی اللہ عنہ]۔ نوٹ: ایک اوقیہ تقریباً چالیس درہم کے بقدر ہوتا ہے، جو تقریباً سو تین تولہ سے کچھ زیادہ ہوگا۔

پردہ کرنا فرض ہے

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اے عورتو!) تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہا کرو اور دروہ جابلیت کی طرح بے پردہ مت پھرو۔“ [سورہ احزاب: 33]۔ خلاصہ: تمام مسلمان عورتوں کے لیے ضروری ہے، کہ جب کسی شہید ضرورت کے تحت گھر سے نکلیں، تو اچھی طرح بدن اور چہرہ کو ڈھانک کر پردے کا خیال رکھتے ہوئے باہر جائیں؛ کیونکہ پردہ کرنا تمام عورتوں پر فرض ہے۔

جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

دوزخ کے عذاب سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے، یہ نیک بندوں کی دعا ہے، جو وہ دوزخ کے عذاب سے بچنے کے لیے پڑھا کرتے تھے: ﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا﴾ [آیتھا

سَاءَتْ مُسْتَقْرَأًا وَ مَقَامًا ﴿﴾ ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب دور رکھ، کیونکہ اس کا عذاب پوری تباہی چانے والا ہے (اور) بے شک جہنم برا ٹھکانا اور بری جگہ ہے۔
[سورہ فرقان: 65-66]

آنکھوں کی بینائی چلے جانے پر صبر کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں اپنے کسی بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں کی آزمائش میں ڈالتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے، تو میں ان دو محبوب چیزوں کے بدلے اسے جنت عطا کرتا ہوں۔" دو محبوب چیزوں سے مراد دونوں آنکھیں ہیں۔
[بخاری: 5653، ابن انس رحمہ اللہ]

مرتد کی سزا جہنم ہے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "یقیناً جو لوگ ایمان لائے، پھر کافر ہو گئے، پھر کافر ہو گئے، پھر مسلمان ہوئے، پھر کافر ہو گئے، پھر اپنے کفر میں بڑھتے چلے گئے، تو ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہرگز نہیں بخشے گا اور ان کو سیدھی راہ بھی نہیں دکھائے گا۔"
[سورہ نساء: 137]

دنیا ہی کو اپنا مقصد بنانے والے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "آپ ایسے شخص سے اپنا خیال ہٹا لیجیے، جو ہماری نصیحت سے منہ موڑ لے اور دنیاوی زندگی کے علاوہ اس کا کوئی مقصد نہ ہو، ان لوگوں کے علم کی پہنچ یہیں تک ہے (یعنی وہ لوگ صرف اسی دنیا کی چیزوں کے بارے میں جانتے ہیں اور اسی دنیا ہی کو مقصد بنا رکھا ہے)۔"
[سورہ نجم: 29-30]

کم عذاب والا دوزخی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اہل جہنم میں سب سے کم عذاب میں وہ آدمی ہوگا جس کے قدموں کے اٹھے ہوئے تلووں کے نیچے دو انگارے ہوں گے، جس سے اس کا دماغ اس طرح کھولے گا جس طرح تانبے کی گرم پانی والی ہنڈیا کھلتی ہے۔"
[بخاری: 6562، ابن نمان بن بشیر رحمہ اللہ]

زمرم کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے زمرم کے بارے میں فرمایا: "یہ ایک مکمل خوراک بھی ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بخش بھی ہے۔"
[بیہقی فی شعب الایمان: 3973]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عطیہ دو اور مال کو ذخیرہ نہ کرو! اور نہ اللہ تعالیٰ تم سے رزق کو روک لے گا اور لوگوں سے مال کو روک کر نہ رکھو! اور نہ اللہ تعالیٰ تم سے رزق کو روک لے گا۔"
[بخاری: 2591، ابن ماجہ رحمہ اللہ]

(۱۳) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

یا جوج و ما جوج

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

قرآن کریم کے سورہ کہف میں ”یا جوج ما جوج“ کا تذکرہ ہے۔ یہ لوگ عام انسانوں کی طرح حضرت نوح علیہ السلام کے اولاد میں سے ہیں۔ یہ بڑے جنگ جاور طاقت ور تھے۔ اپنی پڑوسی قوموں پر حملے کرتے رہتے، ان کے گھروں کو تباہ کرتے، قیمتی چیزیں لوٹ لیتے اور قتل و غارتگری کرتے تھے۔ انہیں لوگوں کے فتنہ و فساد سے حفاظت کے لیے ذوالقرنین نے ایک مضبوط دیوار بنائی تھی۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے قریب جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کو لے کر کوہ طور پر چلے جائیں گے، تو اللہ تعالیٰ یا جوج و ما جوج کو کھول دیں گے۔ اور وہ تیزی کے ساتھ نکلنے کے سبب بلندی سے پھسلنے ہوئے دکھائی دیں گے، ان میں سے پہلے لوگ ”تخیرہ طبریہ“ سے گذریں گے، تو سارے پانی کو پی کر دریا کو خشک کر دیں گے۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مسلمان اپنی تکلیف دور کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول فرمائیں گے اور ان لوگوں پر وبائی صورت میں ایک بیماری بھیجیں گے اور تھوڑی دیر میں یا جوج و ما جوج سب مرجائیں گے۔

ہونٹ

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ہمیں نرم و نازک دو ہونٹ عطا فرمائے، جن کی حرکت سے ہمیں بات کرنے میں مدد ملتی ہے، بغیر کسی اسپرنگ کی حرکت کرتے رہتے ہیں، ان کے ذریعہ ہمیں ٹھنڈی اور گرم چیزوں کا پتہ چلتا ہے اور ان کے بند ہونے کی حالت میں منہ کی حفاظت رہتی ہے۔ اگر یہ ہونٹ نہ ہوتے تو منہ کے اندر گرد و غبار چھمکے، کھیاں داخل ہو کر مختلف بیماریاں پیدا ہو جاتیں، اور انسان دیکھنے میں بواہد شکل معلوم ہوتا، مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت و حکمت سے ہونٹ بنا کر ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔

وارثین کے درمیان میراث تقسیم کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مال (وراثت) کو کتاب اللہ کے حکم کے مطابق حق والوں کے درمیان تقسیم کرو۔“

[مسلم، 4143، عن ابن عباس ؓ]

فائدہ: اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس نے مال چھوڑا ہو، تو اس کو تمام حق والوں کے درمیان تقسیم کرنا واجب ہے، بغیر کسی شرعی عذر کے کسی وارث کو محروم کرنا یا اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے حصے سے کم دینا جائز نہیں ہے۔

ہدیہ قبول کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول فرماتے تھے اور اس کا بدلہ بھی دیا کرتے تھے۔

[بخاری: 2585]

تکلیف پر صبر کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مسلمان کو جو تھکاوٹ، بیماری، غم، دکھ یا تکلیف پہنچتی ہے، یہاں تک کہ کاشا جو اسے چھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرمادیتا ہے۔“[بخاری: 5641، عن ابی سعید ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

بلاشرعی عذر کے شوہر سے طلاق مانگنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو عورت بلا کسی عذر کے اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔“[ابوداؤد: 2226، عن ثوبان رضی اللہ عنہ]

دنیا کا مال فتنہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر امت کے لیے ایک فتنہ ہوتا ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے۔“[ترمذی: 2336، عن کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ]

قیامت کا ہولناک منظر

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب قیامت قائم ہوگی، اس کا جھٹلانے والا کوئی نہ ہوگا، وہ کسی کو پست اور کسی کو بلند کر دے گی، اور جب زمین کو سخت زلزلہ آئے گا اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے، تو وہ پہاڑ بکھرے ہوئے ذرات (غبار) میں تبدیل ہو جائیں گے۔

[سورۃ واقفہ: 6۲۱]

دعائے جبریل

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھ کر دم کیا ((بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِئُكَ ، وَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ ، وَ مِنْ سُوءِ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ، وَ وَسْوَسَاتِي ذِي عَيْنٍ))

[مسلم: 5699]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم اللہ کے راستے میں خرچ کرتے رہو اور خود کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“

[سورۃ بقرہ: 195]

(۱۳) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

ہاروت وماروت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

قدیم زمانے میں شہر بابل میں رہنے والے یہودیوں کے درمیان جادو بہت زیادہ عام ہو گیا تھا، وہ لوگ جادو کے ذریعہ عجیب وغریب کمالات دکھاتے تھے، یہاں تک کہ بعض لوگ جادو کے زور پر نبوت کا دعویٰ کرنے لگتے تھے، اللہ تعالیٰ نے بابل شہر میں ہاروت وماروت نامی دو فرشتوں کو بھیجا، تاکہ لوگوں کو جادو کی حیثیت اور حقیقت سے آگاہ کر سکیں۔ چنانچہ لوگ عبرت حاصل کرنے کے بجائے دنیا کمانے اور دوسروں کو نقصان پہنچانے کے لیے ان سے جادو سیکھنے آتے تھے، حالانکہ دونوں فرشتے جادو سکھانے سے پہلے یہ بتا دیتے تھے، کہ ہمیں تمہاری آزمائش کے لیے بھیجا گیا ہے، لہذا تم جادو کے ذریعہ ناجائز اور حرام کام مت کرو، اس سے تمہارے کفر میں مبتلا ہو جانے کا اندیشہ ہے، لیکن ان لوگوں نے نہیں مانا اور ان سے جادو سیکھ کر کفر وشرک میں مبتلا ہو گئے اور اپنی دنیا اور آخرت کو برباد کر ڈالا۔

درخت اور پہاڑ کا سلام کرنا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ منگی زندگی میں ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے کسی علاقہ کی طرف نکلے، تو میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ ہوا (چنانچہ میں نے دیکھا) کہ راستے میں جس درخت اور پہاڑ کے قریب سے گزرتے وہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کرتا "السلام علیک یا رسول اللہ"۔ [ترمذی: 3626]

نماز کے لیے مسجد جانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صبح وشام مسجد جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں، جتنی مرتبہ جاتا ہے، اتنی ہی مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے مہمانی کا انتظام فرماتے ہیں۔" [بخاری: 662، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

سجدہ تلاوت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے آیت سجدہ پر پہنچتے تو اس دعا کو سجدہ تلاوت میں پڑھا کرتے: ((سَجْدًا وَنَسِيحًا لِلَّذِي خَلَقَهُ وَهَقَّ سَمْعُهُ وَبَصَرُهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ)) ترجمہ: میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا، جس نے اس کو پیدا کیا اور اپنی قدرت وقوت سے اس کے کان اور آنکھ کھولے۔

[ترمذی: 580، ابن عساکر]

کثرت سے سجدہ کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کثرت سے سجدہ کیا کرو، کیونکہ جب تم صرف اور صرف اللہ کے لیے سجدہ کر دو گے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے تمہیں ایک درجہ بلند کرے گا اور تمہارا ایک گناہ معاف کرے گا۔“ [مسلم: 1093، ابن ثوبان ﷺ]

حرام چیزوں کا بیان

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم پر مرا ہوا جانور، خون اور خنزیر کا گوشت حرام کر دیا گیا ہے؛ اور وہ جانور (بھی) جس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کا نام لیا گیا ہو۔“ [سورہ، مائدہ: 3]

دنیاوی زندگی کی حقیقت

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم خوب جان لو کہ دنیوی زندگی (بچپن میں) کھیل کود اور (جوانی میں) زیب و زینت اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا اور (بڑھاپے میں) مال و اولاد میں ایک دوسرے سے اپنے کو زیادہ بتانا ہے۔“ [سورہ حدید: 20]

قیامت کے دن کے سوالات

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انسان کے قدم قیامت کے دن اللہ کے سامنے سے اس وقت تک نہیں ہٹیں گے، جب تک اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں سوال نہ کر لیا جائے: (۱) اس کی عمر کے بارے میں کہ اس کو کہاں ختم کیا۔ (۲) اس کی جوانی کے بارے میں کہ اس کو کہاں خرچ کیا۔ (۳) مال کہاں سے کمایا۔ (۴) کہاں خرچ کیا۔ (۵) علم کے مطابق کیا کیا عمل کیا۔“ [ترمذی: 2416، ابن عبد اللہ بن مسعود ﷺ]

سفر جمل (بئی Pear) سے دل کی دوا

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سفر جمل (یعنی بئی) کھایا کرو کیونکہ یہ دل کو راحت پہنچاتا ہے۔“

[ابن ماجہ: 3369، ابن طلحہ ﷺ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ظلم سے بچو! کیونکہ ظلم قیامت کے دن بے شمار تارکیوں کی شکل اختیار کرے گا اور نخل سے بھی بچو! کہ کنجوسی نے ان لوگوں کو ہلاک کیا جو تم سے پہلے تھے۔ نخل نے انہیں ایک دوسرے کا خون بہانے پر ابھارا اور نخل ہی کی وجہ سے وہ حرام چیزوں کو حلال سمجھنے لگے۔“

[مسلم: 6576، ابن جابر ﷺ]

(۱۵) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

اصحاب کہف

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے سورہ کہف میں 'اصحاب کہف' کا تذکرہ کیا ہے۔ تیسری صدی عیسوی میں روم میں دقیانوس نام کا ایک مشرک بادشاہ تھا، اس نے رومیوں میں بت پرستی کو عام کرنے اور عیسائیت کو ختم کرنے کی کوشش کی، اسی زمانے میں چند نوجوانوں نے بت پرستی کو چھوڑ کر ایمان قبول کر لیا تھا، ان کو بادشاہ کی طرف سے اپنے دین اور اپنی جان کا خطرہ لاحق ہوا، تو انہوں نے بھاگ کر ایک غار میں پناہ لی، انہیں لوگوں کو اصحاب کہف کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری کر دی اور وہ غار میں سوتے رہے، ان کے ساتھ ایک کتاب بھی تھا جو غار کے منہ پر بیٹھ کر ان لوگوں کی حفاظت کرتا رہتا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے تین سو سو سال کے بعد انہیں اپنی قدرت سے جگایا، ان میں ایک شخص اپنے زمانے کے پرانے سکتے لے کر کھانا خریدنے کے لیے شہر میں آیا، تو لوگوں کو ان نوجوانوں کا علم ہوا، اب ملک کے حالات بدل چکے تھے اور اس وقت بادشاہ ایمان والا تھا، مگر اس زمانے میں ایک پادری نے قیامت کے روز مُردوں کے زندہ ہونے کا انکار کر دیا تھا اور لوگ فتنہ میں پڑ رہے تھے، اتنے پُرانے زمانے کے لوگوں کے واپس آنے پر ہر ایک کو قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہونے کا یقین ہو گیا اور پادری کی بات جھوٹی ثابت ہوئی۔

آواز سننے کا آلہ

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے آواز سننے کے لیے ہمیں دوکان عطا فرمائے، ان کے ذریعہ ہم مختلف قسم کی آواز سنتے ہیں اور اس کی خوبی وکمال اور کیفیت کا پتہ لگالیتے ہیں، بعض آواز بڑی عمدہ اور دل کش ہوتی ہے، جسے سن کر دل کو بڑا سکون ملتا ہے اور کبھی انہیں کانوں سے خوفناک دردوں کی آواز سن کر اپنی حفاظت کا انتظام کر لیتے ہیں۔ اگر یہ کان نہ ہوتے تو ہم آواز کی لذت و کیفیت سے محروم ہو جاتے بلاشبہ آواز سننے کے لیے دوکانوں کا بنانا اللہ کی عظیم قدرت ہے۔

حلال پیشہ اختیار کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے حقوق و فرائض ادا کرنے کے بعد حلال روزی حاصل کرنا بھی فرض ہے۔"

[طبرانی فی الکبیر: 9851، ابن عبد اللہ بن مسعود]]

عیادت کرنے کا سنت طریقہ

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مریض کی مکمل عیادت یہ ہے کہ اپنا ہاتھ اس کی پیشانی یا اس کے ہاتھ پر رکھے اور پوچھے کہ طبیعت کیسی ہے؟“
[ترمذی: 2731، عن ابی امامہؓ]

چھوٹ جانے والے وظیفے کو بعد میں ادا کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنا رات کا وظیفہ یا اس کا کچھ حصہ ادا کیے بغیر سو گیا اور اسے فجر اور ظہر کے درمیان بڑھ لیا، تو اس کے لیے لکھا جائے گا کہ اس نے یہ وظیفہ رات ہی کو پڑھا ہے۔“ [مسلم: 1745، عن عمر بن خطابؓ]

چغلی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے بندوں میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جو چغلیاں کرتے ہیں اور (اس کے) دوستوں میں جدائی ڈلاتے ہیں۔“
[بیہقی فی شعب الایمان: 10665، عن اسماء بنت یزیدؓ]

دنیا کی زیب و زینت

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے تم لوگوں کے بارے میں جس چیز کا سب سے زیادہ ڈر ہے، وہ دنیا کا بناؤ سنگار ہے، جو تم پر کھول دیا جائے گا۔“
[بخاری: 1465، عن ابی سعیدؓ]

منافع اور کافر کا ٹھکانہ جہنم ہے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”آج (قیامت کے دن) نہ تم منافقوں سے کوئی معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کافروں سے، اور تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے، یہی جگہ تمہارے لائق ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔“
[سورۃ حدید: 15]

ہاتھ پاؤں سن ہونا

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباسؓ کی موجودگی میں ایک شخص کا پاؤں سن ہو گیا، تو انہوں نے فرمایا: اپنے محبوب ترین شخص کو یاد کرو، اس نے کہا محمد ﷺ، پھر وہ ٹھیک ہو گیا۔
[ابن سنی: 169، عن ابن عباسؓ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”قیموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور اچھی چیز کو بُری چیز سے نہ بدلو، اور ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے۔“
[سورۃ نساء: 2]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

۱۶ ربیع الاول

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

دو دوست کا تذکرہ

قرآن کریم کی سورہ کہف میں دو دوستوں کا تذکرہ کیا گیا ہے، ان میں سے ایک دولت مند تھا، اللہ تعالیٰ نے اس کو بہت سامان و دولت اور نعمتیں عطا فرمائی تھیں۔ اس کے انگور کے باغات تھے، اس کی چاروں طرف کھجور کے درخت لگے ہوئے تھے اور بیچ میں شاندار کھیتی تھی۔ مگر وہ خدا کا منکر، تکبر اور گھمنڈ کرنے والا تھا۔ اور دوسرا دوست تنگ دست اور پریشان حال تھا، مگر مومن اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا تھا۔ ایک مرتبہ دولت مند دوست تکبر اور گھمنڈ میں آ کر کہنے لگا کہ میری یہ دولت ہمیشہ رہنے والی ہے اور کوئی طاقت اسے چھین نہیں سکتی۔ اس کے غریب دوست نے کہا کہ تم اپنے مال و دولت پر اس قدر گھمنڈ مت کرو، کیوں کہ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے تم سے زیادہ مال و دولت سے نواز دے اور تمہارے مال و دولت کو آسانی آفت اور خدائی عذاب سے برباد کر دے۔ آخر کار ایسا ہی ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے باغوں اور کھیتوں پر عذاب بھیج کر تباہ کر دیا اور وہ افسوس کرتا رہ گیا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ مال و دولت پر تکبر اور گھمنڈ کرنے والوں کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کرتا ہے۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

تھوڑا سا پانی پورے لشکر کے لیے کافی ہونا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، تو جو لوگ مسجد کے قریب تھے، انہوں نے وضو کر لیا اور (پانی ختم ہو گیا، جس کی وجہ سے) دوسرے لوگوں کو وضو کرنے میں مشکلیں پیش آئی، تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پانی سے بھرا ہوا پتھر کا چھوٹا سا لوٹا حاضر کیا گیا، جس میں حضور ﷺ نے اپنی ہتھیلی مبارک پھیلانی چاہی، مگر لوٹا چھوٹا پڑا، تو آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو برابر ملا کر اس میں رکھا تو (پانی اتنا بڑھ گیا کہ) اس سے آسی صحابہ نے وضو کیا۔

[بخاری: 3575]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

نماز کا درجہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کا وضو نہیں، اس کی نماز نہیں اور جو نماز نہ پڑھے، اس کا کوئی دین نہیں؛ نماز کا درجہ دین میں ایسا ہے، جیسے سر کا درجہ بدن میں ہے؛ یعنی جس طرح سر کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا، اسی طرح نماز کے بغیر دین زندہ نہیں رہ سکتا۔“

[ترغیب و ترہیب: 518، ابن عمر رضی اللہ عنہما]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

سستی، کاہلی دور کرنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ اس دعا کا اہتمام فرماتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ))
ترجمہ: اے اللہ! میں عاجزی سے اور کاہلی سے، پناہ مانگتا ہوں۔

[مسلم: 6873، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہما]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومنوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں اور تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں۔“
[ترمذی: 1162، عن ابی ہریرہ:]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

شرک کی سزا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بلاشبہ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک قرار دے گا، تو اس پر اللہ تعالیٰ جنت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔“
[سورہ مائدہ: 72]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

اپنے بیوی بچوں سے ہوشیار رہو

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے حق میں دشمن ہیں؛ تم ان سے ہوشیار رہو۔“
[سورہ تغابن: 14]

فائدہ: بیوی بچے بعض مرتبہ دنیاوی نفع کے لیے خلاف شریعت کاموں پر اصرار کرتے ہیں، انہیں لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے دین کا دشمن بتایا ہے اور ان کے حکم کو بجالانے سے بچنے کی ہدایت دی ہے۔

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

جنت میں سونے چاندی کے باغ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(جنت میں) دو باغ چاندی کے ہیں، ان کے برتن اور سب سامان بھی چاندی کا ہے اور دو باغ سونے کے ہیں، ان کے برتن اور سب سامان بھی سونے کا ہے، ”جنت عدن“ کے رہنے والوں اور ان کے رب کے دیدار کے درمیان صرف جلال کی چادر ہوگی۔“
[بخاری: 4878، عن عبداللہ بن قیس:]

نمبر ۹: قرآن سے علاج

موسمی پھلوں کے فوائد

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ﴾ ترجمہ: جب درخت پر پھل آجائیں تو انہیں کھاؤ۔
[سورہ انعام: 141]

فائدہ: موسمی پھلوں کا استعمال صحت کے لیے بے حد مفید ہے اور بہت سی موسمی بیماریوں سے حفاظت کا ذریعہ بھی ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے ملے، تو اس کو سلام کرے اور اگر ان کے درمیان درخت، دیوار یا پتھر وغیرہ حائل ہو اور پتھر وہ اس سے ملے تو دوبارہ اس کو سلام کرے۔“
[ابوداؤد: 5200، عن ابی ہریرہ:]

۱۷ ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

اصحابُ الاُخذود (خندق والے)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

ملک شام اور حجاز کے درمیان نجران نامی ایک بستی تھی، جس کے بادشاہ اور پوری قوم بُت پرست تھی، وہاں ایک جادوگر رہتا تھا، اسی جادوگر کے بل بوتے پر حکومت چل رہی تھی، جب اس کی موت کا وقت قریب ہوا، تو بادشاہ سے درخواست کی کہ ایک ہوشیار لڑکا مجھے دیا جائے، جسے میں اپنا علم سکھا دوں، چنانچہ بادشاہ نے عبداللہ بن تامر نامی لڑکا دیا، جو جادو سیکھنے لگا، ایک دن راستہ میں ایک راہب ملا، جو دین حق پر تھا، اس کے دست پر پوشیدہ طور پر ایمان قبول کر کے دین حق کی تبلیغ شروع کر دی اور لوگ ایمان میں داخل ہونے لگے۔ جب بادشاہ کو اس کی خبر ہوئی، تو اس لڑکے کو ہلاک کرنے کی متعدد تدبیریں کیں، مگر وہ ناکام رہا، بالآخر لڑکے نے بادشاہ سے کہا: اگر تو مجھے قتل کرنا ہی چاہتا ہے، تو شہر کے تمام لوگوں کو جمع کر کے مجھے سولی پر لٹکا دو، پھر ((بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِ)) کہہ کر مجھ پر تیر چلاؤ۔ بادشاہ نے ایسا ہی کیا، تو لڑکا شہید ہو گیا، مگر مجمع کے تمام لوگ ایمان میں داخل ہو گئے۔ بادشاہ یہ دیکھ کر بوکھلا اٹھا اور اس نے خندقیں کھدوا کر آگ دہکائی اور تقریباً تیس ہزار ایمان والوں کو ڈال کر شہید کر ڈالا۔

[سورہ بروج]

نمک

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ زمین کی کانوں اور سمندر کے کھارے پانی سے ہمیں نمک عطا کرتا ہے۔ سمندر کے پانی سے نمک بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کھارے پانی کو چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں جمع کیا جاتا ہے پھر سورج کی دھوپ اور گرمی سے پانی جذب ہو جاتا ہے اور نمکین مادہ زمین کی سطح پر نمک بن جاتا ہے، جس کو ہم اپنے کھانے پینے کی بے شمار چیزوں میں شامل کر کے مزیدار بنا لیتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی اپنی قدرت سے پانی کے اجزاء کو ختم کر کے ہمارے لیے نمک پیدا کرتا ہے۔

غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(جسم) کے ہر بال کے نیچے ناپاکی ہوتی ہے، لہذا تم بالوں کو دھوؤ اور بدن کو اچھی طرح صاف کرو۔“

[ترمذی: 106، عن ابی ہریرہ ؓ]

فائدہ: غسل میں پورے بدن پر پانی کا پہنچانا فرض ہے۔ اس لیے خصوصاً سر کے بالوں، داڑھی وغیرہ کی جڑ میں پانی پہنچانا چاہیے اور عورتوں کو اپنے بال کھول کر غسل کرنا چاہیے تاکہ پانی بالوں کی جڑوں میں پہنچ جائے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

بلندی پر چڑھنے اور اترنے پر ڈر کر

رسول اللہ ﷺ اور آپ کے لشکر کے لوگ جب بلندی پر چڑھتے تو تکبیر ((الله أكبر)) اور جب نیچے اترتے تو تسبیح ((سُبْحَانَ اللَّهِ)) پڑھتے۔
[الوداد: 2599، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر مرد اپنے اہل خانہ پر ثواب کی نیت سے خرچ کرے تو یہ خرچ کرنا اس کے حق میں صدقہ ہوگا۔“
[بخاری: 55، عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

جھوٹ کی نحوست

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بندہ جھوٹ بولتا ہے، تو فرشتہ اس کے جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے ایک میل دور چلا جاتا ہے۔“
[ترمذی: 1972، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

دنیا سے بے رغبتی کا فائدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا کی خواہش کا نہ ہونا، جسم اور دل کے لیے راحت ہے اور دنیا کی آرزو، رنج و غم کو بڑھاتی ہے۔“
[کنز العمال: 6058، عن طاؤس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قیامت کے دن آسمان کا پھٹنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن آسمان پھٹ کر بالکل کمزور ہو جائے گا اور فرشتے آسمان کے کناروں پر آجائیں گے، اور تمہارے رب کے عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے، اس دن تم پیش کیے جاؤ گے تو تمہاری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکے گی۔“
[سورۃ حاقہ: 16-18]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

کھڑے ہو کر پانی پینا مضر ہے

رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔
فائدہ: کھڑے ہو کر پانی پینا معدہ کو نقصان پہنچاتا ہے، اس لیے اس سے بچنا چاہیے۔
[ابن ماجہ: 3424، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم آپس میں ایک دوسرے کے مال کو ناحق طریقہ سے مت کھاؤ، مگر جو مال آپس کی رضامندی سے کی ہوئی خرید و فروخت سے حاصل ہو (تو اس کو کھانے میں کوئی حرج نہیں)۔“
[سورۃ نساء: 29]

١٨ ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

مکہ میں بت پرستی کی ابتداء

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

قریش کا قبیلہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر برابر قائم رہا اور ایک خدا کی عبادت کرتا رہا، یہاں تک کہ حضور ﷺ سے تین سو سال پہلے عمرو بن لُحی الخزاعی کا دور آیا، عمرو مکہ کا بڑا دولت مند شخص تھا، اس کے پاس بیس ہزار اونٹ تھے، جو اُس زمانے میں بڑے شرف کی بات تھی، ایک دفعہ وہ مکہ سے ملک شام گیا، اس نے وہاں لوگوں کو دیکھا، کہ بتوں کو پوجتے ہیں، تو اُن سے پوچھا: ان کو کیوں پوجتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ”یہ ہمارے حاجت روا ہیں، ہماری ضرورتوں کو پوری کرتے ہیں، لڑائیوں میں فتح دلاتے ہیں اور پانی برساتے ہیں۔“ عمرو بن لُحی کو ان کی بت پرستی اچھی لگی اور اس نے وہاں سے کچھ بت لاکر خانہ کعبہ کے آس پاس رکھ دیے۔ کعبہ چونکہ عرب کا مرکز تھا، اس لیے تمام قبائل میں دھیرے دھیرے بت پرستی کا رواج ہو گیا، اس طرح مکہ میں بت پرستی کی شروعات عمرو بن لُحی الخزاعی کے ہاتھوں ہوئی، جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے عمرو بن لُحی کو دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی آنتیں گھسیٹتا ہوا چل رہا ہے۔“

[بخاری: 3521، عن ابی ہریرہؓ]

کھجور کی شاخ کا تلوار بن جانا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

غزوہ اُحد میں حضرت عبداللہ بن محسبؓ کی تلوار ٹوٹ گئی، آپ ﷺ نے ایک کھجور کی شاخ ان کے ہاتھ میں دے دی پس وہ تلوار بن گئی۔

[تہذیبی دلائل الہیہ: 1109]

شوہر کا حق ادا کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ عورت پر تمام لوگوں میں سے کس کا حق زیادہ ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عورت پر سب سے زیادہ حق اس کے شوہر کا ہے۔“ پھر حضرت عائشہؓ نے پوچھا: مرد پر سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مرد پر سب سے زیادہ حق اس کی ماں کا ہے۔“

[سنن کبریٰ للنسائی: 9148]

ڈر اور گھبراہٹ کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

ایک شخص نے حضور ﷺ سے ڈر اور وحشت کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھو: ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَبِّ الْمَلِكَةِ وَالزُّوْجِ وَجَلَّتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ بِالْعُزَّةِ وَالْجَبْرُوتِ)) ترجمہ: اس مقدس بادشاہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو فرشتوں اور روح کا رب ہے، اسی کی عزت و جبروت سے زمین و آسمان روشن ہیں۔

[مجم کبیر للطبرانی: 1156، عن براہین عازبؓ]

دوستوں اور پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی تفصیلات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے نزدیک دوستوں میں سے بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست سے اچھا سلوک کرے، اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرے۔“

[ترمذی: 1944، عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما]

حضرت عیسیٰ کو خدا ماننا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بلاشبہ وہ لوگ بھی کافر ہو گئے جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ تعالیٰ تین (خداؤں) میں سے ایک ہے حالانکہ ایک خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اگر یہ لوگ ان باتوں سے باز نہیں آئیں گے، تو جو لوگ ان میں سے کفر پر قائم رہیں گے ان کو ضرور درد رناک عذاب پہنچے گا۔“

[سورہ ہاکہ: 73]

دنیا میں کھانا پینا چند روزہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم (دنیا میں) تھوڑے دن کھا لو اور (اس سے) فائدہ اٹھا لو، بے شک تم مجرم ہو (یعنی یہ دنیوی زندگی چند روز کی ہے، اگر اس کے پیچھے پڑ کر اپنی آخرت کی زندگی کو بھلا دو گے، تو قیامت کے دن تم مجرم بن کر اٹھو گے)۔“

[سورہ مرسلات: 46]

کم درجے والے جنتی کا انعام

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ادنیٰ درجے کا جنتی وہ ہوگا، جس کے ایک ہزار محل ہوں گے، ہر دو محلوں کے درمیان ایک سال کے برابر چلنے کا فاصلہ ہوگا، یہ جنتی دور کے محلوں کو اسی طرح دیکھے گا جس طرح قریب کے محلوں کو دیکھے گا، ہر ایک محل میں خوبصورت گہری سیاہ آنکھوں والی حور ہوں گی اور عمدہ باغات اور (خدمت کے لیے) لڑکے ہوں گے، جس چیز کی بھی وہ طلب کرے گا، اس کو پیش کر دی جائے گی۔“

[ترغیب: 5280، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

دست (بکری کی انگلی ران) کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ کو دست (انگلی ران) کا گوشت بہت پسند تھا۔
فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ بکری کے گوشت میں سب سے ہلکی غذا کا حصہ گردن اور دست ہے، اس کے کھانے سے معدہ میں بیماریاں نہیں ہوتا۔

[بخاری: 3340، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی رغبت پیدا کرنے کے لیے موت کو یاد کرنا کافی ہے۔“

[تہذیب فی شعب الایمان: 10159، عن ربیع بن انس رضی اللہ عنہ]

۱۹ ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

اصحابِ فیل (ہاتھی والے)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

اللہ تعالیٰ نے سورہ فیل میں ”اصحابِ فیل“ کا تذکرہ کیا ہے۔ یمن میں ابرہہ نام کا ایک عیسائی بادشاہ تھا، اس نے صنعاء میں ایک خوبصورت گرجا (چرچ) بنوایا تھا اور مکہ جیسی مقدس سرزمین پر حج ہو کر بیت اللہ کا طواف کرنے والے سارے عربوں کا رخ اس جانب پھیر دینا چاہتا تھا، تاکہ سارے لوگ بیت اللہ کو چھوڑ کر اسی گرجا کا طواف کیا کریں۔ عربوں کو جب یہ بات معلوم ہوئی، تو سخت ناراض ہوئے، ایک رات کسی نے موقع پا کر گرجا کو ناپاک کر دیا، ابرہہ گرجا کی بے حرمتی دیکھ کر غصے سے بے قابو ہو گیا اور ہاتھیوں کا ایک بڑا لشکر لے کر خانہ کعبہ کو ڈھانے کے ارادے سے روانہ ہوا، جب ابرہہ کا لشکر مکہ کے قریب پہنچا، تو تیز ہوا چلی اور سمندر کی جانب سے پرندوں کے جھنڈ اڑتے ہوئے لشکر پر چھا گئے، ان کی چونچ اور دونوں پنجوں میں چھوٹے چھوٹے پتھر تھے، وہ ہاتھیوں کے لشکر پر ان پتھروں کو گرانے لگے، وہ پتھر جس پر گرتا اس کے بدن کو چھاڑتا ہوا باہر نکل جاتا۔ اس طرح سارے لشکر کو چھلنی کر ڈالا۔ اس میں سے بعض لوگ بدحالی میں بھاگتے ہوئے یمن پہنچے، انہیں میں ابرہہ بادشاہ بھی تھا، اس کے تمام اعضاء گل سڑ چکے تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کی زبردست قوت نے مادی طاقت پر گھمنڈ کرنے والے ابرہہ کو تباہ کر دیا۔

سمندر کی گہرائی

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے دنیا کے تین حصوں میں سمندر بنائے جن میں بہت سی مخلوق رہتی ہے، ان میں بعض سمندر اتنے زیادہ گہرے ہوتے ہیں کہ سائنس کی ترقی کے باوجود آج تک اس کی گہرائی کا کسی کو علم نہیں ہو سکا، پھر اللہ تعالیٰ نے سمندر کی گہرائی میں پانی کا اس قدر بادل رکھا ہے کہ جب اس کی گہرائی ناپنے کے لیے کوئی چیز وہاں پہنچائی جاتی ہے، تو پانی کے دباؤ کی وجہ سے وہ پچک جاتی ہے اور سمندر کی تہ تک نہیں پہنچ پاتی۔ سمندر کے بے پناہ گہرے پانی پر اللہ ہی کی قدرت ہے۔

اذان سن کر نماز کے لیے نہ جانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ کے منادی (یعنی مؤذن) کی آواز سنے اور نماز کے لیے نہ جائے تو (اس کا یہ فعل) سراسر ظلم کفر اور نفاق ہے۔“
[طبرانی کبیر: 16804، معاذ بن انس ؓ]

اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ صحابہ کرام کے ساتھ مشورہ کرتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔
[ترمذی: 1714، ابن ابی ہریرہ ؓ]

رشتے ناٹوں کا حق ادا کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رحم (رشتہ داری) عرش سے چٹ کر فریاد کرتا ہے (اے اللہ!) جو مجھے جوڑے، تو اسے جوڑ اور جو مجھے توڑے، تو اسے توڑ۔“ [مسلم: 6519، ابن ماجہ: ۱۰۰۰]

جھوٹی قسم کھانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص جان بوجھ کر جھوٹی قسم کے ذریعہ دوسرے کا مال ہڑپ کر لے گا وہ (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے سخت ناراض ہوگا۔“ [بخاری: 7183، ابن ماجہ: ۱۰۰۰]

دنیا قابل ملامت ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، سب ملعون (یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور) ہے؛ سوائے اللہ کے ذکر اور اس چیز کے جو اس کے قریب ہو اور عالم اور طالب علم۔“ [ابن ماجہ: 4112، ابن ابی ہریرہ: ۱۰۰۰]

قیامت کا دن بچوں کو بوڑھا کر دے گا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اگر تم کفر پر قائم رہے، تو اس دن کی مصیبت سے کیسے بچو گے، جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا، اللہ کا یہ وعدہ ہے، جو پورا ہو کر رہے گا۔“ [سورہ زل: 17، 18]

ختنہ کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں، ان میں سے ایک ختنہ کرنا ہے۔“

[مسلم: 598، ابن ابی ہریرہ: ۱۰۰۰]

فائدہ: ختنہ کرنے سے شرمگاہ کے کینسر، ایگزیمیا اور گردے کی پتھری جیسی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب تم کو کوئی سلام کرے، تو اس سے بہتر الفاظ میں یا ویسے ہی الفاظ میں سلام کا

[سورہ نساء: 86]

جواب دیا کرو۔“

(۲۰) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

عربوں کی اخلاقی حالت

رسول اللہ ﷺ سے پہلے عربوں کی اخلاقی حالت بہت زیادہ گمراہی تھی۔ ظلم و ستم، چوری و ڈاکہ زنی، زنا کاری اور بدکاری بالکل عام تھی۔ جو اکیلے اور شراب پینے کا رواج بہت زیادہ تھا۔ بے حیائی اور بے شرمی اس حد تک بڑھ گئی تھی کہ کھلے عام برائیاں کر کے اس پر فخر کیا جاتا تھا۔ معمولی معمولی باتوں پر لڑائیاں ہو جاتیں اور پھر برسوں تک جاری رہتی تھیں، سود کی نحوست میں پورا معاشرہ جکڑا ہوا تھا۔ عورتوں کے ساتھ انتہائی بے رحمانہ سلوک کیا جاتا تھا، انہیں میراث میں حصہ نہیں دیا جاتا تھا اور لڑکیوں کی پیدائش کو اپنے لیے ذلت و رسوائی کا سبب سمجھ کر بعض قبیلے والے اپنے ہی ہاتھوں زندہ دفن کر دیا کرتے تھے، کمزوروں، یتیموں اور بے کسوں کے ساتھ بڑی نا انصافی برتی جاتی تھی اور ان کے حقوق کو پامال کیا جاتا تھا، اس طرح کی اور بھی بہت سی دوسری برائیاں ان میں رواج پا چکی تھیں۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا حَجْرہ

کھجور کے گچھے کا چلنا

ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہا کہ مجھے یہ کیسے یقین آئے کہ آپ نبی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اس کھجور کے خوشہ (گچھے) کو بلا لوں تو تم میرے نبی ہونے کو مان لو گے؟ اس نے کہا: ہاں! آپ ﷺ نے اس گچھے کو بلایا، وہ درخت سے اتر کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور پھر آپ ﷺ کے حکم سے واپس چلا گیا، دیہاتی فوراً اس حَجْرہ کو دیکھ کر ایمان لے آیا۔

[ترمذی: 3628، ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے صبح کی نماز ادا کی، وہ اللہ کی حفاظت میں ہے۔“ [مسلم: 1493، ابن ماجہ: 1000]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

عذاب قبر سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ یہ دعا کثرت سے فرماتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسْبُوحِ الْمَجَالِ)) (ترجمہ: اے اللہ! میں عذاب قبر، عذاب دوزخ، زندگی اور موت کے فتنے اور دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔)

[بخاری: 1377، ابن ماجہ: 1000]

انصاف کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انصاف کرنے والے اللہ تعالیٰ کے پاس نور کے منبروں پر ہوں گے اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنی حکومت، اہل و عیال اور رعایا کے متعلق انصاف سے کام لیتے ہیں۔“ [مسلم: 4721، ابن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]

فضول خرچی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اسراف و فضول خرچی مت کرو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“ [سورہ اعراف: 31]

کھانے پینے کی چیزوں میں غور کرنے کی دعوت

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”انسان کو اپنے کھانے میں غور کرنا چاہیے کہ ہم نے خوب پانی برسا یا، پھر ہم نے عجیب طریقے سے زمین کو بھاڑا، پھر اس زمین میں سے غلہ، انگور، ترکاری، زیتون اور کھجور، گھنے باغ، میوے اور چارہ پیدا کیا۔ یہ سب تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدے کے لیے ہیں۔“ [سورہ یحیٰ: 24-32]

حور کی خوبصورتی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر جنت کی کوئی عورت زمین والوں کی طرف جھانک لے، تو زمین و آسمان کے درمیان کی تمام چیزوں کو روشن کر دے اور اس کو خوشبو سے بھر دے اور اس کی اڑھنی دنیا اور تمام چیزوں سے بہتر ہے۔“ [بخاری: 2796، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہما]

سرکہ کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سرکہ کیا ہی بہترین سالن ہے۔“ [مسلم: 5350، ابن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: محدثین حضرات کہتے ہیں کہ سرکہ تلی کے بڑھنے کو روکتا ہے، جسم میں ورم نہیں ہونے دیتا، کھانے کو ہضم کرتا ہے، خون کو صاف کرتا ہے، پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا ہے۔ [العلاج النبوی]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص جمائی لے تو اس کو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لینا چاہیے، کیونکہ (کھلے) منہ میں شیطان داخل ہو جاتا ہے۔“ [مسلم: 7491، ابن ابی سعید رضی اللہ عنہما]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(۲۱) ربیع الاول

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

چھٹی صدی میں دنیا کی مذہبی حالت

چھٹی صدی میں مذہبی اعتبار سے پوری دنیا کے لوگ بہت زیادہ کمزور تھے، جہالت عام تھی، دین کے صحیح مفہوم سے وہ لوگ ناواقف تھے۔ ہر طرف شرک و بت پرستی پھیلی ہوئی تھی۔ عرب کے ہر گھر میں الگ الگ بت رکھا ہوا تھا، جس کی پوجا کی جاتی۔ کعبہ جیسی مقدس جگہ میں تین سو ساٹھ بت جمع کر رکھے تھے۔ اس کے علاوہ مختلف جگہوں پر سورج، چاند، ستارے اور آگ کی پوجا کی جاتی تھی۔ اور جو لوگ اپنے آپ کو آسمانی مذاہب والے سمجھتے تھے، ان کی حالت بھی بہت خراب تھی، اللہ کی کتابوں کے احکام کو تو انہیں بدل ڈالا تھا، اس کی اصلی شکل و صورت باقی نہیں رہی تھی؛ بلکہ اگر یہ ممکن ہوتا، کہ ان مذاہب کے اصل بانی انبیائے کرام دوبارہ واپس آکر ان کی حالت دیکھتے، تو وہ ان کو نہیں پہچان سکتے تھے۔ ان مذاہب کے ماننے والے دھیرے دھیرے اللہ کے بتائے ہوئے طریقے سے ہٹ چکے تھے، حتیٰ کہ پوری طرح عقیدہ توحید پر بھی قائم نہیں تھے اور ان کی بہت ساری عادتیں اور رسمیں مشرکانہ اور جاہلی روایات کے مطابق تھیں۔ ان ساری چیزوں کی اصلاح اور صحیح رہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو مبعوث فرمایا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

سورج کی طوفانی لہریں

اللہ تعالیٰ نے سورج کو ایک زبردست آگ کا گولہ بنایا ہے، جو روشنی کے ساتھ ہمیں گرمی بھی مہیا کرتا ہے، لیکن کبھی کبھی سورج کے اندر خطرناک قسم کی لہریں بھی اٹھتی ہیں، حتیٰ کہ طوفان آتا ہے، اگر وہ لہریں زمین پر بسنے والے جانداروں پر پڑ جائیں، تو سب کو ہلاک کر ڈالیں گے، مگر اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے ان شعاعوں اور لہروں کو زمین کے ایسے علاقے کی طرف موڑ دیتا ہے جہاں پر آبادی نہیں ہوتی۔ ان ہلاک کرنے والی شعاعوں کا غیر آباد علاقوں کی طرف منتقل کرنا اللہ کی زبردست قدرت ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رکوع سجدہ اچھی طرح ادا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ نماز صحیح نہیں جس میں آدمی رکوع سجدہ ٹھیک سے نہیں کرتا۔“

[ترمذی: 265، ابن ابی مسعود الانصاری ﷺ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

مصافحہ سے پہلے سلام کرنا

حضرت بخاریؒ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ کی عادت شریفہ تھی کہ جب بھی آپ ﷺ اپنے اصحاب ﷺ سے ملتے تو سلام کیے بغیر مصافحہ نہ فرماتے۔

[بخاری: 1700]

سخاوت کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سخاوت جنت میں ایک درخت ہے پس جو شخص سخی ہوگا وہ اس کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا جس کے ذریعہ سے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور کبھی جہنم کا ایک درخت ہے جو شخص بخیل ہوگا وہ اس کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا، یہاں تک کہ وہ ٹہنی اس کو جہنم میں داخل کر کے رہے گی۔“ [بیہقی شعب الایمان: 10451، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا کے لیے علم دین حاصل کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ علم جس سے اللہ کی رضا حاصل کی جاتی ہے (یعنی قرآن و سنت کا علم) اگر اس کو کوئی شخص دنیا کی دولت کمانے کے لیے حاصل کرے، تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا۔“

[ابوداؤد: 3664، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

زیادہ کھانے کا انجام

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ڈکار لی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہمارے سامنے ڈکار مت لو، اس لیے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں زیادہ پیٹ بھرتا ہے۔“ [ترمذی: 2478، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

دوزخیوں کی حالت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک جہنم ایک گھات کی جگہ ہے، جو سرکشوں کا ٹھکانہ (ہے) جس میں وہ بے انتہا زمانوں (پڑے) رہیں گے (اور) اس میں نہ تو وہ کسی ٹھنڈک (یعنی راحت) کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کا، سوائے گرم پانی اور پیپ کے (اور ان کو) پورا پورا بدلہ ملے گا۔“ [سورہ نبا: 21-25]

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھا لیتے، تو اپنی تینوں انگلیوں کو چانتے۔ [مسلم: 5296، عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا ہانصے کے لیے انتہائی مفید ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے حقوق کی ادائیگی میں خیانت اور کمی نہ کیا کرو اور آپس کی امانتوں میں بھی خیانت نہ کیا کرو، اور تم تو اس کے نقصان کو جانتے ہو۔“ [سورہ انفال: 27]

(۲۲) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ کی آمد کی بشارت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضور ﷺ سے پہلے جتنے انبیائے کرام گذرے ہیں، ہر ایک نے اپنی قوم کو آخری نبی حضرت محمد ﷺ کی آمد کی خبر دی ہے اور آپ ﷺ کی مختلف نشانیاں بتا کر آپ ﷺ پر ایمان لانے کا عہد لیا ہے۔ چنانچہ ہزار تہلیلوں کے باوجود آج تک تورات وانجیل سے وہ علامات اور نشانیاں موجود ہیں جو آپ ﷺ کی ذات گرامی میں موجود تھیں، خود تورات وانجیل والے بھی اس حقیقت سے خوب واقف ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ”جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات وانجیل) دی ہے، وہ رسول اللہ ﷺ کو (ان کتابوں میں بیان کردہ نشانیوں کی بنا پر) اپنے بیٹے کی طرح خوب پہچانتے ہیں، مگر اس کے باوجود ان میں سے ایک جماعت جان بوجھ کر حق بات کو چھپاتی ہے“۔ [سورہ بقرہ: 146]۔ اسی طرح قرآن میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اے بنی اسرائیل! میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں، مجھ سے پہلے جو تورات ہے، میں اس کی تصدیق کرتا ہوں اور اپنے بعد آنے والے ایک عظیم الشان نبی کی خوشخبری دیتا ہوں، جن کا نام ”احمد“ ہے۔ [سورہ صف: 6] ایک مرتبہ خود حضور ﷺ نے فرمایا: ”میں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں“۔ [بیہقی دلائل النبوة: 15]

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

ایک مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ ابوذر پر رحم فرمائے! وہ تنہا ہی رہتے ہیں، تنہا ہی مریں گے اور تنہا ہی اٹھائے جائیں گے۔“..... چنانچہ وہ مقام ربڑہ میں اکیلے جا کر رہے، وہیں تنہائی کی زندگی گذاری اور وہیں وفات پائی، ان کے پاس اس وقت صرف ان کی بیوی اور غلام تھا۔ [بیہقی دلائل النبوة: 1977]

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(مردوں کو) جماعت چھوڑنے سے رُک جانا چاہیے؛ ورنہ میں اُن کے گھروں میں آگ لگوا دوں گا“۔ [ابن ماجہ: 795، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ]۔ --- نوٹ: جماعت چھوڑنے والوں کے لیے حدیثوں میں بہت سخت وعیدیں بیان کی گئی ہیں؛ اس لیے تمام مسلمان مردوں پر جماعت کا اہتمام کرنا بہت ضروری ہے۔

مغفرت اور طلب رحمت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

مغفرت اور طلب رحمت کے لیے اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے ہیں، لہذا ہماری مغفرت فرمادیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے، بے شک آپ بڑے ہی مہربان ہیں۔ [سورہ مؤمنون: 109]

والدین کے لیے دعائیں کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کے ماں باپ یا ان میں سے کوئی ایک مرجائے اور وہ شخص ان کی نافرمانی کرنے والا ہو، تو اگر وہ ان کے لیے ہمیشہ دعاء و استغفار کرتا رہے، تو وہ شخص فرمانبرداروں میں شمار ہو جائے گا۔“
[بخاری فی شعب الایمان: 7663، ابن انس ﷺ]

نقصان کے بعد کی آسانیوں پر اترانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب ہم لوگوں کو نقصان پہنچانے کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں، تو وہ ہماری ان نشانیوں کے بارے میں بھی شرارت کرنے لگتے ہیں۔“ (یعنی موجودہ آسانیوں میں پڑ کر گزری ہوئی مصیبتوں کو جھٹلاتے ہیں اور مذاق اُڑاتے ہیں، جب کہ انہیں ان نشانیوں سے عبرت حاصل کرنی چاہیے۔)
[سورہ یونس: 21]

آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیاوی زندگی برتنے کا سامان ہے اور جو کچھ (اجر و ثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں زیادہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔“ [سورہ بقرہ: 36]

جنت اور جہنم کا ایک ایک قطرہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر جنت کا ایک قطرہ تمہاری اس دنیا میں تمہارے پاس آجائے، تو ساری دنیا کو میٹھا کر دے اور اگر جہنم کا ایک قطرہ تمہاری دنیا میں آجائے، تو ساری دنیا کو تمہارے لیے کڑوا کر دے۔“
[ترمذی و ترمذی: 186، ابن انس ﷺ]

انجیر سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انجیر کھاؤ کیونکہ یہ بوسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔“
[کنز العمال: 28276، ابن ابی ذر ﷺ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص کسی کو قرض دے، پھر وہ قرضدار اُس کو کوئی ہدیہ دے یا اپنی سواری پر سواری کرائے تو نہ ہدیہ قبول کرے، نہ اُس کی سواری پر سواری ہو؛ البتہ اگر اس قرض کے معاملہ سے پہلے اس قسم کا برتاؤ دونوں میں تھا تو کوئی مضا تقہ نہیں۔“
[ابن ماجہ: 2432، ابن انس ﷺ]

ربیع الاول (۲۵)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

رسول اللہ ﷺ کی پرورش اور خاندان

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ عربی النسل اور عرب کے باعزت قبیلہ قریش کے خاندان بنی ہاشم میں پیدا ہوئے۔ خود حضور ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے اسماعیل کی نسل میں سے“ کنانہ“ کو ممتاز بنایا اور کنانہ میں سے ”قریش“ کو عزت عطا فرمائی اور قریش میں ”بنی ہاشم“ کو امتیاز بخشا اور بنی ہاشم میں سے مجھے منتخب فرمایا۔“ [مسلم: 5938، ابن ماجہ: ۱] آپ ﷺ کی والدہ بی بی آمنہ خاندان بنو زہرہ کی معزز خاتون تھیں۔ پیدائش کے بعد آپ ﷺ کو تویبہ نے دودھ پلایا۔ عرب کے شرفا کا دستور تھا کہ بچوں کو پرورش کے لیے دیہات کی عورتوں کے حوالے کرتے تھے، تاکہ وہاں کی صاف و شفاف ہوا کی وجہ سے بچے صحت مند اور تندرست رہیں۔ اسی دستور کے موافق آپ ﷺ کو دادا عبدالمطلب نے ہوا ازن کے قبیلہ بنی سعد کی ایک شریف خاتون حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے سپرد کیا۔ انہوں نے چار یا پانچ سال تک آپ ﷺ کی پرورش فرمائی، سال میں دو مرتبہ آپ ﷺ کو مکہ لاکر والدہ آمنہ اور دادا عبدالمطلب کو دکھا جاتی تھیں۔

انگوشا

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہاتھ میں انگلیوں کے مقابلہ میں انگلوٹھ کو طاقتور بنایا ہے، اسی کی مدد سے ہم کھانے کا لقمہ اٹھاتے ہیں اور اسی کے ذریعہ ہم قلم سے لکھتے ہیں۔ اس کے بغیر انسان کسی چیز کو مضبوطی سے نہیں پکڑ سکتا، کسی انگلی کے نہ ہونے کی وجہ سے انگوشا اس کا بدل بن سکتا ہے۔ یقیناً انگوشا اللہ کی بڑی نعمت ہے۔

نماز چھوڑنے پر وعید

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کا چھوڑنا آدی کو کفر سے ملا دیتا ہے۔“ [مسلم: 246، ابن ماجہ: ۱] دوسری ایک روایت میں ہے کہ ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔ [ابن ماجہ: 1078، ابن ماجہ: ۱]

دستر خوان بچھا کر کھانا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نہ کبھی میز پر اور نہ طشتیوں میں کھانا کھایا، پوچھا گیا پھر کس پر کھاتے تھے؟ فرمایا: دسترخوان پر۔ [بخاری: 5415]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص قرآن کو دیکھ کر پڑھنے کا عادی ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اس کی آنکھوں سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیتا ہے جب تک وہ دنیا میں رہے۔“ (یعنی اس کی آنکھوں کی بینائی موت تک باقی رہتی ہے)

[فضائل القرآن للرازی: 18/1، ابن عباس ؓ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

اذان کے بعد مسجد سے نکلنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے مسجد میں اذان سنی، پھر وہ کسی ضرورت کے بغیر مسجد سے چلا گیا اور اس کا واپس آنے کا ارادہ بھی نہیں ہے، تو وہ منافق ہے۔“

[ابن ماجہ: 734، ابن عثمان بن عفان ؓ]

خلاصہ: اذان کی آواز سن کر بلا شرعی ضرورت کے ایک سچے پکے مسلمان کی شان نہیں ہے کہ وہ مسجد سے باہر چلا جائے، ایسا کرنا منافق کا عمل ہے۔

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

دو خواہش مند شخص

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو حریص ایسے ہیں، جن کا دل کبھی نہیں بھرتا۔ ایک علم کا حریص جس کا دل کبھی نہیں بھرتا ہے اور دوسرا دنیا کا حریص اس کا بھی دل کبھی نہیں بھرتا۔“

[مسند رک: 312، ابن انس ؓ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قیامت کے دن اللہ کے سامنے کھڑا ہونا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”کیا یہ لوگ اس بات کا یقین نہیں رکھتے کہ یہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے، جس دن سارے انسان رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔“

[سورہ: تطفیف: 64]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

ہر قسم کے درد کا علاج

حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام کو بخار اور ہر قسم کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ دعا سکھاتے تھے: ((بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَرَقٍ نَّعَّارٍ ، وَمِنْ شَرِّ حَزْرٍ النَّارِ))۔

[ترمذی: 2075]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے لوگو! اللہ کے تم پر جو احسانات ہیں ان کو یاد کرو، کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور بھی خالق ہے؟ جو تم کو زمین و آسمان سے روزی پہنچاتا ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں پھرے جا رہے ہو؟“

[سورہ: فاطر: 3]

(۲۶) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں برکتیں

عرب میں سخت قحط پڑا ہوا تھا، قبیلہ بنو سعد کی عورتیں بچوں کی پرورش کے لیے مکہ مکرمہ آئی ہوئی تھیں۔ انہیں میں سے حلیمہ سعدیہ بھی اپنے شوہر حارث بن عبدالعزیٰ کے ساتھ ذیلی یتیمی سواری پر آئی تھیں۔ تقریباً ساری عورتیں مکہ کے مالدار گھرانوں کے بچے لے چکیں تھیں، صرف حضرت حلیمہ ہی کو کوئی بچہ نہیں ملا تھا، ان کو معلوم ہوا کہ عبدالمطلب کا پوتا ”محمد بن عبد اللہ“ ابھی موجود ہے، مگر یتیم ہے اور ساری عورتوں نے ان کی یتیمی کو دیکھ کر چھوڑ دیا، کہ جب ان کے والد ہی زندہ نہیں، تو بھر پورا ہجرت ملنے کی امید بھی نہیں ہے۔ حضرت حلیمہ حیران تھیں، خالی ہاتھ واپس ہونے کی ہمت نہیں تھی اور ادھر ان کی یتیمی کا خیال تھا۔ بالآخر انہوں نے شوہر سے مشورہ کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پرورش کے لیے قبول کر لیا۔ اسی وقت سے ان کی آنکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے بے پناہ برکتوں کا مشاہدہ کرنے لگیں۔ وہ کمزور سواری جو آتے وقت بار بار قافلے سے پیچھے رہ جاتی تھی، اب سب سے آگے اتنی تیز رفتاری سے چل رہی تھی کہ قافلے والوں کو کہنا پڑتا کہ حلیمہ! ذرا آہستہ چلو، اور گھرجیج کر بھی برکتوں کا مشاہدہ ہونے لگا کہ بکری کا تھن فاتے کی وجہ سے خشک ہو گیا تھا، وہ دودھ سے بھر گیا، چنانچہ انہوں نے اور ان کے شوہر نے پیٹ بھر کر پیا۔ اس کے بعد حضرت حلیمہ روزانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے برکتوں کو دیکھتی رہتی تھیں، سخت قحط سال کے اس دور میں بھی ان کے گھر میں اتنی خوشحالی تھی کہ قبیلے والے حیران تھے اور ہر شخص اپنے چرواہے کو یہ تاکید کرتا کہ اسی جنگل میں اپنے جانوروں کو بھی چراؤ جہاں حلیمہ کی بکریاں چرتی ہیں۔

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے درد کا اچھا ہونا

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ مجھے سخت درد لاحق ہوا کہ میں موت کو یاد کرنے لگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! اسے شفاء عطا فرما! حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں اسی وقت اچھا ہو گیا پھر آج تک وہ درد مجھے نہیں ہوا۔
[تبیعی فی دلائل النبوة: 2428]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

ماں کے ساتھ حسن سلوک کرنا

ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حسن سلوک کا زیادہ حق دار کون ہے؟ فرمایا: ”تیری ماں، پھر عرض کیا کہ اس کے بعد کون؟ فرمایا: تیری ماں، پھر عرض کیا کہ اس کے بعد کون؟ پھر فرمایا: تیرا باپ“۔
[بخاری: 5971، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

قبر میں نور کی دعا

جو شخص یہ چاہے کہ اس کی قبر میں نور ہو تو یہ دعا پڑھا کرے: ((اللَّهُمَّ اجْعَلْ نُورًا فِي قَبْرِي)) ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے میری قبر میں نور پیدا فرما۔
[ترمذی: 3419، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

خالہ کی خدمت کرنا

رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آکر کہنے لگا: یا رسول اللہ! مجھ سے بہت بڑا گناہ ہو گیا ہے، توبہ کا کوئی راستہ ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تمہاری والدہ زندہ ہے؟ تو اس نے کہا نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تمہاری کوئی خالہ ہے؟“ اس نے کہا: ہاں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ان کی اطاعت و خدمت کرو۔“

[ترمذی: 1904، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

دنیا کمانے کی نیت سے دین پر چلنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے، جو کنارے پر کھڑے ہو کر اللہ کی عبادت کرتا ہے، پھر اگر اس کو کوئی دنیاوی نفع پہنچ گیا، تو اس کی وجہ سے (دین) پر ٹھہرا رہا اور اگر اس کو کوئی آزمائش آگئی، تو اپنے منہ کے بل اُلٹے (یعنی دین سے) پھر گیا، وہ دنیا اور آخرت دونوں کو کھو بیٹھا، یہ دونوں جہاں کا کھلا ہوا نقصان ہے۔“ [سورہ حج: 11]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

دنیا کو بہتر سمجھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اے منکر و!) تم لوگ دنیا کو آخرت پر ترجیح دیتے ہو، حالانکہ آخرت (دنیا کے مقابلہ میں) زیادہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔“

[سورہ اہل: 16، 17]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

اللہ تعالیٰ ہر شخص سے بات کریں گے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہ ہوگا جس سے اللہ تعالیٰ اس طرح بات نہ کریں کہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان میں نہ کوئی پردہ ہوگا نہ کوئی واسطہ ہوگا، اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو وہ اعمال ہوں گے جو دنیا میں کیے ہوں گے (یعنی نیک اعمال)، بائیں طرف دیکھے گا تو وہ اعمال ہوں گے جو دنیا میں کیے تھے (یعنی بُرے اعمال) وہ جہنم کی آگ اپنے سامنے موجود پائے گا۔“

[بخاری: 7512، 1413، عن عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جسے بخار آجائے وہ تین دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے، تو (ان شاء اللہ) اُسے شفا حاصل ہوگی: ((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَعْتَسَلْتُ رَجَاءَ شِفَائِكَ وَتَصَدِيقَ بَيْتِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))۔ ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے نام سے غسل کیا، شفا کی امید کرتے ہوئے اور تیرے نبی ﷺ کی تصدیق کرتے ہوئے۔“

[ابن ابی شیبہ: 7/145، عن کول رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لذتوں کو ختم کرنے والی چیز موت کو کثرت سے یاد کیا کرو۔“

[ابن ماجہ: 4258، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

۲۳ ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

رسول اللہ ﷺ کی مبارک پیدائش

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

آخری نبی حضرت محمد ﷺ کی مبارک پیدائش مکہ مکرمہ میں ماہ ربیع الاول مطابق ماہ اپریل ۵۷۰ء پیر کے دن ایسے ماحول میں ہوئی کہ پوری دنیا پر کفر و شرک کی تاریکی چھائی ہوئی تھی اور انسانیت گمراہی میں بھٹک رہی تھی؛ گو یاروحانی طور پر ہر طرف اندھیرا پھیلا ہوا تھا، اور جو اللہ ہر روز چاند، سورج اور ستاروں کے ذریعے سارے عالم کو روشن کرتا تھا، آج اس نے انسانوں کے تاریک دلوں کو اپنی عبادت و بندگی کی روشنی عطا کرنے کے لیے اپنے پیارے بندے حضرت محمد ﷺ کو ہدایت کا آفتاب بنا کر سیدہ آمنہ کے گھر پیدا فرمایا۔ پیدائش کے بعد دادا عبدالمطلب نے ”محمد“ نام رکھا۔ یہ نام عرب میں بالکل انوکھا تھا۔ لوگوں نے عبدالمطلب سے اپنے پوتے کا نیا نام رکھنے کی وجہ معلوم کی، تو انہوں نے کہا کہ میرے پوتے کی پوری دنیا میں تعریف کی جائے گی، اس لیے میں نے یہ نام رکھا ہے۔ پھر آپ ﷺ کی پیدائش کی خوشی میں آپ ﷺ کے دادا خواجہ عبدالمطلب نے عقیدہ کیا اور تمام قریش کو دعوت دی۔

ابابیل پرندہ

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

قرآن کے بیان کے مطابق ابابیل پرندوں نے ابرہہ کے لشکر کو کنکریوں کے ذریعہ ہلاک کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان پرندوں کو بڑی عقل و ذہانت عطا فرمائی ہے، یہ نیکے اور گارے۔ سے بڑی مہارت کے ساتھ اپنا گھر بناتی ہے اور اپنے بچوں کو بھی گزرگی سے پاک صاف اور بیٹ نہ کرنے کی تعلیم دیتی ہیں، چمگا ڈران کے بچوں کا بڑا دشمن ہے۔ اس لیے اپنے بچوں کی حفاظت کے لیے گھر میں آجوائن کی ککڑیاں رکھ دیتی ہیں، جن کی خوشبو سے وہ ان کے گھر کے قریب بھی نہیں جاتی۔ بلاشبہ اس چھوٹے سے پرندے کی عقل و ذہانت اللہ کی قدرت کی ایک نشانی ہے۔

والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو“۔ [سورہ بنی اسرائیل: 23]

فائدہ: والدین بڑی مشقت و محنت سے بچوں کی پرورش کرتے ہیں، اس لیے والدین کے ساتھ اچھائی کا معاملہ کرنا اور ان کی ضروریات کو اپنی طاقت اور حیثیت کے مطابق پوری کرنا فرض ہے۔

خوشی کے وقت سجدہ شکر ادا کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کو جب خوشی کا موقع آتا یا کوئی خوش خبری سنائی جاتی، تو آپ ﷺ سجدہ شکر ادا کرتے۔

[ابوداؤد: 2774، ابن ابی کبرہ:]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

مطلقہ بیٹی کی کفالت کرنا

رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا: ”کیا میں تمہیں بہترین صدقہ نہ بتاؤں؟ تیری وہ لڑکی جو لوٹ کر تیرے ہی پاس آگئی ہو اور اس کے لیے تیرے سوا کوئی کمانے والا نہ ہو (تو ایسی لڑکی پر جو بھی خرچ کیا جائے گا وہ بہترین صدقہ ہے)۔“

[ابن ماجہ: 3667، عن سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

علم دین کو چھپانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے علم کو چھپایا، قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔“

[طبرانی کبیر: 10689، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

مال عاریت ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے ہر ایک مہمان ہے اور اس کا مال عاریت (ادھار) ہے، اور مہمان یعنی (انسان اس دنیا سے) جانے والا ہے اور عاریت کی چیز اس کے مالک کو لوٹانی پڑے گی۔

[شعب الایمان: 10241]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قیامت کے دن کافر کی تمنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے تم کو ایک قریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے (جو اس دن آئے گا) جس دن آدمی اپنے ان اعمال کو دیکھ لے گا، جو اس نے اپنے ہاتھوں سے کیے ہوں گے اور اس دن کافر کہے گا: کاش میں مٹی ہو جاتا۔“

[سورہ نبا: 40]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

گردے کی بیماریوں کا علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پہلو کے درد کا سبب گردے کی نس ہے، جب وہ حرکت کرتی ہے، تو انسان کو تکلیف ہوتی ہے، لہذا اس کا علاج گرم پانی اور شہد سے کرو۔“

[مستدرک حاکم: 8237، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نوٹ: گردہ میں جب پتھری وغیرہ ہو جاتی ہے، تو کولہوں میں درد ہوتا ہے، بلکہ اکثر اسی درد ہی کی وجہ سے بیماری کا پتہ چلتا ہے، اس کا علاج آپ ﷺ نے یہ بتلایا کہ گرم پانی اور شہد ملا کر پیو۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم ایسے عذاب سے بچو، جو صرف گناہ کرنے والوں ہی پر نہیں آئے گا، بلکہ گناہ دیکھ کر خاموش رہنے والوں کو بھی اپنی پکڑ میں لے گا، خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔“

[سورہ انفال: 25]

۲۳) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ کی پیدائش کے وقت دنیا پر اثر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ کی مبارک پیدائش سے پچاس دن پہلے اصحاب فیل کا واقعہ پیش آیا، شاہ بن ابرہہ، ہاتھیوں کے ایک بڑے لشکر کو لے کر بیت اللہ شریف کو ڈھانے کے لیے مکہ آیا، مگر اللہ تعالیٰ نے اس پورے لشکر کو تباہ کر کے بیت اللہ کی خود حفاظت فرمائی۔ مؤرخین کا بیان ہے کہ جس وقت حضور ﷺ پیدا ہوئے، ٹھیک اسی وقت کسریٰ کے شاہی محل میں سخت زلزلہ آ گیا اور اس کے چودہ منگڑے گر گئے، اسی طرح فارس کے آتش کدے کی آگ، جو برابر ایک ہزار سال سے جل رہی تھی، ایک دم سے بجھ گئی۔ گویا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک طرح کا یہ اعلان تھا کہ اب اس دنیا میں وہ ہستی پیدا ہو چکی ہے، جن کی عظمت و بلندی کا چرچہ پوری دنیا میں ہوگا۔ جو کفر و شرک اور گمراہی کو ختم کر کے ایمان و توحید کا بیج بوئے گا اور تمام بری عادتوں کو ختم کر کے لوگوں کو اچھے اخلاق سکھائے گا اور جو کسی ایک قوم، قبیلہ و خاندان اور ملک کا نہیں بلکہ قیامت تک کے لیے پوری دنیا کا ہادی و پیغمبر ہوگا۔

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہا کی آنکھ کا درست ہونا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں: جنگ بدر میں میری آنکھ میں ایک تیر لگا جس کی وجہ سے آنکھ پھوٹ گئی، آپ ﷺ نے اس پر تھوک مبارک لگا دیا اور دعا فرمائی، اس کے بعد ایسا ہو گیا جیسے مجھے کوئی تکلیف ہی نہیں پہنچی۔

[تہذیبی فی دلائل النبوة: 969]

سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت میں سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا، اگر وہ اچھی اور پوری نکل آئی تو باقی اعمال بھی پورے اتریں گے، اور اگر وہ خراب ہوگئی، تو باقی اعمال بھی خراب نکلیں گے۔“ [ترمذی: 413، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اچھی موت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تکلیف اور بیماری کی وجہ سے موت کی آرزو مت کرو، اگر تم یہی چاہتے ہو، تو اس طرح دعا کرو: ((اللَّهُمَّ أَحْيِيْنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ حَيَاةً لِيْ وَتَوَفَّئِيْ إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ حَيَاةً لِيْ)) (ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے زندہ رکھ جب تک میرا زندہ رہنا میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے موت دے اگر مرنا میرے حق میں بہتر ہو۔

[بخاری: 5671، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

اللہ کی دی ہوئی روزی پر راضی رہنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ تعالیٰ سے تھوڑی روزی پر راضی رہے، اللہ تعالیٰ بھی اُس کی طرف سے تھوڑے عمل پر راضی ہو جاتے ہیں۔“

[تہمتی فی شعب الایمان: 4409، عن علی ؓ]

لڑکی کی پیدائش کو برا سمجھنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب ان میں سے کسی کو بیٹی پیدا ہونے کی خبر دی جاتی ہے، تو اس کا چہرہ رنج کی وجہ سے کالا پڑ جاتا ہے اور دل میں گھٹنا رہتا ہے اور جس لڑکی کی پیدائش کی اس کو خبر دی گئی ہے، اس کی شرمندگی کی وجہ سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ اس کو ذلت گوارا کر کے رہنے دے یا اس کو مٹی میں چھپا دے، وہ بہت ہی برا فیصلہ کرتے ہیں۔“

[سورہ نحل: 59-58]

دنیا کا دھوکہ

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے انسان! تجھے اپنے رب کی طرف سے کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے، (کہ تو دنیا میں پڑ کر اسے بھلائے رکھتا ہے حالانکہ) اس نے تجھے پیدا کیا (اور) پھر تیرے تمام اعضاء ایک دم ٹھیک انداز سے بنائے۔ (پھر بھی تو اس سے غافل ہے)۔“

[سورہ انفطار: 73-6]

جنت کی نہریں

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں ایک نہر پانی کی، ایک شہد کی، ایک دودھ کی اور ایک شراب کی ہوگی۔“

[ترمذی: 2571، عن معاویہ ؓ]

نوٹ: جنت کی شراب میں نہ نشہ ہوگا اور نہ اس میں بد بو ہوگی، بلکہ بڑی خوشبودار اور لذیذ ہوگی۔

سب سے عمدہ غذا

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہترین غذا موسم کا پہلا پھل ہے۔“

[کنز العمال: 28290، عن انس ؓ]

نوٹ: یوں تو میوہ اور موسمی پھل صحت کو برقرار رکھنے اور موسمی بیماریوں سے بچنے کا اہم نسخہ ہے، مگر موسم کا پہلا پھل غذا کے اعتبار سے سب سے عمدہ ہوتا ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نصیحت کرنے کی درخواست کی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ سے شرم کرو جیسے کہ تم اپنے خاندان کے نیک اور شریف آدمی سے شرم کرتے ہو۔“

[آداب الصحیۃ لابن عبدالرحمن السلسلی: 19]

ربیع الاول (۲۹)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ کی مبارک زندگی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ کی تربیت و پرورش شروع ہی سے اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص رحمت سے مخصوص طریقے پر فرمائی تھی، بچپن سے ہی انتہائی پاک و صاف زندگی گذاری۔ جس ماحول میں آپ ﷺ پیدا ہوئے تھے، اس میں کفر و شرک اور بت پرستی عام تھی، ہر طرف طرح طرح کی برائیاں اور اخلاقی گندگیاں پھیلی ہوئی تھیں، مگر اس ماحول سے دور رہ کر آپ ﷺ زندگی گزارتے، بت پرستی سے آپ ﷺ کو طبعاً نفرت تھی۔ قوم میں آپ ﷺ سب سے زیادہ شرم و حیا والے اور سچی گفتگو کرنے والے تھے، رشتوں کا خیال رکھتے، لوگوں کا بوجھ ہلکا کرتے اور ضرورتیں پوری کرتے، وعدے کو پورا کرنے کا بہت اہتمام کرتے تھے، حضرت عبد اللہ بن ابی الحسواء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبوت سے پہلے آپ ﷺ سے ایک معاملے پر میں نے یہ وعدہ کیا کہ پھر آؤں گا۔ لیکن میں بھول گیا اور تیسرے دن ادھر آیا، تو دیکھا کہ آپ ﷺ اب تک وہیں انتظار کر رہے ہیں، اس کے باوجود میری اس وعدہ خلافی پر بالکل غصہ نہیں ہوئے اور صرف اتنا فرمایا کہ تم نے مجھے تکلیف دی، میں اسی جگہ (تمہارے وعدہ کرنے کی وجہ سے) تین دن سے موجود ہوں۔

زلزلہ

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے زمین کو پانی پر پیدا فرمایا ہے اور اس کی حفاظت کے لیے جگہ جگہ مضبوط پہاڑ بنا دیے ہیں۔ جو زمین کو ہلنے سے روک رکھے ہیں۔ اگر بہت سے لوگ اس کو ہل کر ہلانا چاہیں تو نہیں ہلا سکتے، مگر اللہ تعالیٰ لوگوں کی عبرت اور اپنی قدرت کو ظاہر کرنے کے لیے اس بھاری زمین میں زلزلہ پیدا کر دیتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ زمین کی سطح ایک ہے مگر اس کے باوجود جہاں اللہ چاہتا ہے وہیں زلزلہ آتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی زبردست طاقت و قدرت کی نشانی ہے۔

بغیر کسی عذر کے نماز قضا کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص دو نمازوں کو بغیر کسی عذر کے ایک وقت میں پڑھے وہ کبیرہ گناہوں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر پہنچ گیا۔“
[مسندک: 1020، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

چار چیزیں انبیاء کی سنت ہیں

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”چار چیزیں تمام نبیوں کی سنت ہیں: نکاح کرنا، مسواک کرنا، حیا کرنا اور خوشبو کا استعمال کرنا۔“
[ترمذی: 1080، عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ]

خوش اخلاقی سے پیش آنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اچھے اخلاق خطاؤں کو اس طرح پگھلا دیتے ہیں جس طرح پانی برف کو پگھال دیتا ہے اور بد خلقی عمل کو اس طرح خراب کر دیتی جس طرح سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔“

[طبرانی کبیر: 10626، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

مال بڑھانے کے لیے سوال کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص (لوگوں سے) اس لیے سوال کرتا ہے کہ اپنے مال میں زیادتی کرے، وہ جہنم کے انگارے مانگ رہا ہے، جس کا دل چاہے تھوڑے مانگ لے یا زیادہ مانگ لے۔“ [مسلم: 2399، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا کا کتنا حصہ فائدہ مند ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے ابو ذر! دنیا میں سے جو حصہ آخرت کے لیے ہو گا وہ تجھے نقصان نہیں دے گا، نقصان وہ دے گا جو دنیا ہی کے لیے ہو۔“ [کنز العمال: 8589، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

قیامت کے روز کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(قیامت کے دن) کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے گا؛ اگر کوئی بوجھ سے لدا ہوا (گنہگار) کسی کو اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے بلائے گا، تب بھی اس کے بوجھ میں سے کچھ نہ اٹھایا جائے گا، چاہے وہ اس کا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔“ [سورۃ ناطر: 18]

تربوڑ کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ تربوڑ کو ترکھجور کے ساتھ کھاتے اور فرماتے کہ ہم اس کھجور کی گرمی کو تربوڑ کی ٹھنڈک کے ذریعہ اور تربوڑ کی ٹھنڈک کو کھجور کی گرمی کے ذریعہ ختم کرتے ہیں۔

[ابوداؤد: 3836، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: تربوڑ گرمی کی شدت کو کم کرتا ہے اور گرمی کی وجہ سے ہونے والے سردی میں بے حد مفید ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے، جو نیکی و بھلائی کی طرف بلائے اور نیک کام کرنے کا حکم کرے اور برائی سے روکے۔“

[سورۃ آل عمران: 104]

(۳۰) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ کا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ کا پہلا نکاح مکہ کی ایک شریف خاتون خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد سے ہوا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ایک دولت مند بیوہ عورت تھیں۔ اس سے پہلے ان کی دو شادیاں ہو چکی تھیں۔ انہوں نے حضور ﷺ کی امانت ودیانت اور حسن اخلاق جیسی صفات کو دیکھ کر نکاح کا پیغام دیا تھا، حالانکہ اس سے پہلے وہ قریش کے بڑے بڑے سرداروں کے پیغام نکاح کو ٹھکرا چکی تھیں۔ حضور ﷺ نے اس پیغام کا تذکرہ اپنے چچا ابوطالب سے کیا، جس کو انہوں نے بخوشی قبول کر لیا؛ اور ابوطالب، بنی ہاشم اور مُضَرَ کے سرداروں کو لے کر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مکان پر گئے۔ ابوطالب نے نکاح کا خطبہ پڑھا، اس وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال اور آپ ﷺ کی عمر شریف پچیس سال تھی۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آخری وقت تک حضور ﷺ کی جان نثار اور غم خوار بیوی رہیں۔ ان کی وفات کے بعد بھی حضور ﷺ ان کی خوبیوں کا تذکرہ کرتے رہتے تھے۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے علاوہ آپ ﷺ کی ساری اولاد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہی ہیں۔

جسم کا خوشبودار ہونا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے مصافحہ کیا یا میرا جسم آپ ﷺ کے جسم سے مس ہو گیا تو میں اپنے ہاتھوں میں تین دن کے بعد بھی مشک کی خوشبو محسوس کرتا تھا۔ [طبرانی کبیر: 17536]

ترک جماعت کا انجام

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کسی نے پوچھا کہ ایک شخص دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نکلیں پڑھتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا (اس کے متعلق کیا حکم ہے؟) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”یہ شخص جہنمی ہے۔“ [ترمذی: 218، من جہادہ رضی اللہ عنہما]

زلزہ وغیرہ سے حفاظت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ كَثْمِي)) ترجمہ: اے اللہ! میں تیری عظمت کے طفیل، زمین میں دھنس جانے سے حفاظت چاہتا ہوں۔ [نسائی: 5531، من ابن عمر رضی اللہ عنہما]

آپس میں سلام و مصافحہ کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو مسلمان جب آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں اور ان دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتا ہے اور یہ تمام عمل اللہ کے لیے کرتا ہے، تو جدا ہونے سے پہلے ہی دونوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔“

[طبرانی اوسط: 7845، ابن براء بن عازب رضی اللہ عنہما]

اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دینا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ کو ناراض کرتے ہیں اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں، تو ان پر اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں لعنت کرتا ہے اور اللہ نے ان کے لیے ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔“

[سورہ احزاب: 57]

مال و اولاد کی محبت

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”مال و اولاد کی کثرت (اور دنیا کے سامان پر فخر) نے تم کو (آخرت سے) غافل کر دیا ہے، یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچتے ہو، ہرگز ایسا نہ کرو۔“

[سورہ ناکر: 2۴1]

جہنمیوں کا رونا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اہل دوزخ پر رونے کا عذاب مسلط کیا جائے گا تو وہ اتار دین گے کہ آنسو خشک ہو جائیں گے، اس کے بعد روتے ہوئے خون بہائیں گے یہاں تک کہ ان کے چہروں میں گڑھے کی طرح پھین پڑ جائیں گی، اگر ان میں کشتیوں کو چھوڑ دیا جائے تو وہ (بھی) ان میں چل پڑے۔“

[ابن ماجہ: 4324، ابن انس رضی اللہ عنہما]

لوکی (دودھی) سے دماغ کی کمزوری کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوکی (دودھی) کھایا کرو، کیونکہ یہ عقل کو بڑھاتی ہے اور دماغ کو طاقت دیتی ہے۔

[کنز العمال: 28273، ابن انس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کو نصیحت کرتے ہوئے فرما رہے تھے کہ گناہ کم کرو، تمہارے لیے موت آسان ہو جائے گی اور قرضہ کم کرو، آزادی کی زندگی گزارو گے۔

[بیہقی فی شعب الایمان: 5314، ابن عمر رضی اللہ عنہما]

(۴) ربیع الاول

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

رسول اللہ ﷺ کی یتیمی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضور ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہی والد ماجد عبد اللہ کا مدینہ میں انتقال ہو گیا تھا اور آپ ﷺ یتیمی کی حالت میں پیدا ہوئے، جب عمر مبارک چھ سال کی ہوئی، تو والدہ سیدہ آمنہ آپ کو لے کر اپنے رشتہ داروں سے ملنے مدینہ منورہ چلی گئیں۔ واپسی میں مقام ابواء میں بیمار ہوئیں اور وہیں انتقال فرما گئیں۔ اب آپ ﷺ اپنی محبوب ماں کی شفقت و محبت سے بھی محروم ہو گئے۔ اس کے بعد دادا عبدالمطلب کی شفقت میں پلے بڑھے۔ وہ آپ کو دل و جان سے زیادہ چاہتے تھے، کسی دقت بھی آپ سے غافل نہیں رہتے اور کعبہ کے سایے میں اپنے ساتھ بٹھاتے تھے جب کہ خاندان میں سے کسی اور کو ان کے ساتھ بیٹھنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی۔ مگر دو سال بعد صرف آٹھ سال کی عمر میں آپ کے دادا عبدالمطلب بھی دنیا سے چل بسے اس طرح یتیم محمد بن عبد اللہ کے سر سے مشفق دادا کا سایہ بھی اٹھ گیا۔ گویا اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تربیت و پرورش کے سارے اسباب کو ختم کر کے خود اپنی خصوصی رحمت کے تحت آپ کی تربیت و نگرانی کا انتظام فرمایا۔

بچے کا مادری زبان سیکھنا

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ہر پیدا ہونے والے بچہ کو اپنی ماں کو پہچاننے اور دودھ پینے کی صلاحیت سے نوازا۔ ہر بچہ پیدائش ہی سے اپنے ماں باپ کی نقل و حرکت دیکھتا رہتا ہے، کچھ دنوں بعد وہ ان کے اشارے اور آواز کو بھی سمجھنے لگتا ہے پھر جب وہ بولنے کے قابل ہوتا ہے، تو آہستہ آہستہ مادری زبان بھی سیکھ لیتا ہے، آخر اس چھوٹے سے بچے کو بغیر کسی تعلیم کے ماں باپ کی پہچان کس نے کرائی؟ مادری زبان سیکھنے اور بولنے کی قوت کس نے عطا فرمائی؟ بیشک اللہ ہی اپنی قدرت سے بچے کو سب کچھ سکھاتا ہے۔

نیکیوں کا حکم کرنا اور برائیوں سے روکنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، تم پر ضروری اور لازم ہے کہ بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے تو قبول نہ ہوگی۔“
[ترمذی: 2169، من حدیثہ ﷺ]
خلاصہ: نیکیوں کا حکم کرنا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

بچوں کو سلام کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما بچوں کے پاس سے گزرے، تو بچوں کو سلام کیا اور فرمایا: آپ ﷺ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔
[بخاری: 6247]

نوٹ: بچوں کو سلام کرنا آپ ﷺ کی سنت ہے۔ تاکہ بچپن سے ہی ایک دوسرے کو سلام کرنے کی عادت بنے۔

بیمار کی عیادت کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے بیمار کی عیادت کی یا اپنے کسی بھائی کی صرف اللہ کے واسطے زیارت کی، تو ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ تو بھی پاکیزہ ہے، تیرا چلنا بھی پاکیزہ ہے اور تو نے جنت میں اپنا ایک مقام بنالیا۔“

[ترمذی: 2008، عن ابی ہریرہؓ]

گم شدہ چیز کا اعلان مسجد میں کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے دیکھو، تو اس کے جواب میں یہ کہہ دینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ تیری چیز کو واپس نہ کرے، کیوں کہ مسجد اس اعلان کے لیے تعمیر نہیں کی گئی۔“

[مسلم: 1260، عن ابی ہریرہؓ]

آخرت کے ارادہ پر دنیا ملنا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ دنیا آخرت کے ارادہ پر دیتا ہے اور دنیا کے ارادہ پر آخرت دینے سے انکار کرتا ہے۔“

[کنز العمال: 7237، عن انسؓ]

قیامت کے دن کسی کو مخالفت کا اختیار نہ ہوگا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”قیامت کے دن سب لوگ بغیر کسی کجی اور مخالفت کے ایک پکارنے والے (فرشتہ) کے پیچھے چلیں گے اور تمام آوازیں رحمن کے سامنے پست ہو جائیں گی، پاؤں کی آہٹ کے سوا اس روز تم کچھ نہ سونگے۔“

[سورہ طہ: 108]

سورہ فاتحہ سے علاج

نمبر ۹: قرآن سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سورہ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے۔“

[سنن دارمی: 3433، عن عبد الملک بن عمیرؓ]

فائدہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر جسم میں کہیں درد ہو، تو درود کی جگہ ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ ”سورہ فاتحہ“ پڑھے ان شاء اللہ آرام ملے گا۔

[طب نبوی]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم سب پوری طرح اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے مت چلو یقیناً وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔“

[سورہ بقرہ: 208]

۱۲۰

[تاریخ حیات: 5694: سن ۱۹۱۳ء]

سیدنا محمد ﷺ کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اسے "تاریخ حیات" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

تاریخ حیات: ۱

۱۲۱

تاریخ حیات: ۱ [تاریخ حیات: 128253: سن ۱۹۱۳ء]۔
 سیدنا محمد ﷺ کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اسے "تاریخ حیات" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

تاریخ حیات: ۲

۱۲۲

تاریخ حیات: ۲ [تاریخ حیات: 17206: سن ۱۹۱۳ء]۔
 سیدنا محمد ﷺ کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اسے "تاریخ حیات" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

تاریخ حیات: ۳

۱۲۳

تاریخ حیات: ۳ [تاریخ حیات: 16118: سن ۱۹۱۳ء]۔
 سیدنا محمد ﷺ کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اسے "تاریخ حیات" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

تاریخ حیات: ۴

۱۲۴

تاریخ حیات: ۴ [تاریخ حیات: 1544: سن ۱۹۱۳ء]۔
 سیدنا محمد ﷺ کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اسے "تاریخ حیات" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

تاریخ حیات: ۵

۱۲۵

تاریخ حیات: ۵ [تاریخ حیات: 1958: سن ۱۹۱۳ء]۔
 سیدنا محمد ﷺ کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اسے "تاریخ حیات" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

تاریخ حیات: ۶

۱۲۶

تاریخ حیات: ۶ [تاریخ حیات: 1958: سن ۱۹۱۳ء]۔
 سیدنا محمد ﷺ کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے اسے "تاریخ حیات" کے نام سے جانا جاتا ہے۔



www.KitaboSunnat.com



www.KitaboSunnat.com

① ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حلف الفضول

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

عرب میں ظلم و ستم اور چوری و ڈاکہ زنی عام تھی، لوگوں کے حقوق پامال کیے جاتے اور کمزوروں کا حق دبا یا جاتا تھا۔ اس جرم میں عوام و خواص سبھی جتلاتے۔ اسی طرح کا ایک معاملہ مکہ مکرمہ میں بھی پیش آیا کہ ایک سردار نے باہر کے ایک تاجر سے سامان خریدا اور پوری قیمت نہیں دی۔ اس کے بعد مکہ کے چند نیک لوگوں نے عبداللہ بن جدعان کے مکان پر جمع ہو کر ظلم کا مقابلہ کرنے اور مظلوم کی مدد کرنے کا معاہدہ کیا۔ اس میں رسول اللہ ﷺ بھی شریک تھے اور اس وقت کم عمر کے تھے۔ ان لوگوں نے اس معاہدہ کا نام ”حلف الفضول“ رکھا تھا۔ آپ ﷺ جب جوان ہوئے تو آپ نے دوبارہ قبیلے کے باحیثیت لوگوں کے سامنے ملک کی بد امنی، مسافروں اور کمزوروں پر ہونے والے ظلم و ستم کا حال بیان کر کے ان کو اصلاح پر آمادہ کیا، بالآخر ایک انجمن قائم ہو گئی اور ہوشم، بنو عبدالمطلب، بنو سعد، بنو زہرہ اور بنو جمیم کے لوگ اس میں شامل ہوئے اور ہر ممبر نے ملک کی بد امنی دور کرنے، مسافروں کی حفاظت اور غریبوں کی مدد کرنے اور ظالموں کو ظلم سے روکنے کا عہد کیا۔ اس معاہدہ سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو بہت فائدہ ہوا۔ حضور ﷺ نبوت کے زمانے میں بھی فرمایا کرتے تھے کہ اگر آج بھی کوئی اس معاہدے کے نام سے مجھے بلائے اور مدد طلب کرے، تو ضرور اس کی مدد کروں گا۔

بجلی کی کڑک

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ بادلوں کے ذریعہ بارش نازل کرتا ہے اور کبھی اس سے بجلی پیدا کرتا ہے، جس کی آواز میں بڑی گرج اور سخت کڑک ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بجلی میں روشنی اور آواز پیدا کر کے اپنی قدرت سے روشنی میں اتنی تیز رفتاری پیدا کر دی کہ وہ زمین پر بجلی کی آواز سے پہلے پہنچ جاتی ہے، پھر کبھی اس بجلی کو گرا کر تباہی مچا دیتا ہے، غرض ان بادلوں سے بارش اور بجلی کی گرج پیدا کرنا قدرت خداوندی کا زبردست کوشش ہے۔

جماعت سے نماز ادا کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے تکبیر اولیٰ کے ساتھ چالیس دن تک اللہ کی رضا کے لیے جماعت کے ساتھ نماز پڑھی اس کے لیے دوزخ سے نجات اور نفاق سے برأت کے دو پروانے لکھ دیے جاتے ہیں۔“

[ترمذی: 241، عن انس بن مالک ؓ]

تین سانس میں پانی پینا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ (پینے کے وقت) دو یا تین سانس لیتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی مرتبہ سانس لیتے تھے۔ [بخاری: 5631]

بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایمان والوں میں زیادہ مکمل ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اخلاق میں زیادہ اچھے ہیں اور تم میرے ساتھ وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں۔“ [ترمذی: 1162، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اجنبی عورت سے ملنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کسی کے سر میں لوہے کی کیل ٹھونک دیا جانا اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی ایسی (اجنبی) عورت کو چھوئے جو اس کے لیے حلال نہیں ہے۔“ [طبرانی کبیر: 16880، ابن معقل بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ]

موت اور مال کی کمی سے گھبرانا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”آدمی دو چیزوں کو ناپسند کرتا ہے، (حالانکہ دونوں اس کے لیے بہتر ہیں) ایک موت کو، حالانکہ موت فتنوں سے بچاؤ ہے، دوسرے مال کی کمی کو، حالانکہ جتنا مال کم ہوگا اتنا ہی حساب کم ہوگا۔“ [مسند احمد: 23113، محمود بن لبید رضی اللہ عنہ]

نامہ اعمال کے ساتھ بلایا جائے گا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(وہ دن یاد کرنے کے قابل ہے) جس دن ہم نبیوں کو ان کی امت کے ساتھ (میدان حشر میں) بلانیں گے پھر جن کا نامہ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ (خوش ہو کر) اپنے نامہ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔“ [سورہ بنی اسرائیل: 71]

ہر بیماری کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے دوا اتاری ہے، جب بیماری کو صحیح دوا پہنچ جاتی ہے، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیماری ٹھیک ہو جاتی ہے۔“ [مسلم: 5741، ابن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی فصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے آدم کی اولاد! تم ہر مسجد کی حاضری کے وقت اچھا لباس پہن لیا کرو اور کھاد پھاؤ اور فضول خرچی مت کیا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“ [سورہ اعراف: 31]

۲) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ کا ایک تاریخی فیصلہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ کی نبوت سے چند سال قبل خانہ کعبہ کو دوبارہ تعمیر کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ تمام قبیلوں کے لوگوں نے مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر کی، لیکن جب حجر اسود کو رکھنے کا وقت آیا، تو سخت اختلاف پیدا ہو گیا، ہر قبیلہ چاہتا تھا کہ اس کو یہ شرف حاصل ہو، لہذا ہر طرف سے تلواریں کھینچ گئیں اور قتل و خون کی نوبت آگئی۔ جب معاملہ اس طرح نہ سلجھا، تو ایک بوڑھے شخص نے یہ رائے دی کہ کل صبح جو شخص سب سے پہلے مسجد حرام میں داخل ہوگا وہی اس کا فیصلہ کرے گا۔ سب نے یہ رائے پسند کی۔ دوسرے دن سب سے پہلے نبی کریم ﷺ داخل ہوئے۔ آپ ﷺ کو دیکھتے ہی سب بول اٹھے ”یہ امین ہیں، ہم ان کے فیصلہ پر راضی ہیں“۔ آپ ﷺ نے ایک چادر منگوائی اور حجر اسود کو اس پر رکھا اور قبیلے کے سردار سے چادر کے کونے پکڑوا کر اس کو کعبہ تک لے گئے اور اپنے ہاتھ سے حجر اسود کو اس کی جگہ رکھ دیا۔ اس طرح آپ ﷺ کے ذریعہ ایک بڑے فتنہ کا خاتمہ ہو گیا۔

سوسال کی عمر میں بھی بال سفید نہ ہونا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا حجاز

عمرو بن ثعلبہ جہنی ؓ کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے مقام سیالہ میں ملاقات کی۔ میں نے اسلام قبول کیا، تو آپ ﷺ نے میرے سر پر اپنا دست مبارک رکھا، چنانچہ حضرت عمرو ؓ نے سوسال کی عمر میں وفات پائی لیکن سر اور چہرہ کے جس حصے پر آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک رکھا تھا وہ حصہ سیاہ رہا یعنی وہاں کے بال سفید نہ ہوئے۔
[بیہقی فی دلائل النبوة: 2473]

فجر اور عصر پابندی سے ادا کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہرگز وہ آدمی جہنم میں داخل نہیں ہو سکتا، جو سورج نکلنے سے پہلے فجر کی نماز اور سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز پڑھے“۔
[مسلم: 1436، ابن عمارہ بن زید ؓ]

دنیا و آخرت میں عافیت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ کی اپنے رب سے مانگی جانے والی دعاؤں میں سب سے افضل دعا یہ ہے:
(اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْمَعَاوَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ) ترجمہ: اے اللہ! میں دنیا اور آخرت میں تجھ سے عافیت و بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔
[ابن ماجہ: 3851، ابن ابی ہریرہ ؓ]

عورتوں کا چند باتوں پر عمل کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر عورت پانچ وقت کی نماز پڑھے اور رمضان شریف کے روزہ رکھے اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرے (تو قیامت کے دن) اس سے کہا جائے گا: تم جنت کے جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔“

[مسند احمد: 1664، ابن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما]

عہد اور قسموں کو توڑنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یقیناً جو لوگ اللہ تعالیٰ سے عہد کر کے اس عہد کو اور اپنی قسموں کو تمھوڑی سی قیمت پر فروخت کر ڈالتے ہیں، تو ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ اللہ تعالیٰ ان سے بات کرے گا اور نہ قیامت کے دن (رحمت کی نظر سے) ان کی طرف دیکھے گا، اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔“

[سورۃ آل عمران: 77]

دنیا پر مطمئن نہیں ہونا چاہیے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کی امید نہیں ہے اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے اور اس پر وہ مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو گئے ہیں، ایسے لوگوں کا ٹھکانا ان کے اعمال کی وجہ سے جہنم ہے۔“

[سورۃ یونس: 87]

قیامت کا منظر

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر (آخرت کے ہولناک احوال کے متعلق) تمہیں وہ سب معلوم ہو جائے جو مجھے معلوم ہے، تو تمہارا ہنسنا بہت کم ہو جائے اور رونا بہت بڑھ جائے۔“

[بخاری: 6486، ابن انس رضی اللہ عنہما]

شہد سے پیٹھ کے درد کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے بھائی کے پیٹھ میں تکلیف ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہد پلاؤ۔ وہ شخص گیا اور شہد پلایا، واپس آ کر پھر وہی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے پھر شہد پلانے کا حکم فرمایا: وہ شخص تیسری مرتبہ وہی شکایت لے کر آیا، تو پھر رسول اللہ ﷺ نے شہد پلانے کو کہا، وہ پھر آیا اور عرض کیا کہ اتنی بار شہد پلانے کے باوجود آرام نہیں ہوا؛ بلکہ تکلیف بڑھتی جا رہی ہے، تو حضور ﷺ نے فرمایا: (قرآن میں) اللہ نے سچ کہا ہے (کہ شہد میں شفا ہے) اور تیرے بھائی کا پیٹھ جھوٹا ہے، چنانچہ وہ شخص پھر واپس گیا اور شہد پلایا، تو اس کا بھائی اچھا ہو گیا۔

[بخاری: 5684، ابن ابی سعید رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرو اور اس کے سامنے سر جھکاؤ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمادے گا۔“

[مسند احمد: 21227، ابن ابی درداء رضی اللہ عنہما]

(۳) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ غار حرا میں

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

نبوت ملنے کا وقت جتنا قریب ہوتا گیا، اتنا ہی رسول اللہ ﷺ تنہائی کو زیادہ پسند کرنے لگے۔ سب سے الگ ہو کر اکیلے رہنے سے آپ کو بڑا سکون ملتا تھا۔ آپ اکثر کھانے پینے کا سامان لے کر کئی کئی دن تک مکہ سے دور جا کر ”حرا“ نامی پہاڑ کے ایک غار میں بیٹھ جاتے اور ابراہیمی طریقے اور اپنی پاکیزہ فطرت کی رہنمائی سے اللہ کی عبادت اور ذکر میں مشغول رہتے تھے۔ اللہ کی قدرت میں غور و فکر کرتے رہتے تھے اور قوم کی بری حالت کو دیکھ کر بہت غمزدہ رہتے تھے، جب تک کھانا ختم نہ ہوتا تھا، آپ شہر واپس نہیں آتے تھے۔ جب مکہ کی وادیوں سے گذرتے تو درختوں اور پتھروں سے سلام کرنے کی آواز آتی۔ آپ دائیں بائیں اور پیچھے مڑ کر دیکھتے، تو درختوں اور پتھروں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔ اسی زمانے میں آپ کو ایسے خواب نظر آنے لگے کہ رات میں جو کچھ دیکھتے وہی دن میں ظاہر ہوتا تھا۔ یہی سلسلہ چلتا رہا کہ نبوت کی گھڑی آجپٹی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت عطا فرمائی۔

انسان کی ہڈیاں

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو ہڈی کے ڈھانچے پر کھڑا کیا ہے۔ یہ ہڈیاں انسانی جسم سے کئی گنا زیادہ وزن اٹھانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ جب انسان قدم اٹھاتا ہے، تو اس کی ہڈی پر جسم سے کئی گنا زیادہ وزن پڑتا ہے اور کولہبے کی ہڈی تین ہزار کلو وزن اٹھانے کی صلاحیت رکھتی ہے، وہ اسٹیل سے زیادہ مضبوط اور اس سے دس گنا زیادہ لچک دار اور ہلکی ہوتی ہے۔ اگر یہ ہڈیاں بھی اسٹیل کی طرح وزنی ہوتیں، تو ان کا وزن ہمارے لیے ناقابل برداشت ہو جاتا۔ بے شک ان ہلکی پھلکی ہڈیوں میں اسٹیل سے زیادہ قوت و طاقت پیدا فرمانا اللہ کی زبردست قدرت ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمیں نماز قائم کرنے کا اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم ہے اور جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے اس کی نماز بھی (قبول) نہیں۔
[طبرانی فی الکبیر: 9950]

چھینک آئے تو منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لے

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کو جب چھینک آتی، تو آواز کو آہستہ کرتے اور چہرہ مبارک کو کپڑے سے، یا ہاتھ سے ڈھانک لیتے۔
[ترمذی: 2745، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک وہ دینار جسے تم نے اللہ کے راستے میں خرچ کیا اور ایک وہ دینار جسے تم نے کسی غلام کے آزاد کرنے میں خرچ کیا اور ایک وہ دینار جو تم نے کسی غریب کو صدقہ کیا اور ایک وہ دینار جو تم نے اپنے گھر والوں پر خرچ کیا تو ان میں سے اس دینار کا اجر و ثواب سب سے زیادہ ہے، جو تم نے اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا۔“
[مسلم: 2311، عن ابی ہریرہؓ]

تجارت میں جھوٹ بولنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تاجر لوگ بڑے گنہگار ہوتے ہیں۔ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں بے شک، لیکن وہ قسم کھا کر گنہگار ہوتے ہیں اور بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتے ہیں۔“
[مسند رک: 2145، عبد الرحمن بن حبلؓ]

بد نصیبی کی پہچان

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”چار چیزیں بد نصیبی کی پہچان ہیں: (۱) آنکھوں کا خشک ہونا (کہ اللہ کے خوف سے کسی وقت بھی آنسو نہ ٹپکے) (۲) دل کا سخت ہونا (کہ آخرت کے لیے یا کسی دوسرے کے لیے کسی وقت بھی نرم نہ بڑے۔ (۳) امیدوں کا لمبا ہونا (۴) دنیا کی حرص و لالچ۔“
[ترغیب و ترہیب: 4741، ابن انسؓ]

جنت والوں کا انعام و اکرام

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(جنتی لوگ) جنت میں سلام کے علاوہ کوئی بے کار و بیہودہ بات نہیں سنیں گے اور جنت میں صبح و شام ان کو کھانا (وغیرہ) ملے گا۔ یہی وہ جنت ہے، جس کا مالک ہم اپنے بندوں میں سے اس شخص کو بنائیں گے، جو اللہ سے ڈرنے والا ہوگا۔“
[سورہ مریم: 62-63]

نیند نہ آنے کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت زید بن ثابتؓ نے حضور ﷺ سے نیند نہ آنے کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھا کرو:
(اللَّهُمَّ عَارِثَ النَّجْمِ، وَهَدَاةَ الْعَمِيُونِ، وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ! أَرْنَمِ عَيْنِي وَأَهْدِنِي لَيْلِي))
ترجمہ: اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں پڑ سکون ہو گئیں، تو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے! میری آنکھ کو ملادے اور میری رات کو پڑ سکون بنا دے۔
[مجموع کبیر للطبرانی: 4683]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم فقر و فاقہ کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم ان کو بھی روزی دیتے ہیں اور تم کو بھی۔“
[سورہ بنی اسرائیل: 31]

(۴) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ کو نبوت ملنا

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب دنیا میں بسنے والے انسان ضلالت و گمراہی میں بھٹکتے ہوئے آخری حد تک پہنچ گئے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت و رہنمائی کا فیصلہ فرمایا اور شرک و بت پرستی سے نکال کر ایمان و توحید کی دولت سے نوازنے کا ارادہ کیا اور جس روشی کی آمد کا ایک زمانے سے انتظار ہو رہا تھا، اس کے ظاہر ہونے کا وقت آ گیا اور محمد و بد نصیب دنیا کی قسمت جاگ اٹھی، رسول اللہ ﷺ غار حراء میں اللہ کی عبادت اور ذکر و فکر میں مشغول تھے کہ آپ ﷺ کے پاس فرشتہ آیا اور اس نے کہا: پڑھے! آپ ﷺ نے فرمایا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں! آپ ﷺ فرماتے: ہیں اس کے بعد انہوں نے مجھے پکڑ کر اتنا دبا یا کہ میری فوت نہ چوڑ دی، پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا: پڑھے! میں نے کہا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے دوبارہ پکڑ کر دبا یا، پھر کہا: پڑھے! میں نے کہا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے مجھے تیسری مرتبہ پکڑ کر دبا یا اور چھوڑ دیا پھر کہا: پڑھے! ﴿إِنَّمَا يَأْتِيكُمْ بِتِلْكَ الذِّكْرِ الَّذِي عَلَّمَكُم بِلُغَتِكُمْ عَالَمُ الْإِنْسَانِ مَا لَمْ يَعْلَمَنَّ﴾ چنانچہ میں پڑھنے لگا، یہ پانچ آیتیں نازل ہوئی، جو سب سے پہلی وحی تھی اور نبوت کا پہلا نذر تھا؛ یہیں سے وحی کا سلسلہ چلا جو آخری وقت تک جاری رہا۔

زخمی ہاتھ کا اچھا ہو جانا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کھانا کھا رہے تھے، اتنے میں حضرت جبریل اہلسلمی حاضر خدمت ہوئے، حضور ﷺ نے فرمایا: کھانا کھا لیجیے، حضرت جبریل علیہ السلام کے داہنے ہاتھ میں کچھ تکلیف تھی، لہذا انہوں نے اپنا ہاتھ ہاتھ بڑھایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: داہنے ہاتھ سے کھاؤ، حضرت جبریل نے فرمایا: اس میں تکلیف ہے، تو آپ ﷺ نے ان کے ہاتھ پر پھونک مار دی، تو وہ ایسا ٹھیک ہوا کہ ان کو موت تک پھر وہ تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔ [طبرانی کبیر: 2108]

فرائض کی ادائیگی کا ثواب

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں اس بات کی شہادت دوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اور پانچ وقت کی نماز پڑھتا رہوں اور زکوٰۃ دیتا رہوں اور رمضان کے روزے رکھا کروں اور اس کی راتوں میں عبادت کیا کروں تو میرا شمار کن لوگوں میں ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارا شمار صدیقین اور شہداء میں ہوگا۔“ [صحیح ابن حبان: 3507، من عمرو بن مروان]

حکمت کے لیے دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حکمت اور صلاح بقدرتی حاصل کرنے کے لیے یہ دعا پڑھیں: ﴿رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَارْحَمْنِي﴾

یا الضلّٰلِجِنَّۃِ ﴿ ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں حکمت عطا فرما اور نیک لوگوں میں شامل فرما۔ [سورہ شعراء: 83]

دعا کرانے والے کی دعا پر آمین کہنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کچھ لوگ جمع ہوں اور ان میں سے کوئی ایک آدمی دعا کرے اور دوسرے آمین کہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول فرماتا ہے۔“
[حاکم: 5478، ابن حبیب بن مسلمہ:]

فساد پھیلانے کی سزا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں، زمین میں فساد کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ایسے لوگوں کی بس یہی سزا ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی پر چڑھا دیے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹ دیے جائیں یا وہ ملک سے باہر نکال دیے جائیں۔ یہ سزا ان کے لیے دنیا میں سخت رسوائی (کا ذریعہ) ہے اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔“
[سورہ مائدہ: 33]

اللہ کی چاہت دنیا نہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم تو دنیا کا مال و اسباب چاہتے ہو اور اللہ تعالیٰ (تم سے) آخرت کو چاہتے ہیں۔“
[سورہ انفال: 67]
فائدہ: انسان ہر وقت دنیاوی فائدے میں منہمک رہتا ہے اور اسی کو حاصل کرنے کی فکر میں لگا رہتا ہے؛ حالانکہ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ دنیا کے مقابلے میں آخرت کی فکر زیادہ کی جائے؛ کیونکہ آخرت میں ہمیشہ رہنا ہے۔

سب سے پہلے زندہ ہونے والے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہم دنیا میں سب سے آخر میں آئے ہیں، لیکن کل حشر (یعنی آخرت میں جب سب کو جمع کیا جائے گا) تو ہم سب سے پہلے زندہ کیے جائیں گے۔“
[بخاری: 876، ابن ابی ہریرہ:]

بچھو کے زہر کا علاج

نمبر ۹: قرآن سے علاج

حضرت علیؓ فرماتے ہیں: ایک رات رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ نماز کے دوران ایک بچھو نے آپ ﷺ کو ڈنک مار دیا، رسول اللہ ﷺ نے اس کو مار ڈالا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے، تو فرمایا: اللہ بچھو پر لعنت کرے، یہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر نمازی کو، پھر پانی اور نمک منگوا کر ایک برتن میں ڈالا اور جس انگلی پر بچھو نے ڈنک مارا تھا، اس پر پانی ڈالتے اور ملتے رہے اور ”سورہ فلق“ و ”سورہ ناس“ پڑھ کر اس جگہ پر دم کرتے رہے۔ [تہذیب فی شعب الامیان: 2471]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تواضع اختیار کرو، کوئی شخص دوسرے کے سامنے فخر نہ کرے اور نہ ایک دوسرے پر زیادتی کرے۔“
[مسلم: 7210، ابن ماجہ:]

⑤ ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

پہلی وحی کے بعد حضور ﷺ کی حالت

غار حرا میں حضور ﷺ کو نبوت ملنے اور وحی نازل ہونے کا جو واقعہ پیش آیا تھا، وہ زندگی کا پہلا واقعہ تھا، اس لیے فطری طور پر آپ کو گھبراہٹ محسوس ہوئی اور اسی حالت میں گھر تشریف لائے اور کہا کہ ”ذَقِلُّوْا نَبِيَّ ذَقِلُّوْا نَبِيَّ“ (مجھے چادر اڑھا دو مجھے چادر اڑھا دو) چنانچہ حضرت خدیجہ بنت ابی طالب نے چادر اڑھا دی اور آپ لیٹ گئے۔ جب کچھ دیر کے بعد سکون ہوا، تو سارا واقعہ آپ ﷺ نے حضرت خدیجہ بنت ابی طالب سے بیان فرمایا۔ وہ آپ ﷺ کی ایک جاں نثار اور عقلمند بیوی تھیں، انہوں نے آپ ﷺ کو تسلی دی اور کہا کہ آپ نیکی کرتے ہیں، صدقہ دیتے ہیں، ضرورت مندوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ پھر وہ اپنے بیچا زاد بھائی ورقدہ بن نوفل کے پاس لے گئیں، وہ تورات وانجیل کے بڑے عالم تھے۔ ان سے سارا واقعہ بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ خدیجہ! یہ تو وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا کرتا تھا اور یہ اس امت کے نبی ہیں۔ کاش! میں اس وقت تک زندہ رہوں جب قوم ان کو نکال دے گی تاکہ میں مدد کروں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ”کیا میری قوم مجھے مکہ سے نکال دے گی؟“ ورقدہ بن نوفل نے کہا: ہاں! جو بھی نبی آئے ہیں، ان کے ساتھ قوم نے اسی طرح کا معاملہ کیا ہے۔

ہاتھی

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے دیگر جانوروں کے مقابلہ میں ہاتھی کو بڑا ذلیل ڈول بنایا اور زبردست طاقت عطا فرمائی ہے، اس کے پیر عمارت کے چار ستون کی طرح مضبوط دکھائی دیتے ہیں، کان بڑے بچکھے کی طرح معلوم ہوتے ہیں۔ آنکھیں عام جانوروں سے بھی چھوٹی ہوتی ہیں۔ سب سے زیادہ انوکھی چیز اس کی سونڈ ہے جس کی مدد سے وہ ان پہاڑی جنگلات میں جہاں مٹھینیں اور کرین نہیں جاسکتی، وہاں ان کی جسمانی طاقت اور سونڈ کی مدد سے بڑے بڑے درختوں کو اکھاڑ لیا جاتا ہے۔ آخر انسان کی ضرورت پوری کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسے کیسے جانور پیدا کیے۔

تمام اعمال کا دار و مدار نماز کی صحت پر

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا؛ اگر نماز اچھی ہوئی تو باقی اعمال بھی اچھے ہوں گے اور اگر نماز خراب ہوئی تو باقی اعمال بھی خراب ہوں گے۔“ [ترغیب وتریب: 516، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]

مسواک دانتوں کی چوڑائی میں کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

ربیعہ بن اکثم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دانتوں کی چوڑائی میں (یعنی دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں) مسواک فرماتے تھے۔ [سنن کبریٰ للبخاری: 40/1]

بوقت استنجا قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ نہ کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص پانچ منٹ پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ نہیں کرتا اور نہ پیٹھ کرتا ہے، اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔“
[طبرانی اوسط: 1375، عن ابی ہریرہؓ]

زکوٰۃ نہ دینے والا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زکوٰۃ کا ادا نہ کرنے والا قیامت کے دن جہنم میں جائے گا۔“

[طبرانی صغیر: 934، عن انس بن مالکؓ]

دنیا کو مقصد بنانے کا انجام

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ کا ہو جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات کا کفیل بن جاتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچاتا ہے، جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔ اور جو شخص مکمل طور پر دنیا کی طرف جھک جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا کے حوالے کر دیتا ہے۔“
[تہذیبی شعب الایمان: 1090، عن عمران بن حصینؓ]

قیامت کے دن پہاڑوں کا حال

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تو آپ فرما دیجیے کہ میرا رب ان کو بالکل اڑا دے گا، پھر وہ زمین کو ہموار میدان کر دے گا، تم اس میں کوئی ٹیڑھا پن اور بلندی نہیں دیکھو گے۔“
[سورہ طہ: 105-107]

بخار و دیگر بیماریوں سے نجات

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بخار اور دوسری تمام بیماریوں سے نجات کے لیے یہ دعائیں: ((بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ سَرِّ کُلِّ عَرَقٍ نَّعَّارٍ، وَمِنْ سَرِّ حَوْ النَّارِ)) ترجمہ: میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت بڑا ہے، میں بہت ہی زیادہ عظمت والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، ہر جوش مارنے والی رگ کی بُرائی سے اور آگ کی گرمی کی بُرائی سے۔
[ترمذی: 2075]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے حضور ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔“
[سورہ احزاب: 56]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

⑥ ربیع الثانی

نمبر ①: اسلامی تاریخ

دعوت و تبلیغ کا حکم

نبوت ملنے کے بعد بھی حضور ﷺ بدستور غار حرا جایا کرتے تھے۔ شروع میں سورہ علق کی ابتدائی پانچ آیتیں نازل ہوئیں، پھر کئی دنوں تک کوئی وحی نازل نہیں ہوئی، اس کو ”فترۃ الوحی“ کا زمانہ کہتے ہیں۔ ایک روز آپ ﷺ غار حرا سے تشریف لارہے تھے کہ ایک آواز آئی، آپ ﷺ نے چاروں طرف گھوم کر دیکھا، مگر کوئی نظر نہیں آیا۔ جب نگاہ اوپر اٹھائی، تو دیکھا کہ زمین و آسمان کے درمیان حضرت جبرئیل علیہ السلام ایک تخت پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کو اس حالت میں دیکھ کر آپ پر خوف طاری ہو گیا اور گھر آ کر چادر اوڑھ کر لیٹ گئے۔ آپ ﷺ کی یہ ادا اللہ تبارک و تعالیٰ کو پسند آئی اور سورہ مدثر کی ابتدائی آیتیں نازل فرمائیں۔ اے کپڑے میں لپٹنے والے اٹھڑے ہو جائیے، اور (لوگوں کو) ڈرائیے اور اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کیجیے اور اپنے کپڑوں کو پاک و صاف رکھیے اور ہر قسم کی ناپاکی سے دور رہیے۔ (سورہ مدثر: 51-55) اس طرح اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو دعوت و تبلیغ کا بھی حکم دیا گیا، چونکہ پوری دنیا صدیوں سے شرک و بت پرستی میں مبتلا تھی اور کھلم کھلا دعوت دینا مشکل تھا، اس لیے شروع میں پوشیدہ طور پر آپ نے اسلام کی دعوت دینا شروع کی۔ آپ کی دعوت سے عورتوں میں سب سے پہلے آپ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے، مردوں میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اور بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت خنظلہ رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

حضرت خنظلہ رضی اللہ عنہ کے سر پر بچپن میں آپ ﷺ نے ہاتھ پھیرا اور ان کے حق میں دعا فرمائی تھی، چنانچہ (اس دعا کی برکت یہ ہوئی کہ) اگر کسی آدمی یا جانور کے بدن میں تکلیف ہوتی تو اس کو حضرت خنظلہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے آتے، حضرت خنظلہ رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ میں تھوڑا سا تھوک لیتے اور اپنے سر پر رکھ کر یہ کہتے ((بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَنْوَابِ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ)) پھر وہ ہاتھ مریض کے بدن پر پھیرتے تو اس کی تکلیف دور ہو جاتی۔ [تہذیبی دلائل السنۃ: 2470]

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں

پانی نہ ملنے پر تیمم کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پاک مٹی مسلمان کا سامان طہارت ہے، اگر چہ دس سال تک پانی نہ ملے، پس جب پانی پائے تو چاہیے کہ اس کو بدن پر ڈالے، یعنی اس سے وضو یا غسل کر لے، کیوں کہ یہ بہت اچھا ہے۔“ [ابوداؤد: 332، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں

کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یہ دعا پڑھے

جب کسی مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھے تو یہ دعا پڑھے: ((أَهْضَكَ اللَّهُ سِتْكَ)) ترجمہ: اللہ آپ کو سکراتا رکھے۔ [بخاری: 3294، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

لوگوں سے اپنی ضرورت چھپائے رکھنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص بھوکا ہو، یا اس کو کوئی اور خاص حاجت ہو اور وہ اپنی اس بھوک اور حاجت کو لوگوں سے چھپائے رکھے (یعنی ان کے سامنے ظاہر کر کے ان سے سوال نہ کرے) تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے، کہ اس کو حلال طریقے سے ایک سال کا رزق عطا فرمائے۔“

[شعب الایمان للبخاری: 9698، ابن عباس رضی اللہ عنہما]

حلال کو حرام سمجھنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ نے تمہارے لیے جو پاک و لذیذ چیزیں حلال کی ہیں، ان کو اپنے اوپر حرام نہ کیا کرو اور (شرعی) حدود سے آگے مت بڑھو، بے شک اللہ تعالیٰ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

[سورۃ مائدہ: 87]

نعمت عطا کرنے میں اللہ تعالیٰ کا قانون

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ جب کسی قوم کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے، تو اس نعمت کو اس وقت تک نہیں بدلتا، جب تک وہ لوگ خود اپنی حالت کو نہ بدلیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا سنسنے والا اور جاننے والا ہے۔“

[سورۃ انفال: 53]

قیامت کن لوگوں پر آئے گی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت صرف بدترین لوگوں پر ہی آئے گی۔“

[مسلم: 7402، ابن مسعود رضی اللہ عنہما]

فائدہ: جب تک اس دنیا میں ایک آدمی بھی اللہ کا نام لینے والا زندہ رہے گا، اس وقت تک دنیا کا نظام چلتا رہے گا؛ لیکن جب اللہ کا نام لینے والا کوئی نہ رہے گا اور صرف بدترین اور رے لوگ ہی رہ جائیں گے، تو اس وقت قیامت قائم کی جائے گی۔

معوذتین سے بیماری کا علاج

نمبر ۹: قرآن سے علاج

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوتے، تو معوذتین یعنی ﴿قُلْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّاسِ﴾ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرایا کرتے تھے۔

[مسلم: 5715]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(اگر کسی سے ملنے جاؤ تو اندر داخل ہونے سے پہلے) تین مرتبہ اجازت طلب کرو، اگر اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے، ورنہ واپس لوٹ جاؤ۔“

[مسلم: 5633، ابن ابی موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما]

④ ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

صفا پہاڑ پر اسلام کی دعوت

نمبر ①: اسلامی تاریخ

نبوت ملنے کے بعد رسول اللہ ﷺ تین سال تک پوشیدہ طور پر دین کی دعوت دیتے رہے، پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور ﷺ کو کھلم کھلا اسلام کی دعوت دینے کا حکم ہوا، اس حکم کے بعد رسول اللہ ﷺ نے صفا پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر مکہ کے تمام خاندان والوں کو آواز دی، جب سب لوگ جمع ہو گئے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے لوگو! اگر میں تم سے یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک لشکر آ رہا ہے، جو عنقریب تم پر حملہ کرنے والا ہے، تو کیا تم اس بات کا یقین کر دو گے؟“ سب ایک زبان ہو کر بولے: ”کیوں نہیں! آپ تو صادق اور امین ہیں۔“ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”لوگو! ایک اللہ پر ایمان لاؤ اور بتوں کی عبادت چھوڑ دو، میں تم کو ایک سخت عذاب سے ڈرانے اور آگاہ کرنے آیا ہوں، جو بالکل تمہارے سامنے ہے۔“ یہ سن کر سبھی لوگ سخت ناراض ہوئے، ان میں آپ ﷺ کا سگا چچا ابولہب آپ ﷺ کے ساتھ سخت کلامی سے پیش آیا، جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ابولہب اور اس کی بیوی اُمّ جمیل کی تباہی کے بارے میں سورہ لہب نازل فرمائی۔

ریڈیم

نمبر ②: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے اس کا رخانہ عالم میں مختلف قسم کی قیمتی چیزیں پیدا فرمائی ہیں، ان چیزوں میں ایک قیمتی چیز ریڈیم بھی ہے، یہ ایک چمکتی ہوئی چیز ہے، جو سونے سے کئی گنا زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔ اس کا وجود پوری دنیا میں چند سیر سے زیادہ نہیں۔ اس قیمتی جوہر کے اندر بغیر ہلکی یا تیل کے اس قدر چمک کس ہستی نے پیدا فرمائی؟ بیشک یہ اللہ تعالیٰ ہی کی قدرت کا کرشمہ ہے۔

حج کن لوگوں پر فرض ہے

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے، جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں۔“

غسل کرنے کا سنت طریقہ

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت فرماتے، تو سب سے پہلے ہاتھ دھوتے، پھر سیدھے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر استنجہ کی جگہ دھوتے، پھر جس طرح نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے اسی طرح وضو کرتے، پھر پانی لے کر اپنی انگلیوں کے ذریعہ سر کے بالوں کی جڑوں میں داخل کرتے، پھر تین دفعہ دونوں ہاتھ بھر کر یکے بعد دیگرے سر پر پانی ڈالتے، پھر سارے بدن پر پانی بہاتے اور سب سے اخیر میں دونوں پاؤں دھوتے۔ [مسلم: 718، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نرم مزاجی اختیار کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تم کو ایسے شخص کی خبر نہ دوں جو دوزخ کے لیے حرام ہے اور دوزخ کی آگ اس پر حرام ہے؟ (دوزخ کی آگ حرام ہے) ہر ایسے شخص پر جو تیز مزاج نہ ہو بلکہ نرم ہو، لوگوں سے قریب ہونے والا ہو، نرم خو ہو۔“

[ترمذی: 2488، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

سود کھانے کا عذاب

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ معراج کی شب میں میرا گذر چند ایسے لوگوں پر سے ہوا جن کے پیٹ گھڑوں کے مانند بڑے بڑے تھے، جس میں سانپ تھے جو پیٹ کے باہر سے نظر آتے تھے، میں نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ کیوں لوگ ہیں؟ تو فرمایا: یہ سود کھانے والے ہیں۔

[ابن ماجہ: 2273، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا کے پیچھے بھاگنے کا وبال

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص دنیا کے پیچھے پڑ جائے، اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں اور جو (دنیاوی مقصد کے لیے) اپنے آپ کو خوشی سے ذلیل کرے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔“

[تجمہ اوسط للطبرانی: 478، عن ابی زرہ]

جنہم کا جوش

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب جنہم (قیامت کے جھٹلانے والوں) کو دور سے دیکھے گی، تو وہ لوگ (دور ہی سے) اس کا جوش و خروش سنیں گے اور جب وہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں جکڑ کر ڈال دیے جائیں گے، تو وہاں موت ہی موت پکاریں گے۔ (جیسا کہ مصیبت میں لوگ موت کی تمنا کرتے ہیں)۔“

[سورہ فرقان: 12-13]

بے ہوشی کا علاج

نمبر ۹: قرآن سے علاج

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک بے ہوش شخص کے کان میں کچھ پڑھ کر دم کیا، جس سے وہ ہوش میں آ گیا، تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: تم نے کیا پڑھا؟ انہوں نے عرض کیا: ﴿أَفْحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا﴾ سے آخر سورہ مؤمنون ﴿لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ﴾ تک پڑھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مگر کوئی شخص پورے یقین کے ساتھ اس کو پڑھ کر پہاڑ پر دم کر دے، تو وہ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔“

[ابن سنی: 631]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اگر کوئی گنہگار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے، تو اس کی تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی قوم کو اپنی لاعلمی سے کوئی نقصان پہنچا دو، پھر تم کو اپنے کیے پر پچھتانا پڑے۔“

⑧ ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

رسول اللہ ﷺ کی چچا ابوطالب سے گفتگو

نمبر ①: اسلامی تاریخ

جب رسول اللہ ﷺ لوگوں کی ناراضگی کی پرواہ کیے بغیر برابر بت پرستی سے روکتے رہے اور لوگوں کو سچے دین کی دعوت دیتے رہے، تو قریش کے سرداروں نے آپ ﷺ کے چچا ابوطالب سے شکایت کی، کہ تمہارا بیٹا ہمارے معبودوں کو برا بھلا کہتا ہے، ہمارے باپ داداؤں کو گمراہ کہتا ہے جسے ہم برداشت نہیں کر سکتے، اس لیے یا تو آپ ان کی حمایت بند کر دیں یا پھر آپ بھی ان کی طرف سے فیصلہ کن جنگ کے لیے میدان میں آ جائیں، یہ سن کر ابوطالب گھبرا گئے اور حضور ﷺ کو بلا کر کہا: مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈالو، کہ میں نہ اٹھا سکوں۔ چچا کی زبان سے یہ بات سن کر آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور آپ ﷺ نے فرمایا: ”چچا جان! اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ میں سورج اور دوسرے ہاتھ میں چاند لا کر رکھ دیں، تب بھی میں اپنے اس کام سے باز نہ آؤں گا، یا تو اللہ کا دین زندہ ہوگا یا میں اس راستے میں ہلاک ہو جاؤں گا“۔ حضور ﷺ کی اس گفتگو کا ابوطالب پر بڑا اثر ہوا، چنانچہ انہوں نے کہا: ”جس طرح چاہو تبلیغ کرو، میں تمہیں کسی کے حوالے نہیں کروں گا“۔ ابوطالب کا یہ جواب سن کر کفار مکہ مایوس ہو کر چلے گئے۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ

آپ ﷺ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا فرمائی: اے اللہ! سعد کی دعائیں قبول فرما۔ (اس کا اثر یہ ہوا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ جو دعا مانگتے تھے وہ قبول ہو جاتی تھی)۔
[ترمذی: 3751، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

نماز چھوڑنے پر وعید

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کا چھوڑنا مسلمان کو کفر و شرک تک پہنچانے والا ہے“۔

[مسلم: 247، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

نفع نہ پہنچانے والی نماز سے پناہ مانگنا

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے ((اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ)) ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس نماز سے جو نفع نہ پہنچاتی ہو۔
[ابوداؤد: 1549]

زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص مجھے اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کی ضمانت دے دے، میں اس کے لیے جنت کی ضمانت لیتا ہوں۔“

[بخاری: 6474، ابن ماجہ: 116]

برائی سے نہ روکنے کا وبال

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو قومیں تم سے پہلے ہلاک ہو چکی ہیں ان میں ایسے سمجھ دار لوگ نہ ہوئے، جو لوگوں کو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے، سوائے چند لوگوں کے۔۔۔۔۔ جن کو ہم نے عذاب سے بچا لیا۔“

خلافہ: مطلب یہ ہے کہ ہر ایک کے لیے بھلائی کا حکم اور برائی سے روکنا ضروری ہے ورنہ عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا۔ [سورہ صہود: 116]

رزق دینے والا اللہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”زمین پر چلنے پھرنے والا کوئی بھی جاندار ایسا نہیں کہ جس کی روزی اللہ کے ذمے نہ ہو۔“

[سورہ محمد: 6]

جہنمی ہتھوڑے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر جہنم کے لوہے کے ہتھوڑے سے پہاڑ کو مارا جائے، تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائے گا، پھر وہ پہاڑ دوبارہ اپنی اصلی حالت پر لوٹ آئے گا۔“

[مسند احمد: 11377، ابن ابی سعید: 116]

زخم وغیرہ کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر کسی کو کوئی زخم ہو جاتا یا دانہ نکل آتا، تو آپ ﷺ کی شہادت کی انگلی کو (تھوک کے ساتھ) مٹی میں رکھ کر یہ دعا پڑھتے: ((بِسْمِ اللّٰهِ نَمْزِيئَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةٍ بَعْضِنَا يَسْفِي بِهِ سَقِيمَنَا يَا ذِي الرِّقَاتِ)) ترجمہ: اللہ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ ملی ہوئی لگاتا ہوں، (تا کہ) ہمارے رب کے حکم سے ہمارا مریض اچھا ہو جائے۔

[مسلم: 5719]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے مالوں کو زکوٰۃ کے ذریعہ محفوظ بناؤ۔ اور اپنے بیماروں کا صدقہ سے علاج کرو۔ اور بلا و مصیبت کی موجودگی کا دعاء اور اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی سے استقبال کرو۔“

[طبرانی کبیر: 10044، ابن مسعود: 116]

⑨ ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

کفار کا حضور ﷺ کو تکلیفیں پہنچانا

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جیسا کہ ہر دور کے لوگوں نے اپنے زمانے کے نبی کا انکار کیا اور ان کے ساتھ برا سلوک کیا، ایسے ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ برا سلوک نبی کریم ﷺ کے ساتھ کفار مکہ نے کیا، چنانچہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے: ”تمام نبیوں میں، میں سب سے زیادہ ستایا گیا ہوں۔“ کفار مکہ نے آپ ﷺ کو اور آپ ﷺ کے صحابہ کو ستانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی، کوئی آپ ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھاتا، تو کوئی آپ ﷺ کا مذاق اڑاتا، کوئی شاعر اور کوئی جادوگر کہتا، تو کوئی پاگل اور دیوانہ، کبھی شریروں نے نماز کی حالت میں آپ ﷺ کے جسم مبارک پر اونٹ کی اوچھڑی ڈالی، تو کبھی آپ ﷺ کے گلے میں چادر کا پھندا ڈال کر بھینچا، اسی دین کی خاطر رسول اللہ ﷺ کی دو بیٹیوں کو طلاق دی گئی، مگر رسول اللہ ﷺ برابر صبر و استقامت کے ساتھ اللہ کے دین کی تبلیغ میں مشغول رہے، اور کفار مکہ آپ ﷺ کو تکلیفیں پہنچانے کے باوجود دین حق کی تبلیغ سے روکنے میں ناکام رہے۔

بچوں میں خدا کی قدرت

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے جس طرح انسانی جسم میں خون کی گردش کے لیے رگیں بنائیں، اسی طرح بچوں کے اندر بھی پانی پلائی کرنے کے لیے باریک جال بچھا دیا۔ یہ پودے کو پانی اور گرمی پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔ اگر یہ باریک مسامات بچوں کے اوپر ہوتے، تو سورج کی گرمی سے بچنے کے لیے پودے سے پانی کو نکالتے رہتے جس کے نتیجے میں پودا سوکھ جاتا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ان مسامات کو بچوں کے اندر بنا کر پودوں کو سوکھنے سے محفوظ کر دیا۔

دینی علم حاصل کرنا ضروری ہے

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”علم (دینی) کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔“ [ابن ماجہ: 224، ابن انس بن مالک ﷺ]

ظہر سے پہلے کی چار رکعت سنت پڑھنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعت اور فجر سے پہلے کی دو رکعت کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔ [بخاری: 1182]

تہجد کی نیت کر کے سونا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی اپنے بستر پر لیٹتے وقت رات کو اٹھ کر (تہجد کی) نماز پڑھنے کی نیت کرے، پھر

نیند کے غلبہ کی وجہ سے صبح ہو جائے تو نیت کے مطابق اس کو نماز کا ثواب ملے گا اور (حسن نیت کی وجہ سے) اس کا سونا اللہ کی طرف سے اس کے لیے صدقہ ہے۔“

[نسائی: 1788، عن ابی الدرداء ؓ]

حرام مال سے صدقہ کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تو مال کی زکوٰۃ ادا کر دے، تو جو (واجب) حق تجھ پر تھا، وہ تو ادا ہو گیا (آگے صرف نوافل کا درجہ ہے) اور جو شخص حرام طریقہ (سود و رشوت وغیرہ) سے مال جمع کر کے صدقہ کرے، اس کو اس صدقہ کا کوئی ثواب نہیں ملیگا، بلکہ اس حرام کما کی کا وبال اس پر ہوگا۔“

[ابن حبان: 3285، عن ابی ہریرہ ؓ]

دنیاوی خواہشوں کو پورا کرنے کا انجام

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص دنیا میں اپنی خواہشوں کو پورا کرتا ہے، وہ آخرت میں اپنی خواہشات کے پورا کرنے سے محروم ہوتا ہے۔“

[بیہقی فی شعب الایمان: 9390، عن البراء بن عازب ؓ]

نوٹ: اپنی تمام چاہتوں کو کسی دنیا میں پوری کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے، ورنہ آخرت میں محروم ہو جائے گا۔

اہل جنت کی نعمتیں

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”پرہیزگاروں کے لیے (آخرت میں) اچھا ٹھکانہ ہے، ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوئے ہوں گے، وہ ان باغوں میں نیکے لگائے بیٹھے ہوں گے، وہ وہاں (جنت کے خادموں سے) بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگائیں گے اور ان لوگوں کے پاس سچی نظروں والی ہم عمر حوریں ہوں گی۔“

[سورہ ص: 49-52]

ہر مرض کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص بیمار ہو جائے یا کسی کے بھائی کو تکلیف ہو، تو یہ دعا پڑھے: ((رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتَكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحِمَتَكَ فِي الْأَرْضِ اغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِن رَحِمَتِكَ وَشِفَاءً مِن شِفَاءِكَ عَلَيَّ هَذَا الْوَجْعَ)) (ان شاء اللہ) ٹھیک ہو جائے گا۔“

[ابوداؤد: 3892، عن ابی الدرداء ؓ]

فائدہ: اس دعا کو مریض پڑھتا رہے یا اور کوئی پڑھ کر اس پر دم کرے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں (اگر ان کے درمیان لڑائی ہو جائے)، تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو؛ اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔“

[سورہ حجرات: 10]

⑩ ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

مسلمانوں پر کفار کا ظلم و ستم

نمبر ①: اسلامی تاریخ

کفار و مشرکین مسلمانوں پر بہت زیادہ ظلم و ستم ڈھاتے تھے اور دین حق قبول کرنے کی وجہ سے ان کے ساتھ انتہائی بے رحمانہ سلوک کرتے تھے۔ چنانچہ امیہ بن خلف اپنے غلام حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کو تپتی ہوئی ریت پر کبھی پیٹھ کے بل لگا کر تو کبھی پیٹ کے بل لگا کر بھاری پتھر رکھ دیتا اور انہیں مارتے ہوئے اسلام چھوڑنے کو کہتا، مگر اس حالت میں بھی حضرت بلال رضی اللہ عنہ ”أحدأحد“ کہتے رہتے یعنی ایک ہی خدا کو پکارتے۔ اسی طرح حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اور ان کے والدین جب مسلمان ہوئے، تو کفار انہیں بے پناہ تکلیفیں پہنچاتے تھے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرتے، تو ان کی حالت زار کو دیکھ کر فرماتے: یاسر کے خاندان والو! صبر کرو، تمہارا ٹھکانہ جنت ہے۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے والد اور والدہ کو مشرکین نے تکلیف پہنچاتے ہوئے شہید کر ڈالا تھا۔ الغرض کفار نے مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے میں کوئی کمی نہیں چھوڑی، غلاموں سے لے کر معزز لوگوں تک کو ستایا گیا، درختوں پر لٹکا یا گیا، بیروں میں رسیاں باندھ کر گھسیٹا گیا، پیٹ اور پیٹھ پر پتھر کی تپتی ہوئی سلیں بھی رکھی گئیں۔ غرض ہر طرح مسلمانوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنایا گیا۔ مگر صحابہ کرام کے قدموں کو ایمان سے نہیں ہٹا سکے۔ صحابہ نے تمام مصیبتوں کو برداشت کر کے دین حق کو سینے سے لگائے رکھا۔ رضی اللہ عنہم ورضوعنہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتے کی برکت

نمبر ②: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

حضرت أسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کرتا تھا، مدینہ میں جو بھی بیمار ہوتا اس کرتے کو دھو کر بیماروں کو اس کا پانی پلاتیں اور بیماروں کے بدن میں اس کو لگا تیں تو اسے شفا حاصل ہو جاتی۔ [مسلم: 5409]

امانت کا واپس کرنا

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں ہیں ان کو لوٹا دو۔“ [سورۃ نساء: 58] فائدہ: اگر کسی نے کسی شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھی ہو، تو مطالبے کے وقت اس کا ادا کرنا ضروری ہے۔

محتاجگی و ذلت سے پناہ مانگنا

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فقر و محتاجگی اور ذلت سے اس طرح پناہ مانگا کرو: ((نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْاِقْلَةِ وَالذَّلَّةِ وَانَّنْ ظَلَمَ اَوْ نَظَلَّمَ)) (ترجمہ: ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں، فقر و فاقہ اور ذلت سے اور اس سے کہ ہم کسی پر ظلم کریں، یا ہم پر کوئی ظلم کرے۔ [ابن ماجہ: 3842، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ])

حلال روزی حاصل کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے حلال روزی کھائی اور سنت کے مطابق عمل کیا اور لوگ اس کے ظلم سے محفوظ رہے، تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

[مسند رک: 7073، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

شرک کرنے والے کی مثال

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم صرف اللہ کی طرف متوجہ رہو، اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے، تو اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ وہ آسمان سے گر پڑا ہو، پھر پرندوں نے اس کی بوئیاں نوچ لی ہوں یا ہونے کسی دور دراز مقام پر لے جا کر اسے ڈال دیا ہو۔“

[سورہ حج: 31]

دنیاوی زندگی دھوکہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیاوی زندگی تو کچھ بھی نہیں صرف دھوکہ کا سودا ہے۔“ [سورہ آل عمران: 185]

فائدہ: جس طرح مال کے ظاہر کو دیکھ کر خریدار بھٹس جاتا ہے، اسی طرح انسان دنیا کی چمک دمک سے دھوکہ کھا کر آخرت سے غافل ہو جاتا ہے؛ اسی لیے انسانوں کو دنیا کی چمک دمک سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

قیامت کس دن قائم ہوگی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے دنوں میں افضل دن جمعہ کا دن ہے، اسی روز حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا، اسی روز ان کا انتقال ہوا، اسی روز صور پھونکا جائے گا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔“ [ابوداؤد: 1047، عن اوس بن اوس رضی اللہ عنہ]

نظر بد کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

ایک شخص کو نظر لگ گئی، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنْهُ حَوْءًا وَبَرَدًا هَاؤًا وَصَبِيحًا)) ترجمہ: اے اللہ! اس کی گرمی، اس کی ٹھنڈک اور تکلیف کو دور کر دے۔ چنانچہ وہ شخص (ٹھیک ہو کر) کھڑا ہو گیا۔

[مسند امام: 15273، عن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کا کھانا حاضر ہو جائے اور اس کے پیروں میں چپل ہو، تو اس کو نکال دے اس لیے کہ یہ پیروں کے لیے راحت بخش ہے اور سنت بھی ہے۔“

[بخاری: 296، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

① ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

مسلمانوں کی ہجرت حبشہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب کفار و مشرکین نے مسلمانوں کو بے حد ستانا شروع کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اجازت دے دی کہ جو چاہے اپنی جان اور ایمان کی حفاظت کے لیے ملک حبشہ چلا جائے۔ وہاں کا بادشاہ کسی پر ظلم نہیں کرتا، وہ ایک اچھا ملک ہے۔ اس کے بعد صحابہ کی ایک چھوٹی سی جماعت ماہ رجب ۵ھ نبوی میں حبشہ روانہ ہوئی۔ ان میں خلیفہ راشد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کی زوجہ محترمہ اور حضور ﷺ کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔ کفار نے ان لوگوں کی ہجرت کی خبر سن کر پیچھا کیا، مگر کفار کے پہنچنے سے پہلے ہی کشتیاں جدہ کی بندرگاہ سے نکل چکی تھیں۔ حبشہ پہنچ کر مسلمان امن و سکون سے زندگی گزار رہے تھے۔ ان کے بعد اور لوگوں نے بھی ہجرت کی جن کی تعداد سو سے زائد تھی اور اس میں حضور ﷺ کے چچا زاد بھائی حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ان حضرات نے جو ہجرت کی تھی، وہ صرف اپنے جسم و جان ہی کی حفاظت کے لیے نہیں، بلکہ اصلاً اپنے دین و ایمان بچانے اور اطمینان کے ساتھ اللہ کی عبادت کرنے کے لیے ہجرت کی تھی۔

آتش فشاں (لاوا، وال کینو)

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

آتش فشاں وہ آگ ہے جو زمین کے اندر کی دھاتوں کو پگھلا کر باہر نکالتی ہے، جب وہ باہر نکلتی ہے، تو بے پناہ جانی مالی نقصان ہوتا ہے، یہی نہیں بلکہ چکنا اور چٹیل میدان بنا دیتا ہے، دنیا کے ترقی یافتہ لوگ آج تک اس کی روک تھام کے لیے نہ کوئی مشین، نہ کوئی انتظام اور نہ کوئی معلومات حاصل کر سکے، کہ کب نکلے گا، کتنا نکلے گا، کہاں سے نکلے گا اور کب تک نکلے گا۔ یہ کون ہے جو زمین سے آگ کا گولہ نکالتا ہے۔ یقیناً وہ اللہ ہی کی ذات ہے۔

نمازی پر جہنم کی آگ حرام ہے

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

”جو شخص پانچوں نمازوں کی اس طرح پابندی کرے کہ وضو اور اوقات کا اہتمام کرے، رکوع اور سجدہ اچھی طرح کرے اور اس طرح نماز پڑھنے کو اپنے ذمہ اللہ تعالیٰ کا حق سمجھے، تو اس آدمی کو جہنم کی آگ پر حرام کر دیا جائے گا۔“

[مسند احمد: 1882، من حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ]

عطر لگانا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے معلوم کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ عطر لگایا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، مشک وغیرہ کی عمدہ خوشبو لگایا کرتے تھے۔

[نسائی: 5119]

سنت پر عمل کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو میری امت میں بگاڑ کے وقت میری سنت کو مضبوطی سے تھامے رہے گا، اس کے لیے ایک شہید کا ثواب ہے۔“

[طبرانی اوسط: 5572، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کسی کے والدین کو برا بھلا کہنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت کریں، پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! آدمی اپنے والدین پر کیسے لعنت کرے گا؟ ارشاد فرمایا: وہ دوسرے آدمی کے والدین کو برا بھلا کہے پھر وہ آدمی اس کے والدین کو برا بھلا کہے۔

[بخاری: 5973، ابن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ]

دنیا میں لگے رہنے کا انجام

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص (دنیا کی زیب و زینت کو دیکھ کر اور اپنے انجام کو سوچے بغیر) دنیا میں گھستا ہے، تو وہ اپنے آپ کو جہنم میں ڈالتا ہے۔“

[شعب الایمان: 10124، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اہل جنت کا حال

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، وہ گروہ کے گروہ ہو کر جنت کی طرف روانہ کیے جائیں گے، یہاں تک کہ جب اس (جنت) کے پاس پہنچیں گے اور اس کے دروازے (پہلے سے) کھلے ہوئے ہوں گے اور جنت کے محافظ (فرشتے) ان سے کہیں گے: تم پر سلامتی ہو، اچھی طرح (مزے میں) رہو، جاؤ جنت میں ہمیشہ ہمیش کے لیے داخل ہو جاؤ۔“

[سورہ زمر: 73]

کان بجنے کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کا کان بجنے، تو مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود بھیجے۔“

[عمل الیوم واللایل لابن سنی: 166، ابن ابی رافع رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! جب تم آپس میں خفیہ باتیں کرو، تو گناہ اور ظلم و زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہ کیا کرو، بلکہ بھلائی اور پرہیزگاری کی باتیں کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے۔“

[سورہ مجادلہ: 9]

(۱۲) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نجاتی کے دربار میں کفار کی اپیل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

قریش نے جب یہ دیکھا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حبشہ جا کر سکون و اطمینان کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں، تو انہوں نے مشورہ کر کے عمرو بن العاص اور عبد اللہ بن ابی ربیعہ کو بہت سارے تحفے دے کر بادشاہ حبشہ کے پاس بھیجا۔ وہاں کا بادشاہ عیسائی تھا۔ ان دونوں نے وہاں جا کر تحفے پیش کیے اور کہا کہ ہمارے ہاں سے کچھ لوگ اپنے آبائی مذہب کو چھوڑ کر ایک نیا دین اختیار کر کے آپ کے ملک میں بھاگ کر آ گئے ہیں، اس لیے ان کو ہمارے پاس واپس کر دیجیے۔ بادشاہ نے مسلمانوں کو بلا کر حقیقت حال دریافت کی۔ مسلمانوں کی طرف سے حضرت جعفرؓ آگے بڑھے اور کہا: اے بادشاہ! ہم لوگ جہالت و گمراہی میں مبتلا تھے۔ بتوں کی پوجا کرتے، مردار کھاتے تھے اور ہم میں سے طاقت ور کمزور پر ظلم کرتا تھا۔ ہم اسی حال میں تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضل فرما کر ایک رسول بھیجا، جن کی سچائی، امانت داری اور پاک دائمی کو ہم پہلے ہی سے جانتے تھے۔ انہوں نے ہمیں ایک اللہ کی عبادت کرنے، نماز، روزہ اور زکوٰۃ ادا کرنے اور پڑوسیوں و رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا اور ظلم و ستم، خونریزی اور دوسری بری باتوں سے روکا۔ ہم ان باتوں پر ایمان لے آئے۔ اس پر ہماری قوم ناراض ہو گئی اور ہمیں تکلیفیں پہنچانے لگی۔ تو پھر ہم آپ کے ملک میں آ گئے ہیں۔ پھر حضرت جعفرؓ نے سورہ مریم کی چند آیتیں پڑھ کر سنائی۔ بادشاہ پر اس کا اتنا اثر پڑا کہ آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے حتیٰ کہ داڑھی تر ہو گئی اور بادشاہ نے کفار قریش کو یہ کہہ کر دربار سے نکلوا دیا کہ میں ان لوگوں کو ہرگز تمہارے حوالے نہیں کروں گا۔

آپ ﷺ کے بال مبارک کی برکت

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

جنگ یرموک کے دن حضرت خالد بن ولیدؓ کی ٹوپی گم ہو گئی، تو حضرت خالدؓ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: اسے تلاش کرو! بہر حال بہت تلاشی کے بعد وہ ٹوپی ملی۔ دیکھا تو وہ بہت پرانی اور بوسیدہ ہو چکی تھی۔ حضرت خالدؓ فرمانے لگے کہ حضور ﷺ نے عمرہ میں جب بال کٹوائے تھے تو لوگ (برکت کے لیے) آپ ﷺ کے بال مبارک لینے لگے۔ تو میرے حصہ میں حضور ﷺ کے سر کے اگلے والے حصے کے بال آئے۔ میں نے اس کو اس ٹوپی میں رکھ لیا (اس کی برکت یہ ہوئی کہ) میں جس جنگ میں بھی اس ٹوپی کو پہن کر گیا میری مدد کی۔

[دلائل النبوۃ للہیتمی: 2512]

وراثت میں لڑکی کا حصہ

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ تم کو تمہاری اولاد کے حق میں حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں

[سورۃ نساء: 11]

کے حصے کے برابر ہے۔“

خلاصہ: والدین کی وراثت میں لڑکے کے دو حصے اور لڑکی کا ایک حصہ ہوتا ہے، جس کا ادا کرنا فرض ہے۔

نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا

نمبر ۳: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمران بن حصین ؓ کے والد کو یہ دعا سکھائی: ((اللَّهُمَّ اَلْهِنِّي زُهْدِي وَاعْزِنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي)) ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں بھلائی ڈال دے اور میرے نفس کی برائی سے مجھے بچا دے۔

[ترمذی: 3483]

دینی علم حاصل کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بہتر ہے اور دین میں بہترین چیز تقویٰ و پرہیزگاری ہے۔“

[طبرانی اوسط: 4107، ابن حذیفہ بن یمان ؓ]

اللہ اور رسول کی نافرمانی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانے، وہ کھلی ہوئی گمراہی میں ہے۔“

[سورۃ احزاب: 36]

سواری کے جانور

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اسی نے (یعنی اللہ نے) گھوڑے، چمڑا اور گدھے بھی پیدا کیے تاکہ تم ان پر سواری کرو اور زیب و زینت حاصل کرو اور آئندہ بھی ایسی چیزیں پیدا کر دے گا، جن کو تم ابھی نہیں جانتے۔“

[سورۃ بقرہ: 8]

اہل جنت کی عمر

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنتی لوگ جنت میں بغیر واڑھی کے سر مد لگائے ہوئے تیس یا تینتیس سالہ نوجوان کی شکل میں داخل ہوں گے۔“

[ترمذی: 2545، ابن معاذ بن جبل ؓ]

آگ سے جلے ہوئے کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت محمد بن حاطب ؓ کہتے ہیں: گرم ہانڈی پلٹ جانے کی وجہ سے میرا ہاتھ جل گیا تھا، میری والدہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئیں، تو آپ ﷺ مجھ پر یہ پڑھ کر دم کر رہے تھے: ((أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءٌ لَا يُعَادِرُ سَفَمًا))۔

[مسند احمد: 15027]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ سے محبت رکھو، اس وجہ سے کہ وہ تم کو کھانے کے لیے اپنی نعمتیں دیتا ہے اور مجھ سے محبت رکھو، اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ کو مجھ سے محبت ہے۔“

[ترمذی: 3789، ابن عباس ؓ]

(۱۳) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نجاشی کے دربار میں کفار مکہ کی آخری کوشش

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب کفار قریش بادشاہ نجاشی کے دربار سے اپنی کوشش میں ناکام ہو کر نکلے، تو عمرو بن العاص نے کہا کہ میں کل بادشاہ کے سامنے ایسی بات کہوں گا، جس کی وجہ سے وہ ان مسلمانوں کو بالکل ختم کر ڈالے گا۔ اگلے روز عمرو بن العاص نے نجاشی کے پاس آ کر کہا کہ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں بہت ہی سخت بات کہتے ہیں۔ نجاشی بادشاہ عیسائی تھا۔ اس نے صحابہ کو بلوایا اور پوچھا: تم لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم وہی کہتے ہیں جو ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسول تھے اور خدا کی خاص روح اور خاص کلمہ تھے۔ نجاشی نے زمین سے ایک تنکا اٹھا کر کہا: خدا کی قسم! مسلمانوں نے جو کہا ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک تنکے سے بھی زائد نہیں تھے۔ اور مسلمانوں سے کہا کہ تم امن سے رہو، سونے کا ایک پہاڑ لے کر بھی تم کو ستانا پسند نہیں کرتا، اور کفار قریش کے تمام ہدیے اور تحفے واپس کر دینے کا حکم دیا اور کہا کہ خدا نے مجھے رشوت کے بغیر حکومت و سلطنت عطا فرمائی ہے، لہذا میں تم سے رشوت لے کر ان لوگوں کو ہرگز سپرد نہیں کروں گا۔ دربار ختم ہوا۔ مسلمان نجاشی واپس ہوئے اور قریش کا وفد ذلت و رسوائی کے ساتھ ناکام لوٹا۔

عبرت ناک انجام

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

قرآن کے بیان کے مطابق خدائی کا دعویٰ کرنے والے فرعون کی نافرمانی جب حد سے بڑھ گئی، تو اللہ تعالیٰ نے سمندر میں ڈوبا کر ہلاک کر دیا اور ساتھ ہی یہ اعلان کیا: کہ اس کی لاش کو آنے والے لوگوں کے لیے عبرت بناؤں گا، چنانچہ محققین کی رائے کے مطابق فرعون کی لاش ۱۸۸۱ء میں سمندر سے ملی، جو تقریباً تین ہزار ایک سو سولہ سال بعد سمندر سے نکالی گئی اور اتنی لمبی مدت گزرنے کے بعد بھی لاش کو گلنے سڑنے سے محفوظ رکھا، جو آج بھی مصر کے میوزیم میں موجود ہے، آخر وہ کون سی ذات ہے؟ جس نے سمندر میں بھی اس کی لاش کو محفوظ رکھا۔ تاکہ لوگ اس سے عبرت حاصل کریں۔

وضو میں چڑے کے موزے پر مسح کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ کو موزے کے اوپر کے حصے پر مسح کرتے دیکھا۔ [البداء: 162] نوٹ: جب کسی نے با وضو چڑے کا موزہ پہنا ہو، پھر وضو ٹوٹ جائے، تو وضو کرتے وقت ان موزوں کے اوپر ہی حصے پر مسح کرنا ضروری ہے۔

متعلقین کی خبر گیری کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل تعلق میں سے کوئی شخص اگر تین دن تک نہ آتا (یا اس سے ملاقات نہ ہوتی) تو آپ ﷺ اس کے متعلق معلومات فرماتے، اگر وہ باہر (سفر میں) ہوتا، تو اس کے لیے دعا کرتے،

اگر وہ موجود ہوتا، تو آپ ﷺ اس سے ملاقات فرماتے، اگر بیمار ہوتا، تو اس کی عیادت فرماتے۔ [مسند ابی یعلیٰ: 3335]

علم سیکھتے ہوئے وفات پا جانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کو علم سیکھتے ہوئے موت آ جائے، وہ اس حال میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا کہ اس کے اور نبیوں کے درمیان صرف نبوت کے درجے کا فرق ہوگا۔“ [طبرانی اوسط: 11511، عن ابن عباس ؓ]

وارث کو میراث سے محروم کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے وارث کو میراث دینے سے بھاگے گا (اور اسے میراث سے محروم کر دے گا) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت سے اس کی میراث ختم کر دے گا۔“ [ابن ماجہ: 2703، عن انس بن مالک ؓ]

دنیا کے لالچی اللہ کی رحمت سے دور

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت قریب آ چکی ہے اور لوگ دنیا کی حرص و لالچ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دوری میں بڑھتے ہی جا رہے ہیں۔“ [مسند رک: 7917، عن ابن مسعود ؓ]

خلاصہ: قیامت کے قریب آنے کی وجہ سے لوگوں کو نیکی کمانے کی زیادہ سے زیادہ فکر کرنی چاہیے، لیکن ایسا کرنے کے بجائے وہ دنیا کے لالچ میں پڑ کر اللہ کی رحمت سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔

انسان کے اعضا کی گواہی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس دن اللہ کے دشمن (یعنی کفار) دوزخ کی طرف جمع (کرنے کے لیے موقف میں) لائیں گے، پھر وہ روکے جائیں گے (تا کہ بقیہ بھی آجائیں) یہاں تک کہ جب وہ اس کے قریب آجائیں گے تو ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھال، ان کے خلاف ان کے کیے ہوئے اعمال کی گواہی دیں گی۔“ [سورہ حم سجدہ: 19، 20]

جوں پڑنے کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

ایک روایت میں ہے کہ دو صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے ایک غزوہ کے موقع پر (کپڑوں میں) جوں پڑ جانے کی شکایت کی، تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو ریشمی قمیص پہننے کی اجازت دی۔ [بخاری: 2920، عن انس ؓ]

فائدہ: جوں پڑنا ایک مرض ہے، جس کا علاج آپ ﷺ نے اس موقع پر ریشمی لباس تجویز فرمایا، یہ لباس اگرچہ عام حالات میں مردوں کے لیے جائز نہیں ہے، لیکن ماہر حکیم یا ڈاکٹر اگر ضرورت کی وجہ سے تجویز کرے تو گنجائش ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم صبح و شام اپنے رب کو اپنے دل میں گڑگڑا کر، ڈرتے ہوئے اور درمیانی آواز کے ساتھ یاد کیا کرو اور غفلوں میں سے مت ہو جاؤ۔“ [سورہ اعراف: 205]

۱۴) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

بنی ہاشم کا بائیکاٹ اور تین سال کی قید

کفار مکہ کے ظلم و ستم اور روک تھام کے باوجود اسلام تیزی سے بڑھتا رہا، یہ دیکھ کر کفار مکہ نے تدبیر سوچی کہ محمد ﷺ اور ان کے خاندان کا بائیکاٹ کیا جائے، لہذا سب نے آپس میں مشورہ کر کے ایک عہد نامہ لکھا اور اسے خانہ کعبہ پر لٹکا دیا، اس عہد نامے کے مطابق کوئی بھی محمد (ﷺ) اور ان کے خاندان والوں سے میل جول، لین دین اور شادی بیاہ نہیں کر سکتا تھا، لہذا رسول اللہ ﷺ کو بنی ہاشم اور مسلمانوں کے ساتھ ایک گھائی میں جانا پڑا، جس کا نام شعب ابی طالب ہے، یہاں ان لوگوں نے تین سال کا زمانہ گزارا، جس میں سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا، بھوک و پیاس کی شدت کی وجہ سے ببول کے پتے تک کھانے پڑے، جب بچے بھوک و پیاس کی وجہ سے روتے، بسکتے، تو کفار مکہ اس پر ٹھٹھے اڑاتے، تین سال کے بعد اللہ تعالیٰ کی رحمت اور ایسی مدد آئی کہ خود کفار ایک دوسرے کی مخالفت کرنے لگے۔ اتفاق یہ کہ ابو طالب خانہ کعبہ میں بیٹھے ہوئے ساری باتیں سن رہے تھے، وہاں سے اٹھ کر کفار کے سامنے آئے اور کہا: رات محمد نے مجھ سے کہا: ”عہد نامہ کے سارے الفاظ دیکھ جاٹ گئی ہے، صرف ((يَا سَمِيكَ اَللّٰهُمَّ)) بطور عنوان باقی ہے، جب عہد نامہ دیکھا گیا تو حرف یہ حرف آپ ﷺ کی بات سچ نکلی اور کفار کی گردنیں شرم کے مارے جھک گئیں، اس طرح عہد نامہ ختم ہو گیا اور محمد ﷺ نبوت کے دسویں سال شعب ابی طالب سے نکل کر مکہ میں آئے۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

قبا کے کنوئیں میں پانی کا بھر جانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ قبا تشریف لے گئے، وہاں کے لوگوں سے پوچھا کنوئیں کہاں ہے؟ لوگوں نے بتلایا۔ وہاں پہنچ کر دیکھا تو فرمایا: ہاں یہ وہی کنوئیں ہے جس میں سے لوگ اپنی ضرورت کے لیے پانی لے جایا کرتے تھے تو پانی بہت کم ہو جاتا تھا! ایک بار آپ ﷺ اس کنوئیں پر تشریف لائے اور بڑا ڈول بھر کر پانی نکلوا یا اور اس میں سے کچھ پیا اور بقیہ پانی سے یا تو وضو کیا یا پھر اس میں اپنا مبارک تھوک ڈالا اور پھر فرمایا: اس کو کنوئیں میں ڈال دو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دن سے پانی کبھی کم نہیں ہوا۔

[تہذیبی فی دلائل النبوة: 2380، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قضا نمازوں کی ادائیگی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کوئی نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت سوتا رہ گیا، تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لے۔“ [ترمذی: 177، ابن ابی قادہ رضی اللہ عنہ]۔۔۔۔۔ فائدہ: اگر کسی شخص کی نماز کسی عذر کی وجہ سے چھوٹ جائے یا سونے کی حالت میں نماز کا وقت گزر جائے، تو بعد میں اس کو پڑھنا فرض ہے۔

قرضوں اور غموں سے نجات کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے قرضوں اور غموں سے چھٹکارے کے لیے صبح و شام یہ دعا پڑھنے کے لیے فرمایا: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاعُوْذُبِكَ مِنَ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ))

[ابوداؤد: 1555، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

تین کام کرنے کی کوشش کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب آدم کی اولاد کا انتقال ہوتا ہے، تو تین کاموں کے علاوہ اس کے عمل کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے: (۱) صدقہ جاریہ۔ (۲) وہ علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں۔ (۳) تیسرے ایسی نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے۔“

[مسلم: 4223، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

جھوٹے خداؤں کی بے بسی

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ کھجور کی گھٹلی کے ایک جھکے کا بھی اختیار نہیں رکھتے؛ اگر تم ان کو پکارو بھی، تو وہ تمہاری پکار سن بھی نہیں سکتے اور اگر (بالفرض) سن بھی لیں، تو تمہاری ضرورت پوری نہ کر سکیں گے اور قیامت کے دن تمہارے شرک کی مخالفت و انکار کریں گے۔“

[سورہ فاطر: 13-14]

دنیا کی چیزوں میں غور و فکر کرنا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اسی (بارش کے) پانی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کھیتی، زیتون، کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے؛ یقیناً ان چیزوں میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔“

[سورہ نحل: 11]

جہنم کے دروازے کا فاصلہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جہنم کے سات دروازے ہیں، ہر دو دروازوں کے درمیان کا فاصلہ ایک سوار آدمی کے ستر سال چلنے کے برابر ہے۔“

[مسند رک: 8683، عن عقب بن عامر رضی اللہ عنہ]

کلونجی سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیماریوں میں موت کے سوا ایسی کوئی بیماری نہیں، جس کے لیے کلونجی میں شفا نہ ہو۔“

[مسلم: 5768، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے نفع کی چیز کو کوشش سے حاصل کرو اور اللہ سے مدد چاہو اور ہمت مت ہارو اور اگر تمہیں کوئی حادثہ پیش آجائے تو یوں مت کہو کہ اگر میں یوں کرتا تو ایسا ہو جاتا، بلکہ یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ نے یہی مقدر فرمایا تھا، اور جو اُس کو منظور تھا اُس نے وہی کیا۔“

[مسلم: 6774، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

(۱۵) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

عام الحزن (غم کا سال)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہ بنت خویلد اور بیچا ابوطالب ہر وقت آپ ﷺ کا ساتھ دیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ابوطالب بیمار ہو گئے اور انتقال کا وقت قریب آ گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بیچا! ایک مرتبہ لا ایلہ الا اللہ کہہ لو، تاکہ خدا کے سامنے تمہاری شفاعت کے لیے مجھے دلیل مل جائے۔ لیکن ابو جہل اور عبد اللہ بن امیہ وغیرہ نے کہا کہ ابوطالب! کیا تم عبدالمطلب کے دین کو چھوڑ دو گے؟ ابوطالب نے کلمہ پڑھنے سے انکار کر دیا اور آخری لفظ جو ان کی زبان پر تھا، وہ یہ ہے کہ میں عبدالمطلب کے دین پر ہوں اور انتقال ہو گیا۔ ابھی بیچا کے انتقال کا غم ہلکا نہ ہوا تھا، کہ اس کے کچھ ہی دنوں کے بعد آپ ﷺ کی جاں نثار اور عنخوار بیوی حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا بھی اس دنیا سے چل بسیں۔ اس طرح یکے بعد دیگرے دونوں کے انتقال کر جانے سے آپ ﷺ پر رنج و غم اور مصیبت کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا، کیوں کہ آپ ﷺ کی دعوت وتبلیغ کے ہر مرحلے پر ابوطالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہما دونوں آپ ﷺ کا ساتھ دیا کرتے تھے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا تو ہمیشہ آپ ﷺ کی مدد کرتی تھیں اور پریشانی کے وقت بہترین مشورے دیا کرتی تھی۔ اس لیے دونوں کا ایک سال میں انتقال کر جانا آپ ﷺ کے لیے بڑا حادثہ تھا۔ اسی وجہ سے آپ ﷺ نے اس سال کا نام ”عام الحزن“ یعنی غم کا سال رکھا۔

سمندری مچھلی

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے زمین پر بے شمار غذا کی پیدا فرمائیں اسی طرح سمندر میں بے شمار قسم کی مچھلیوں کو ہماری غذا بنا دیا۔ لوگ ہزاروں سال سے سمندری مچھلیوں کا شکار کر کے اپنی غذا حاصل کر رہے ہیں، لیکن آج تک مچھلیاں ختم نہیں ہوئیں۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ کھارے اور پیٹھے سمندری مچھلیوں کے ذائقہ میں کوئی خاص فرق نہیں ہوتا۔ بے شک یہ اللہ کی قدرت اور بندوں پر اس کی بڑی عنایت ہے جس نے ان کے لیے پھلی جیسی اہم غذا کا انتظام فرمایا۔

بچی گواہی دینا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہتے ہوئے اللہ کے لیے گواہی دو، چاہے وہ تمہاری ذات، والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی (کیوں نہ ہو)۔“
[سورہ نساء: 135]
خلاصہ: بچی گواہی دینا اور جھوٹی گواہی دینے سے بچنا ضروری ہے۔

بیت الخلا جانے کا طریقہ

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب استنجا کے لیے تشریف لے جاتے، تو قبیل پہن لینے اور سر کو ڈھانپ لیتے۔
[بیہقی فی السنن الکبریٰ: 1/96]

اپنے گھر والوں کو کھلانا پلانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو تم نے خود کھالیا وہ تمہارے لیے صدقہ ہے اور جو کچھ تم نے اپنی اولاد کو کھلایا وہ تمہارے لیے صدقہ ہے اور جو کچھ تم نے اپنی بیوی کو کھلایا وہ تمہارے لیے صدقہ ہے اور جو کچھ تم نے اپنے خادم کو کھلایا اس میں بھی تمہارے لیے صدقہ کا ثواب ہے۔“

[مسند احمد: 16727، عن مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہ]

شرک اور قتل کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو معاف کر سکتا ہے، مگر اس آدمی کو معاف نہیں کریں گے، جو شرک کی حالت میں مرجائے، دوسرا وہ آدمی جو کسی (بے گناہ) مسلمان بھائی کو جان بوجھ کر قتل کر دے۔“

[ابوداؤد: 4270، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

دنیا میں اُمیدوں کا لمبا ہونا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ ڈر خواہشات اور اُمیدوں کے بڑھ جانے کا ہے، خواہشات حق سے دور کر دیتی ہیں اور اُمیدوں کا لمبا ہونا، آخرت کو بھلا دیتا ہے، یہ دنیا بھی چل رہی ہے اور ہر دن دور ہوتی چلی جا رہی ہے اور آخرت بھی چل رہی ہے اور ہر دن قریب ہوتی جا رہی ہے۔“ (یعنی ہر وقت زندگی کم ہوتی جا رہی ہے اور موت قریب آتی جا رہی ہے، اس لیے آخرت کی تیاری میں لگے رہنا چاہیے)۔

[کنز العمال: 43758، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نیک عمل کرنے والوں کا انعام

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، وہ جنت کے باغوں میں داخل ہوں گے، وہ جس چیز کو چاہیں گے ان کے رب کے پاس ان کو ملے گی۔ (ان کی) ہر خواہش کا پورا ہونا بھی بڑا فضل و انعام ہے۔“

[سورہ شوریٰ: 22]

ہاتھ پاؤں سن ہو جانے کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی موجودگی میں ایک شخص کا پاؤں سن ہو گیا، تو انہوں نے فرمایا: اپنے محبوب ترین شخص کو یاد کرو، اس نے کہا: محمد ﷺ، تو وہ ٹھیک ہو گیا۔

[عمل الیوم واللیلہ لابن سنی: 169، عن جابر]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کے لیے سچائی پر قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ شہادت دینے والے بن جاؤ؛ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کر دے، کہ تم انصاف نہ کرو (بلکہ ہر معاملہ میں) انصاف کرو، یہ پرہیز گاری کے زیادہ قریب ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔“

[سورہ مائدہ: 8]

۱۶ ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

طائف کے سرداروں کو اسلام کی دعوت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

سالہ نبوی میں ابو طالب کے انتقال کے بعد کفار مکہ نے حضور ﷺ کو بہت زیادہ ستانا شروع کر دیا، تو اہل مکہ سے مایوس ہو کر آپ ﷺ اس خیال سے طائف تشریف لے گئے، کہ اگر طائف والوں نے اسلام قبول کر لیا، تو وہاں اسلام کے پھیلنے کی بنیاد پڑ جائے گی، طائف میں بنو ثقیف کا خاندان سب سے بڑا تھا، ان کے سردار عبدالیسیل، مسعود اور حبیب تھے، یہ تینوں بھائی تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان تینوں کو اسلام کی دعوت دی، ان میں سے ایک نے کہا: ”اچھا! اللہ نے آپ ہی کو نبی بنا کر بھیجا ہے“، دوسرا بولا: ”اللہ کو تمہارے سوا اور کوئی ملتا ہی نہ تھا، جس کو نبی بنا کر بھیجتا“، تیسرے نے کہا: ”میں تجھ سے بات نہیں کرنا چاہتا، اس لیے کہ اگر تو سچا رسول ہے، تو تیرا انکار کرنا خطرہ سے خالی نہیں ہے اور اگر جھوٹا ہے تو گفتگو کے قابل نہیں!“۔ ان سرداروں کی اس سخت گفتگو کے بعد بھی آپ ﷺ کئی روز تک لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔

ہرنی کی فریاد

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اور میں مدینہ کی ایک گلی سے گزر رہے تھے، ہمارا گزر ایک آدمی کے خیمے کے پاس سے ہوا، دیکھا تو وہاں قریب میں ایک ہرنی بندھی ہوئی تھی، اس نے رسول اللہ ﷺ سے فریاد کی کہ اس آدمی نے مجھے شکار کر کے پکڑ لیا ہے جب کہ جنگل میں میرے دو بچے ہیں، یہ آدمی نہ تو مجھے ذبح کرتا ہے کہ مجھے راحت لے اور نہ ہی مجھے چھوڑتا ہے کہ میں اپنے بچوں کو دودھ پلا سکوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں تجھے چھوڑ دوں تو کیا دودھ پلا کر دوایں آجائے گی؟ تو اس نے کہا ہاں! چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا۔ وہ گئی اور اپنے بچوں کو دودھ پلا کر تھوڑی ہی دیر میں واپس آگئی اور رسول اللہ ﷺ نے اس کو بانہ دیا، اتنے میں وہ آدمی آیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا یہ ہرنی ہمیں بچو گے؟ تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کو ہدیہ ہے چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا۔ حضرت زید بن ارقم فرماتے ہیں، قسم خدا کی! میں نے سنا کہ ہرنی جنگل میں زور زور سے کلمہ شہادت پڑھتی تھی۔

[بیہقی فی دلائل النبوة: 2284]

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے انسانوں کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔“ [سورۃ احقاف: 15]۔۔۔۔۔ فائدہ: والدین کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا، ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور ان کے سامنے ادب کے ساتھ پیش آنا انتہائی ضروری ہے۔

اللہ کے راستے میں جانیا والے کو دعادینا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے ایک جماعت کو اللہ کے راستے میں روانہ کرتے ہوئے فرمایا: اللہ کے نام پر سفر شروع کرو اور یہ دعادی: ((اَللّٰهُمَّ اَعْنَهُمْ)) ترجمہ: اے اللہ! ان کی مدد فرما۔ [طبرانی کبیر: 11389، ابن عباس رضی اللہ عنہما]

ہر حال میں اچھی طرح وضو کر کے مسجد جانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تکلیف اور ناگواری کے باوجود پوری طرح مکمل وضو کرنا، مسجدوں کی طرف زیادہ قدم بڑھانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہ اعمال گناہوں سے (آدی کو) بالکل پاک صاف کر دیتے ہیں۔“ [مسند رک: 456، عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ]

معجزات کو نہ ماننا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب ان کے رسول ان کے پاس کھلی ہوئی دلیلیں لے کر آئے، تو وہ لوگ اپنے اس دنیوی علم پر ناز کرتے رہے، جو انہیں حاصل تھا، آخر کار ان پر وہ عذاب آپڑا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔“ [سورہ مؤمن: 83]

سمندر انسانوں کی غذا کا ذریعہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ ہی نے سمندر کو تمہارے کام میں لگا دیا ہے، تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے زیورات (موتی وغیرہ) نکالو جن کو تم پہننے ہو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو، کہ وہ دریا میں پانی چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں، تاکہ تم اللہ تعالیٰ کا فضل: یعنی روزی تلاش کر سکو اور تم شکر ادا کرتے رہو۔“ [سورہ نحل: 14]

قیامت سے ہر ایک ڈرتا ہے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی مقرب فرشتہ، کوئی آسمان، کوئی زمین، کوئی ہوا، کوئی پہاڑ، کوئی سمندر ایسا نہیں جو جمع کے دن سے نہ ڈرتا ہو (اس لیے کہ جمع کے دن ہی قیامت قائم ہوگی)۔“ [ابن ماجہ: 1084، ابن ابی لہبہ رضی اللہ عنہما]

سفر جل (سُجی، سِجیر) سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سفر جل (یعنی سِجی) کھایا کرو، کیونکہ یہ دل کو راحت پہنچاتا ہے۔“

[ابن ماجہ: 3369، عن طلحہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں دعا کیا کرو کہ تم قبولیت کا یقین رکھا کرو، اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ غفلت سے بھرے دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔“ [ترمذی: 3479، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

۱۷ ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

رسول اللہ ﷺ کی طائف سے واپسی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ نے طائف جا کر وہاں کے سرداروں اور عام لوگوں کو دین حق کی دعوت دی، مگر وہاں کے لوگوں نے اسلام قبول کرنے کے بجائے، رسول اللہ ﷺ کی سخت مخالفت کی، گالیاں دی، پتھروں سے مارا اور شہر سے باہر نکال دیا، پتھروں کی چوٹ سے آپ ﷺ کے بدن مبارک سے خون جاری ہو گیا، شہر سے باہر آ کر ایک باغ میں رُکے، وہاں حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اپنی کمزوری، بے بسی اور لوگوں کی نگاہ میں بے وقفی کی فریاد کی اور اللہ تعالیٰ سے نصرت ومدد کی درخواست کی اور فرمایا: الہی! اگر تو مجھ سے ناراض نہیں ہے، تو مجھے کسی کی پردہ نہیں، تو میرے لیے کافی ہے، اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کے فرشتے کو آپ ﷺ کے پاس بھیجا اور اس نے آپ ﷺ سے اس کی اجازت چاہی کہ وہ ان دونوں پہاڑوں کو ملادے، جن کے درمیان طائف کا شہر آباد ہے، تاکہ وہ لوگ پھل کر ہلاک ہو جائیں، مگر حضور ﷺ کی رحیم و کریم ذات نے جواب دیا: مجھے امید ہے کہ ان کی اولاد میں سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے، جو ایک خدا کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ حضور ﷺ کی اس دعا کا اثر تھا کہ محمد بن قاسم جیسے بہادر و جوان طائف کے قبیلہ بنی ثقیف میں پیدا ہوئے، جن کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ نے ہندوستان میں اسلام کو پھیلایا۔

ناک کے بال

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ہر چھوٹی بڑی چیز کو حکمت و مصلحت کے ساتھ پیدا فرمایا ہے، انسان آکسیجن کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا، اس لیے اللہ تعالیٰ نے سانس کے ذریعہ تازی ہوا کو کھینچنے اور گندی ہوا کو باہر نکالنے کا نظام بنا دیا، مگر اللہ کی قدرت و حکمت کا کمال دیکھیے کہ اس نے فضا میں موجود گرد و غبار سے بچنے کے لیے ناک کے اندر بال اور چکنا مادہ پیدا کر دیا جس کی وجہ سے جراثیمی مادے اندر تک نہیں جا پاتے، اس طرح انسان ناک اور پھیپھڑوں کی بہت سی بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ واقعی اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے معمولی سی چیزوں کے ذریعہ انسان کو بڑی بڑی بیماریوں سے محفوظ کر دیا ہے۔

شوہر کے بھائیوں سے پردہ کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(ناحرم) عورتوں کے پاس آنے جانے سے بچو! ایک انصاری صحابی نے عرض کیا: دیور کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: دیور تو (تمہارے لیے) موت ہے (فائدہ: شوہر کے بھائی وغیرہ سے پردہ کرنا انتہائی ضروری ہے؛ اور اس سے اس طرح ڈرنا چاہیے جس طرح موت سے ڈرا جاتا ہے۔“

استنجے کے بعد وضو کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے تو وضو فرماتے۔ [مسند احمد: 25033]

اگلی صف میں نماز ادا کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں اور مؤذن کے بلند آواز کے بقدر اس کی مغفرت کردی جاتی ہے، خشکی اور تری کی ہر چیز اس کی آواز کی تصدیق کرتی ہے اور اس کے ساتھ نماز پڑھنے والوں کا ثواب اس کو بھی ملے گا۔“ [نسائی: 647، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

نماز چھوڑنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑ دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے سارے اعمال بے کار کر دیتا ہے اور اللہ کا ذمہ اس سے بری ہو جاتا ہے جب تک کہ وہ اللہ سے توبہ نہ کر لے۔“ [ترغیب و ترہیب: 783، عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ]

دنیا سے بچو

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سنو! دنیا میٹھی اور ہری بھری ہے اور اللہ تعالیٰ ضرور تمہیں اس کی خلافت عطا فرمائیں گے، تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے اعمال کرتے ہو، پس تم دنیا سے اور عورتوں (کے فتنے) سے بچو۔“ [مسلم: 6948، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

جنت کی نعمتیں

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”مقرب بندوں کے لیے جنت میں (ایسے میوے ہوں گے، جن کو وہ پسند کریں گے اور پرندوں کا ایسا گوشت ہوگا، جس کی وہ خواہش کرے گا اور ان کے لیے بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، جیسے حفاظت سے رکھا ہوا پوشیدہ موتی ہو۔ یہ سب ان کے اعمال کا بدلہ ہوگا اور وہاں کبھی وہ بے ہودہ اور بری بات نہیں سیں گے، ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آئے گی۔“ [سورہ واقفہ: 20-26]

پاگل پن کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”عجوبہ (کھجور) جنت کا پھل ہے اور جنون (پاگل پن) کا علاج ہے۔“ [ابن ماجہ: 3453، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ و جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! سچی بات یہ ہے کہ شراب، جوا، بت اور فال کھولنے کے تیر، یہ سب شیطان کے ناپاک کام ہیں! لہذا تم ان سے بچو! تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ۔“ [سورہ مائدہ: 90]

۱۸) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

معراج

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

ہجرت سے ایک سال پہلے حضور ﷺ کو ساتوں آسمانوں کی سیر کرائی گئی، جس کو ”معراج“ کہتے ہیں۔ قرآن کریم میں بھی صراحت کے ساتھ اس کا تذکرہ آیا ہے۔ جب آپ کی عمر مبارک اکیاون سال نو ماہ ہوئی، تو رات کے وقت آپ کو مسجد حرام لایا گیا اور زمزم اور مقام ابراہیم کے درمیان سے براق نامی سواری پر حضرت جبرئیل ﷺ کے ساتھ بیت المقدس تشریف لائے۔ یہاں آپ نے تمام انبیائے کرام ﷺ کی امامت فرمائی۔ اس کے بعد ساتوں آسمانوں پر تشریف لے گئے۔ ہر آسمان پر الگ الگ نبیوں سے ملاقات ہوئی۔ ساتوں آسمان کے بعد ”سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى“ تک حضرت جبرئیل ﷺ ساتھ رہے۔ اس کے بعد آپ تے تنہا آگے بڑھے اور اس مقام تک پہنچے، جہاں تک فرشتے بھی نہیں جاسکتے۔ یہاں آپ کو اللہ کے دیدار اور ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا اور یہیں پانچ نمازیں تھے میں دی گئیں۔ اس کے بعد بیت المقدس واپس آئے اور براق پر سوار ہو کر مکہ واپس تشریف لائے۔ اس اہم سفر میں آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”کہ ان کی آنکھ نہ کسی طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔ انہوں نے اپنے رب (کی قدرت) کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے۔“ [سورہ نجم: 17-18]

زمین کا سمیٹ لیا جانا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ آپ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں گئے تھے، اس دن سورج اتنی آب و تاب کے ساتھ نکلا کہ میں نے اتنی تاب ناک کے ساتھ کبھی نہیں دیکھا تھا، چنانچہ حضرت جبرئیل ﷺ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو حضور ﷺ نے اس کی وجہ معلوم کی، تو حضرت جبرئیل ﷺ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ آج مدینہ منورہ میں معاویہ بن معاویہ اللسی کی وفات ہوئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی نماز جنازہ پڑھنے کے لیے ستر ہزار فرشتے اتارے ہیں، تو حضرت جبرئیل ﷺ نے فرمایا: کس بناء پر یہ درجہ حاصل ہوا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت معاویہ رات دن چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ پڑھا کرتے تھے۔ حضرت جبرئیل ﷺ نے فرمایا: اگر آپ بھی ان کی نماز جنازہ پڑھنا چاہے تو میں زمین کو سمیٹ لوں، تو حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، چنانچہ زمین سمیٹ لی گئی اور حضور ﷺ نے مدینہ جا کر ان کی نماز جنازہ پڑھی اور پھر واپس تبوک آگئے۔ [تبیخی فی دلائل النبوة: 1998]

میت کا قرض ادا کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض کو وصیت سے پہلے ادا کروایا، حالانکہ تم لوگ (قرآن پاک میں) وصیت کا تذکرہ قرض سے پہلے پڑھتے ہو۔
 فاہدہ: اگر کسی شخص نے قرض لیا اور اسے ادا کرنے سے پہلے انتقال کر گیا، تو کفن و دفن کے بعد مال وراثت میں سے سب سے پہلے قرض ادا کرنا ضروری ہے، چاہے سارا مال اس کی ادائیگی میں ختم ہو جائے۔

قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دُعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

قیامت کے دن ذلت و رسوائی سے نجات پانے کے لیے اس دعا کا اہتمام کرے: ﴿وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ﴾
ترجمہ: (اے میرے رب!) مجھے قیامت کے دن رسوا نہ فرماتا۔
[سورہ شہراء: 87]

اذان دینا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے بارہ سال تک اذان دی، اس کے لیے جنت واجب ہوگی اور ہر روز اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہر تکبیر پڑھیں بیسیاں ملیں گی۔“ [ابن ماجہ: 728، ابن ابی عمیر: ۱۰۰]

قرآن سننے سے روکنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہ کافر لوگ (ایک دوسرے سے) کہتے ہیں کہ اس قرآن کو مت سنا کرو اور اس کے دوران شور مچا دیا کرو، امید ہے کہ اس طرح تم غالب آ جاؤ گے۔ ان کافروں کو ہم سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور یقیناً ہم ان کو ان برے اعمال کا بدلہ دیں گے، جو وہ کیا کرتے تھے۔“
[سورہ تم: 26، 27]

دنیا کے مقابلے میں آخرت بہتر ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ پرہیزگار ہیں، جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل کی ہے؟ تو جواب میں کہتے ہیں: بڑی خیر و برکت کی چیز نازل فرمائی ہے۔ جن لوگوں نے نیک اعمال کیے، ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور بلاشبہ آخرت کا گھر تو دنیا کے مقابلے میں بہتر ہے اور واقعی وہ پرہیزگار لوگوں کا بہت ہی اچھا گھر ہے۔“
[سورہ نحل: 30]

کافر کی بدحالی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن کافر اپنے پسینے میں ڈوب جائے گا، یہاں تک کہ وہ پکارا اٹھے گا: اے میرے پروردگار! جہنم میں ڈال کر مجھے اس (عذاب) سے نجات دے دیجیے۔“ [کنز العمال: 38923، ابن مسعود: ۴]

بخار کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جسے بخار آجائے وہ تین دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے، تو اسے شفا حاصل ہوگی۔“
(بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَعْتَسَلْتُ رِجَاءَ شِفَاكَ وَتَصَدَّقْ بِكَيْتِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ))
ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے نام سے غسل کیا، شفاء کی امید کرتے ہوئے اور تیرے نبی ﷺ کی تصدیق کرتے ہوئے۔
[ابن ابی شیبہ: 7/145، ابن کثیر: ۱/۱۰۱]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رجس (اللہ) کی عبادت کرو اور کھانا کھلایا کرو اور سلام کو عام کرو (یعنی ہر مسلمان کو سلام کرو، خواہ اس سے جان پہچان ہو یا نہ ہو) تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔“
[ترمذی: 1855، ابن عبد اللہ بن عمرو: ۱۰۰]

۱۹ ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حج کے موسم میں اسلام کی دعوت دینا

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ کفار قریش اسلام قبول کرنے کے بجائے برابر دشمنی پر تلے ہوئے ہیں۔ تو حضور ﷺ حج کے موسم کے انتظار میں رہنے لگے اور جب حج کا موسم آجاتا، اور لوگ مختلف علاقوں سے مکہ آتے، تو ایسے موقع پر رسول اللہ ﷺ بذات خود ان لوگوں کے پاس تشریف لے جاتے اور لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے، بت پرستی سے توبہ کرنے اور حرام کاموں سے بچنے کی دعوت دیتے تھے۔ کفار قریش تمام لوگوں کے دلوں میں حضور ﷺ اور آپ کی دعوت کے متعلق نفرت ڈالنے کی خوب کوشش کرتے تھے۔ خود آپ کا چچا ابولہب آپ کے پیچھے پیچھے یہ کہتا پھرتا تھا کہ اے لوگو! یہ شخص تم کو بتوں کی پوجا سے بنا کر ایک نئے دین کی طرف بلاتا ہے۔ تم ہرگز اس کی بات نہ ماننا۔ مگر رسول اللہ ﷺ تمام مصیبتوں اور ان کی جانفتوں کو برداشت کرتے ہوئے اسلام کی دعوت لوگوں تک پہنچاتے رہے اور دین حق کی سچائی اور شرک و بت پرستی کی خرابی کو واضح کرتے رہے۔ بعض لوگ تو نرمی سے جواب دیتے، لیکن بعض لوگ بڑی سختی سے پیش آتے اور گستاخانہ باتیں کہتے تھے۔ اسی حج کے موسم میں ایک مرتبہ قبیلہ اوس و خزرج کے کچھ لوگ مدینے سے آئے ہوئے تھے۔ جن کے پاس تشریف لے جا کر آپ ﷺ نے اسلام کی دعوت دی۔ ان لوگوں نے اسلام قبول کر لیا اور آپ کی مدد کا وعدہ کیا۔

بحرِ مہیت

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

ملک اردن میں چھوٹا سا ایک سمندر ہے جس کو ”بحرِ مہیت“ (Dead Sea) کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے قوم لوط کی بستوں کو پلٹ کر ایک گہرے سمندر میں تبدیل کر دیا، جس کے پانی کی سطح عام سمندروں کے مقابل تیرہ سو فٹ گہری ہے، اس کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ نہ کوئی جاندار اس میں زندہ رہتا ہے اور نہ ہی کوئی ڈوبتا ہے، جب کہ دوسرے سمندروں میں جاندار چیزیں بھی ہیں اور جاندار بے جان چیزیں اس میں گر کر ڈوب جاتی ہیں۔

نماز میں امام کی پیروی کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے تھے کہ ”(نماز میں) امام سے پہلے رکن ادا نہ کیا کرو“۔
[مسلم: 932]
فائدہ: اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو، تو تمام ارکان کو امام کے پیچھے ادا کرنا چاہیے، امام سے آگے بڑھنا جائز نہیں ہے۔

سجدہ کرنے کا سنت طریقہ

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب سجدہ فرماتے تو اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر رکھتے اور اپنے بازوؤں کو پہلو سے الگ رکھتے

اور اپنی ہتھیلیوں کو کا ندھے کے برابر رکھتے۔

[ترمذی: 270، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ]

اذان کے بعد دعا پڑھنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو بندہ اذان سنتے وقت اللہ سے یوں دعا کرے: ((اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّاسِعَةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ)) تو وہ بندہ قیامت کے دن میری شفاعت کا حقدار ہو گیا۔“

[بخاری: 614، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

غلط حدیث بیان کرنے کی سزا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میری حدیث کو بیان کرنے میں احتیاط کرو اور وہی بیان کرو جس کا تمہیں یقین علم ہو، جو شخص جان بوجھ کر میری طرف سے کوئی غلط بات بیان کرے، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔“

[ترمذی: 2951، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

تھوڑی سی روزی پر راضی رہنا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اللہ تعالیٰ سے تھوڑی روزی پر راضی رہے، تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف سے تھوڑے سے عمل پر راضی ہو جاتے ہیں۔“

[بخاری شعب الایمان: 4409، عن علی رضی اللہ عنہ]

جہنمیوں کا کھانا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جہنم والوں کا آج نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی کھانے کی چیز نصیب ہوگی، سوائے زخموں کے دھوڑن کے۔۔۔ جس کو بڑے گنہگاروں کے سوا کوئی نہ کھائے گا۔“

[سورۃ حاد: 35-37]

ضمونیہ کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضمنونیہ کے لیے وُزَس، قُطْط اور رُغْن زیتون پلانے کو مفید بتلایا ہے۔

[ابن ماجہ: 3467، عن زید بن ارقم رضی اللہ عنہ]

فائدہ: ”وُزَس“ تیل کے مانند ایک قسم کی گھاس ہے، جس سے رنگائی کا کام لیا جاتا ہے اور ”قُطْط“ ایک خوشبودار لکڑی ہے، جس کو عود ہندی بھی کہتے ہیں۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور حکم کی خلاف ورزی سے بچتے رہو، پھر اگر تم منہ موڑو گے (اور نہیں مانو گے)، تو یقین جانو کہ ہمارے رسول کے ذمے تو صرف احکام کو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔“

[سورۃ مائدہ: 92]

(۲۰) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

مدینہ منورہ میں اسلام کا پھیلنا

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

مدینہ میں زیادہ تر آبادیاں قبیلہ اوس و خزرج کی تھیں، یہ لوگ مشرک اور بت پرست تھے۔ ان کے ساتھ یہود بھی رہتے تھے۔ جب کبھی قبیلہ اوس و خزرج سے یہود کا مقابلہ ہوتا، تو یہود کہا کرتے تھے کہ مغرب آخری نبی مبعوث ہونے والے ہیں، ہم ان کی پیروی کریں گے اور ان کے ساتھ ہو کر تم کو ”قوم عاڈ“ اور ”قوم ارم“ کی طرح ہلاک و برباد کریں گے۔ جب حج کا موسم آیا، تو قبیلہ خزرج کے تقریباً چھ لوگ مکہ آئے۔ یہ نبوت کا گیارہواں سال تھا۔ حضور ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے، اسلام کی دعوت دی اور قرآن کی آیتیں پڑھ کر سنائی۔ ان لوگوں نے آپ ﷺ کو دیکھتے ہی پہچان لیا اور ایک دوسرے کو دیکھ کر کہنے لگے: خدا کی قسم! یہ وہی نبی ہیں جن کا تذکرہ یہود کیا کرتے تھے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس سعادت کو حاصل کرنے میں یہود ہم سے آگے بڑھ جائیں۔ پھر انہوں نے اسلام قبول کر لیا اور حضور ﷺ سے کہا کہ ہمارے اور یہود کے درمیان برابری ہوتی رہتی ہے؛ اگر آپ اجازت دیں، تو دین اسلام کا ذکر وہاں جا کر کیا کریں تاکہ وہ لوگ اگر اس دین کو قبول کر لیں، تو ہمیشہ کے لیے لڑائی ختم ہو جائے اور آپس میں محبت پیدا ہو جائے (کیوں کہ اس دین کی بنیاد ہی آپسی محبت و بھائی چارگی پر قائم ہے) حضور ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔ وہ واپس ہو کر مدینہ منورہ پہنچے، جس مجلس میں بیٹھے وہاں آپ کا ذکر کرتے۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ مدینہ کا کوئی گھر ایسا باقی نہ رہا جہاں دین نہ پہنچا۔

عمیر اور صفوان کی سازش کی خبر دینا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

عمیر بن وہب اور صفوان بن امیہ خانہ کعبہ میں بیٹھ کر بدر کے مقتولین پر زور ہے تھے، بالآخر ان دونوں میں پوشیدہ طور پر یہ سازش قرار پائی کہ عمیر مدینہ جا کر آپ ﷺ کو دھوکے سے قتل کر آئے۔ لہذا عمیر اٹھ کر گھر آیا اور لوگوں کو زہر میں بھگا کر مدینہ کو چل کھڑا ہوا اور مدینہ پہنچا، آپ ﷺ نے پوچھا: عمیر یہاں کس ارادے سے آئے ہو؟ اس نے کہا کہ اس قیدی کو چھڑانے آیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم دونوں نے خانہ کعبہ میں بیٹھ کر میرے قتل کی سازش نہیں کی ہے؟ عمیر یہ راز کی بات نہ کر سکتے میں پڑ گیا اور بے اختیار یوں اٹھا کہ اے شک آپ خدا کے پیغمبر ہیں، خدا کی قسم! میرے اور صفوان کے علاوہ کسی تیسرے کو اس معاملے کی خبر نہ تھی، پھر عمیر نے کلمہ پڑھا اور آپ ﷺ نے ان کے قیدی کو چھوڑ دیا۔

[تاریخ طبری: 1/457، ذکر وقفہ بدر لکھری]

جنت میں ذاخلے کے لیے ایمان شرط ہے

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کی موت اس حال میں آئے، کہ وہ اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، تو اس سے کہا جائے گا، کہ تم جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہو داخل ہو جاؤ۔“

[مسند احمد: 98، من عمرہ]

فائدہ: جنت میں جانے کے لیے مرتے وقت دین کی بنیادی باتوں کا عقیدہ رکھنا ضروری ہے۔

سفر میں آسانی کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

جب سفر میں جانے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے: ((اَللّٰهُمَّ اَطْوِئْنَا الْاَرْضَ وَهَيِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ))
ترجمہ: اے اللہ! زمین کو ہمارے لیے سمیٹ دے اور اس سفر کو ہم پر آسان کر دے۔ [ابوداؤد: 2598، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]۔

اذان کا جواب دینا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مؤذن حضرات فضیلت میں ہم سے آگے بڑھ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم بھی اسی طرح اذان کا جواب دیا کرو جس طرح وہ اذان دیتے ہیں پھر جب تم فارغ ہو جاؤ، تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو، تمہاری دعا پوری ہوگی۔“
[ابوداؤد: 524، ابن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]۔

باطل پرستوں کے لیے سخت عذاب ہے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ خدا کے دین میں جھگڑتے ہیں، جبکہ وہ دین لوگوں میں مقبول ہو چکا ہے (لہذا) ان لوگوں کی بحث ان کے رب کے نزدیک باطل ہے، ان پر خدا کا غضب ہے اور سخت عذاب (نازل ہونے والا ہے)۔“
[سورہ شوری: 16]

دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیا کی زندگی کھیل کود کے سوا کچھ بھی نہیں ہے اور آخرت کی زندگی ہی حقیقی زندگی ہے، کاش یہ لوگ اتنی سی بات سمجھ لیتے۔“
[سورہ عنکبوت: 64]

قیامت کے دن لوگوں کی حالت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت کے روز سورج ایک ہیل کے فاصلہ پر ہوگا اور اس کی گرمی میں بھی اضافہ کر دیا جائے گا، جس کی وجہ سے لوگوں کی کھوپڑیوں میں دماغ اس طرح ابل رہا ہوگا جس طرح ہانڈیاں جوش مارتی ہیں، لوگ اپنے گناہوں کے بقدر پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے، بعض تختوں تک، بعض پنڈلیوں تک، بعض کمر تک اور بعض کے منہ میں لگام کی طرح ہوگا۔“
[مسند احمد: 21682، ابن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]۔

کھنسی (مشروم) سے آنکھوں کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کھنسی کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔“
[بخاری: 5708، ابن سعید بن زید رضی اللہ عنہ]۔
فائدہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں: میں نے تین یا پانچ یا سات کھنپیاں لیں اور اس کا پانی نچوڑ کر ایک شیشی میں رکھ لیا، پھر وہی پانی میں نے اپنی باندی کی دکھتی ہوئی آنکھ میں ڈالا تو وہ اچھی ہو گئی۔ [ترمذی: 2069]۔
نوٹ: کھنسی کو ہندوستان کے بعض علاقوں میں سانپ کی چھتری اور بعض دوسرے علاقوں میں لکڑی کا کہتے ہیں؛ یاد رہے کہ بعض کھنپیاں زہریلی بھی ہوتی ہیں؛ لہذا تحقیق کے بعد استعمال کی جائیں۔

نمبر ۱۰: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اُسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے۔“
[بخاری: 6018، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]۔

(۲۱) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

پہلی بیعت عقبہ

عقبہ، منیٰ کے قریب ایک گھائی کا نام ہے، جہاں اللہ نبوی میں مدینہ سے چھ افراد نے آ کر دین اسلام کو قبول کیا تھا، اس کے دوسرے سال ۱۲ نبوی میں بارہ شخص رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کرنے اور بیعت ہونے کے لیے آئے اور آپ ﷺ کے مبارک ہاتھ پر چوری، زنا اور قتل اولاد سے بچنے، اچھی باتوں میں آپ کی اطاعت و پیروی کرنے اور ایک اللہ کی عبادت کرنے پر بیعت کی۔ اس کو ”بیعت عقبہ اولیٰ“ کہا جاتا ہے۔ جب ان لوگوں نے واپسی کا ارادہ کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے مصعب بن عمیر کو قرآن مجید پڑھانے، اسلام کی تعلیم دینے اور دینی مسائل بتانے کے لیے ان لوگوں کے ساتھ روانہ کیا۔ مدینہ پہنچ کر انہوں نے اسعد بن زرارہ کے مکان پر قیام کیا۔ وہ لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے اور مسلمانوں کو نماز بھی پڑھاتے تھے۔ ان کو مدینہ والے ”المغرّبی“ (پڑھانے والا استاد) کہا کرتے تھے، انہیں کی دعوت و تبلیغ سے سعد بن معاذ اور اسید بن حضیر جیسے سرداروں نے اسلام قبول کیا تھا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

آنکھوں کی حفاظت

اللہ تعالیٰ نے دنیا کے حسین ترین مناظر دیکھنے کے لیے ہمیں جس طرح آنکھ جیسی نعمت عطا فرمائی ہے، اسی طرح ان کی حفاظت کے لیے خود بخود مشین کی طرح ان پر ایسے پردے لگا دیے ہیں کہ جب کوئی نقصان پہنچانے والی چیز آنکھوں کے سامنے آتی ہے، تو وہ خود بخود بند ہونے لگتی ہیں، ان کی حرکت سے جہاں باہر کی چیزوں کے حملے سے ہماری آنکھیں محفوظ ہو جاتی ہیں، وہیں ان کے کھلنے اور بند ہونے سے آنکھ کا میل کچیل صاف ہوتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت و قدرت سے آنکھوں کی حفاظت کا کیا عجیب و غریب انتظام کر دیا ہے!

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

نماز میں خاموش رہنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”(شروع اسلام میں) ہم میں سے بعض اپنے بازو میں کھڑے شخص سے نماز کی حالت میں بات کیا کرتے تھے، پھر یہ آیت نازل ہوئی: ”اللہ کے لیے خاموشی کے ساتھ کھڑے رہو (یعنی باتیں نہ کرو)“ پھر ہمیں خاموش رہنے کا حکم دے دیا گیا اور بات کرنے سے روک دیا گیا۔“ [ترمذی: 405]

فائدہ: نماز میں بات چیت نہ کرنا اور خاموش رہنا ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رکوع و سجدہ میں انگلیوں کو رکھنے کا طریقہ

رسول اللہ ﷺ جب رکوع فرماتے تو (ہاتھوں کی) انگلیوں کو کھلی رکھتے اور جب سجدہ فرماتے، تو انگلیاں ملالیتے۔

[طبرانی کبیر: 17498، عن دائل بن جر رضی اللہ عنہ]

کنواں کھدوانے کا ثواب

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے پانی کا کنواں کھدوایا اور اس سے کسی پیاسے پرندے، جن یا انسان نے پانی پیا، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اجر عطا فرمائے گا۔“
[صحیح ابن خزیمہ: 1227، عن جابر بن عبد اللہ ﷺ]

ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس شخص کے لیے ہلاکت ہے، جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے کوئی بات کہے اور اس میں جھوٹ بولے، اس کے لیے ہلاکت ہے، ہلاکت ہے۔“
[ابوداؤد: 4990، عن معاویہ بن حیدرہ ﷺ]

ضرورت سے زائد سامان شیطان کے لیے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے حضرت جابر بن عبد اللہ ﷺ سے فرمایا: ”ایک بستر آدمی کے لیے اور ایک اس کی بیوی کے لیے اور تیسرا سہمان کے لیے اور چوتھا شیطان کے لیے ہوتا ہے۔“
[مسلم: 5452]

قیامت کا ہولناک منظر

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(قیامت کا منکر) پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا؟ جس دن آنکھیں پتھر اجائیں گی اور چاند بے نور ہو جائے گا اور سورج و چاند (دونوں بے نور ہو کر) ایک حالت پر کر دیے جائیں گے، اس دن انسان کہے گا: آج کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ جواب ملے گا: ہرگز نہیں (آج) کہیں پناہ کی جگہ نہیں ہے، اس دن صرف آپ کے رب کے پاس ٹھکانہ ہوگا۔“
[سورہ قیامت: 12-6]

بَدنی کھجور سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نہماری کھجوروں میں بہترین کھجور بَدنی ہے اور وہ ایسی دوا ہے جو بیماری دور کرتی ہے اور اس میں کوئی نقصان نہیں ہے۔“
[مسند رک: 8243، عن مزیدہ ﷺ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب تم بات کیا کرو، تو انصاف کا خیال رکھا کرو، اگر چہ وہ شخص تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور اللہ تعالیٰ سے جو عہد کرو اس کو پورا کیا کرو، اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس کا تاکید حکم دیا ہے۔ تاکہ تم یاد رکھو (اور عمل کرو)۔“
[سورہ انعام: 153]

ربیع الثانی (۲۲)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

دوسری بیعت عقبہ

مدینہ منورہ میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی دعوت اور مسلمانوں کی کوشش سے ہر گھر میں اسلام اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ ہونے لگا تھا، لوگ اسلام کی خوبیوں کو دیکھ کر ایمان میں داخل ہونے لگے تھے۔ ۱۳۔ نبوی میں مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ۵۰/۷ سے زیادہ مسلمانوں پر مشتمل ایک جماعت لے کر حج کرنے کی غرض سے مکہ آئے، اس قافلے میں مسلمانوں کے ساتھ قبیلہ اوس و خزرج کے مشرکین بھی تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ عقبہ نامی گھاٹی میں آ کر رات کے وقت مسلمانوں سے ملاقات فرمائی۔ حضرت عباس نے مسلمانوں کی جماعت سے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قوم میں نہایت باعزت ہیں اور ہم ان کی حفاظت کا خیال کرتے ہیں۔ وہ تمہارے یہاں آنا چاہتے ہیں، اگر تم پوری طرح حفاظت کرنے کا وعدہ کرو تو بہتر ہے، ورنہ صاف جواب دے دو۔ انصار نے کہا: ہم نے آپ کی بات سن لی۔ اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی کچھ فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی تلاوت فرما کر انہیں اسلام لانے کا شوق دلایا، پھر فرمایا: ہم چاہتے ہیں کہ تم لوگ ہمارے ساتھیوں کو ٹھکانہ دے کر ان کی حفاظت کرو اور رنج و غم، راحت و آرام اور تنگ دستی و مالداری ہر حال میں میری پیروی کرو۔ اس نصیحت کو سن کر انصار نے بخوشی منظور کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی، پھر اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے ان میں سے بارہ افراد کو مدد دار بنایا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے باغ کی کھجوروں میں برکت

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد جنگ احد میں شہید ہو گئے، لیکن اپنے پیچھے اتنا قرضہ چھوڑ گئے کہ میرے باغ کی کھجوروں سے وہ قرضہ ادا ہوتا مشکل تھا اور ادھر کھجور کاٹنے کا وقت آ بیچھا، تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ساری حالت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھی، تو فرمایا: اچھا جاؤ اور کھجوریں کاٹ کر الگ الگ ڈھیر کر لو، میں گیا اور ایسا ہی کیا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور سب سے بڑے ڈھیر کا تین بار چکر لگایا اور پھر اس کے پاس بیٹھ گئے، اور فرمایا: اپنے قرض خواہوں کو دینا شروع کرو! میں نے اس میں سے تول کر دینا شروع کیا، اللہ تعالیٰ نے میرے والد کا کل قرضہ ادا کر دیا لیکن جتنے ڈھیر تھے سب خج کے اور جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے قسم بخدا! وہ ایسا ہی رہا ایک کھجور بھی اس کی کم نہ ہوئی ہو۔

[بخاری: 2781، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

دین میں نماز کی اہمیت

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دین بغیر نماز کے نہیں ہے، نماز دین کے لیے ایسی ہے جیسا آدمی کے بدن کے لیے سر ہوتا ہے۔“

[طبرانی اوسط: 2383، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

جنت حاصل کرنے کے لیے دعا کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

جنت حاصل کرنے کے لیے اس دعا کو کثرت سے مانگئے: ﴿وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ﴾ ترجمہ: (اے میرے رب!) مجھ کو جنت کی نعمتوں کا وارث بنا دے۔
[سورہ شعراء: 85]

حلال کمائی سے مسجد بنانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے حلال کمائی سے اللہ کی عبادت کے لیے گھر بنایا، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں قیمتی موتی اور یا قوت کا شاندار گھر بنائے گا۔“
[مجموع اوسط: 5216، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اچھے اور برے برابر نہیں ہو سکتے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں اور ان لوگوں کو برابر کر دیں گے جو ایمان لاتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں کہ ان کا مرنا اور جینا برابر ہو جائے، ان کا یہ فیصلہ بہت ہی برا ہے۔“
[سورہ حاشیہ: 21]

دنیا عارضی اور آخرت مستقل ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیا کی زندگی محض چند روزہ ہے اور اصل ٹھہرنے کی جگہ تو آخرت ہی ہے۔“

[سورہ مؤمن: 39]

ہمیشہ کی جنت و جہنم

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ جنتیوں کو جنت میں داخل کر دے گا اور جہنمیوں کو جہنم میں داخل کر دے گا، پھر ان کے درمیان ایک اعلان کرنے والا کہے گا کہ اے جنتیو! اب موت نہیں آئے گی، اے جہنمیو! اب موت نہیں آئے گی (تم میں جو جہاں ہے ہمیشہ اس میں رہے گا)۔“
[مسلم: 7183، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

کھجور سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زچگی کی حالت میں تم اپنی عورتوں کو تزکھوریں کھلاؤ اور اگر وہ نہ ملیں، تو سوکھی کھجوریں کھلاؤ۔“ [مسند ابی یعلیٰ: 434، عن علی رضی اللہ عنہ]۔۔۔۔۔ خلاصہ: بچہ کی پیدائش کے بعد کھجور کھانے سے عورت کے جسم کا فاسد خون نکل جاتا ہے اور بدن کی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔ اس کے مال، حسب نسب، خوبصورتی اور دین داری کی وجہ سے۔ تمہارا بھلا ہوا تم دین دار عورت کو پسند کر کے کامیاب ہو جاؤ۔“

[بخاری: 5090، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

(۲۳) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

مسلمانوں کا مدینہ ہجرت کرنا

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

مکہ مکرمہ میں مسلمانوں پر بے پناہ ظلم و ستم ہو رہا تھا، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے دوسری بیعت عقبہ کے بعد مسلمانوں کو مدینہ جانے کی اجازت دے دی۔ مسلمانوں میں سب سے پہلے ابوسلمہ نے ہجرت کا ارادہ کیا اور سواری تیار کر کے سامان رکھا اور اپنی بیوی ام سلمہ اور لڑکے سلمہ کو ساتھ لیا، مگر بنی النضیر نے ام سلمہ کو جانے نہ دیا اور نبی عبد اللہ نے ان کے بیٹے سلمہ کو چھین لیا۔ جس میں اس بچے کا ایک ہاتھ بھی اکٹھا گیا۔ اس کے بعد ابوسلمہ تنہا ہجرت کر گئے۔ ام سلمہ روزانہ مقام آنحضرت پر آ کر روتی رہتی تھیں۔ اس طرح ایک سال کا عرصہ گزر گیا۔ آخر ایک شخص نے ان پر رحم کھا کر ان کے شوہر ابوسلمہ کے پاس بھیجے پر قریش مکہ کو راضی کر لیا۔ اس وقت نبی عبد اللہ نے ان کے لڑکے سلمہ کو واپس کیا۔ جسے لے کر وہ کسی طرح مدینہ پہنچ گئیں۔ ان کے علاوہ دیگر مسلمانوں کو بھی ہجرت کرنے میں بہت زیادہ مصیبتیں اٹھانی پڑیں۔ اسلام کی خاطر اپنے محبوب وطن، مال و دولت، اور رشتہ داروں کو چھوڑنا پڑا۔ حضرت صہیبؓ نے جب ہجرت کا ارادہ کیا، تو مشرکین نے روک لیا۔ حضرت صہیبؓ نے انہیں اپنا سارا مال دے کر راضی کیا اور ہجرت فرمائی۔ اس کی خبر رسول اللہ ﷺ کو ملی، تو آپ نے فرمایا کہ صہیب نے نفع کا سودا کیا، جس کا ذکر قرآن میں ہے۔

نیند کا آنا

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

جب انسان دن بھر کام کر کے تھک جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی تھکان دور کرنے کے لیے اس پر نیند طاری کر دیتا ہے، یہ نیند اس کے فکر و غم کو دور کر کے ایسا سکون و راحت کا ذریعہ بنتی ہے کہ دنیا کی کوئی چیز اس کا بدل نہیں بن سکتی، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ نعمت امیر و غریب، عالم و جاہل، بادشاہ و فقیر ہر ایک کو یکساں عطا فرما رکھی ہے۔ اور اس کے لیے رات کا وقت متعین کر دیا ہے۔ اگر انسان کو نیند نہ آئے تو اس کا دماغی توازن بگڑ جاتا ہے اور ہوش و حواس ختم ہو جاتے ہیں، لوگوں کے لیے رات کا وقت متعین کرنا اور ایک ساتھ نیند کا آنا اللہ کی بڑی قدرت ہے۔

مانگی ہوئی چیز کا لوٹانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(واپسی کی شرط پر) مانگی ہوئی چیز کو واپس کیا جائے گا۔“ [ابن ماجہ: 2398، عن ابی امامہؓ] خلاصہ: اگر کسی شخص نے کوئی سامان یہ کہہ کر مانگا کہ واپس کر دوں گا، تو اس کو مقررہ وقت پر لوٹانا واجب ہے؛ اس کو اپنے پاس رکھ لینا اور بہانا بانانا جائز نہیں ہے۔

تین انگلیوں سے کھانا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت کعب بن مالکؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور جب کھانے سے فارغ ہو جاتے، تو انگلیاں چاٹ لیتے تھے۔ نوٹ: کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا سنت ہے، لیکن اس طرح نہیں چاٹنا چاہیے کہ دیکھنے والے کو ناگوار ہو۔ [مسلم: 5298، عن کعبؓ]

نمبر ۵: اچھا کام کرنے کا بدلہ

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن کو مرنے کے بعد جس عمل اور بھلائی کا بدلہ ملے گا، اس کا وہ علم ہے جس کو سیکھا اور دوسروں کو پہنچایا، یا پھر نیک اولاد چھوڑ کر گیا، یا کسی کتاب کا وارث بنا دیا، یا کوئی مسجد بنا دیا، یا مسافر خانہ بنا دیا، یا نہر جاری کرادی، یا اپنی صحت اور زندگی میں اپنے مال میں سے صدقہ و خیرات کیا، تو اس کو مرنے کے بعد ان کاموں کا اجر و ثواب ملتا رہے گا۔“

[ابن ماجہ: 242، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

نمبر ۶: دکھاوے کے لیے کپڑا پہننا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص شہرت کے لیے دنیا میں کپڑے پہنے گا، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن رسوائی کے کپڑے پہنائے گا اور پھر اس میں آگ بھڑکائے گا۔“

[ابن ماجہ: 3607، ابن عمر رضی اللہ عنہما]

نمبر ۷: دنیا کھول دی جائے گی

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مغتریب دنیا کی دولت تم پر کھول دی جائے گی، یہاں تک کہ تم اپنے گھروں کو اس طرح بناؤ سنگار کرو گے جیسے کعبہ شریف کو سنوارا جاتا ہے۔“

[طبرانی کبیر: 17730، ابن ابی حنیفہ رضی اللہ عنہما]

نمبر ۸: اہل جنت کی شراب اور پیالے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ان اہل جنت پر چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے پیش کیے جائیں گے، وہ شیشے چاندی کے ہوں گے، جن کو بھرنے والے (خادموں نے) مناسب انداز سے بھرا ہوگا اور ان کو ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے جس میں سونڈھ کی ملاوٹ ہوگی۔“

[سورہ دھر: 15، 17]

نمبر ۹: ہر بیماری کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

ایک مرتبہ حضرت جبرئیل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے اور پوچھا: اے محمد! آپ کو تکلیف ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! تو جبرئیل رضی اللہ عنہ نے یہ دعا پڑھی: ((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِقْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ ، مِنْ شَرِّ كُلِّ كَفْسٍ وَعَيْنٍ حَاسِدٍ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْفِقْكَ وَاللّٰهُ يَرْفِقُكَ)) ترجمہ: اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دے خواہ کسی جاندار کی برائی ہو یا حسد کرنے والی آنکھ کی برائی ہو، اللہ کے نام سے جھاڑتا ہوں، اللہ آپ کو شفا دے۔

[ترمذی: 972، ابن ابی سعید رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہ (بتائے ہوئے احکام) ہی میرا سیدھا راستہ ہے، تم اسی پر چلو اور دوسرے (غلط) راستوں پر مت چلو، ورنہ وہ راستے تم کو راہ خدا سے ہٹا دیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس بات کا تم کو تاکید کے ساتھ حکم دیتا ہے، تاکہ تم ٹیڑھے راستے سے بچ سکو۔“

[سورہ انفعام: 153]

(۲۳) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

نبی ﷺ کے قتل کی ناکام سازش

قریش کو جب معلوم ہوا کہ محمد ﷺ بھی ہجرت کرنے والے ہیں، تو ان کو بڑی فکر ہوئی کہ اگر محمد ﷺ بھی مدینہ چلے گئے، تو اسلام بڑ پکڑ جائے گا اور پھر وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر ہم سے بدلہ لیں گے اور ہمیں ہلاک کر دیں گے۔ اس بنا پر انہوں نے قحطی بن کلاب کے گھر، جو دارالندوہ کے نام سے مشہور تھا، سازش کے لیے جمع ہوئے، اس میں ہر قبیلے کے سردار موجود تھے، سبھوں نے آپس میں یہ طے کیا، کہ ہر قبیلے کا ایک ایک شخص جمع ہو اور سب مل کر تلواروں سے حضور ﷺ کا خاتمہ کر دیں (نعوذ باللہ)، اس فیصلے کے بعد انہوں نے رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کے مکان کو گھیر لیا اور اس انتظار میں رہے کہ جب محمد ﷺ صبح کو نماز کے لیے نکلیں گے، تو تلواروں سے ان کا خاتمہ کر دیں گے، مگر اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو قریش کی اس سازش سے باخبر کر دیا، اسی لیے آپ رات کو اپنے بستر پر حضرت علیؓ کو لٹا کر سورہ یٰسین پڑھتے ہوئے اور ان کے سروں پر مٹی ڈالتے ہوئے ان کے سامنے سے گزر گئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا، ان لوگوں کو کچھ بھی خبر نہ ہوئی، صبح کو جب انہوں نے حضرت علیؓ کو باہر نکلتے دیکھا تو بہت شرمندہ ہوئے۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

بکری کا دودھ دینا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں مقام حیا میں عقبہ بن ابی معیط کی بکریاں چرا رہا تھا، اتنے میں محمد ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ ہجرت کرتے ہوئے میرے پاس پہنچے اور کہنے لگے: تم ہم کو دودھ پلا سکتے ہو؟ میں نے کہا: یہ بکریاں میرے پاس امانت ہیں، میں ان کا دودھ کیسے پلا سکتا ہوں؟ تو فرمایا: اچھا ٹھیک ہے، اتنا تو کرو کہ جس بکری نے ابھی تک بچہ نہیں جنا اس کو لے آؤ، تو میں نے ایسی بکری حاضر کر دی۔ آپ ﷺ نے اس کے تھنوں پر جیسے ہی ہاتھ پھیرا تھنوں میں دودھ بھرا آیا، پھر اس کو ایک پیالہ میں دوہا، اس میں سے آپ ﷺ نے پیا پھر حضرت ابوبکرؓ کو اور پھر مجھ کو پلا یا اور تھنوں سے کہا سکر جاؤ تو وہ تھن اپنی پہلی حالت پر لوٹ آئے۔ [طبرانی کبیر: 8374، ابن مسعودؓ]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

سجدہ سہو کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو (نماز میں) بھول چوک ہو جائے، تو سجدہ سہو کر لے۔“

[مسلم: 1283]

فائدہ: اگر نماز میں کوئی واجب بھول سے چھوٹ جائے یا واجبات اور فرائض میں سے کسی کو ادا کرنے میں دیر ہو جائے، تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے: اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

بارش کے لیے یہ دعائیں

رسول اللہ ﷺ نے بارش کے لیے ہاتھ اٹھا کر یہ دعائیں لگی: ((اللَّهُمَّ اَعْشَا، اَللَّهُمَّ اَعْشَا، اَللَّهُمَّ اَعْشَا)) ترجمہ: اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما، اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما۔ [بخاری: 1014، ابن انس بن مالکؓ]

گھر سے وضو کر کے مسجد جانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی گھر سے میں وضو کر کے مسجد آئے، تو گھر لوٹنے تک اسے نماز کا ثواب ملتا رہے گا۔“

[مسند رک: 744، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کافر ناکام ہوں گے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک جو لوگ کافر ہو گئے اور (دوسروں کو بھی) اللہ کے راستے سے روکا اور ہدایت ظاہر ہونے کے بعد اللہ کے رسول کی مخالفت کی، تو یہ لوگ اللہ (کے دین) کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال کو برباد کر دے گا۔“

[سورہ محمد: 32]

لوگوں کی کنجوسی

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”من لو! تم ایسے ہو کہ جب تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے، تو تم میں سے بعض لوگ نکل کرتے ہیں اور جو شخص کنجوسی کرتا ہے، تو حقیقت میں اپنے ہی لیے کنجوسی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ غنی ہے (کسی کا محتاج نہیں) اور تم سب اس کے محتاج ہو۔“

[سورہ محمد: 38]

حوض کوثر کیا ہے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوثر جنت میں ایک نہر ہے، جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں اور وہ موتی اور یاقوت پر بہتی ہے، اس کی مٹی مشک سے زیادہ خوشبودار، اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور اور برف سے زیادہ سفید ہے۔“

[ترمذی: 3361، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

درم (سوجن) کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے چہرے اور سر میں درم ہو گیا، تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذریعہ آپ ﷺ کو اس کی خبر دی۔ چنانچہ حضور ﷺ ان کے یہاں تشریف لے گئے اور درد کی جگہ پر کپڑے کے اوپر سے ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهَا سُوءَهَا وَفَحْشَتَهَا بِدَعْوَةِ نَيْبَتِكَ الطَّيِّبَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمَكِّيْنِ عِنْدَكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ)) پھر فرمایا: یہ کہہ لیا کرو، چنانچہ انھوں نے تین دن تک یہی عمل کیا تو ان کا درم جاتا رہا۔

[دلائل النبوة للبيهقي: 2430]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنے کسی بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار مت کرو (اگر ایسا کرو گے تو ہو سکتا ہے کہ) اللہ تعالیٰ اس کو اس مصیبت سے نجات دے دے اور تم کو اس مصیبت میں مبتلا کر دے۔“

[ترمذی: 2506، عن والده بن الاثیر رضی اللہ عنہما]

(۲۵) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ کی ہجرت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ کو جب ہجرت کی اجازت ملی، تو اس کی اطلاع حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دے دی، اور جب ہجرت کا وقت آیا، تو رات کے وقت گھر سے نکلے اور کعبہ پر الوداعی نظر ڈال کر فرمایا: تو مجھے تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔ اگر میری قوم یہاں سے نہ نکلتی، تو میں تیرے سوا کسی اور جگہ کو رہنے کے لیے اختیار نہ کرتا۔ حضرت اسماء بنت ابوبکر نے دو تین روز کے کھانے پینے کا سامان تیار کیا۔ آپ ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے روانہ ہوئے۔ ایک طرف محبوب وطن چھوڑنے کا غم تھا اور دوسری طرف نو کیلے پتھروں کے دشوار گزار راستے اور ہر طرف سے دشمنوں کا خوف تھا۔ مگر اسلام کی خاطر امام الانبیاء تمام مصیبتوں کو جھیلنے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں۔ راستے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کبھی آگے آگے چلتے اور کبھی پیچھے پیچھے چلنے لگتے تھے۔ حضور ﷺ اس کی وجہ پوچھی، تو انہوں نے فرمایا: یا رسول اللہ! جب مجھے پیچھے سے کسی کے آنے کا خیال ہوتا ہے، تو میں آپ ﷺ کے پیچھے چلنے لگتا ہوں اور جب آگے کسی کے گھات میں رہنے کا خطرہ ہوتا ہے، تو آگے چلنے لگتا ہوں۔ چونکہ کفار کی مخالفت کا زور تھا اور وہ لوگ (نعوذ باللہ) آپ ﷺ کے قتل کی کوشش میں تھے۔ اس لیے راستے میں آپ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ”غار ثور“ میں پناہ لی، اس غار میں پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور اس کو صاف کیا۔ پھر حضور ﷺ اس میں داخل ہوئے اور تین روز تک اسی غار میں رہے۔

غذا اور سانس کی نالیاں

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ہمارے سانس لینے اور کھانے پینے کی دو مختلف نالیاں بنائی ہیں۔ کھانے کی نالی کا تعلق معدے سے ہے اور سانس کی نالی کا تعلق پھیپھڑہ سے ہے۔ جب انسان کھاتا ہے یا پیتا ہے، تو قدرتی طور پر سانس کی نالی کا منہ ڈھکن کی طرح پردہ سے بند ہو جاتا ہے اور کھانے کی نالی کے ذریعہ کھانا معدہ میں پہنچ جاتا ہے۔ یہی کھانا اگر ہوا کی نالی میں داخل ہو کر پھیپھڑے میں پہنچ جاتا تو انسان کا زندہ رہنا مشکل ہو جاتا۔ مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت پر قربان جائیے کہ دونوں نالیوں کے قریب ہونے کے باوجود سانس لینے اور کھانے پینے کا حیران کن انتظام فرما دیا ہے۔

سود سے بچنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم کئی گنا بڑھا کر سود مت کھایا کرو (کیونکہ سود لینا مطلقاً حرام ہے) اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تا تم کامیاب ہو جاؤ۔“ (سورۃ آل عمران: 130)

نوٹ: کم یا زیادہ سود لینا، دینا، کھانا، کھلانا ناجائز اور حرام ہے، قرآن اور حدیث میں اس پر بڑی سخت سزا آئی ہے، لہذا ہر مسلمان پر سودی لین دین سے بچنا ضروری ہے۔

عشاء کے بعد جلدی سونا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ عشاء سے پہلے نہیں سوتے تھے اور عشاء کے بعد نہیں جاگتے تھے (بلکہ سو جاتے تھے)۔

[مسند احمد: 25748، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

جماعت کے لیے مسجد جانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص باجماعت نماز کے لیے مسجد میں جائے تو آتے جاتے ہر قدم پر ایک گناہ مٹتا ہے اور (ہر ہر قدم پر) اس کے لیے ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔“

[مسند احمد: 6563، عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما]

ازار یا پینٹ ٹخنے سے نیچے پہننا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص تکبر کے طور پر اپنے ازار کو ٹخنے سے نیچے لٹکائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا۔“

[بخاری: 5788، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا سے بے رغبتی کا انعام

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص جنت کا خواہش مند ہو گا وہ بھلائی میں جلدی کرے گا اور جو شخص جہنم سے خوف کرے گا، وہ خواہشات سے غافل (بے پرواہ) ہو جائے گا اور جو موت کا انتظار کرے گا اس پر لذتیں بے کار ہو جائے گی اور جو شخص دنیا میں زہد (دنیا سے بے رغبتی) اختیار کرے گا، اس پر مصیبتیں آسان ہو جائیں گی۔“

[شعب الایمان: 10219، عن علی رضی اللہ عنہ]

جنتیوں کا لباس

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ان جنتیوں کے بدن پر باریک اور موٹے ریشم کے کپڑے ہوں گے اور ان کو چاندی کے ننگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب ان کو پاکیزہ شراب پلائے گا (اہل جنت سے کہا جائے گا کہ) یہ سب نعمتیں تمہارے اعمال کا بدلہ ہیں اور تمہاری دنیوی کوشش قبول ہوگی۔“

[سورہ دھر: 21-22]

داڑھ کے درد کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے ڈاڑھ میں شدید درد کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے انہیں قریب بلا کر درد کی جگہ پر اپنا مبارک ہاتھ رکھا اور سات مرتبہ یہ دعا فرمائی: ((اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنْهُ سُوْءًا مَّا يَجِدُ وَكُفْحَسَهُ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمُبَارَكِ الْمَكْمُومِ عِنْدَكَ)) چنانچہ فوراً آرام ہو گیا۔ [دلائل البرہان للشیخ: 2433]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کو ان کی امانتیں واپس کر دیا کرو۔“

[سورہ نساء: 58]

(۲۶) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ غار ثور میں

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر ؓ دونوں مکہ چھوڑ کر غار ثور میں پہنچ چکے تھے۔ ادھر مشرکین نے پیچھا کرنا شروع کیا، اور تلاش کرتے ہوئے غار ثور کے بالکل منہ کے قریب پہنچ گئے۔ اس وقت حضرت ابوبکر ؓ نے کہا: یا رسول اللہ! ان میں سے کسی نے ایک قدم بھی آگے بڑھایا، تو ہمیں دیکھ لے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ((لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا)) گھبراؤ نہیں اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں حضرات کی اپنی قدرت سے حفاظت فرمائی۔ اور وہ لوگ واپس ہو گئے۔ حضرت ابوبکر ؓ نے اپنے لڑکے عبد اللہ سے یہ کہہ دیا تھا کہ وہ مشرکوں کے درمیان ہونے والی باتیں رات کے وقت آکر بتا دیا کریں۔ چنانچہ وہ رات کے وقت غار میں آکر مشرکوں کی سازشوں کی اطلاع حضور ﷺ کو دے دیتے تھے۔ اور حضرت اسماء بنت ابوبکر ؓ کھانا وغیرہ پہنچایا کرتی تھیں۔ اس طرح تین دن یہاں گزرے پھر مدینہ کی طرف روانگی ہوئی۔

اونٹوں کے متعلق خبر دینا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

غزوہ بنی مصطلق میں حضرت جویریہ ؓ کو مسلمانوں نے قید کر لیا تھا، تو ان کے باپ آپ ﷺ کی خدمت میں بطور فدیے کے اونٹ لے کر حاضر ہوئے لیکن ان میں سے دو اونٹوں کو وادی عقیق میں ایک طرف باندھ دیا تھا اور آکر کہا: میری بیٹی کو میرے حوالے کر دیجیے اور اس کے فدیے میں یہ اونٹ حاضر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دو اونٹ کب لاؤ گے جو تم کو زیادہ پسند ہیں اور جن کو باندھ کر آئے ہو؟ والد نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں، یہ راز تو میرے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا اور پھر انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ [تاریخ دمشق لابن عساکر: 3/217]

بیوی کی دراشت میں شوہر کا حصہ

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا: ”تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کو کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا۔“ [سورہ نساء: 12]

موت کی سختی کے وقت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ موت سے پہلے یہ دعا پڑھے تھے: ((اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِي عَلٰى عَمْرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكْرَاتِ الْمَوْتِ)) ترجمہ: اے اللہ! موت کی سختیوں اور بے ہوشیوں پر میری مدد فرما۔ [ترمذی: 978]

وضو کر کے امام کے ساتھ نماز ادا کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اچھی طرح مکمل وضو کیا، پھر فرض نماز ادا کرنے کے لیے گیا اور امام کے ساتھ نماز پڑھی، اس کے (صغیرہ گناہ) معاف کر دیے جاتے ہیں۔“
[ابن خزیمہ: 1409، عن عثمان رضی اللہ عنہما]

کفر کی سزا جہنم ہے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جن لوگوں نے کفر کیا اور خدا کے راستے (دین سے) لوگوں کو روکا، پھر کفر کی حالت ہی میں مر گئے، تو اللہ تعالیٰ ان کو کبھی نہیں بخشے گا۔“
[سورہ محمد: 34]

آخرت دنیا سے بہتر ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم دنیاوی زندگی کو پیش پیش رکھتے ہو؛ حالانکہ آخرت دنیا سے بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے (اس لیے آخرت ہی کی تیاری کرو)۔“
[سورہ اعلیٰ: 16، 17]

حوض کوثر کی کیفیت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حوض کوثر کے برتن ستاروں کے برابر ہوں گے، اس سے جو بھی انسان ایک گھونٹ پی لے گا، تو ہمیشہ کے لیے اس کی پیاس بجھ جائے گی۔“
[ابن ماجہ: 4303، عن ثوبان رضی اللہ عنہما]

بیمار کو پرہیز کا حکم

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

ایک مرتبہ ام منذر رضی اللہ عنہا کے گھر پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی کھجور کھا رہے تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے علی! بس کرو، کیونکہ تم ابھی کمزور ہو۔“
[ابوداؤد: 3856]

فائدہ: بیماری کی وجہ سے چونکہ سارے ہی اعضاء کمزور ہو جاتے ہیں، جن میں معدہ بھی ہے، اس لیے ایسے موقعے پر کھانے پینے میں احتیاط کرنا چاہیے اور معدے میں ہلکی اور کم غذا پہنچنی چاہیے تاکہ صحیح طریقے سے ہضم ہو سکے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تقویٰ اور پرہیزگاری کو اختیار کرو، سب سے بڑے عبادت گزار بن جاؤ گے اور تھوڑی چیز پر رضامند ہو جاؤ سب سے بڑے شکر گزار بن جاؤ گے، اور لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو، تم (سچے) مومن بن جاؤ گے، اور تم اپنے بڑوی کے ساتھ حسن سلوک کرو (بچے) مسلمان بن جاؤ گے اور کم ہنسا کرو۔ کیوں کہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔“
[ابن ماجہ: 4217، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

ربیع الثانی (۲۷)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

عارثوڑ سے حضور ﷺ کی روانگی

رسول اللہ ﷺ ہجرت کے دوران عارثوڑ میں جمعہ، سنچر اور اتوار تین دن رہے، پھر جب مکہ میں شوروہنگام کم ہوا، تو مدینہ کے لیے نکلنے کا ارادہ فرمایا، عبداللہ بن اریطہ کو راستے کی رہنمائی میں بہت مہارت تھی، انہیں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے دوسواری دے کر مدینہ پہنچانے کے لیے اُجرت پر پہلے ہی سے تیار کر رکھا تھا، جب عبداللہ بن اریطہ سواریاں لے کر آیا، تو آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا، چنانچہ آپ ﷺ نے ایک اونٹنی کو قیبتا پسند کیا۔ اس طرح حضور ﷺ، حضرت ابو بکر، عامر بن نبیرہ اور عبداللہ بن اریطہ مدینہ کی طرف نکل پڑے۔ ان حضرات نے عام راستے کو چھوڑ کر ساحلی راستہ اختیار کیا، اسی سفر میں آپ ﷺ کا گذر اُم معبد کے خیمے سے ہوا، تو آپ ﷺ نے اُم معبد کی اجازت سے ان کی خشک ٹھنوں والی اور کمزور بکری سے دودھ دوہا، سب نے سیر ہو کر بیا، پھر دودھ دوہ کر اُم معبد کو دے کر سفر کا رُخ کیا، ادھر کفار نے اعلان کیا تھا کہ جو محمد ﷺ کو گرفتار کر کے لائے گا، اس کو انعام میں سو اُونٹ دیے جائیں گے۔ ادھر سُرّاقہ بن مالک نے اونٹوں کی لالچ میں گھوڑے پر سوار ہو کر پیچھا کیا۔ جب قریب پہنچا، تو آپ ﷺ نے دعا فرمائی، جس کی وجہ سے اس کے گھوڑے کے اگلے دونوں پیر گھٹنوں تک زمین میں دھنس گئے۔ وہ معافی مانگنے لگا اور وعدہ کیا کہ اگر نجات ملی، تو کفار کو آپ کا پیچھا کرنے سے روک دوں گا، پھر آپ ﷺ نے دعا فرمائی تو اس کو نجات ملی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

سانس لینے کا نظام

جب ہم گرد و غبار والی ہوا میں سانس لیتے ہیں، تو مٹی کے ذرات بھی اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ جن سے حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ نے ناک سے بھی پھروے تک ہوا کے راستے میں بلغم پیدا کر دیا ہے جو ہوا کی نالیوں کو تر رکھتا ہے، جب ہوا ان نالیوں سے گزرتی ہے، تو اس میں موجود گرد و غبار بلغم سے چپک جاتے ہیں اور صاف ستھری ہوا بھی پھروے میں پہنچ جاتی ہے، پھر بلغم کے ذریعہ یہ گرد و غبار سانس کی نالیوں کے باہر آ جاتا ہے۔ سبحان اللہ! اللہ نے اپنی قدرت سے ہمارے بھی پھروے کی حفاظت کا کیسا نبی انتظام فرمایا ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

نمازوں کو صحیح پڑھنے پر معافی کا وعدہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پانچ نمازیں اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں، جس نے ان کے لیے اچھی طرح وضو کیا اور ٹھیک وقت پر ان کو پڑھا اور کوٹھ و سجود جیسے کرنا چاہیے ویسے ہی کیا، تو ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کا پکا وعدہ ہے، کہ وہ اس کو بخش دے گا، اور جس نے ایسا نہیں کیا تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا کوئی وعدہ نہیں، چاہے گا تو اس کو بخش دے گا اور چاہے گا تو مزادے گا۔“

[ابوداؤد: 425، عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ]

بیماروں کی عیادت کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ بیماروں کی عیادت کرتے اور جنازے میں شریک ہوتے اور غلاموں کی دعوت قبول فرماتے تھے۔
[مسند رک للحاکم: 3734، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہما]

نماز کے لیے پیدل آنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب سے زیادہ نماز کا ثواب اس آدمی کو ملے گا جو سب سے زیادہ پیدل چل کر آئے
پھر اس آدمی کو جو اس سے زیادہ دور سے چل کر آئے۔“
[بخاری: 651، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہما]

مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک زمانہ آیا آئے گا کہ لوگ مسجد میں حلقہ لگا کر دنیاوی باتیں کریں گے تم کو چاہیے
کہ ان لوگوں کے پاس بالکل نہ بیٹھو، اللہ کو ان لوگوں سے کوئی واسطہ نہیں۔“
[مسند رک: 7916، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہما]

دنیا سے کیا کہا گیا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

حضرت صلت بن حکیم فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ دنیا کو یہ وحی کی گئی کہ جو تجھے چھوڑ دے، تو اس کی
خدمت کر اور جو تجھے ترجیح دے اس سے خدمت لے۔
[الزہد لابن ابی الدنیا: 145]

قیامت کے حالات

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب سورج بے نور ہو جائے گا اور ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے اور جب پہاڑ چلا دیے جائیں
گے اور جب دس ماہ کی گا بہن اونٹنیاں (حقیقی ہونے کے باوجود زاد) چھوڑ دی جائیں گی اور جب جنگلی جانور جمع ہو جائیں گے اور
جب دریا بھڑکا دیے جائیں گے تو کیا ہوگا؟... (تو اس وقت) ہر شخص ان اعمال کو جان لے گا جو لیکر آیا ہے۔“ [سورہ تکویر: 6۴۱]

بچھنے کے ذریعہ درد کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں درد کی وجہ سے سر میں بچھنے
لگوا دیا۔ [بخاری: 5701]۔۔۔۔۔ فائدہ: بچھنے لگانے سے بدن سے فاسد خون نکل جاتا ہے جس کی وجہ سے درد وغیرہ ختم
ہو جاتا ہے اور آنکھ کی روشنی تیز ہو جاتی ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ تم بزدل
ہو جاؤ گے اور دشمن کے مقابلے میں تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور (مصیبت کے وقت) صبر کرو، بے شک اللہ تعالیٰ صبر
کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“
[سورہ انفال: 46]

۲۸ ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

مدینہ میں حضور ﷺ کا انتظار

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب مدینہ طیبہ کے لوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لارہے ہیں، تو ان کی خوشی کی انتہا نہ رہی، بچے، بچیاں اپنے کونھوں اور چھتوں پر بیٹھ کر حضور ﷺ کے آنے کی خوشی میں ترانے گاتی تھیں، روزانہ جوان، بڑے بڑے شہر سے باہر نکل کر دوپہر تک آپ ﷺ کی تشریف آوری کا انتظار کرتے تھے، ایک دن وہ انتظار کر کے واپس ہو رہے تھے، کہ ایک یہودی کی نظر آپ ﷺ پر پڑی، تو فوراً صدا میں بلند کی، ”لوگو! جن کا تم کو شدت سے انتظار تھا وہ آگئے!“ بس پھر کیا تھا، اس آواز کو سنتے ہی سارے شہر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور پورا شہر ”اللہ اکبر“ کے نعروں سے گونج اٹھا اور تمام مسلمان استقبال کے لیے نکل آئے، انصار ہر طرف سے جوق در جوق آئے اور محبت وعقیدت کے ساتھ سلام عرض کرتے تھے، خوش آمدید کہتے تھے۔ تقریباً پانچ سو انصار یوں نے حضور ﷺ کا استقبال کیا۔

حضور ﷺ کی دعا کی برکت

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؑ کو قاضی بنا کر یمن بھیجا، تو حضرت علیؑ کہنے لگے: یا رسول اللہ! میں تو ایک نوجوان آدمی ہوں میں ان کے درمیان فیصلہ کروں گا؟ حالانکہ میں تو یہ بھی نہیں جانتا کہ فیصلہ کیا چیز ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مبارک مار کر فرمایا: اے اللہ! اس کے دل کو کھول دے اور حق بات والی زبان بنا دے، چنانچہ حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اس کے بعد مجھے کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں شک اور تردد نہیں ہوا۔

[بیہقی فی دلائل النبوة: 2134 عن علیؑ]

بیوی کو اس کا مہر دینا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم لوگ اپنی بیویوں کو ان کا مہر خوش دلی سے دے دیا کرو، البتہ اگر وہ اپنے مہر میں سے کچھ چھوڑ دیں، تو اسے لذت اور خوش گوار سمجھ کر کھاؤ۔“

[سورۃ نساء: 4]

اللہ سے رحم طلب کرنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

اللہ تعالیٰ سے رحم و مغفرت اس طرح مانگئے: ﴿وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾ ترجمہ: اے پروردگار! میری مغفرت فرمائیے اور مجھ پر رحم فرمائیے کیونکہ آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ [سورۃ مومنون: 118]

نماز کے لیے مسجد جانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بندہ جب بھی صبح وشام مسجد جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ مسجد جانے پر اس کی مہمانی کا انتظام فرمادیتا ہے۔“

[بخاری: 662، ابن ابی ہریرہؓ]

اسلام کی دعوت کو ٹھکرانا ایک بڑا ظلم

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا، جو اللہ پر جھوٹ باندھے، جب کہ اُسے اسلام کی دعوت دی جا رہی ہو اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔“

[سورہ صف: 7]

انسان کی خصلت و مزاج

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”انسان کو جب اس کا پروردگار آزماتا ہے، اور اس کو عزت و نعمت دیتا ہے، تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھ کو عزت دی۔ اور جب روزی تنگ کر کے اس کو آزماتا ہے، تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔“

[سورہ نجر: 15، 16]

خلاصہ: انسان دنیا کی ظاہری آرام و آرائش کو دیکھ کر اسے عزت سمجھتا ہے، اسی طرح دنیا کی ظاہری مصیبت و پریشانی کو دیکھ کر ذلت و رسوائی سمجھتا ہے۔

جنت کا خیمہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں موتی کا خولدار خیمہ ہوگا، جس کی چوڑائی ساٹھ میل ہوگی۔ اس کے ہر کونے میں جنتیوں کی بیویاں ہوں گی، جو ایک دوسری کو نہیں دیکھ پائیں گی اور ان کے پاس ان کے شوہر آتے جاتے رہیں گے۔“

[بخاری: 4879، ابن عبد اللہ بن قیسؓ]

نناوے بیماریوں کی دوا

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)) پڑھے گا، تو یہ نناوے مرض کی دوا ہے، جس میں سب سے چھوٹی بیماری رنج و غم ہے۔“

[مسند رک حاکم: 1990، ابن ابی ہریرہؓ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ آخری رات میں نہیں اٹھ سکے گا تو اس کو رات کے شروع ہی میں وتر پڑھ لینا چاہیے اور جس کو آخری رات میں اٹھنے کی پوری امید ہو تو اسے آخری رات میں وتر پڑھنا چاہیے۔“

[مسلم: 1766، ابن جابرؓ]

(۲۹) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

مسجد قبا کی تعمیر اور پہلا جمعہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

مدینہ منورہ سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر ایک چھوٹی سی بستی تھا ہے، یہاں انصار کے بہت سے خاندان آباد تھے اور کھنوم بن ہدم ان کے سردار تھے، ہجرت کے دوران آپ ﷺ نے پہلے تھا میں قیام فرمایا اور کھنوم بن ہدم کے گھر میں مہمان ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے یہاں اپنے مبارک ہاتھوں سے ایک مسجد کی بنیاد ڈالی، جس کا نام مسجد قبا ہے، مسجد کی تعمیر میں صحابہ کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ خود بھی کام کرتے تھے اور بھاری بھاری پتھروں کو اٹھاتے تھے۔ یہی وہ مسجد ہے، جس کی شان میں قرآن مجید میں ہے ﴿لَتَسْبُحُنَّ أَلْسِنَةُ حَمْدًا عَلَىٰ التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ الْآيَةُ﴾ یعنی اس مسجد کی بنیاد پہلے ہی دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے، وہ اس بات کی زیادہ مستحق ہے کہ آپ ﷺ اس میں نماز کے لیے کھڑے ہوں، ان میں ایسے لوگ ہیں، جن کو صفائی بہت پسند ہے اور خدا صاف و پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ حضور ﷺ یہاں چودہ دن قیام فرما کر بارہ ربیع الاول ۱ھ کو جمعہ کے دن روانہ ہوئے۔ نبی سالم کے گھروں تک پہنچے تھے کہ جمعہ کا وقت ہو گیا۔ آپ نے جمعہ کی نماز ادا فرمائی اور خطبہ دیا۔ یہ اسلام میں جمعہ کی پہلی نماز تھی۔ آپ کے ساتھ تقریباً سو آدمی نماز میں شریک تھے۔

زبان دل کی ترجمان ہے

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ہم کو زبان جیسی نعمت عطا فرمائی۔ اس کے ذریعہ جہاں مختلف چیزوں کا ذائقہ معلوم ہوتا ہے وہیں یہ دل کی ترجمانی کا فریضہ بھی انجام دیتی ہے، جب دل میں کوئی بات آتی ہے، تو دماغ اس پر غور و فکر کر کے الفاظ و کلمات جمع کرتا ہے۔ پھر وہ الفاظ و کلمات خود کار مشین کی طرح زبان سے نکلنے لگتے ہیں، گویا کہ سننے والے کو اس کا احساس بھی نہیں ہوتا، اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کے دل و دماغ اور زبان میں کسی صلاحیت پیدا کی، بے شک یہ اللہ ہی کی کارگیری ہے۔

رکوع و سجدہ اچھی طرح نہ کرنے پر وعید

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بدترین چوری کرنے والا شخص وہ ہے، جو نماز میں سے بھی چوری کر لے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! نماز میں سے کس طرح چوری کرے گا؟ فرمایا: وہ رکوع اور سجدہ اچھی طرح سے نہیں کرتا ہے۔“

[ابن خزیمہ: 643، عن ابی قتادہ ؓ]

سونے کے آداب

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنے داہنے ہاتھ کو داہنے گال کے نیچے رکھ کر سوتے پھر تین بار یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ فِئْتِيْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ))۔
[ابوداؤد: 5045، عن خصمہ ﷺ]

تین آدمی اللہ کی ضمانت میں ہیں

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین آدمی کی اللہ نے ضمانت لے رکھی ہے، اگر وہ زندہ رہیں تو بقدر ضرورت روزی ملتی ہے اور اگر وفات پا جائیں تو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل فرماتا ہے (ایک وہ) جو گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے، (دوسرا وہ) جو مسجد گیا تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے، (تیسرا) راہ خدا میں نکلنے والے کا اللہ تعالیٰ ضامن ہے۔“
[صحیح ابن حبان: 500، عن ابی امامہ ﷺ]

مرد و عورت کا ایک دوسرے کی نقل کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے ایسی عورت پر لعنت فرمائی جو مرد کی نقل اختیار کرتی ہیں اور ایسے مرد پر لعنت فرمائی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتا ہے۔
[ابن ماجہ: 1903، عن ابی ہریرہ ﷺ]
خلاصہ: مرد کا عورتوں کی شکل و صورت اختیار کرنا اور عورت کا مردوں کی شکل و صورت اختیار کرنا ناجائز اور حرام ہے۔

دنیا کی محبت بیماری ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

حضرت ابو ذرؓ فرماتے تھے کہ کیا میں تم کو تمہاری بیماری اور دو دانہ تباؤں؟ تمہاری بیماری دنیا کی محبت ہے اور تمہاری دو اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔
[شعب الایمان: 10244]

دوزخ میں بچھو کے ڈسنے کا اثر

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دوزخ میں فخروں کی طرح بچھو ہیں، ایک بار جب ان میں سے ایک بچھو ڈسے گا، تو دوزخی چالیس سال تک اس کی جلن محسوس کرے گا۔“
[مسند احمد: 17260، عن عبداللہ بن الحارث ﷺ]

درد سر کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی تیل لگائے، تو اپنی بھوؤں سے ابتداء کرے، اس لیے کہ یہ درد سر کو دور کرتا ہے یا (یہ ارشاد فرمایا) درد سر کو روک دیتا ہے۔“
[کنز العمال: 17206، عن انس ﷺ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ سے جہی چکی تو بہ کر لو، امید ہے کہ تمہارا رب تمہاری خطاؤں کو معاف کر دے گا اور جنت میں داخل کر دے گا۔“
[سورہ حجر: 8]

(۳۰) ربیع الثانی

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

مدینہ میں حضور ﷺ کا استقبال

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

قبائیں چودہ دن قیام فرما کر رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ کے لیے روانہ ہو گئے، جب لوگوں کو آپ ﷺ کے تشریف لانے کا علم ہوا، تو خوشی میں سب کے سب باہر نکل آئے اور سڑک کے کنارے کھڑے ہو گئے، سارا مدینہ ”اللہ اکبر“ کے نعروں سے گونج اٹھا، انصار کی بیجاں خوشی کے عالم میں یہ اشعار پڑھنے لگیں:

طَلَعَ الْبُذُرُ عَلَيْنَا مِنْ تَيْبَاتِ الْوُدَاغِ
وَجَبَّ الشُّكْرُ عَلَيْنَا مَا دَعَا لِنُفْسِهِ دَاغِ
أَيُّهَا الْمَبْعُوثُ فِينَا جِئْتَ بِأَمْرِ الْمُطَاغِ

”رسول اللہ ﷺ کی آمد ایسی ہے، گویا کہ وِزَعِ پھاڑ کی گھاٹیوں سے چودھویں کا چاند نکل آیا ہو، لہذا جب تک دنیا میں اللہ کا نام لینے والا باقی رہے گا، ان کا شکر ہم پروا جب رہے گا، اے ہم میں مبعوث ہونے والے! آپ ماننے والے احکامات لائے ہیں، اور بنو نجار کی لڑکیاں ذلت بجا بجا کر گارہی تھیں:

نَحْنُ جَوَارِدُ مِنْ بَنِي النَّجَارِ يَا حَبْدًا مُحَمَّدًا مِنْ جَارِ
”ہم خاندان نجار کی لڑکیاں ہیں، محمد ﷺ کیا ہی اچھے پڑوسی ہیں“۔ حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی دن اس سے زیادہ حسین اور روشن نہیں دیکھا، جس دن رسول اللہ ﷺ ہمارے یہاں (مدینہ) تشریف لائے۔

قلعہ فتح ہونا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

جنگ خیبر کے دن چند آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر بھوک کی شکایت کرنے لگے اور رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنے لگے، لیکن حضور ﷺ کے پاس کوئی چیز نہ تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی: یا اللہ! تو ان کی حالت سے واقف ہے، ان کے پاس کھانے کے لیے کچھ بھی نہیں اور نہ ہی میرے پاس ہے کہ میں ان کو دوں، یا اللہ! تو ان کے لیے خیبر کا ایسا قلعہ فتح کر دے جو سب قلعوں میں مال و دولت کے اعتبار سے زیادہ فراوانی رکھتا ہو، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے صعب بن معاذ کا قلعہ فتح کر دیا جو خیبر کے سب قلعوں میں مالدار تھا۔ [تہذیبی دلائل النبوة: 1567]

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو“۔

[سورہ بنی اسرائیل: 23]

خلاصہ: مال باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

نظر بد سے بچنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کو اگر نظر لگنے کا ڈر ہوتا تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَلَا تَضُرَّهُ))
ترجمہ: اے اللہ! اس میں برکت عطا فرما اور ضرر سے بچا۔
[ابن سنی: 208، عن حزام بن حکیم ؓ]

اہل خانہ پر خرچ کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب آدمی اپنے اہل خانہ پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے، تو یہ خرچ کرنا اس کے حق میں صدقہ ہے۔“
[بخاری: 55، ابن ابی مسعود ؓ]

قرآن کا مذاق اڑانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب انسان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں، تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ ان کے برے کاموں کے سبب ان کے دلوں پر رنگ لگ گیا ہے۔“
[سورہ مطففین: 13، 14]

مال کی محبت خدا کی ناشکری کا سبب ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکر ہے، حالانکہ اُس کو بھی اس کی خبر ہے (اور وہ ایسا معاملہ اس لیے کرتا ہے) کہ اس کو مال کی محبت زیادہ ہے۔“
[سورہ عادیات: 8، 9]

ہر شخص موت کے بعد افسوس کرے گا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر شخص موت کے بعد افسوس کرے گا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کس بات کا افسوس کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر نیک ہے، تو زیادہ نیکی نہ کرنے کا افسوس کرے گا اور اگر گنہگار ہے تو گناہ سے نہ بچنے پر افسوس کرے گا۔“
[ترمذی: 2403، ابن ابی ہریرہ ؓ]

کھانے کی ابتداء اور انتہا نمک سے ہو

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت علی ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: جب کھاؤ تو نمک سے شروع کرو اور اختتام بھی نمک سے کرو، نمک میں ستر بیماریوں سے شفا ہے۔
[مطالب عالیہ: 2460]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم عورتوں سے ان کے حسن و جمال کی وجہ سے شادی نہ کرو۔ کیونکہ حسن و جمال ختم ہونے والی ہے اور نہ ان کی ماداری کی وجہ سے شادی کرو، ممکن ہے یہ ماداری ان کو نافرمانی میں مبتلا کر دے۔ لیکن ان سے ویداری کی بنیاد پر شادی کرو۔“
[ابن ماجہ: 1859، عن عبد اللہ بن عمر ؓ]



www.KitaboSunnat.com

① جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ①: اسلامی تاریخ

وہ مبارک گھر جہاں آپ ﷺ نے قیام فرمایا

رسول اللہ ﷺ جب مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آئے، تو یہاں کے لوگوں نے آپ ﷺ کا پُر جوش استقبال کیا۔ قبا سے مدینہ تک راستے کے دونوں جانب صحابہ کرام ﷺ کی مقدس جماعت صف بنائے ہوئے کھڑی تھی، جب آپ مدینہ میں داخل ہوئے، تو ہر قبیلے اور خاندان والا خواہش مند تھا اور ہر شخص کی دلی تمنا تھی کہ حضور ﷺ کی میزبانی کا شرف ہمیں نصیب ہو، چنانچہ آپ کی خدمت میں اونٹنی کی کیل پکڑ کر ہر ایک عرض کرتا کہ میرا گھر، میرا مال اور میری جان سب کچھ آپ کے لیے حاضر ہے۔ مگر آپ انہیں دعائے خیر و برکت دیتے اور فرماتے اونٹنی کو چھوڑ دو! یہ اللہ کے حکم سے چل رہی ہے۔ جہاں اللہ کا حکم ہوگا وہیں ٹھہرے گی، اونٹنی چل کر حضرت ابویوب انصاری ﷺ کے مکان کے سامنے رُک گئی۔ سیدنا ابویوب انصاری ﷺ نے انتہائی خوشی وسرور کے عالم میں کجاوہ اٹھایا اور اپنے گھر لے گئے۔ اس طرح انہیں اس عظیم پیغمبر کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے سات ماہ تک اس مکان میں قیام فرمایا۔

نمبر ②: اللہ کی قدرت

انسان کی پیدائش تین اندھیروں میں

کائنات کی سب سے حسین ترین مخلوق ”انسان“ جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس کا رخا نہ عالم کو وجود بخشا ہے، اس کی تخلیق اللہ تعالیٰ کہاں کر رہے ہیں، وہ جگہ نہ بہت بڑی ہے اور نہ وہاں روشنی کا انتظام ہے، نہ وہاں کوئی کام کرنے والے ہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ ایک تنگ جگہ میں ماں کے پیٹ میں تین اندھیروں میں اس کی تخلیق کر رہے ہیں، جبکہ دنیا میں مینو فیکچرنگ جہاں ہوتی ہے، وہ جگہ کئی ایکڑوں میں پھیلی ہوئی ہوتی ہے، روشنی اور قہقہے لگے ہوتے ہیں اور بے شمار کام کرنے والے ہوتے ہیں، یہاں کچھ بھی نہیں، پھر بھی اللہ تعالیٰ انسان کی پیدائش کر رہا ہے، یہ اللہ کی کتنی زبردست قدرت ہے۔

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں

اللہ تعالیٰ سب کو دوبارہ زندہ کرے گا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ وہ ہے، جس نے تم کو پیدا کیا اور وہی تمہیں روزی دیتا ہے، پھر (وقت آنے پر) وہی تم کو موت دے گا اور پھر تم کو وہی دوبارہ زندہ کرے گا“۔ (سورہ روم: 40)۔۔۔ فائدہ: مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ دوبارہ زندہ کریں گے، جس کو ”بعث بعد الموت“ کہتے ہیں، اس کے حق ہونے پر ایمان لانا فرض ہے۔

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں

وضو میں تین مرتبہ کلی کرنا

حضرت علی ﷺ، رسول اللہ ﷺ کے وضو کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”رسول اللہ ﷺ نے تین بار کلی کی“۔

[مسند احمد: 874، عن علی ﷺ]

مسلمان کو کپڑا پہنانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی مسلمان کو کپڑا پہنایا۔ جب تک اس کے بدن پر اس کا ایک دھاگہ بھی رہے گا، وہ اس وقت تک اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔“
[متحدک حاکم: 7422، ابن عباس رضی اللہ عنہما]

والدین کی نافرمانی اور ظلم کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم ظلم و ستم کرنے سے بچو! کیوں کہ ظلم و ستم کی سزا دوسری سزاؤں کے مقابلے میں سب سے جلدی ملتی ہے۔ اور والدین کی نافرمانی سے بچو! خدا کی قسم والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔ جب کہ جنت کی خوشبو ایک ہزار سال کی دوری سے محسوس ہوتی ہے۔“
[طبرانی اوسط: 5825، ابن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما]

دو عادتیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص دینی معاملے میں اپنے سے بلند شخص کو دیکھ کر اس کی پیروی کرے اور دنیاوی معاملے میں اپنے سے کمتر کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ فضیلت پر اس کی تعریف کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو (ان دو عادتوں کی وجہ سے) صبر کرنے والا اور شکر کرنے والا لکھ دیتے ہیں؛ اور جو شخص دینی معاملے میں اپنے سے کمتر کو دیکھے اور دنیاوی معاملے میں اپنے سے اوپر والے کو دیکھ کر افسوس کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کو صابر و شاکر نہیں سمجھے ہیں۔“

[ترمذی: 2512، ابن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]

جنتی کا دل پاک و صاف ہوگا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم ان اہل جنت کے دلوں سے رنجش و کدورت کو باہر نکال دیں گے اور ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے، جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچایا اور اگر اللہ ہم کو نہ پہنچاتا، تو ہماری کبھی یہاں تک رسائی نہ ہوتی۔“
[سورۃ اعراف: 43]

علاج کرنے والوں کے لیے اہم ہدایت

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر کسی نے بغیر علم اور تجربے کے علاج کیا تو قیامت کے دن اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔“ [ابوداؤد: 4586، ابن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]۔۔۔۔۔ فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اگر حکیم یا ڈاکٹر کی ناسمجھی کاری اور انا زہیٰ پن کی وجہ سے مریض کو تکلیف پہنچتی ہے یا وہ مر جاتا ہے تو ایسے حکیم اور ڈاکٹر کی قیامت کے دن گرفت ہوگی۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آنے لگے، تو وصیت کے وقت شہادت کے لیے تم (مسلمانوں) میں سے دو انصاف پسند آدمی گواہ ہونے چاہیے یا پھر تمہارے علاوہ دوسری قوم کے لوگ گواہ ہونے چاہیے۔ جیسے تم سفر میں گئے ہو، پھر تمہیں موت کا حادثہ آجائے۔“
[سورۃ مائدہ: 106]

(۲) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

مدینہ منورہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

طوفان نوح کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کے پوتے عملاق بن ارفخشذ بن سام بن نوح یمن میں بس گئے تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کو عربی زبان الہام کی، پھر ان کی اولاد نے عربی بولنا شروع کر دیا، یہ عرب کے علاقوں میں چاروں طرف پھیلے، اس طرح پورے جزیرۃ العرب میں عربی زبان عام ہو گئی، اسی زمانہ میں مدینہ کی بنیاد پڑی، عملاق کی اولاد میں شیخ نامی ایک بادشاہ تھا، جس نے یہودی علماء سے آخری نبی ﷺ کی تعریف اور شرب (مدینہ) میں ان کی آمد کی خبر سن رکھی تھی، اس لیے شاہ شیخ نے شرب میں ایک مکان حضور ﷺ کے لیے تیار کر کے ایک عالم کے حوالے کر دیا اور وصیت کی کہ یہ مکان نبی آخر الزماں ﷺ کی آمد پر انہیں دے دینا، اگر تم زندہ نہ رہو، تو اپنی اولاد کو اس کی وصیت کر دینا، چنانچہ حضور ﷺ کی اٹمی حضرت ابویوب انصاریؓ کے مکان پر رُکے تھے، حضرت ابویوبؓ نے ان عالم ہی کی اولاد میں سے تھے، جن کو شاہ شیخ نے مکان حوالہ کیا تھا، ساتھ ہی شاہ شیخ نے ایک خط بھی حضور ﷺ کے نام لکھا، جس میں آپ ﷺ سے محبت، ایمان لانے اور زیارت کے شوق کو ظاہر کیا تھا۔ حضور ﷺ کی ہجرت کے بعد شرب کا نام بدل کر ”مدینۃ الرسول“ یعنی رسول کا شہر رکھا گیا۔

بینائی کالوٹ آنا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت حبیب بن ابی ندیکہؓ فرماتے ہیں کہ میرے والد کی آنکھیں سفید ہو گئیں تھیں جس کی وجہ سے ان کو کوئی چیز نظر نہیں آتی تھی، تو ایک دن میرے والد حضور ﷺ کی خدمت میں جانا چاہتے تھے تو مجھے ساتھ لے لیا، جب ہم وہاں پہنچے تو حضور ﷺ نے پوچھا یہ کیا ہوا؟ میرے والد نے فرمایا میں اپنے اونٹ کو تیل لگا رہا تھا اتنے میں میرا پیرو سانپ کے انڈے پر پڑ گیا تب سے میری یہ حالت ہو گئی ہے، تو حضور ﷺ نے ان کی آنکھوں پر دم کیا، آنکھیں اسی وقت اچھی ہو گئی۔ حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ میرے والد ۸۰ برس کی عمر میں بھی سوئی میں دھاگا پرو لیا کرتے تھے۔
[دلائل النبوة لابن تیمیہ: 384]

نماز چھوڑنے کا نقصان

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کی ایک نماز بھی فوت ہو گئی وہ ایسا ہے کہ گویا اس کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب چھین لیا گیا۔“
[ابن حبان: 1490، عن نوفل بن معاویہؓ]

برے لوگوں کی صحبت سے بچنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو برے لوگوں کی صحبت سے بچانے کے لیے یہ دعا پڑھئے: ﴿ رَبِّ اجْنُبْنِي وَآهْلِي مِنَّا يَعْجُونَ ﴾ ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اور میرے اہل و عیال کو ان کے (برے) کام سے نجات عطا فرما۔

[سورہ شعراء: 169]

راہ خدا میں اپنی جوانی لگانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنی جوانی اللہ کے راستے میں گزار دی، تو قیامت کے دن اس کے لیے ایک نور ہوگا۔“

[نسائی: 3144، عن عمرو بن عبسہ ؓ]

رسول کے حکم کو نہ ماننا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ رسول اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، ان کو اس سے ڈرنا چاہیے کہ کوئی آفت ان پر آ پڑے یا کوئی دردناک عذاب ان پر آ جائے۔“

[سورہ نور: 63]

ہلاک کرنے والی چیزیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہر ایسے شخص کے لیے بڑی خرابی ہے، جو عیب لگانے والا اور طعنہ دینے والا ہو، جو مال جمع کرتا ہو اور اس کو گن گن کر رکھتا ہو اور خیال کرتا ہو کہ اس کا (یہ) مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔ ہرگز ایسا نہیں ہے، وہ ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جس میں جو کچھ پڑے گا وہ اس کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی۔“

[سورہ ہمزہ: 43]

قیامت کے دن خوش نصیب انسان

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگوں میں سے وہ خوش نصیب میری شفاعت کا مستحق ہوگا، جس نے سچے دل سے کلمہ طیبہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ پڑھا ہوگا۔“

[بخاری: 99، عن ابی ہریرہ ؓ]

آب زرمزم سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زمین پر سب سے بہترین پانی آب زرمزم ہے، یہ کھانے والے کے لیے کھانا اور بیمار

[طبرانی اوسط: 4059، عن عباس ؓ]

کے لیے شفاء ہے۔“

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی اپنے بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے، اور نہ بائیں ہاتھ سے پیے، کیوں

[مسلم: 5267، عن ابن عمر ؓ]

کہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔“

(۳) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

مسجد نبوی کی تعمیر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

ہجرت کے بعد رسول اللہ ﷺ نے سب سے پہلے ایک مسجد کی تعمیر فرمائی، جس کو آج ”مسجد نبوی“ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کے لیے وہی جگہ منتخب کی گئی تھی، جہاں حضور ﷺ کی اونی بیٹھی تھی، یہ زمین بنو نجار کے دوستیم بچوں کی تھی، جس کو آپ نے قیمت دے کر خرید لیا تھا۔ اس کی تعمیر میں صحابہ کرام کے ساتھ آپ بھی پتھر اٹھاتے تھے، صحابہ کرام جوش میں یہ اشعار پڑھتے تھے اور آپ ﷺ بھی انکے ساتھ آواز ملائے اور پڑھے: **اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْاَجْرَ اَجْرُ الْاٰخِرَةِ فَارْحِمِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ** ”اے اللہ! اصل اجر تو آخرت کی اجر ہے، اے اللہ! انصار و مہاجرین پر رحم فرما“۔۔۔ یہ مسجد اسلام کی سادگی کی سچی تصویر تھی، اس مسجد کے تین دروازے بنائے گئے تھے، دروازے کے دونوں پائے پتھر کے اور دیواریں بچی اینٹ اور گارے کی بنائی گئی تھیں۔ ستون کھجور کے تنوں سے اور چھت کھجور کی شاخوں اور پتوں سے تیار کی گئی تھی۔ قبلے کی دیوار سے پچھلی دیوار تک سب ساتھ کی لمبائی تھی۔ یہ مسجد صرف نماز ادا کرنے کے لیے ہی نہیں بلکہ اسلامی تعلیم کے لیے ایک درسگاہ اور دعوت و تبلیغ اور دنیا کے سارے مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک مرکز بھی تھا۔ اس کے امام اللہ کے نبی ﷺ اور اس کے نمازی صحابہ کرام جیسی مقدس ہستیاں تھیں۔

گولر کا پھل

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہزاروں قسم کے پھل پیدا کیے لیکن گولر کے پھل میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کا اس طرح اظہار فرمایا کہ جب گولر کا پھل پک جاتا ہے تو اس کو توڑنے پر بہت سے کیڑے نکلتے ہیں جو اپنے پروں کے ذریعہ اڑ کر غائب ہو جاتے ہیں۔ آخر اس گولر کے پھل میں یہ اڑنے والے کیڑے کہاں سے آگئے؟ جبکہ اس میں داخل ہونے کا کوئی راستہ بھی نہیں ہے؟ یقیناً اللہ ہی نے اپنی قدرت سے گولر کے پھل میں چیونٹی نما کیڑے پیدا فرمائے ہیں۔

شوہر کے بھائیوں سے پردہ کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(نامحرم) عورتوں کے پاس آنے جانے سے بچو! ایک انصاری صحابی نے عرض کیا: دیور کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: دیورتو (تمہارے لیے) موت ہے، (یعنی شوہر کے بھائیوں سے پردہ کا بہت ہی زیادہ اہتمام کرنا چاہیے۔) [بخاری: 5232، عن عقبہ بن عامر ؓ]

عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عبد اللہ بن عمر ؓ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی فرض نماز کے بعد دو

رکعت (سنت) پڑھی ہے۔

[بخاری: 1172]

فائدہ: عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا سنت مؤکدہ ہے۔

انصاف کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تھوڑی دیر کا انصاف ساٹھ سال کی شب بیداری اور روزہ رکھنے کی عبادت سے بہتر ہے۔ اے ابو ہریرہ! کسی معاملہ میں تھوڑی سی دیر کا ظلم، اللہ کے نزدیک ساٹھ سال کی نافرمانی سے زیادہ سخت اور بڑا گناہ ہے۔“

[ترغیب و ترہیب: 3128، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

چاندی کے برتن میں پینا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو چاندی کے برتن میں پانی وغیرہ پیتے ہیں۔ وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہے ہیں۔“

[بخاری: 5634، عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا]

دو چیزوں کی خواہش

نمبر ۷: دنیا کے پارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کے بارے میں ہمیشہ جوان رہتا ہے، ایک دنیا کی محبت اور دوسری لمبی لمبی امیدیں۔“

[بخاری: 6420، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دو زخیوں کا کھانا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دو زخیوں کو کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا اور ان کو (کھانے میں) کانٹے وارد رخت کے علاوہ کوئی کھانا نصیب نہ ہوگا، جو نہ ان کو مونا کرے گا اور نہ بھوک دور کرے گا۔“

[سورہ ناشیہ: 7۳-7۵]

بیماریوں کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس دو شخص آئے، جن میں سے ایک نے کہا: اے ابو حمزہ (یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے) مجھے تکلیف ہے، یعنی میں بیمار ہوں، تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم کو اس دعا سے دم نہ کروں جس سے رسول اللہ ﷺ دم کیا کرتے تھے؟ اس نے کہا: جی ہاں، ضرور۔ تو انہوں نے یہ دعا پڑھی: ((اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، مُذْهِبَ النَّاسِ، شَافِيَ النَّاسِ، لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا))۔

[بخاری: 5742]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اور تنگ دستی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی؛ کھلے اور چھپے بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ۔“

[سورہ انعام: 152]

جمادی الاولیٰ (۳)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

اذان کی ابتداء

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت کی نماز کے لیے جمع کرنے کا مشورہ کیا، تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مختلف رائیں پیش کیں، کسی نے یہودی طرح بوق (بگل) بجانے اور کسی نے عیسائیوں کی طرح ناقوس (گھنٹی) بجانے کا مشورہ دیا؛ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند نہیں فرمایا، بلکہ سوچنے کا موقع دیا، اسی رات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خواب میں اذان سنی اور ایک صحابی عبداللہ بن زید بن عبد ربہ رضی اللہ عنہ نے بھی خواب میں دیکھا، کہ ایک شخص اذان کے کلمات کہہ رہا ہے، انہوں نے اس کو یاد کر لیا اور آنکھ کھلتے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تہجد کے وقت پہنچے اور خواب سنایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ان کلمات کے ساتھ فجر کی اذان دینے کا حکم فرمایا، اذان سنتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ دوڑے ہوئے آئے اور عرض کیا: میں نے بھی اسی طرح اذان کے کلمات کو خواب میں سنا ہے، اس کے بعد سے ہی اذان دینے کا سلسلہ شروع ہو گیا، اسلام میں سب سے پہلے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہوئے اور دوسرے حضرت عبداللہ بن أم کلثوم رضی اللہ عنہ بنے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فجر کی اذان میں سب سے پہلے ((اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ)) کہا، جس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں دعانمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے دعا فرمائی کہ اے اللہ! عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو عزت و بلندی عطا فرما، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ جو بلندی اور شوکت عطا فرمائی کہ دنیا اس کا اعتراف کرتی ہے۔

[ابن ماجہ: 105، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

نماز کے چھوڑنے پر وعید

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملادیتا ہے۔“ [مسلم: 246، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ایک دوسری حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔“

[ابن ماجہ: 1078، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

بجلی کڑکنے اور بادل گرجنے کے وقت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بجلی کی کڑک اور بادل کی گرج سنتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ لَا تَفْكُنْكَ بَعْضُكَ، وَلَا تُهْلِكْ كُنْتَ بَعْدَ اَبْنِكَ وَعَوَاكِفَا قَبْلَ ذٰلِكَ)) ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اپنے غصہ کی وجہ سے قتل نہ کرنا اور اپنے غضب سے ہمیں ہلاک نہ کرنا۔، بلکہ ہمیں اس سے پہلے عافیت دے دے۔ [ترمذی: 3450، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

مومن کا عیب چھپانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو مومن اپنے بھائی کے کسی عیب کو چھپائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔“

[طبرانی اوسط: 1536، عن ابی سعید الخدریؓ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

بڑے اعمال کی نحوست

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دخستگی اور تری (یعنی پوری دنیا) میں لوگوں کے بڑے اعمال کی وجہ سے ہلاکت و تباہی پھیل گئی ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے بعض اعمال کی (سزا) کا مزہ چکھادے، تاکہ وہ اپنے بڑے اعمال سے باز آجائیں۔“

[سورہ روم: 41]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

دنیاوی زندگی دھوکہ ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیاوی زندگی تو کچھ بھی نہیں، صرف دھوکے کا سودا ہے۔“ [سورہ آل عمران: 185]

فائدہ: جس طرح مال کے ظاہر کو دیکھ کر خریدار پھنس جاتا ہے، اسی طرح دنیا کی چمک دمک سے دھوکہ کھا کر آخرت سے غافل ہو جاتا ہے؛ اسی لیے انسانوں کو دنیا کی چمک دمک سے ہوشیار رہنا چاہیے۔

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

جنت کے درختوں کی سریلی آواز

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں ایک درخت ہے، جس کی جڑیں سونے کی اور ان کی شاخیں ہیرے جواہرات کی ہیں، اس درخت سے ایک ہوا چلتی ہے، تو ایسی سریلی آواز نکلتی ہے، جس سے اچھی آواز سننے والوں نے آج تک نہیں سنی۔“

[ترغیب: 5322، عن ابی ہریرہؓ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

دعائے جبرئیل سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے، تو جبرئیل علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھ کر دم کیا: ((بِاسْمِ اللّٰهِ يَبْرُؤُكَ، وَ مِنْ كُلِّ دَاۤءٍ يَشْفِيكَ، وَ مِنْ شَرِّ حَاسِلٍ اِذَا حَسَدَ وَ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ))۔

[مسلم: 5699]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”برکت کھانے کے بیچ میں اترتی ہے، تم کنارے سے کھایا کرو، کھانے کے بیچ سے مت کھایا کرو۔“

[ترمذی: 1805، عن ابن عباسؓ]

⑤ جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

مہاجر و انصار میں بھائی چارہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

مکہ کے مسلمان جب کفار و مشرکین کی تکلیفوں سے پریشان ہو کر صرف اللہ، اس کے رسول اور دین اسلام کی حفاظت کے لیے اپنا مال و دولت، ساز و سامان اور محبوب وطن کو چھوڑ کر مدینہ منورہ ہجرت کر گئے تھے۔ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ان مسلمانوں کی دل داری کے لیے آپس میں بھائی چارہ قائم فرمایا۔ اور مہاجرین (یعنی وہ صحابہ کرام جو مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ چلے گئے) ان میں سے ایک ایک کو انصار (یعنی وہ صحابہ کرام جنہوں نے مدینہ منورہ میں مہاجرین کی نصرت و مدد کی) ان کا بھائی بنا دیا۔ انصار نے اپنے مہاجر بھائی کے تعاون اور عزت و احترام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ان کے ساتھ ہمدردی و محبت، ایثار و قربانی اور مہربانی و حسن سلوک کی ایسی بہترین مثال پیش کی کہ آج تک پوری دنیا مل کر اس جیسی مثال پیش نہیں کر سکی۔ مال و دولت، زمین و باغات بلکہ ہر چیز میں ان کو شریک کر لیا۔ مگر مہاجرین نے بھی انصاری بھائیوں کا ہر معاملے میں ساتھ دیا اور اپنی روزی کا بذات خود انتظام کرنے کے لیے تجارت وغیرہ کا پیشہ بھی اختیار کیا۔ بہر حال یہ رشتہ مواخات اسلامی تاریخ میں اتحاد و اتفاق اور قومی یک جہتی کی ایسی مثال تھی، جس نے نسل و رنگ، وطن و ملک اور تہذیب و تمدن کے سارے امتیاز کو عملی طور پر ختم کر ڈالا۔

پرندوں کی پرورش

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

چمگاڈ کے علاوہ تمام پرندے انڈے دیتے ہیں، وہ ان پر بیٹھ کر حرارت و گرمی پہنچاتے ہیں، پھر کچھ دنوں کے بعد ان انڈوں سے بچے نکل آتے ہیں، ان چوزوں کی غذا کے لیے اللہ تعالیٰ نے بے شمار کیڑے مکوڑے پیدا کر دیے جن کو پکڑ کر پرندے اپنے بچوں کے منہ میں ڈال دیتے ہیں۔ جب ان کے جسم میں پر نکلنے لگتے ہیں تو پرندے بڑی آسانی کے ساتھ خود بخود اڑنا سیکھ جاتے ہیں۔ آخر ان پرندوں کو انڈوں سے بچے نکالنے، پرورش کرنے اور اڑنے کا سلیقہ کون سکھاتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہی نے اپنی قدرت ان کی پیدائش اور تربیت و پرورش کا انتظام فرمایا ہے۔

نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم ضرور بالضرور بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے تو قبول نہ ہوگی۔“
[ترمذی: 2169، من حدیثہ]۔
فائدہ: نیکوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ رکوع فرماتے، تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے، ایسا لگتا تھا جیسے ان کو پکڑ رکھا ہو اور دونوں ہاتھوں کو تھوڑا موزا کر پہلوؤں سے الگ رکھتے تھے۔
[ترمذی: 260، ابن ابی حید الساعدی: ۱۰۱]

عورت کے لیے چند اعمال

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب عورت پانچ وقت کی نماز پڑھتی رہے، اور اپنی عزت کی حفاظت کرتی رہے اور اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرتی رہے تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔“
[صحیح ابن حبان: 4237، ابن ابی ہریرہ: ۱۰۱]

انصاف نہ کرنے کا وبال

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص میری امت کی کسی چھوٹی یا بڑی جماعت کا ذمہ دار بنے پھر ان کے درمیان عدل و انصاف نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈال دے گا۔“
[طبرانی کبیر: 16911، ابن معتزل بن یسار: ۱۰۱]

دنیا مومن کے لیے قید خانہ

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت ہے۔“

[مسلم: 7417، ابن ابی ہریرہ: ۱۰۱]

فائدہ: شریعت کے احکام پر عمل کرنا نفسانی خواہشوں کو چھوڑنا، اللہ اور اس کے رسولوں کے حکموں پر چلنا نفس کے لیے قید ہے اور کافر اپنے نفس کی ہر خواہش کو پوری کرنے میں آزاد ہے، اس لیے گویا دنیا ہی اس کے لیے جنت کا درجہ رکھتی ہے۔

جنت کے پھل اور درختوں کا سایہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”مستیوں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے، اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور اس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا۔“
[سورہ نعد: 35]

عجوبہ کھجور سے زہر کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عجوبہ جنت کا پھل ہے اور اس میں زہر سے شفا ہے۔“
[ترمذی: 2068، ابن ابی ہریرہ: ۱۰۱]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ عدل و انصاف اور اچھا سلوک کرنے کا اور رشتہ داروں کو مالی مدد کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی، ناپسند کاموں اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے، وہ تمہیں ایسی باتوں کی نصیحت کرتا ہے، تاکہ تم (ان کو) یاد رکھو۔“
[سورہ نحل: 90]

جمادی الاولیٰ (۶)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

اصحاب صفہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب مسجد نبوی کی تعمیر ہوئی، تو اس کی ایک طرف چبوترہ بنایا گیا تھا، جس کو صفہ کہا جاتا ہے۔ یہ جگہ اسلامی تعلیم و تربیت اور تبلیغ و ہدایت کا مرکز تھا، جو صحابہ کرامؓ یہاں رہا کرتے تھے، ان کو "اصحاب صفہ" کہا جاتا ہے، ان لوگوں نے اپنی زندگی کو اللہ کی عبادت، رسول اللہ ﷺ کی خدمت اور قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے وقف کر دیا تھا، ان کا نہ کوئی گھر تھا اور نہ کوئی کاروبار۔ آپ ﷺ کے پاس کبھی کھانا آتا تو ان لوگوں کے پاس بھیج دیتے تھے اور کبھی خود بھی ان کے ساتھ بیٹھ کر کھایا کرتے تھے۔ ان کی تعلیم کے لیے پڑھانے والے مقرر تھے، جن سے وہ لوگ قرآن کریم سیکھتے اور علم دین حاصل کیا کرتے تھے۔ اسی لیے ان میں اکثر صحابہ قرآن کے بہترین قاری تھے، اگر کہیں اسلام کی تبلیغ اور تعلیم و تربیت کے لیے کسی کو بھیجے کی ضرورت پیش آتی، تو انہیں صحابہ میں سے کسی کو بھیجا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے جلیل القدر صحابی اور حدیث کو سب سے زیادہ روایت کرنے والے حضرت ابو ہریرہؓ بھی انہیں اصحاب صفہ میں تھے۔

حضور ﷺ کے ہاتھوں کی برکت

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت عائذ بن عمروؓ کو جنگ حنین میں دوران جنگ چہرے پر ایک چوٹ لگی، جس کی وجہ سے چہرہ، ڈاڑھی اور سینہ خون آلود ہو گیا، تو حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس کو صاف کیا اور ان کے حق میں دعا فرمائی۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت عائذؓ نے اپنی زندگی میں یہ واقعہ بہت مرتبہ سنایا، چنانچہ جب آپ کی وفات ہوئی تو غسل دیتے ہوئے ہم نے وہ جگہ (جس پر خون صاف کرتے وقت حضور ﷺ کا ہاتھ مبارک لگا تھا) بالکل سفید اور چمکدار پائی۔

[طبرانی کبیر: 14460، عن مشرج]

حج کی فرضیت

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، لہذا اس کو ادا کرو"۔ [مسلم: 3257، عن ابی ہریرہؓ]

پریشان حال کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو کسی پریشان حال کو دیکھے اور وہ یہ دعا پڑھے تو وہ زندگی بھر اس تکلیف سے محفوظ رہے گا"۔ (لیکن آہستہ سے پڑھے کہ وہ شخص سن نہ پائے) ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَمَّا نَبِيٍّ وَمَا ابْتَلَاكَ بِهِ وَ فَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقٍ تَفَضُّلًا)) ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے نجات دی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت عطا فرمائی۔

[ابن ماجہ: 3892، عن ابن عمرؓ]

دینی بھائی کی زیارت

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی مریض کی عیادت کی، یا کسی دینی بھائی کی زیارت کی، تو ایک پکارنے والا (فرشتہ) کہتا ہے۔ تم (دنیا میں) اچھے رہو، تمہارا (اچھے کاموں کی طرف) چلنا مبارک ہو۔ اور تم نے (اپنے اس عمل کے ذریعہ) جنت کا بلند درجہ حاصل کر لیا ہے۔“

[ترمذی: 2008، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

بری تدبیریں کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ بری بری تدبیریں (بڑی چال) کرتے ہیں، ان کو سخت عذاب ہوگا اور ان کی سب تدبیریں ناکام ہو جائیں گی۔“

[سورہ فاطر: 10]

دنیا کا سامان چند روزہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنیا کا سامان کچھ ہی دن رہنے والا ہے اور اس شخص کے لیے آخرت ہر طرح سے بہتر ہے، جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو اور (قیامت) میں تم پر ذرہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔“

[سورہ نساء: 77]

ہر نبی کا حوض ہوگا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نبی کے لیے ایک حوض ہوگا اور انبیا آپس میں فخر کریں گے کہ کس کے حوض پر زیادہ اُمتی پانی پینے کے لیے آتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ میری حوض پر آنے والوں کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی۔“

[ترمذی: 2443، عن سمیرہ بن جندب رضی اللہ عنہ]

سنا کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”موت سے اگر کسی چیز میں شفاء ہوتی تو سنا میں ہوتی۔“

[ترمذی: 2081، عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا]

فائدہ: سنا ایک درخت کا نام ہے، جس کی پتی تقریباً دو انچ لمبی اور ایک انچ چوڑی ہوتی ہے، اس میں چھوٹے چھوٹے پیلے رنگ کے پھول ہوتے ہیں، اس کی پتی قبض کے مریض کے لیے مفید ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو کھانے کی دعوت دی جائے تو اس کو قبول کرنا چاہیے، پھر اگر وہ چاہے تو کھانا کھالے اور نہ چاہے تو چھوڑ دے۔“

[مسلم: 3518، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

⑤ جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

مدینہ میں منافقین کا ظہور

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

منافق اس شخص کو کہتے ہیں جو زبان سے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرے، مگر دل میں کفر چھپائے رکھے؛ جب مسلمان ہجرت کر کے مدینہ آگئے تو لوگوں کے ایمان قبول کرنے کی وجہ سے اسلام تیزی سے پھیلنے لگا اور مسلمانوں کو طاقت و قوت حاصل ہونے لگی، تو اسلام اور مسلمانوں سے دشمنی رکھنے والی منافقین کی جماعت ابھر کر سامنے آگئی، جو مسلمانوں کے طاقت و غلبے اور اپنے ذاتی نفع کے لیے مسلمانوں کے سامنے اپنے ایمان کا اظہار کرتے، مگر جب اپنے کافر دوستوں سے ملتے، تو کہتے کہ ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، مسلمانوں کو دھوکہ دینے اور ان کا مذاق اڑانے کے لیے ان کے پاس جاتے ہیں، ان کا سردار عبداللہ ابن ابی تھا، جس کو مدینہ کا بادشاہ بنا کر تاج پوشی کی تیاریاں کی جا رہی تھیں، مگر حضور ﷺ کے تشریف لاتے ہی اہل مدینہ نے آپ ﷺ کو اپنا سردار اور رسول تسلیم کر لیا اور ان کی بادشاہت خطرے میں پڑ گئی، اس لیے اس کے دل میں آپ ﷺ اور مسلمانوں کے خلاف دشمنی، حسد اور نفرت پیدا ہو گئی، اس کے باوجود حضور ﷺ اس کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہے، جس کے نتیجے میں اس کے بیٹے عبداللہ نے ایمان قبول کر لیا۔

گوہ کی خصوصیت

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

گوہ، گرگت اور چھپکلی کی شکل و صورت کا ایک جنگلی جانور ہے، اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ پانی نہیں پیتی، اور سات سو سال سے بھی زندہ زندہ رہتی ہے۔ اور اس کے دانت کبھی نہیں گرتے۔ اس کے تمام دانت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں، گوہ بہت سے انڈے دے کر زمین میں دبا دیتی ہے اور ان کی نگرانی کرتی رہتی ہے، چالیس دن کے بعد اس کے بچے نکل آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے کیسی کیسی عجیب قسم کی مخلوق پیدا فرما رکھی ہے۔

آپ ﷺ کی آخری وصیت

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے آخری وصیت یہ ارشاد فرمائی: ”نمازوں اور اپنے غلاموں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو“۔ (یعنی نماز کو پابندی سے پڑھتے رہا کرو اور غلاموں (نوکروں) کے حقوق ادا کرو۔) [ابوداؤد: 5156، ابن ماجہ: 41]

کھانا کھاتے وقت ٹیک نہ لگانا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

[بخاری: 5398، ابن ماجہ: 41]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں“۔

فائدہ: بلا عذر ٹیک لگا کر کھانا کھانا سنت کے خلاف ہے۔

لوگوں کی ضرورت پوری کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے کچھ بندوں کو لوگوں کی ضرورت پوری کرنے کے لیے پیدا کیا ہے، لوگ ان کے پاس اپنی ضرورت لے کر جاتے ہیں، لوگوں کی ضرورت پوری کرنے والے یہ لوگ اللہ کے عذاب سے محفوظ رہیں گے۔“

[طبرانی کبیر: 13153، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

اپنے ماتحتوں پر تہمت لگانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنے ماتحت پر کسی ایسی بات کی تہمت لگائی جس سے وہ بڑی ہے تو اس پر قیامت کے دن حد جاری کی جائیگی۔ مگر یہ کہ وہ کبھی ہوئی بات اس میں موجود ہو۔“

[بخاری: 6858، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

پیٹ بھر کر کھانا کھانا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی برتن بھرنے کے اعتبار سے پیٹ سے برائیاں ہے (یعنی جتنا پیٹ کا بھرنا برا ہے اتنا کسی برتن کا بھرنا برائیاں ہے) اور چونکہ ہے کھانا ہی پڑتا ہے، اس لیے ایک تہائی پیٹ کھانے کے لیے اور ایک تہائی پینے کے لیے اور ایک تہائی سانس لینے کے لیے رکھنا چاہیے۔“

[ترمذی: 2380، عن مقدم بن معدنہ رضی اللہ عنہ]

گنہگاروں کے لیے جہنم کی آگ ہے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اللہ کا عذاب اس دن ہوگا) جس دن آسمان تھر تھر کانپنے لگے گا اور پہاڑ اپنی جگہ سے چل پڑیں گے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی، جو بے ہودہ مشغلے میں لگے رہتے ہیں، اُس دن ان کو جہنم کی آگ کی طرف دھکے مار کر دھکیلا جائے گا (اور کہا جائے گا) یہی وہ آگ ہے، جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔“

[سورۃ طور: 14۲9]

کھجلی کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ کو کھجلی کی وجہ سے ریشمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔

[بخاری: 5839]

فائدہ: عام حالات میں مردوں کے لیے ریشمی لباس پہننا حرام ہے، مگر ضرورت کی وجہ سے ماہر حکیم یا ڈاکٹر کہے تو صحیحائش ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”زمین پر اکر کر مت چلو (کیونکہ) تم نہ تو زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ تن کر چلنے سے پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتے ہو۔“

[سورۃ بنی اسرائیل: 37]

۸ جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

مدینہ کے قبائل سے حضور ﷺ کا معاہدہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

مدینہ طیبہ میں مختلف نسل و مذہب کے لوگ رہتے تھے، کفار و دشمنین کے ساتھ یہودی بھی ایک لمبے زمانے سے آباد تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ پہنچنے کے بعد ہجرت کے پہلے ہی سال مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان باہمی تعلقات خوشگوار رکھنے کے لیے ایک بین الاقوامی معاہدہ فرمایا۔ تاکہ نسل و مذہب کے اختلاف کے باوجود قومی یکجہتی اور اتحاد و اتفاق قائم رہے اور ہر ایک کو ایک دوسرے سے مدد ملتی رہے۔ یہ معاہدہ حقوق انسانی کی سچی تصویر تھی، تمام لوگوں کو پورے طور پر مذہبی آزادی حاصل تھی، شہر میں امن و امان اور عدل و انصاف قائم کرنے اور ظلم و ستم کو جڑ سے ختم کرنے کا ایک کامل و مکمل قانون تھا، بلکہ اس کو دنیا کا قدیم ترین باقاعدہ ”تحریری دستور“ کہا جاسکتا ہے۔ جو مکمل شکل میں آج بھی موجود ہے۔ اس معاہدے پر مدینہ اور اس کے آس پاس رہنے والے قبائل سے دستخط لیے گئے تھے۔

خوشحالی عام ہونے کی خبر دینا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت عدی بن مسعود فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری عمر زیادہ ہوگی، تو تو دیکھے گا کہ آدمی مٹھی بھر سونا اور چاندی خیرات کے لیے لائے گا اور محتاج کو تلاش کرے گا؛ لیکن اسے کوئی (صدقہ) لینے والا نہیں ملے گا۔ [بخاری: 3595] --- فائدہ: علماء نے لکھا ہے کہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی عمر ۱۲۰ سال ہوئی اور یہ پیشین گوئی حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں پوری ہوئی (کہ زکوٰۃ لینے والا کوئی محتاج و مفلس نہیں ملتا تھا)۔

غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(جسم) کے ہر بال کے نیچے ناپاکی ہوتی ہے، لہذا تم بالوں کو دھوؤ اور بدن کو اچھی طرح صاف کرو۔“ [ترمذی: 106، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

خلاصہ: غسل میں پورے بدن پر پانی پہنچانا فرض ہے۔

بچوں کو یہ دعا پڑھ کر دم کریں

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو یہ دعا پڑھ کر دم کیا کرتے تھے: ((اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَانٍ وَمِنْ كُلِّ غَائِبَةٍ لَّا مَعْرُوفَةٍ)) ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلموں کے واسطے سے ہر شیطان اور ہر تکلیف دینے والے جانوروں اور ہر نظر لگنے والی آنکھ سے پناہ چاہتا ہوں۔ [بخاری: 3371، ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

پسند کے مطابق ہدیہ دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: 'جو آدمی اپنے مسلمان بھائی سے کسی ایسی چیز کے ساتھ ملاقات کرے جس سے وہ خوش ہوتا ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن خوش کر دے گا۔' [طبرانی صغیر: 1175، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہما]

فائدہ: حدیث سے معلوم ہوا کہ کسی دینی بھائی کے یہاں جاتے وقت اس کی پسند کے مطابق کوئی چیز پیش کرنا چاہیے اس سے اللہ کی رضا و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

تیموں کا مال کھانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: 'تیموں کے مال ان کو دیتے رہا کر داور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلوا اور ان کا مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے۔' [سورۃ نساء: 2]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

دنیا سے بہتر آخرت کا گھر ہے

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: 'دنیا کی زندگی سوائے کھیل کود کے کچھ بھی نہیں اور آخرت کا گھر متقیوں (یعنی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں) کے لیے بہتر ہے۔' [سورۃ النعام: 32]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

دوزخ کی دیوار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: 'دوزخ کی آگ کی تتاؤں کو چار دیواروں نے گھیر رکھا ہے اور ہر ایک دیوار کی چوڑائی چالیس سال چلنے کے برابر ہے۔' [ترمذی: 2584، عن ابی سعید رضی اللہ عنہما]

نمبر ۹: قرآن سے علاج

سورۃ بقرہ سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: 'اپنے گھروں میں سورۃ بقرہ پڑھو، اس لیے کہ شیاطین و آسیب اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔' [مسند رک: 2062، عن عبداللہ رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ حدیث قدسی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، 'اے میرے بندو میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کر دیا ہے، اور اس کو تمہارے درمیان بھی حرام کر دیا ہے، لہذا تم ایک دوسرے پر ظلم مت کیا کرو۔' [مسلم: 6572، عن ابی ذر رضی اللہ عنہما]

جمادی الاولیٰ (۹)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

اوس اور خزرج میں محبت اور یہود کی دشمنی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

مدینہ طیبہ میں مختلف قبیلے آباد تھے، ان میں مشرکوں کے دو قبیلے اوس اور خزرج تھے، ان کے اکثر افراد اسلام میں داخل ہو گئے تھے، اسلام سے پہلے ان دونوں قبیلوں میں ہمیشہ لڑائی رہا کرتی تھی۔ آپ ﷺ کی آمد کے موقع پر ایمان قبول کرنے کی وجہ سے دونوں قبیلوں نے درمیان محبت پیدا ہو گئی اور ایک دوسرے کے بھائی بن گئے، اسی طرح یہودیوں کے تین قبیلے بنو نضیر، بنو قریظہ اور بنو قینقاع آباد تھے۔ رسول اللہ ﷺ جب ہجرت کر کے مدینہ پہنچے، تو یہودیوں کے مذہبی حقوق کی حفاظت اور مسلمانوں کے دین کی دعوت و اشاعت کے پیش نظر ان سے چند شرطوں پر معاہدہ کر لیا، یہودی اس کے باوجود اسلام اور مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو دیکھ کر حسد کرنے لگے اور اندر ہی اندر اسلام کے خلاف سازش کرنے لگے۔ جب ان کی نفرت و عداوت اور بدعہدی حد سے بڑھ گئی، تو ان کو اپنی شرارت اور سازشوں کی سزا بھگتنی پڑی۔

زمین کا عجیب فرش

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے زمین کو فرش بنایا اور ہم کیسے اچھے بچھانے والے ہیں۔“ ذرا غور کیجئے، اللہ تعالیٰ نے زمین کا کیسا اچھا بستر بچھایا ہے جس پر ہم آرام کرتے ہیں، اس بستر کے بغیر ہمارے لیے رہنا دشوار تھا، پھر ہمارے لیے زندگی کی تمام ضروریات کھانے پینے، اناج، غلے اور میوے کے لیے زمین کو خزانہ بنایا، پھر سردی گرمی سے حفاظت بھی زمین پر رہ کر کر سکتے ہیں اور بدبودار چیزیں اور مردار جن کی بدبو سے ہم کو سخت تکلیف ہوتی ہے ایسی چیزوں کو ہم زمین میں دفن کر کے خراب ہوا کے اثر سے محفوظ ہو جاتے ہیں، بلاشبہ اتنا لمبا چوڑا زمین کا بستر اسی حکیم مطلق کی کاری گری ہے۔

نماز کے لیے مسجد جانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جو شخص اچھی طرح مکمل وضو کرتا ہے، پھر نماز ہی کے ارادے سے مسجد میں آتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس بندے سے ایسے خوش ہوتے ہیں جیسے کہ کسی دور گئے ہوئے رشتہ دار کے اچانک آنے سے اس کے گھر والے خوش ہوتے ہیں۔“

[ابن خزیمہ: 1411، عن ابی ہریرہؓ]

دعا کے کلمات کو تین بار کہنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ دعا و استغفار کے کلمات کو تین مرتبہ دہرانا پسند فرماتے تھے۔ [ابوداؤد: 1524، عن ابن مسعودؓ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

شرم و حیا ایمان کا جز ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایمان کے ساتھ سے اوپر یا ستر سے کچھ زیادہ شے ہیں۔ سب سے افضل لَآءِ إِلَّا اللَّهُ پڑھنا ہے اور سب سے کم درجہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا ہے۔ اور شرم و حیا ایمان کا جز ہے۔“

[مسلم: 153، عن ابی ہریرہؓ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

گناہ سے نہ روکنے کا وبال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی ایسے لوگوں کے درمیان رہ کر گناہ کے کام کرتا ہو کہ وہ اس کو روکنے پر قادر ہوں، مگر پھر بھی نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ مرنے سے پہلے ان کو بھی اس گناہ کے عذاب میں مبتلا کر دے گا۔“

[ابوداؤد: 4339، عن ابن جریرؓ]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

سب سے بڑا تقویٰ والا کون ہے

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا: ”اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سب سے بڑا زاہد کون ہے؟“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ آدمی جو قبر اور اس کی بوسیدگی کو نہ بھولے اور دنیا کی ضرورت سے زیادہ زینت کو چھوڑ دے، باقی رہنے والی (آخرت) کو قتا ہو جانے والی (دنیا) پر ترجیح دے، آنے والے لکل کو اپنی (زندگی کا) دن شمار نہ کرے اور اپنے آپ کو مردوں کی فہرست میں شمار کرے (تو یہ سب سے بڑا زاہد ہے)۔“

[ترغیب و ترہیب: 4553، عن شحاکؓ]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

اہل ایمان کا بدلہ

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ان (اہل ایمان اور نیک عمل کرنے والوں) کا بدلہ ان کے رب کے پاس ایسے ہمیشہ رہنے والے باغ ہوں گے، جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ یہ لوگ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی، اور وہ اللہ سے خوش ہوں گے۔ اور یہ بدلہ ہر اس شخص کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔“ [سورۃ بینہ: 8]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

نیند نہ آنے کا علاج

حضرت خالد بن ولید مخزومیؓ نے حضور ﷺ سے نیند نہ آنے کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم (سونے کے لیے) بستر پر آؤ، تو یہ کہہ لیا کرو: ((اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَطْلَقَتْ وَرَبَّ الْأَرْضَيْنِ وَمَا أَقْلَقَتْ وَرَبَّ الشَّيْطَانِ وَمَا أَصْلَقَتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارِكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ))“

[ترمذی: 3523، عن بريدةؓ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اور اللہ کا سہارا مضبوطی سے پکڑ لو، وہی تمہارا کام بنانے والا ہے اور (جس کے کام بنانے والا اللہ ہو تو) اللہ تعالیٰ کیا ہی اچھا کام بنانے والا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔“ [سورۃ حج: 78]

⑩ جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

مدینہ کی چراگاہ پر حملہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب مسلمان اپنے دین و ایمان کی حفاظت کے لیے ہجرت کر کے مدینہ چلے گئے، اور خوشگوار ماحول میں لوگوں کو اسلام کی دعوت دینی شروع کی، لوگ اسلام میں داخل ہونے لگے، چنانچہ مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو دیکھ کر کفار مکہ اپنے لیے خطرہ محسوس کرنے لگے، تو مشرکین مکہ نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے جنگ کی تیاریاں شروع کر دی، ادھر مسلمان مدینہ میں امن و سکون سے رہنا چاہتے تھے، لیکن مشرکین مکہ جنگ کرنے کے لیے اہل مدینہ سے چھیڑ خونی کرتے رہتے تھے، چنانچہ قریشی سردار کرز بن جابر فہری مدینہ کی چراگاہ پر حملہ کر کے سو اونٹ لے بھاگا اور جنگ کی تیاری کے لیے مکہ کے تمام لوگوں نے سرمایہ لگا کر ایک تجارتی قافلہ ملک شام روانہ کیا، تاکہ اس کے نفع سے جنگی ساز و سامان خرید کر مسلمانوں سے فیصلہ کن جنگ لڑ سکیں، بالآخر حضور ﷺ نے مشرکین مکہ کے ظلم و ستم کو رد کرنے کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان کے مقابلے کی اجازت دے دی۔

کافر کا مرعوب ہونا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں جا رہے تھے، راستے میں ایک جگہ پڑاؤ ڈالا، تو لوگ ادھر ادھر دو دو، تین تین کی جماعت بنا کر درختوں کے نیچے آرام کرنے لگے، رسول اللہ ﷺ بھی ایک درخت کے نیچے آرام فرمانے کے لیے تشریف لے گئے، اور اپنی تلوار اس درخت پر لٹکا کر سو گئے، رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں سویا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اور اس نے میری تلوار لے لی، اچانک میں بیدار ہوا، تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ تلوار لیے میرے سر پر کھڑا ہے،! وہ مجھ سے کہنے لگا کہ تمہیں کون بچا سکتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے اطمینان سے جواب دیا: ”اللہ!“ اس نے دوسری مرتبہ سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے اطمینان سے جواب دیا ”اللہ!“ (اس پر یاشا ہوا کہ) اس نے تلوار نیام میں واپس رکھ دی، (اور آپ ﷺ کو کچھ نہ کر سکا)۔ [مسلم، 5950، عن جابر رضی اللہ عنہ]

داڑھی رکھنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”موتیوں کو کتر واؤ اور داڑھی کو بڑھاؤ۔“ [بخاری، 5893، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]
فائدہ: داڑھی رکھنا شریعت اسلام میں واجب اور اسلامی شعار میں سے ہے؛ اس لیے تمام مسلمانوں کے لیے اس پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے۔

معفرت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

اپنے پروردگار سے اس طرح معفرت طلب کرنی چاہیے: ﴿رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ﴾
ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں نے اپنے اوپر بڑا ظلم کر رکھا ہے لہذا میری معفرت فرما دیجیے۔ [سورہ نھض، 16]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایچھے اخلاق برائیوں کو اس طرح ختم کر دیتے ہیں جس طرح پانی برف کو پگھلا دیتا ہے اور برے اخلاق ایچھے کاموں کو اس طرح ختم کر دیتے ہیں جس طرح سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔“

[طبرانی کبیر: 10626، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ان لوگوں نے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر اور معبود بنا لیے ہیں، اس امید پر کہ ان کی مدد کر دی جائے گی۔ وہ ان کی کچھ مدد کر ہی نہیں سکتے؛ بلکہ وہ ان لوگوں کے حق میں فریق مخالف بن کر حاضر کیے جائیں گے۔“

[سورہ بئس: 74-75]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور یہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔“ (یعنی انسان صرف دنیا کی چیزوں کو جانتے ہیں اور اسی کو حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، انہیں پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کے بعد دوسری زندگی آنے والی ہے اور وہ ہمیشہ ہمیش کی زندگی ہے، لہذا دنیا میں کتنے کے بجائے آخرت کی تیاری میں مشغول رہنا چاہیے۔)

[سورہ روم: 7]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر کوئی بندہ پیدائش کے دن سے موت آنے تک اللہ کی اطاعت میں چہرے کے بل گرا پڑا رہے، تو وہ بھی قیامت کے دن اپنے سارے عمل کو حقیر سمجھے گا اور یہ تمنا کرے گا کہ اس کو دنیا کی طرف واپس کر دیا جائے تاکہ اور زیادہ نیک عمل کرے۔“

[مسند احمد: 17198، عن محمد بن ابی عیبرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے ایسی جگہ بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ جہاں بدن کا کچھ حصہ سایہ میں ہو اور کچھ حصہ دھوپ میں ہو۔

[ابن ماجہ: 3722، عن بریدہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: طبی اعتبار سے ایک ساتھ دھوپ اور سایے میں بیٹھنا صحت کے لیے مضر ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرآن کا دل سورہ بئس ہے، جو آدمی اللہ اور آخرت پر ایمان رکھے کہ اس کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دے گا تم اس کو اپنے مرنے والوں پر پڑھا کرو۔“

[مسند احمد: 19789، عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ]

(۱۱) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

غزوہ بدر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

مسلمانوں کو صفہ رستی سے مٹانے کے لیے مشرکین مکہ ایک ہزار کا فوجی لشکر لے کر مکہ سے نکلے، سب کے سب ہتھیاروں سے لیس تھے، جب حضور ﷺ کو اطلاع ملی، تو آپ ﷺ ان کے مقابلے کے لیے اپنے جانثار صحابہ کو لے کر مدینہ سے نکلے، جن کی تعداد تین سو تیرہ یا کچھ زائد تھی، جب کہ مسلمانوں کے پاس ستر اونٹ، دو گھوڑے اور آٹھ تلواریں تھیں، یہ میدان بدر میں حق وباطل کی پہلی جنگ تھی، مشرکین نے پہلے ہی پانی کے چشموں پر قبضہ کر لیا تھا۔ جس کی وجہ سے مسلمانوں کو خشک اور ریگستان میں بڑا ڈانٹا پڑا، جہاں وضو اور غسل حتیٰ کہ پینے کے لیے بھی پانی تک موجود نہیں تھا، چنانچہ حضور ﷺ صحابہ کی صفیں درست فرما کر خیمے میں تشریف لے گئے اور جد سے کی حالت میں یہ دعا فرمائی: ”اے اللہ! اگر آج تو نے اس مٹھی بھر جماعت کو ہلاک کر دیا، تو روئے زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا“، اللہ تعالیٰ نے اس دعا کی برکت سے بارش نازل فرمائی، جس سے تمام ضرورتیں پوری ہو گئیں، میدان جنگ بھی سازگار ہو گیا، جس کی وجہ سے مسلمانوں کو شاندار فتح نصیب ہوئی۔ قریش کے ۷۰ افراد مارے گئے، ۷۰ افراد قید کیے گئے، جب کہ مسلمانوں میں سے صرف ۱۴ صحابہ شہید ہوئے۔

ہوا میں نظام قدرت

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

ہوا میں اللہ کا نظام قدرت دیکھو کہ اس نے ہوا پر بادلوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کی کیسی ڈیوٹی لگا رکھی ہے کہ وہ برابر بادلوں کو ایسی زمین پر لیجا کر بارش برساتی ہیں جہاں کی زمین سوکھی اور پانی کے لیے پیاسی ہو، اگر اللہ تعالیٰ بادلوں پر یہ ڈیوٹی نہ لگاتا تو بادل پانی کے بوجھ سے بوجھل ہو کر ایک ہی جگہ پر ٹھہرے رہتے اور ہمارے باغات اور کھیتیاں سوکھے رہ کر ضائع ہو جاتے، وہ کیسی عظیم ذات ہے جس کا حکم بادلوں پر بھی چلتا ہے۔

اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی نماز کے پابند رہیے، ہم آپ سے روزی طلب نہیں کرتے، روزی تو آپ کو ہم دیں گے اور اچھا انجام تو پرہیزگاروں کا ہے“۔ [سورہ طہ: ۱۳۲]

خوشبو کو رد نہیں کرنا چاہیے

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کو جب خوشبو کا ہدیہ دیا جاتا، تو آپ ﷺ اس کو رد نہیں فرماتے تھے۔

[ترجمہ: 2789، ابن انس بن مالک ﷺ]

سلام کرنے پر نیکیاں

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے السلام علیکم کہا، اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا، اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا، اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔“

[طبرانی کبیر: 5429، عن اہل بن حنیف۔]

شراب، مردار اور خنزیر حرام ہے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے شراب اور اس کی قیمت، مردار اور اس کی قیمت، خنزیر اور اس کی قیمت کو حرام کر دیا ہے۔“

[ابوداؤد: 3485، عن ابی ہریرہ۔]

دنیا و آخرت کی تلاش کا عجیب معاملہ

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تو دیکھے کہ تجھے آخرت کی کسی چیز کی تلاش ہوتی ہے، تو اس کا ملنا تیرے لیے آسان ہو جاتا ہے اور جب تو دنیا کی کوئی چیز طلب کرنا چاہتا ہے، تو اس کا ملنا تیرے لیے دشوار ہو جاتا ہے، تو سمجھ لینا کہ تو اچھے حال میں ہے اور اگر معاملہ اُلٹا ہے، تو تو بُرے حال میں ہے۔“

[کنز العمال: 30741، عن عمر بن الخطاب۔]

اہل جنت کی نعمتیں

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جن کو داہنے ہاتھ میں اعمال ناسے دیے جانے والے ہیں وہ داہنے والے کتنے اچھے ہوں گے! وہ ان باغوں میں ہوں گے، جن میں بغیر کائناتوں کی بییریاں ہوں گی، تہہ بنہ کیلے لگے ہوئے ہوں گے، لمبا لمبا سایہ ہوگا، بہتا ہوا پانی ہوگا اور کثرت سے میوے ہوں گے، جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان پر پابندی لگائی جائے گی اور (وہاں) اونچے اونچے فرش ہوں گے، ہم نے وہاں کی عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے، ہم نے ان کو کنواریاں شوہر سے محبت کرنے والی اور ہم عمر بنایا ہے، یہ سب چیزیں داہنے ہاتھ والوں کے لیے ہیں۔“

[سورہ واقفہ: 27-38]

آب زمزم کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے، اس سے وہی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔“

[ابن ماجہ: 3062]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو اور جو شیطان کے نقش قدم پر چلے گا، تو شیطان تو بے حیائی اور بری باتوں کا حکم کرتا ہے۔“

[سورہ نور: 21]

(۱۲) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

غزوہ بدر میں ۷۰ مشرکین قید ہوئے، جن کو مدینہ منورہ لایا گیا، حضور ﷺ نے قیدیوں کو صحابہ میں تقسیم کر دیا، ان کے ساتھ حسن سلوک اور بھلائی کرنے کا حکم دیا، اس حکم کو سنتے ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کے ساتھ ایسا سلوک کیا کہ دنیا کی کوئی قوم اس عدل وانصاف اور حسن سلوک کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔ آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے بازو کمر سے کسے ہوئے تھے، ان کے کراہنے کی وجہ سے جب آپ ﷺ بے چین ہو گئے تو صحابہ نے ان کی رسی ڈھیلی کر دی، ان کی اس رعایت کی وجہ سے عدل وانصاف کرتے ہوئے حضور ﷺ نے تمام قیدیوں کی رسیاں ڈھیلی کر دی، صحابہ کے حسن سلوک کا یہ حال تھا کہ انہوں نے اپنے بچوں کو بھوکا رکھ کر قیدیوں کو کھانا کھلایا اور اپنی ضرورت کے باوجود ان کو کپڑے پہنائے، مالدار قیدیوں سے چار ہزار درہم فدیہ لے کر چھوڑ دیا گیا اور پڑھے لکھے غریب قیدیوں کو دس دس آدمیوں کو لکھنا پڑھنا سکھانے کے بدلے آزاد کر دیا گیا اور ان پڑھے غریب قیدیوں کو بلا کسی معاوضے کے رہا کر دیا گیا۔

ہے کسی قوم کی تاریخ میں ایسی مثال؟

جماعت کے متعلق خبر دینا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ سے گفتگو فرما رہے تھے، دوران گفتگو ارشاد فرمایا: ابھی تمہارے پاس اس طرف سے مشرق والوں کی ایک بااخلاق جماعت آئے گی، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر اس طرف چلے، چھوڑے ہی دور پہنچے تھے کہ سامنے سے تیرہ افراد پر مشتمل ایک جماعت آئی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کون ہو؟ جماعت نے کہا: ہم قبیلہ بنی عبدالقیس سے تعلق رکھتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا اس شہر میں تجارت کے ارادے سے آئے ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابھی ابھی رسول اللہ ﷺ نے آپ لوگوں کا تذکرہ کیا تھا اور تعریف کی تھی۔

[بیہقی فی دلائل النبوة: 2072]

قرض ادا کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرض کی ادائیگی پر طاقت رکھنے کے باوجود مال مٹول کرنا ظلم ہے۔“

[بخاری: 2400، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

تجارت میں برکت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

آپ ﷺ نے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو یہ دعا تجارت میں برکت کے لیے دی ہے: ((بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي تِجَارَتِكَ)) ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہارے لیے تمہاری تجارت میں برکت دے۔

[مجموع وسط: 8581]

مصافحہ مغفرت کا ذریعہ ہے

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں، تو جدا ہونے سے پہلے ان دونوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔“
[ابوداؤد: 5212، عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہما]

گمراہی اختیار کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کے راستے سے بھٹکتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے، اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوئے ہیں۔“
[سورہ ص: 26]

دنیا چاہنے والوں کے لیے نقصان

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو، ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو، (کہ ساری کوشش اسی پر خرچ کر دے) تو ہم اس کو دنیا میں سے کچھ دے دیں گے اور ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔“
[سورہ شوریٰ: 20]

قبر کے بارے میں

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔“
[ترمذی: 2460، عن ابی سعید رضی اللہ عنہما]

گکڑی کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ کھجور کے ساتھ گکڑی کھاتے تھے۔
فائدہ: علامہ ابن قیم گکڑی کے فوائد میں لکھتے ہیں کہ یہ معدہ کی گرمی کو بجھاتی ہے اور مشانہ کے درد کو ختم کرتی ہے۔
[ابوداؤد: 3835، عن عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے ماتحت اور قییموں کے بارے میں فرمایا: ”تم اپنی اولاد کی طرح ان کا اکرام کرو، اور جو تم کھاتے ہو ان کو بھی وہی کھلاؤ۔“
[ابن ماجہ: 3691، عن ابی بکر الصديق رضی اللہ عنہما]

(۱۳) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

۲ھ میں رمضان کے روزے فرض ہوئے، اسی سال صدقہ فطر اور زکوٰۃ کا بھی حکم نازل ہوا، رمضان کے روزے سے پہلے عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا تھا، لیکن یہ اختیاری تھا، جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے، تو دیکھا کہ اہل مدینہ سال میں دو دن کھیل، تماشوں کے ذریعہ خوشیاں مناتے ہیں، تو آپ ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا کہ ان دونوں کی حقیقت کیا ہے؟ صحابہ نے کہا: ہم زمانہ جاہلیت میں ان ۲/ دنوں میں کھیل، تماشا کرتے تھے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان ۲/ دنوں کو بہتر دنوں سے بدل دیا ہے، وہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر ہے، بالآخر اشوال ۲ھ کو پہلی مرتبہ عید منائی، اللہ تعالیٰ نے عید کی خوشیاں وسر میں مسلمانوں کے سر پر فتح و عزت کا تاج رکھنے کے بعد عطا فرمائی، جب مسلمان اپنے گھروں سے نکل کر تکبیر و توحید اور تسبیح و تحمید کی آوازیں بلند کرتے ہوئے میدان میں جا کر نماز عید ادا کر رہے تھے، تو دل اللہ کی دی ہوئی نعمتوں سے بھرے ہوئے تھے، اسی جذبہ شکر میں دو گانہ نماز میں ان کی پیشانی اللہ کے سامنے جھکی ہوئی تھی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

انسان اس کائنات کی سب سے بڑی مشینری ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو کس عجیب سانچے میں ڈھالا ہے ایک نطفے سے تدریجی طور پر جما ہوا خون بنایا، جسے ہونے خون سے گوشت کا لوتھڑا بنایا پھر ہڈیاں بنائی پھر ایک ڈھانچہ تیار کیا پھر اس میں سارے اعضاء ناک، کان، آنکھیں، دل، دماغ، ہاتھ، پیر بہترین ترتیب سے فٹ کیے۔ یہ سارا نظام قدرت ایک چھوٹی سی اندھیری کوٹھری میں چل رہا ہے، جس ماں کے پیٹ میں یہ بچہ تیار ہو رہا ہے اس ماں کو بھی پتہ نہیں، نہ اس کے باپ کو پتہ ہے کہ کیا ہو رہا ہے؟ اس نظام قدرت کو دیکھ کر بے ساختہ زبان پر آ جاتا ہے۔ ”باہر برکت ہے وہ ذات جو بہترین تخلیق کرنے والی ہے۔“

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(حضرت محمد ﷺ) اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔“ [سورہ احزاب: 40] فائدہ: رسول اللہ ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں؛ لہذا آپ ﷺ کو آخری نبی اور رسول ماننا اور اب قیامت تک کسی دوسرے نبی کے نہ آنے کا یقین رکھنا فرض ہے۔

اشہد سرمدہ لگانا

نمبر ۳: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سونے سے پہلے تین مرتبہ اشہد سرمدہ لگایا کرتے تھے۔
[متدرک حاکم: 8249]

عزت کی حفاظت کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے پیٹھ پیچھے اپنے بھائی کی عزت کی حفاظت کی۔ اللہ تعالیٰ اپنی ذمہ داری سے اس کو (جہنم کی) آگ سے آزاد کر دے گا۔“
[طبرانی کبیر: 19916، عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا]

مومن کو ناحق قتل کرنے کی سزا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر گناہ کے بارے میں اللہ سے امید ہے کہ وہ معاف کر دے گا، سوائے اس آدمی کے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنے کی حالت میں مرا ہو یا اس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا ہو۔“
[البوداؤد: 4270، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

دنیا مومنوں کے لیے قید خانہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور خشک سالی ہے، جب وہ دنیا سے جاتا ہے، تو قید خانے اور خشک سالی سے نکل جاتا ہے۔“
[مسند احمد: 6816، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

برے لوگوں کا انجام

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہوگا، تو کھولتے ہوئے گرم پانی سے اس کی مہمان نوازی ہوگی اور اسے دوزخ میں داخل کیا جائے گا۔“
[سورۃ واقعہ: 92 تا 94]

قے (الٹی) کے ذریعے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے (Vomit) کی اور پھر وضو فرمایا۔
فائدہ: علامہ ابن قیم لکھتے ہیں: قے سے معدہ کی صفائی ہوتی ہے اور اس میں طاقت آتی ہے، آنکھوں کی روشنی تیز ہوتی ہے، سر کا بھاری پن ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔
[ترمذی: 87، عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم سب کے سب اللہ تعالیٰ سے توبہ کر لو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔“
[سورۃ نور: 31]

سونے سے پہلے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب سونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے: ((اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا)) ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتتا ہوں۔
[بخاری: 6314، ابن حزمیہ: ۱۰۰]

اچھا مسلمان

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

حضرت ابو موسیٰؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، سب سے اچھا مسلمان کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ شخص جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔“
[بخاری: 11، ابن ابی موسیٰؓ: ۱۰۰]

ایمان کو جھٹلانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس شخص نے بخل کیا اور لا پرواہی کرتا رہا اور بھلی بات، (ایمان) کو جھٹلایا، تو ہم اس کے لیے تکلیف و مصیبت کا راستہ آسان کر دیں گے (یعنی جہنم میں پہنچا دیں گے)۔“
[سورہ بیل: 10۷:8]

آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم لوگوں کو جو کچھ دیا گیا ہے، وہ صرف دنیوی زندگی میں (استعمال کی) چیزیں ہیں اور جو کچھ (اجرو ثواب) اللہ کے پاس ہے، وہ اس (دنیا) سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے اور وہ ان لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔“
[سورہ شوریٰ: 36]

ایمان کی برکت سے جہنم سے چھٹکارا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور جہنمی جہنم میں چلے جائیں گے، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اسے بھی جہنم سے نکال لو، چنانچہ ان لوگوں کو بھی نکال لیا جائے گا، جن کی یہ حالت ہوگی کہ وہ جل کر انتہائی کالے ہو گئے ہوں گے۔ اس کے بعد ان کو ”نہر حیات“ میں ڈالا جائے گا، تو اس طرح نکل آئیں گے جیسے دانہ سیلاب کے کوڑے میں (کھا داور پانی ملنے کی وجہ سے) آگ آتا ہے۔“
[بخاری: 22، ابن ابی سعید الخدریؓ: ۱۰۰]

بیماروں کو زبردستی نہ کھلانا

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے بیماروں کو زبردستی کھلانے پلانے کی کوشش نہ کرو، کیونکہ خدا تعالیٰ انہیں کھلاتا پلاتا ہے۔“
[ترمذی: 2040، ابن عقیل بن عامرؓ: ۱۰۰]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جو شخص کسی برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکنا چاہیے۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے، پھر اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے اس کو برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔“
[مسلم: 177، ابن ابی سعید الخدریؓ: ۱۰۰]

(۱۵) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

غزوہ اُحد میں مسلمانوں کی آزمائش

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

غزوہ اُحد میں مسلمانوں نے بڑی بہادری سے مشرکین مکہ کا مقابلہ کیا، جس میں پہلے فتح ہوئی، مگر بعد میں ایک چوک کی وجہ سے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا، جنگ شروع ہونے سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے پچاس تیر اندازوں کی ایک جماعت پہاڑ کی گھاٹی پر جہاں سے دشمنوں کے حملہ آور ہونے کا خطرہ تھا، مقرر کر دیا اور یہ تاکید فرمائی کہ ”جنگ میں فتح ہو یا شکست“ تم اپنی جگہ سے ہرگز نہ ہٹنا، جب مسلمانوں کو شروع میں فتح ہوئی، تو کافروں کو بھانگتا ہوا دیکھ کر یہ لوگ بھی اپنی جگہ سے یہ سمجھ کر ہٹ گئے کہ اب جنگ ختم ہو چکی، کیوں نہ ہم بھی مال غنیمت جمع کرنے میں اپنے بھائیوں کی مدد کریں، ان کے امیر حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ نے بار بار روکنے کی کوشش کی، لیکن فتح کی خوشی میں بات نہ سنی اور پہاڑ سے نیچے اتر آئے، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جو اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے اور کفار کی طرف سے لڑ رہے تھے، جب اس جگہ کو خالی دیکھا، تو پیچھے سے حملہ کر دیا، ادھر مسلمان بے فکر تھے، بالآخر بھاگ گئے ہوئے مشرکین پلٹ کر مسلمانوں پر ٹوٹ پڑے، اچانک حملہ ہونے کی وجہ سے کفار کے بیچ میں آگئے، جس کی وجہ سے ۷۰ مسلمان شہید ہوئے، آپ ﷺ کا سر مبارک زخمی اور ایک مبارک دانت بھی شہید ہو گیا۔

ناک قدرت الہی کی نشانی

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

انسان کے چہرے پر ناک کو دیکھو، اللہ تعالیٰ نے بیچ چہرے پر کس خوبصورتی کے ساتھ اس کو بلند کیا ہے، جس سے چہرے کی رونق بڑھ جاتی ہے اور چہرہ خوبصورت و خوشنما معلوم ہوتا ہے، پھر اس میں اللہ نے دو نکتے بنائے ان میں قوت حاسہ اور شامہ (محسوس کرنے اور سونگھنے کی طاقت) رکھ دی جس سے ناک کھانے پینے کی چیزوں کی بوسونگھ کر فوراً کیفیت کا پتہ لگا دیتی ہے، یہی ناک تازہ ہوا کو بھی سونگھتی ہے، جو دل کی غذا ہے جس سے اندرون کی حرارت برقرار رہتی ہے، غور تو کرو، یہ سارا انتظام کس نے بنایا ہے؟۔

شوہر پر بیوی کا خرچہ

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم پروا جب ہے کہ تم عورتوں کے لیے قاعدے کے موافق روزی اور کپڑے کا انتظام کرو۔“
[مسلم: 2950، ابن ماجہ، ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]
فائدہ: شوہر پروا جب ہے کہ وہ بیوی کے لیے اپنی حیثیت کے مطابق روٹی اور کپڑے کا انتظام کرے۔

سواری پر سوار ہونے کے بعد کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب سفر کے ارادہ سے نکلے اور سواری پر بیٹھ جاتے، تو تین مرتبہ تکبیر (اللہ اکبر) فرماتے اور یہ دعا پڑھتے: ((سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرْنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَمْ فَرِیْنِ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ))
[ترمذی: 3447، ابن ماجہ رضی اللہ عنہ]

اللہ کے لیے محبت کا بدلہ

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا۔ میری عظمت کی وجہ سے آپس میں محبت کرنے والے لوگ آج کہاں ہیں؟ میں آج ان کو اپنے سائے میں جگہ دوں گا جبکہ میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔“

[مسلم: 6548 عن ابی ہریرہؓ]

پڑوسی کو تکلیف دینا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی، اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی، اس نے اللہ کو تکلیف دی۔ اور جس نے اپنے پڑوسی سے جھگڑا کیا، اس نے مجھ سے جھگڑا کیا، اور جس نے مجھ سے جھگڑا کیا، تو اس نے اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کیا۔“

[الترغیب والترہیب: 3649، عن انس بن مالکؓ]

دنیا کی رغبت کا خوف

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تم سے پہلے جانے والا ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں، تم سے ملنے کی جگہ حوض ہوگی اور اب میں یہاں کھڑے ہو کر اسے دیکھ رہا ہوں، مجھے اس بات کا اندیشہ نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرو گے، مگر اس بات کا ڈر ہے کہ تم کہیں دنیا میں رغبت نہ کرنے لگو۔“

[مسند احمد: 16949، عن عقبہ بن عامرؓ]

جنت کے خادم

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(شراب کے جام) لے کر جنت والوں کی خدمت میں ایسے لڑکے دوڑتے پھریں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، (وہ اس قدر حسین و خوبصورت ہیں) کہ جب تم انہیں دیکھو گے، تو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں؛ جب تم اس جگہ کو دیکھو گے، تو بکثرت نعمت اور بڑی سلطنت دکھائی دے گی۔“

[سورہ دھر: 19: 20]

معتدل غذا کا استعمال

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ کھجور کے ساتھ کھیرے کھاتے تھے۔
فائدہ: محدثین کرام فرماتے ہیں کہ کھجور چونکہ گرم ہوتی ہے اس لیے آپ ﷺ اس کے ساتھ ٹھنڈی چیز کھیرا (کلدی) استعمال فرماتے تھے تاکہ دونوں مل کر معتدل ہو جائیں۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے، (کیونکہ) اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر اس کو پیٹ میں رکھا اور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا ہے، اے انسان! تو میرا اور اپنے ماں باپ کا حق مان (اس لیے کہ) تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔“

[سورہ لقمان: 14]

(۱۶) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

غزوہٴ اُحد میں صحابہٴ کرام کی بے مثال قربانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

غزوہٴ اُحد میں حضور ﷺ کے صحابہ نے جس والہانہ محبت و فداکاری کا مظاہرہ کیا اس کا تصور بھی رہتی دنیا تک عالم اسلام کو اپنی مقدس روح سے مالا مال کرتا رہے گا، جب مشرکین نے آپ ﷺ کا گھراؤ کر لیا تو فرمایا: مجھ پر کون جان قربان کرتا ہے؟ زیاد بن سکنؓ چند انصاریوں کے ساتھ آگے بڑھے اور یکے بعد دیگرے ساتوں نے آپ ﷺ کی حفاظت میں اپنے آپ کو قربان کر دیا۔ عبداللہ بن قینزہ نے جب تلوار کا دار کیا تو ام عمارہؓ حضور ﷺ کے سامنے آگئیں اور اس کے وار کو اپنے کندھے پر روک لیا۔ حضرت ابودجانہؓ ڈھال بن کر کھڑے ہو گئے، یہاں تک کہ ان کی پیٹھ تیروں سے چھلنی ہو گئی۔ حضرت طلحہؓ نے دشمن کے تیر اور تلوار ہاتھوں پر روکیں، جس کی وجہ سے ان کا ایک ہاتھ کٹ کر گر گیا۔ دشمن کی ایک جماعت حملے کے لیے آگے بڑھی تو تنہا حضرت علیؓ نے ان کا رخ پھیر دیا، غرض صحابہٴ کرامؓ کی حضور ﷺ سے وفاداری اور جاں نثاری نے اپنی شکست کو فتح میں تبدیل کر دیا۔

ہاتھ سے خوشبو نکلتا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ جس دن رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی، اس دن میں نے حضور ﷺ کے سینہ مبارک پر ہاتھ رکھا تھا، اس کے بعد ایک زمانہ گزر گیا، میں اس ہاتھ سے کھاتی رہی اور اس کو دھوتی رہی، لیکن میرے اس ہاتھ سے مشک کی خوشبو ختم نہیں ہوئی۔

[بیہی فی دلائل النبۃ: 3159]

مزدور کو پوری مزدوری دینا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں قیامت کے دن تین لوگوں کا مقابل بن کر اُن سے جھگڑوں گا، (ان تین میں سے ایک) وہ شخص ہے، جس نے کسی کو مزدوری پر رکھا اور اس سے پورا پورا کام لیا، مگر اس کو پوری مزدوری نہیں دی۔“

[ابن ماجہ: 2442، عن ابی ہریرہؓ]

خلاصہ: مزدور کو مکمل مزدوری دینا واجب ہے۔

بداخلاقی سے بچنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرماتے تھے: ”(اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ)“ ترجمہ: اے اللہ! میں بُرے اخلاق، بُرے اعمال، اور بُری خواہشات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[ترمذی: 3591، عن قتیبہ بن مالکؓ]

خشوع و خضوع سے نماز ادا کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کوئی خوب اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے۔ تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔“
[ابوداؤد: 906، ابن عقبہ بن عامر رحمہ اللہ]

قییموں کا مال کھانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”قییموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدللو اور ان کا مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے۔“
[سورہ نساء: 2]

نافرمانوں سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”وہ نافرمان لوگ کتنے ہی باغ، چشمے، کھیتیاں اور عمدہ مکانات اور آرام کے سامان جن میں وہ مزے کیا کرتے تھے، (سب) چھوڑ گئے۔ ہم نے اسی طرح کیا اور ان سب چیزوں کا وارث ایک دوسری قوم کو بنا دیا۔ پھر ان لوگوں پر نتو آسمان رویا اور نہ ہی زمین، اور نہ ہی ان کو مہلت دی گئی۔“
[سورہ دخان: 25-29]

اہل ایمان اور قیامت کا دن

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ سے پچاس ہزار سال کے برابر دن (یعنی قیامت) کے بارے میں پوچھا گیا کہ وہ کتنا لمبا ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! وہ دن مومن کے لیے اتنا مختصر کر دیا جائے گا، جتنی دیر میں وہ دنیا میں فرض نماز ادا کیا کرتا تھا۔“
[مسند احمد: 11320، ابن ابی سعید الخدری رحمہ اللہ]

کدو (دودھی) سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کھانے کے دوران رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ پیالے کے چاروں طرف سے کدو تلاش کر کے کھا رہے تھے، اسی روز سے میرے دل میں کدو کی رغبت پیدا ہوگئی۔
[بخاری: 5379]
فائدہ: اطباء نے اس کے بے شمار فوائد لکھے ہیں اور اگر یہی کے ساتھ پکا کر استعمال کیا جائے تو بدن کو عمدہ غذا بنائے بخشائے، گرم مزاج اور بخار زدہ لوگوں کے لیے یہ غیر معمولی طور پر نفع بخش ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے پڑوسی کا اکرام کرنا چاہیے۔ صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! پڑوسی کا پڑوسی پر کیا حق ہے؟ فرمایا: اگر وہ تم سے کچھ مانگے تو اس کو دے دیا کرو۔“
[الترغیب والترہیب: 3657، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

۱۷ جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حمراء الاسد پر تین روز قیام

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

فزودہ احد کے بعد ابوسفیان اپنا لشکر لے کر مکہ واپس جاتے ہوئے مقام روحہ میں پہنچ کر کہنے لگا: ہمیں مکمل طور پر فتح حاصل کرنا چاہیے، تو (العیاذ باللہ) محمد ﷺ کو قتل کیوں نہ کروں؟ چلو! واپس جا کر مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹا کر آئیں۔ جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ملی، تو آپ ﷺ نے مسلمانوں کو اس کا پیچھا کرنے کا حکم دیا، جو جنگ احد میں شریک تھے، مسلمان زخمی اور خستہ حال ہونے کے باوجود فوراً تیار ہو گئے اور مدینہ سے آٹھ میل دور حمراء الاسد مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ جب ابوسفیان کو ان کی بہادری اور شجاعت کا پتہ چلا کہ محمد (ﷺ) پھر اپنے ساتھیوں کو لے کر مقابلے کے لیے پیچھا کر رہے ہیں، تو اس پر خوف طاری ہو گیا اور سب کی ہمت پست ہو گئی، بالآخر ابوسفیان اپنی جان بچاتے ہوئے لشکر لے کر مکہ بھاگ گیا۔ حضور ﷺ نے وہاں تین روز قیام فرمایا اور اطہمینان کے ساتھ مدینہ واپس آ گئے۔

معدے کا نظام

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

انسانی جسم کے اندر جو نظام چل رہا ہے اس پر غور کرو، انسان جب لقمہ منہ میں ڈالتا ہے وہ معدے میں پہنچتا ہے، معدہ اس کو پکاتا ہے، پھر اس غذا کا جو اچھا حصہ ہوتا ہے، اس کو باریک رگوں کے راستے سے جگر تک پہنچاتا ہے پھر جگر اس کو خون میں تبدیل کرتا ہے، پھر جگر اس خون کو باریک رگوں کے راستے سے پورے جسم میں بقدر ضرورت سپلائی کرتا ہے، اور معدے میں جو فاسد مادہ ہوتا ہے وہ پیشاب و پاخانے کے راستے سے باہر نکل جاتا ہے، اندر کا یہ سارا نظام کون چلا رہا ہے، بلاشبہ وہی وحدہ لا شریک ہے۔

صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے صبح (یعنی فجر) کی نماز ادا کی، وہ اللہ کی حفاظت میں ہے۔“

[مسلم: 1493، عن جناب بن عبد اللہ ؓ]

موچھوں کو تراشنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ موچھوں کو تراشتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

[ترمذی: 2760، عن عبد اللہ بن عباس ؓ]

کسی کو کھانا کھلانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی مومن کو کھانا کھلایا اور اس کو سیراب کر دیا تو اللہ تعالیٰ ایک خاص

خاص دروازے سے اس کو جنت میں داخل فرمائے گا جس میں اس کے جیسا عمل کرنے والا ہی داخل ہوگا۔“

[طبرانی کبیر: 16589، عن معاذ بن جبل ؓ]

آپس میں دشمنی رکھنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو پیر و جمعرات کو (اللہ کے دربار میں) اعمال پیش کیے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان دنوں میں ہر ایسے آدمی کی مغفرت فرمادیتا ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ مگر (ان دو آدمیوں کی مغفرت نہیں کرتا) جن کے درمیان دشمنی ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب تک یہ دونوں صلح و صفائی نہ کر لیں ان کو اسی حال پر چھوڑ رکھو۔“

[مسلم: 6546، عن ابی ہریرہ ؓ]

دنیا میں لگے رہنے کا وبال

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ کا ہوا جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر ضرورت پوری کرتے ہیں اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتے ہیں کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا؛ اور جو شخص پورے طور پر دنیا کی طرف لگ جاتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے حوالے کر دیتے ہیں“ (کہ تو جان اور تیرا کام)۔

[کنز العمال: 6270، عن عمران بن حصین ؓ]

قیامت کا منظر

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(قیامت کے دن) جب ستارے بے نور کر دیے جائیں گے اور آسمان پھٹ جائے گا اور پہاڑ اڑا دیے جائیں گے اور رسولوں کو (وقت متعین پر) جمع کیا جائے گا۔ ان تمام چیزوں میں کس دن کے لیے تاخیر کی گئی ہے؟ (ان تمام چیزوں کو) فیصلے کے دن کے لیے رکھا گیا ہے۔“

[سورہ سمرات: 13۲8]

آٹے کی چھان سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت ام ایمن ؓ نے آنے کو چھان کر رسول اللہ ﷺ کے لیے چپائیاں تیار کر رہی تھیں کہ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یہ ہمارے ملک کا کھانا ہے، جو آپ کے لیے تیار کر رہی ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے آٹے میں سے جو کچھ چھان کر نکالا ہے اس کو اسی میں ڈال دو اور پھر گوندھو۔“ [ابن ماجہ: 3336]

فائدہ: جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ آٹے کی چھان (بھوسی) پرانے قبض اور زیاہطیس کے مریضوں کے لیے بہترین دوا ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہ (قرآن) ایک بابرکت کتاب ہے، جس کو ہم نے آپ پر اس لیے نازل کیا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں میں غور و فکر کریں اور غفلت مند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔“

[سورہ ہن: 29]

اللہ کے راستے میں پہرہ داری کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے راستے میں ایک رات جاگ کر پہرہ دینا ایک ہزار راتوں کی عبادت اور ایک ہزار دنوں کے روزوں سے زیادہ افضل ہے۔“

[مسند رک حاکم: 2426، عن عثمان رضی اللہ عنہ]

منکرین کا عذاب

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے ہیں، تو وہی بد بخت ہیں، (جن کو بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا) ان پر چاروں طرف سے بند کی ہوئی آگ کو مسلط کر دیا جائے گا۔“

[سورہ بلد: 19-20]

اپنے بیوی بچوں سے ہوشیار رہو

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے حق میں دشمن ہیں؛ تو تم ان سے ہوشیار رہو۔“ [سورہ تغابن: 14]۔ فائدہ: بیوی بچے بعض مرتبہ دنیاوی نفع کے لیے خلاف شریعت کاموں کا حکم دیتے ہیں، انہیں لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے دین کا دشمن بتایا ہے اور ان کے حکم کو بجالانے سے بچنے کی ہدایت دی ہے۔

جہنم کی آگ کی سختی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دوزخ کو ایک ہزار سال تک دہکایا گیا، تو وہ لال ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک دہکایا گیا، تو وہ سفید ہوگئی، پھر ایک ہزار سال تک دہکایا گیا، تو اب وہ بہت زیادہ کالی ہوگئی۔“

[شعب الایمان: 812، عن انس رضی اللہ عنہ]

طبیعت کے موافق غذا سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب مریض کوئی چیز کھانا چاہے، تو اسے کھلاؤ۔“ [کنز العمال: 28137، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]۔ فائدہ: جو غذا چاہت اور طبیعت کے تقاضے سے کھائی جاتی ہے، وہ بدن میں جلد اثر کرتی ہے، لہذا مریض کسی چیز کے کھانے کا تقاضہ کرے، تو اسے کھلانا چاہیے۔ ہاں اگر غذا ایسی ہے کہ جس سے مرض بڑھنے کا قوی امکان ہے، تو ضرور پرہیز کرنا چاہیے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہیے، ایک دن وراثت کی خدمت اس کا جائز حق ہے اور اس کی دعوت و مہمان نوازی تین دن ہے، اس کے بعد کی میزبانی اس کے لیے صدقہ ہے اور مہمان کے لیے زیادہ دن ٹھہر کر میزبان کو تنگی میں مبتلا کرنا جائز نہیں ہے۔“

[بخاری: 6135، عن ابی شرحبہ]

جمادی الاولیٰ (۱۹)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رجح اور بیر معونہ کا المناک حادثہ

جنگ اُحد کے بعد مشرکین کے حوصلے بڑھ گئے، انہوں نے دھوکے سے مسلمانوں کو قتل کرنے کی سازش شروع کر دی، ماہ صفر ۳ھ میں قبیلہ عَظْل و قازرہ کے لوگ مدینہ آئے اور حضور ﷺ سے درخواست کی کہ ہم میں سے کچھ لوگ مسلمان ہو گئے ہیں، ان کی تعلیم وتریت کے لیے اپنا معلم بھیج دیجیے، آپ ﷺ نے ان کی فرمائش پر دس معلوموں کو روانہ فرمایا، جن کے امیر حضرت مزینہ رضی اللہ عنہا تھے، مقام رَجِح میں پہنچ کر ان ظالموں نے آٹھ صحابہ کو شہید کر دیا، حضرت ضعیب اور زید رضی اللہ عنہما کو قریش مکہ کے ہاتھ بچ دیا، جنہوں نے دونوں کو سولی دے کر شہید کر دیا۔ اسی مہینے میں اس سے بڑا بیر معونہ کا دل خراش واقعہ پیش آیا، ابو براء، عامر بن مالک نے آکر حضور ﷺ سے فرمائش کی کہ اہل نجد کو اسلام کی دعوت دینے اور دین سکھانے کے لیے اپنے صحابہ کو روانہ فرمادیں، اس کی طرف سے حفاظت کے وعدے پر آپ ﷺ نے ۷۰ بڑے بڑے قراء صحابہ کو روانہ فرمایا، جن کے امیر منذر بن عمرو تھے، جب یہ دعوتی وفد بیر معونہ پہنچا، تو اس دھوکہ باز قبیلہ رَظْل و ذَکْوَان وغیرہ کے لوگوں کو ساتھ لے کر ان پر حملہ کر دیا اور کعب بن زید کے علاوہ تمام قراء صحابہ کو شہید کر ڈالا، اس المناک حادثے سے حضور ﷺ کو سخت صدمہ پہنچا اور ایک مہینے تک نماز فجر میں قنوت نازلہ پڑھی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

بدن کی ہڈی قدرت کی نشانی

اس قادر مطلق کی کاریگری کو دیکھیے! اس نے ایک قطرے سے انسانی جسم میں کیا کیا ڈیزائننگ کی ہے، اس میں اللہ نے مختلف قسم کی ہڈیاں پیدا کیں، اور ان ہڈیوں کو ستون اور پیلر بنا کر پورے جسم انسانی کو ان پر کھڑا کر دیا، ان ہڈیوں کی شکل و صورت کو دیکھیے! بعض ہڈیاں میڑھی ہیں، بعض لمبی ہیں، کچھ گول ہیں، کچھ سیدھی ہیں، بعض چوڑی ہیں، بعض پتلی ہیں، کچھ لمبی ہیں، کچھ بھاری ہیں، کچھ ٹھوس ہیں، اس طرح کی مختلف شکلوں کی چھوٹی بڑی تقریباً ۲۳۸ ہڈیاں ہیں۔ سو چوتو سہی ایک قطرے سے اتنا خوبصورت جسم بنانے والا کون ہے؟

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

تقدیر پر ایمان لانا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر چیز تقدیر سے ہے، یہاں تک کہ آدمی کا ناکارہ اور ناقابل ہونا اور قابل و ہوشیار ہونا (بھی تقدیر ہی سے ہے)۔“

فائدہ: تقدیر کہتے ہیں، کہ دنیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے، اچھا ہو یا بُرا، وہ سب اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کی مشیت سے ہے، جس کو اللہ تعالیٰ پہلے ہی طے کر چکا ہے، ہمارے اوپر اس کا یقین رکھنا اور اس پر ایمان لانا فرض ہے۔

گھر والوں سے نیک برتاؤ کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوے کے علاوہ نہ کبھی کسی خادم کو مارا اور نہ ہی کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کو مارا۔
[مسلم: 6050]

اللہ کے راستے میں روزہ رکھنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے اللہ کے راستے میں ایک روزہ رکھا، تو اللہ تعالیٰ اس کے اور جنم کے درمیان آسمان وزمین کے فاصلہ کے برابر خندق قائم کر دے گا۔“
[ترمذی: 1624، ابن ابی امامہ رضی اللہ عنہما]

بہتان کی سزا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے کسی مومن کے بارے میں ایسی بات کہی جو اس میں نہیں ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو دوڑنیوں کے پیپ میں ڈال دے گا، یہاں تک کہ اس کی سزا پورا کر اس سے نکل جائے۔“
[ابوداؤد: 3597، ابن عمر رضی اللہ عنہما]

حلال روزی کماؤ

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”روزی کو دو روزہ سمجھو، کیونکہ کوئی آدمی اس وقت تک نہیں مر سکتا جب تک کہ جو روزی اس کے مقدر میں لکھ دی گئی ہے، وہ اس کو نہ مل جائے۔ لہذا روزی حاصل کرنے میں بہتر طریقہ اختیار کرو، حلال روزی کماؤ اور حرام کو چھوڑ دو۔“
[مسند درک حاکم: 2134، ابن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما]

قیامت کے دن اعمال کا بدلہ دیا جانا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، پھر جو شخص جہنم کی آگ سے بچا کر جنت میں داخل کر دیا گیا، تو وہ کامیاب ہو گیا۔“
[سورہ آل عمران: 185]

مفید ترین علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مجھے جبریل نے یہ بات بتائی کہ حجامت (پچھنے لگانا) سب سے زیادہ نفع بخش علاج ہے۔“
[کنز العمال: 28138، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

فائدہ: حجامت سے فاسد خون نکل جاتا ہے جسکی وجہ سے بدن کے درد اور بہت ساری بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اگر تم منکر ہو گے، تو یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ تم سے بے نیاز ہے اور اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں کرتا، اور اگر تم شکر کرو گے، تو تمہارے اس شکر کو پسند کرے گا۔“
[سورہ زمر: 7]

(۲۰) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

بنو نضیر کی جلاوطنی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

یہودی قبائل امن معاہدے میں شریک ہونے کے باوجود آئے دن بغاوت وسرکشی کرتے رہتے تھے، بیر معونہ کے دردناک حادثے کے بعد بنو نضیر ظلم و ستم میں بڑھتے جا رہے تھے، وہ معاہدے کے باوجود مشرکین مکہ سے چپکے چپکے حضور ﷺ کے قتل کی ناپاک سازش کرنے میں مصروف رہتے، ایک مرتبہ ربیع الاول ۴ھ میں رسول اللہ ﷺ امن کے مستحق رومقتول مشرکوں کی دیت (خون بہا) ملے کرنے کے لیے بنو نضیر کے پاس گئے، انہوں نے ظاہری طور پر آپ ﷺ کے تعاون کا وعدہ کیا، مگر قتل کی سازش کر کے آپ ﷺ کو ایک دیوار کے نیچے بیٹھا دیا اور ایک یہودی شخص کو اوپر سے پتھر گرانے پر مامور کر دیا، اللہ تعالیٰ نے یہودی کی اس ناپاک سازش سے اپنے نبی کو آگاہ کر دیا۔ حضور ﷺ وہاں سے اٹھ کر واپس آ گئے اور لشکر کے ساتھ قلعے کا محاصرہ کر لیا۔ ادھر بنو نضیر مشرکوں کی طرف سے مدد نہ ملنے کی وجہ سے خوف زدہ ہو گئے اور مقابلے کی تاب نہ لا کر مدینہ چھوڑنے پر رضامند ہو گئے اور حکم کے مطابق ہتھیار چھوڑ کر ۲۰۰ راؤنٹوں پر سامان لاد کر خیبر میں جا رہے۔

حضور ﷺ کے تھوک کی برکت

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

رسول اللہ ﷺ کی باندی حضرت رزیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہے کہ آپ ﷺ اپنے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دودھ پیتے بچوں کے منہ میں اپنا مبارک تھوک ڈال دیتے اور ازواج مطہرات سے فرماتے: رات تک ان کو دودھ مت پلانا۔
[بیہقی فی دلائل النبوة: 2485]

جماعت کے ارادے سے مسجد جانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد میں نماز کے لیے جائے اور وہاں پہنچ کر معلوم ہو کہ جماعت ہو چکی، پھر بھی اس کو جماعت کی نماز کا ثواب ہوگا اور اس ثواب کی وجہ سے ان لوگوں کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی، جنہوں نے جماعت سے نماز پڑھی ہے۔“
[ابوداؤد: 564، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نفس کے شر سے پناہ مانگنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے حضرت حصین رضی اللہ عنہ کو یہ دعا سکھائی: ((اللَّهُمَّ اَلْهِنِّي رُسُدِي وَاَعِزَّنِي مِنْ سَرِّ نَفْسِي))
ترجمہ: اے اللہ! تو میرے دل میں میری بھلائی ڈال دے اور میرے نفس کی برائی سے مجھ کو بچالے۔
[ترمذی: 3483، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

اللہ کے لیے سورہ یٰسین پڑھنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اللہ کی رضا کے لیے رات میں سورہ یٰسین کو پڑھا، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔“
[صحیح ابن حبان: 2626، من جناب ﷺ]

ظلم و زیادتی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو اپنے اوپر ظلم کیے جانے کے بعد برابر بدل لے لے، تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں، الزام تو صرف ان لوگوں پر ہے، جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں، ناحق دنیا میں سرکشی کرتے پھرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔“
[سورہ شوریٰ: 41-42]

دنیا میں کھانا پینا چند روزہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم (دنیا میں) تھوڑے دن کھا لو اور (اس سے) فائدہ اٹھا لو، بے شک تم مجرم ہو (یعنی یہ دنیوی زندگی چند روز کی ہے، اگر اس کے پیچھے پڑ کر اپنی آخرت کی زندگی کو بھلا دو گے، تو قیامت کے دن تم مجرم بن کر اٹھو گے)۔“
[سورہ مرسلات: 46]

جہنم کی حالت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن جہنم کو ستر ہزار لگاموں کے ساتھ لایا جائے گا اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اس کو کھینچ رہے ہوں گے۔“
[مسلم: 7164، عن ابن مسعود ﷺ]

ہر مرض کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حلال کمائی سے شہد خرید کر بارش کے پانی میں ملا کر پیا جائے، تو ہر بیماری سے شفا ہوگی۔“
[کنز العمال: 28172، عن انس ﷺ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم جہاں کہیں بھی رہو اللہ سے ڈرتے رہو، اور برائی کو مٹانے کے لیے بھلائی کر لیا کرو اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آیا کرو۔“
[ترمذی: 1987، عن ابی ذر ﷺ]

(۲۱) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

غزوہ ذات الرقاع

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

قریش اور یہود نے مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ کے درمیان تمام قبائل کو مسلمانوں کے خلاف دل کھول کر بھڑکایا، جس کے نتیجے میں بہت سے قبائل مسلمانوں پر حملہ کرنے کی تیاری میں مصروف ہو گئے، جمادی الاولیٰ ۳ھ میں قبیلہ غطفان کی شاخ بنو نجار رب اور بنو ثعلبہ نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے ایک مشترک لشکر تیار کیا، جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ملی، تو چار سو جاں نثار صحابہ کا لشکر لے کر مقابلے کے لیے نکلے، اس غزوے میں صحابہ کرام کے پاس سواریاں بہت کم تھیں، پیدل چلنے سے زخمی ہونے کے سبب پیروں پر پٹیاں باندھنی پڑی، اس لیے اس کا نام ذات الرقاع (ٹیپوں والا) غزوہ پڑ گیا۔ حضور ﷺ نے ایک پہاڑ کے دامن میں قیام فرمایا، دشمن کی فوج مسلمانوں کی قوت وطاقت کو دیکھ کر بھاگ گئے۔ آپ ﷺ اور صحابہ کرام بغیر لڑے مال قیمت کے ساتھ مدینہ منورہ واپس آ گئے۔

انسان میں نسیان کا مادہ

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے انسان میں جہاں قوت حافظہ رکھی ہے، وہیں نسیان اور بھولنے کا مادہ بھی رکھا ہے۔ یہ بھول اور نسیان بھی اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے اور اللہ کی بڑی حکمت اس میں پوشیدہ ہے، اگر انسان میں بھولنے کا مادہ نہ ہوتا، تو وہ ہر وقت رنج و غم اور ٹینشن میں رہتا، بڑے بڑے حوادث سے وقتی طور پر بڑا پریشان ہوتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ بھلا دیتے ہیں تو اس کو سکون ملتا ہے۔ سوچئے تو سہمی وہ کتنی بڑی قدرت والا اور حکمتوں والا ہے۔

چچی گواہی دینا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہتے ہوئے اللہ کے لیے گواہی دو، چاہے وہ تمہاری ذات، والدین اور رشتہ داروں کے خلاف ہی (کیوں نہ) ہو۔“
[سورہ نساء: 135]
فائدہ: چچی گواہی دینا اور جھوٹی گواہی دینے سے بچنا ضروری ہے۔

داہنی طرف سے تقسیم کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پانی ملا ہوا دودھ پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے اس کو دائیں طرف ایک دیہاتی تھاہار بائیں طرف حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ ﷺ نے اس دودھ کو پی کر بچا ہوا، اس دیہاتی کو پہلے دیتے ہوئے فرمایا: داہنی طرف والا زیادہ حق دار ہے۔
[بخاری: 5619]

اللہ کی تسبیح بیان کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص: ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ)) پڑھتا ہے، تو ان میں سے ہر ایک کلمے کے بدلے اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔“

[طبرانی اوسط: 8710، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

قرآن شریف کو بھلا دینا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے قرآن شریف حفظ کیا، پھر اسے غفلت کی وجہ سے بھلا دیا، تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا، کہ اس کا ہاتھ یا کوئی عضو کٹا ہوا ہوگا۔“

[ابوداؤد: 1474، عن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہما]

دنیا کا تذکرہ نہ کرو

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے دلوں کو دنیا کی یاد میں مشغول نہ کرو۔“ [کنز العمال: 6150، عن محمد بن النضر الخثعمی]

اہل جنت کا انعام

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے کامیابی ہے (ان کے لیے) باغات، انگور، ہم عمرو جو ان عورتیں ہوں گی اور جھلکتے ہوئے شراب کے جام ہوں گے۔“

[سورۃ نبا: 31-34]

صدقہ سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقہ سے اپنے مریضوں کا علاج کیا کرو، کیونکہ صدقہ بیمار یوں اور پیش آنے والی مصیبتوں کو دور کرتا ہے۔“

[کنز العمال: 28178، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جاؤ (اور گناہوں سے توبہ کر لو)، اس کی فرمانبرداری اور اس کا حکم مانو، اس سے پہلے کہ (تمہارے گناہوں کا وبال) تمہیں آچڑے اور پھر کوئی تمہاری مدد نہ کر سکے۔“

[سورۃ زمر: 54]

(۲۲) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

غزوہ بدر ثانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

ابوسفیان نے جنگ اُحد سے واپسی کے وقت اعلان کیا تھا کہ اگلے سال ہمارا تمہارا مقابلہ بدر میں ہوگا، حسب وعدہ رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن رواحہ کو مدینے کا امیر بنایا اور شعبان ۴ھ میں پندرہ سو صحابہ کو لے کر بدر کے لیے روانہ ہوئے، مسلمانوں کی پیش قدمی کی خبر سن کر ابوسفیان نہ چاہتے ہوئے بھی دو ہزار کا لشکر لے کر مجبوراً مکہ سے روانہ ہوا، جب مقام ”مرا الظہران“ پہنچ کر مسلمانوں کے لشکر کی تعداد معلوم ہوئی، تو اسے مقابلہ کرنے کی ہمت نہ ہوئی اور اس بہانے سے واپس لوٹ گیا کہ اس سال مکہ میں قحط سالی ہے، وہ ضرورت کے مطابق جنگی ہتھیار اور سامان زبرد اپنے ساتھ نہیں لاسکے۔ رسول اللہ ﷺ آٹھ روز تک بدر میں ان کا انتظار کرتے رہے، اس دوران صحابہ بدر کی منڈی میں تجارت کر کے نفع اٹھاتے رہے اور مقررہ وقت گزرنے پر عافیت کے ساتھ مدینہ واپس آ گئے۔

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشین گوئی

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

ایک دن ام الفضل رضی اللہ عنہا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو لے کر حضور ﷺ کے پاس آئیں اور ان کو آپ ﷺ کی گود میں دے دیا (ام الفضل کہتی ہیں کہ) میں نے دیکھا کہ حضور ﷺ کی آنکھوں سے آنسو ٹپک رہے ہیں، میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! آپ کو کیا ہوا؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے خبر دی کہ میرے اس بیٹے کو میری امت شہید کر دے گی۔ میں نے پوچھا اس بیٹے کو! تو حضور ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ (چنانچہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو عراق کے بدرجنت لوگوں نے مقام کربلا میں شہید کر دیا)۔

[تہذیبی دلائل النہی: 2805]

وصیت پوری کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے چند وارثوں کے حصوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا: (یہ سب ورثہ کے حصوں کی تقسیم) میت کی وصیت کی ہوئی چیزوں کو پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی۔ [سورہ نساء: 12]

فائدہ: میت نے اگر کسی کے حق میں کچھ وصیت کی ہو، تو ان کے قرض کو ادا کرنے کے بعد اور وارثوں کو ان کا حصہ دینے سے پہلے میت کے چھوڑے ہوئے مال کے تہائی حصے سے وصیت پوری کرنا واجب ہے۔

بارش کے لیے دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بارش بند ہے، جانور مر رہے ہیں، اللہ سے بارش کی دعا فرمائیں تو آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی: ((اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا)) ترجمہ: اے اللہ! ہمیں سیراب فرما، اے اللہ! ہمیں سیراب فرما، اے اللہ! ہمیں سیراب فرما۔ [بخاری: 1013، عن انس رضی اللہ عنہ]

مال خرچ کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زندگی میں ایک درہم خرچ کرنا موت کے وقت سو درہم سے افضل ہے۔“

[ابوداؤد: 2866، عن ابی سعید خدری، راجعہ]

اللہ کے حکم سے غفلت کا وبال

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص رحمٰن (یعنی اللہ تعالیٰ) کی نصیحت سے آنکھیں بند کر لے، تو ہم اس پر شیطان مسلط کر دیتے ہیں، جو (ہر وقت) اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ شیاطین ایسے لوگوں کو سیدھے راستے سے روکنے رہتے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم سیدھے راستے پر ہیں۔“

[سورہ زخرف: 36-37]

دنیا کا دھوکہ

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے انسان! تجھے اپنے رب کی طرف سے کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے، (کہ تو دنیا میں پڑ کر اسے بھلائے رکھتا ہے حالانکہ) اس نے تجھے پیدا کیا (اور) پھر تیرے تمام اعضاء ایک دم ٹھیک انداز سے بنائے۔ (پھر بھی تو اس سے غافل ہے)۔“

[سورہ انفطار: 7۳-6]

قیامت کے دن امیر و غریب کی تمنا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن ہر مالدار اور غریب آدمی یہ تمنا کرے گا کہ کاش اس کو دنیا میں صرف گزارہ کرنے کی روزی دی جاتی۔“

[ابن ماجہ: 4140، عن انس، راجعہ]

جھاڑ پھونک سے علاج کی اجازت

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت عوف بن مالک، راجعہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں جھاڑ پھونک کرتے تھے، چنانچہ ہم نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! آپ اس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنا منتر سناؤ، (اور سنو) جس جھاڑ پھونک میں شرکیہ کلمات نہ ہوں اس میں کوئی حرج نہیں۔“

[ابوداؤد: 3886]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے ذکر کے علاوہ (بلا ضرورت) زیادہ بات چیت نہ کیا کرو، کیوں کہ (بلا ضرورت) زیادہ بات کرنے سے دل سخت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے سب سے زیادہ دور وہ آدمی ہوگا جس کا دل سخت ہو۔“

[ترمذی: 2411، عن ابن عمر، راجعہ]

(۲۳) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

غزوة دؤمۃ الجندل

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

۲۵ ربیع الاول ۵ھ میں رسول اللہ ﷺ کو اطلاع ملی کہ شام کی سرحد سے قریب دومتہ الجندل کے مشرک قبائل نے قافلوں پر ڈاکے ڈال رکھے ہیں اور گزرنے والوں سے سامان لوٹ لیتے ہیں، نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ انہوں نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے ایک بڑی فوج جمع کر لی ہے، ان خبروں کے پیش نظر رسول اللہ ﷺ نے صباح بن عرفطہ غفاری رضی اللہ عنہ کو مدینہ کا امیر بنایا اور سخت گرمی، ریگستانی سفر، اور ناسازگار حالات کے باوجود ایک ہزار صحابہ کا لشکر لے کر ان کے مقابلہ کے لیے روانہ ہو گئے، مسلمان شدید گرمی کی وجہ سے رات میں سفر اور دن میں آرام کرتے تھے، دس منزل طے کرنے کے بعد صحابہ نے دومتہ الجندل پہنچ کر قیام فرمایا، ان پر آپ ﷺ کا رعب طاری ہو گیا اور گھبراہٹ کے عالم میں دومتہ الجندل کے گورنر کے ساتھ بھاگ کھڑے ہوئے، آپ ﷺ صحابہ کرام کے ہمراہ جنگ کیے بغیر مدینہ منورہ واپس تشریف لے آئے۔

چیونٹی کی دوراندیشی

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ کی چھوٹی سی مخلوق چیونٹی کو دیکھو، قدرت نے اس کو اپنی غذا جمع کرنے کی کیسی حکمت سکھائی ہے، اپنی غذا جمع کرنے میں چیونٹیاں آپس میں ایک دوسرے کا کس طرح تعاون کرتی ہیں، اور سب آپس میں مل کر سخت گرمی اور سخت سردی کا اسٹاک جمع کر لیتی ہیں تاکہ اطمینان و سکون سے اپنے سوراخوں میں بیٹھ کر کھایا کریں اور باہر نہ نکلتا پڑے یہ کیسی دوراندیشی ہے، یہ سمجھ چیونٹی کو کس نے دی؟

بیمار کی نماز

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کھڑے ہو کر ادا کرو؛ اگر طاقت نہ ہو، تو بیٹھ کر ادا کرو، اور اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو، تو پہلو کے بل لیٹ کر ادا کرو۔“
[بخاری: 1117، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہما]
فائدہ: اگر کوئی بیمار ہو اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے پر قادر نہ ہو، تو رکوع و سجدہ کے ساتھ بیٹھ کر پڑھے؛ اگر رکوع و سجدہ پر بھی قادر نہ ہو، تو بیٹھ کر اشارے سے پڑھے اور اگر بیٹھ کر پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، تو لیٹ کر پڑھے۔

ہر نماز کے لیے وضو کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کی عادت شریف تھی، کہ با وضو ہونے کے باوجود ہر نماز کے لیے تازہ وضو فرماتے اور ہم لوگ کئی نمازیں ایک ہی وضو سے پڑھتے تھے۔
[الباہود: 171، عن انس رضی اللہ عنہما]

گناہوں کو معاف کرانے کی تسبیح

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زمین پر جو شخص بھی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ پڑھتا ہے، تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔“ [ترمذی: 3460، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]

دوزخ کے مستحق

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں جہنمی لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر سخت مزاج، بداخلاق اور تکبر کرنے والا (جہنمی ہے)۔“ [بخاری: 6071، عن حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما]

دنیا میں چین و سکون نہیں ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خبردار! دنیا کے بارے میں جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر تم بھی جاننے لگو، تو تمہیں کبھی دنیا میں چین نصیب نہ ہو۔“ [مسند رک حاکم: 6640، عن الزبیر رضی اللہ عنہما]

قیامت کے دن لوگوں کی حالت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس دن تمام جاندار اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے اس روز کوئی کلام نہ کر سکے گا، البتہ جس کو خدائے رحمن (یعنی اللہ تعالیٰ بات کرنے کی) اجازت دے دے اور وہ بات بھی ٹھیک ہی کہے گا اس دن کا آنا یقینی ہے، جو شخص چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانہ بنائے۔“ [سورہ نبا: 38-39]

جوڑوں کے درد کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انجیر کھاؤ (پھر اس کی اہمیت بتاتے ہوئے ارشاد فرمایا) اگر میں کہتا کہ جنت سے کوئی پھل اترا ہے تو یہی ہے، کیونکہ جنت کے پھلوں میں سٹھلی نہیں ہے (اور انجیر کا یہی حال ہے)، لہذا اسے کھاؤ، اس لیے کہ یہ بوسیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔“ [کنز العمال: 28276، عن ابی ذر رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت کرنے سے اعراض کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔“

[سورہ مؤمن: 60]

(۲۳) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

غزوہ خندق

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ نے یہودی کی بدعہدی اور سازشوں کی وجہ سے مدینہ سے نکل جانے کا حکم دیا، تو وہ خبیر اور قوۃ اویٰ القریٰ میں جا بے، مگر وہاں پہنچ کر بھی ان کی عداوت اور دشمنی کی آگ ٹھنڈی نہیں ہوئی، انہوں نے مسلمانوں کو صغیر ہستی سے مٹانے کے لیے بنو نضیر کے ۲۰ سرداروں کا ایک وفد قریش مکہ کے پاس بھیجا، اور انہیں رسول اللہ ﷺ سے مقابلے اور جنگ کے لیے آمادہ کیا، لکن انہ بن ربیع نے بنو غطفان کو خبیر کی زمین و باغات کی آدھی پیداوار دینے کا وعدہ کر کے مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنے پر تیار کیا، اس طرح ابوسفیان قریش مکہ اور بنو سلمہ، بنو سعد وغیرہ قبائل کے اتحاد سے دس ہزار لشکر جرار لے کر مسلمانوں کو ختم کرنے کے ارادے سے مدینہ کی طرف روانہ ہو گیا۔

قبر کے بارے میں خبر دینا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم لوگ حضور ﷺ کے ساتھ طائف جا رہے تھے تو راستے میں ہمارا گزر ایک قبر کے پاس سے ہوا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ابورعاعل کی قبر ہے جو قوم شمود کا ایک فرد تھا، مکہ کی زمین اس کو اپنے سے دور کر رہی تھی تو وہ وہاں سے نکل گیا جب وہ یہاں پہنچا، تو اس کو وہی عذاب آپہنچا جو اس کی قوم پر آیا تھا اور پھر یہیں دفن کر دیا گیا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کے ساتھ اس کی قبر میں سونے کی ایک لکڑی بھی رکھی گئی تھی اگر تم اس کی قبر کو کھودو گے تو وہ سونے کی لکڑی ضرور ملے گی تو لوگ قبر کی طرف لپکے اور قبر کھودی دیکھا، تو اس کے ساتھ وہ لکڑی رکھی ہوئی تھی۔

[تہذیبی دلائل النبوۃ: 2555، ابن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

وارثین کے درمیان وراثت تقسیم کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مال (وراثت) کو کتاب اللہ کے مطابق حق والوں کے درمیان تقسیم کرو۔“

[مسلم: 4143، ابن عباس رضی اللہ عنہما]

فائدہ: اگر کسی کا انتقال ہو جائے اور اس نے مال چھوڑا ہو، تو اس کو تمام حق والوں کے درمیان تقسیم کرنا واجب ہے، بغیر کسی شرعی وجہ کے کسی وارث کو محروم کرنا یا اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے حصے سے کم دینا جائز نہیں ہے۔

سیلابی بارش روکنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بارش روکنے کے لیے یہ دعا کی: ((اللَّهُمَّ حَوِّ الْيَسَاءَ وَلَا عْلَيْنَا)) ترجمہ: اے اللہ! ہمارے اطراف میں بارش برسا، ہم پر بارش نہ برسا۔ [بخاری: 1013، ابن انس رضی اللہ عنہما]

مہمان کا اکرام کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کبھی بھی کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کے لیے جائے اور میزبان مہمان کا اعزاز و اکرام کرنے کی غرض سے مہمان کو تکبیر پیش کرے تو اللہ تعالیٰ اس میزبان کی مغفرت فرمادیں گے۔“

[طبرانی صغیر: 762، عن سلمان رضی اللہ عنہ]

حق کو جھٹلانے کی سزا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے ان (قوم عاد) کے لوگوں کو ان چیزوں کی قدرت دی تھی کہ جن کی قدرت تم کو نہیں دی اور ہم نے ان کو کان اور آنکھیں اور دل عطا کیے تھے، چوں کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے، اس لیے ننان کے کان ان کے کچھ کام آئے، ننان کی آنکھیں اور ننان کے دل؛ اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آگھیرا۔“

[سورہ العنکبوت: 26]

مال و اولاد کی محبت

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(مال و اولاد کی) کثرت اور (دنیا کے سامان پر) فخر نے تم کو (اللہ کی یاد سے) غافل کر دیا ہے، یہاں تک کہ تم قبرستان جا چنپتے ہو، ہرگز ایسا نہ کرو، تم کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔“

[سورہ نکات: 3۳-۳۱]

قبر میں نماز کی تمنا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب میت کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے، تو اس کو سورج غروب ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے، تو وہ بیٹھ کر آنکھیں ملنے لگتا ہے اور کہتا ہے، مجھے نماز پڑھنے دو۔“

[ابن ماجہ: 4272، عن جابر رضی اللہ عنہ]

دوسرے سے حفاظت

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حمام (غسل خانہ) سے نکلنے کے بعد قدموں کو ٹھنڈے پانی سے دھونا دوسرے سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔“

[کنز العمال: 28296، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہمیشہ سچ بولو کیوں کہ سچ ننگی کا راستہ بتاتا ہے اور سچ اور ننگی جنت میں داخل کرنے والے ہیں۔ تم جھوٹ سے بچو کیوں کہ وہ گناہ کا راستہ بتاتا ہے اور جھوٹ اور گناہ جہنم میں داخل کرنے والے ہیں۔“

[طبرانی کبیر: 16259، عن معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ]

جمادی الاولیٰ (۲۵)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

مدینہ کی حفاظت کی تدبیر

شوال ۵ھ میں رسول اللہ ﷺ کو اطلاع ملی کہ قریش اور یہود متحد ہو کر مدینہ پر حملہ کرنا چاہتے ہیں اور مسلمانوں کے وجود کو ہمیشہ کے لیے مٹانا چاہتے ہیں، آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ طلب کیا، تو انہوں نے مدینہ میں قلعہ بند ہو کر دفاعی جنگ کرنے کا ارادہ ظاہر کیا، اس موقع پر سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے گھوڑسوار کے حملوں سے بچنے کے لیے خندق کھودنے کا مشورہ دیا، حضور ﷺ کو یہ رائے پسند آئی اور دشمن سے حفاظت کے لیے مدینہ کے شمالی میدان اور کھلے حصے میں خندق کھودنے کا حکم دیا اور بذات خود نشان لگا کر ہر دس صحابہ کو کھودنے کے لیے دس دس گز زمین تقسیم فرمادی، صحابہ کرام شب و روز خندق کی کھدائی میں مصروف تھے کہ اس دوران ایک سخت چٹان آگئی، آپ ﷺ نے اللہ کا نام لے کر اس پر تین کدال ماری، جس سے چٹان ریزہ ریزہ ہو گئی اور آپ ﷺ نے ملک شام، ایران اور یمن کی فتح کی خوشخبری سنائی، غرض تین ہزار جانثار صحابہ نے چھ دن میں تقریباً تین کلو میٹر لمبی، پانچ گز چوڑی اور پانچ گز گہری خندق کھود کر تیار کر دی۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

چھرا اللہ کی چھوٹی سی مخلوق

چھرا کی غذا اللہ تعالیٰ نے خون کو بنایا ہے، اسی لیے وہ سوئڈ کو بدن میں چھو کر خون چوستا ہے، اس کو کس نے بتایا کہ کھال اور گوشت کے بیچ میں خون ہے، یقیناً یہ اس کو معلوم ہے، اگر معلوم نہ ہوتا تو اس طرح آکر نہ بیٹھتا، پھر اس کی ہمت و جرأت دیکھو کہ کیسی خاموشی کے ساتھ بدن پر آکر بیٹھ جاتا ہے، پھر ذرا سا شہہ ہوا تو اڑ جاتا ہے، یہ ساری سوچ بوجھ اس کو کس نے عطا کی ہے؟ یقیناً اللہ تعالیٰ نے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”نماز میں اللہ کے سامنے عاجز بنے ہوئے کھڑے ہو کر“۔ [سورہ بقرہ: 238] فائدہ: اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو، تو اس پر فرض اور واجب نماز کو کھڑے ہو کر پڑھنا فرض ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

عشا کی نماز میں مسنون قرأت

رسول اللہ ﷺ عشا کی نماز میں ﴿وَالشَّفِيسِ وَصُحُحْمَا﴾ اور اس جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

[ترمذی: 309، ابن ربیعہ: ۱۰۰]

صبح و شام کو مسجد جانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص صبح کو یا شام کو مسجد کی طرف جاتا ہے تو صبح و شام جب بھی وہ مسجد کی طرف جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمان نوازی کا انتظام فرماتے ہیں۔“ [مسلم: 1524، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

ازار لڑکانے پر وعید

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم سے پہلے ایک آدمی تکبر کے سبب اپنا ازار لڑکانے کی وجہ سے زمین میں دھنسا دیا گیا، چنانچہ وہ قیامت تک زمین میں دھستا چلا جائے گا۔“ [نسائی: 5328، ابن عمر رضی اللہ عنہما]

دنیا ہی کو مقصد بنانا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کا مقصد دنیا بن جائے، تو اللہ تعالیٰ اس کے معاملات کو بکھیر دیتا ہے اور اس کی غربت اور محتاجی کو اس کی آنکھوں کے سامنے کر دیتا ہے، (جس سے وہ ہمیشہ ڈرتا رہتا ہے) اور اس کو دنیا اتنی ہی ملتی ہے جتنا اس کے مقدر میں ہے، اور جس آدمی کا مقصد آخرت ہو، تو اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کو سمیٹ دیتے ہیں اور اس کے دل کو غنی (یعنی مطمئن) کر دیتے ہیں اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے۔“ [ابن ماجہ: 4105، ابن زید بن ثابت رضی اللہ عنہما]

قیامت میں مومن و کافر کی حالت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اس دن (قیامت کے دن) بہت سے چہرے روشن، ہنستے ہوئے خوشیاں مناتے ہوں گے اور بہت سے چہروں پر اس دن گردوغبار پڑی ہوگی (اور) ان پر ذلت و رسوائی چھائی ہوئی ہوگی، یہی لوگ منکر و بدکار ہوں گے۔“ [سورہ یحییٰ: 38، 42]

عرق النساء (Scitica) کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عرق النساء کا علاج عربی بکری (دبے) کی چکتی ہے، جسے بگھلایا جائے، پھر اس کے تین حصے کیے جائیں اور روزانہ ایک حصہ نہار منہ پیا جائے۔“ [ابن ماجہ: 3463، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اپنے اعمال کو برباد نہ کرو۔“ [سورہ محمد: 33]

(۲۶) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

خندق کھودنے میں صحابہ کی قربانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سخت سردی، بے سرو سامانی اور فاقہ کشی کے باوجود پوری ہمت و استقامت کے ساتھ خندق کھودنے کا کام انجام دیا، حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے بھوک کی شدت سے اپنا پیٹ کھول کر دکھایا جس پر ایک پتھر بندھا ہوا تھا، یہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ سے کپڑا ہٹایا، تو صحابہ نے دیکھا اس پر وہ پتھر بندھے ہوئے تھے، ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح سویرے سخت سردی اور بھوک پیاس کی حالت میں صحابہ کو خندق کھودتے دیکھ کر یہ دعا دی: ((اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ ----- فَأَغْفِرْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ)) اے اللہ! اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے، تو انصار و مہاجرین کی مغفرت فرما، یہ سن کر صحابہ جوشِ محبت میں کہنے لگے: نَحْنُ الَّذِينَ نَأْبُوهُ مُحَمَّدًا عَلَيَّ الْجِهَادِ مَا يَقِينًا أَبَدًا ہم نے مرے دم تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر جہاد کی بیعت کی، جب صحابہ کرام کو دورانِ خندق کوئی رکاوٹ پیش آتی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی میں اپنا لعاب ڈال کر اللہ سے دعا فرماتے اور پانی چھڑک دیتے، تو وہ چٹانِ ریت کے تودے کی طرح نرم ہو جاتی۔ غرض دشمن کے آنے سے پہلے اہل مدینہ نے اپنی حفاظت کا انتظام مکمل کر لیا۔

بکریوں کے تھنوں میں دودھ بھر آنا

نمبر ۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ

حضرت ابو قریصافہ (جَنْدَرَةُ بْنُ عَيْشَةَ) فرماتے ہیں کہ میرے والد کا انتقال ہو چکا تھا، میں، میری والدہ اور میری خالہ کی پرورش میں تھا، میں جب بکریاں چرانے جاتا تھا، تو میری خالہ مجھ سے کہتی تھیں کہ مجھ کے پاس کبھی مت جانا وہ تجھے گمراہ کر دیں گے لیکن پھر بھی میں بکریاں لے کر گھر سے نکلتا اور بکریوں کو چرانے کے لیے چھوڑ دیتا اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں چلا جاتا اور ان کی باتیں سنتا، جب میں شام کو بکریاں لے کر واپس گھر جاتا تو میری خالہ کہتی کہ بکریوں کے تھن کیوں خشک ہیں؟ تو میں کہتا یہ نہیں، دوسرے دن بھی یہی کہا، تیسرے دن بھی میں معمول کے مطابق بکریوں کو چھوڑ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں گیا اور اسلام قبول کر لیا اور ساتھ ساتھ میں نے اپنی خالہ کا اور میری بکریوں کا معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بکریاں لے آؤ میں لے کر آیا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سب بکریوں کے پیٹ اور تھنوں پر اپنا مبارک ہاتھ پھیرا اور برکت کی دعا فرمائی، تو ساری بکریاں موٹی ہو گئیں اور تھنوں میں دودھ بھر آیا، جب شام کو میں بکریاں لے کر گھر آیا تو خالہ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ تو میں نے کہا: روزانہ جہاں چراتا تھا آج بھی وہیں چراؤں، لیکن میں اپنا واقعہ بیان کرتا ہوں چنانچہ جب میں نے میری والدہ اور خالہ کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا، تو وہ خود کہنے لگیں: ہمیں بھی مجھ کے پاس لے چلو میں ان کو لے گیا، تو دونوں نے اسلام قبول کر لیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی۔ [دلائل النبوة، علامہ صفہانی: 367]

امانت کا واپس کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "اللہ تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں ہیں ان کو لوٹا دو"۔ [سورہ نساء: 58]

فائدہ: اگر کسی نے کسی شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھی ہو، تو مطالبے کے وقت اس کا ادا کرنا ضروری ہے۔

نیک اولاد کے لیے دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

نیک اور صالح اولاد کے لیے اس دعا اہتمام کرنا چاہیے: ﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ﴾ ترجمہ: اے رب! مجھے نیک اولاد عطا فرما۔
[سورہ صافات: 100]

باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: باپ کے ساتھ حسن سلوک کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ اس کے چلے جانے کے بعد اس کے ساتھ تعلقات رکھنے والوں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔
[مسلم: 6515، ابن عمر رضی اللہ عنہما]

کفر کرنے والوں کا ناکام ہونا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک جو لوگ کافر ہو گئے اور انہوں نے (اوروں کو بھی) اللہ کے راستے سے روکا اور ہدایت ظاہر ہونے کے بعد اللہ کے رسول کی مخالفت کی، تو یہ لوگ اللہ (کے دین) کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال کو برباد کر دے گا۔“
[سورہ محمد: 32]

صرف دنیا کی نعمتیں مانگنا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص (اپنے اعمال کے بدلے میں) صرف دنیا کے انعام کی خواہش رکھتا ہے (تو یہ اس کی نادانی ہے، اسے معلوم نہیں) کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں دنیا اور آخرت دونوں کا انعام موجود ہے (لہذا اللہ سے دنیا اور آخرت دونوں کی نعمتیں مانگو) اللہ تمہاری دعاؤں کو سنتا اور تمہاری نیکیوں کو دیکھتا ہے۔“
[سورہ نساء: 134]

ایک ساتھ جنت میں جانے والے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت کے ستر ہزار یا سات لاکھ افراد ایک ساتھ جنت میں داخل ہوں گے، ان کے چہرے چمک رہے ہوں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔“
[بخاری: 3247، ابن سل بن سعد رضی اللہ عنہما]

مسواک کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسواک ضرور کیا کرو، کیونکہ اس سے خدا کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور آنکھ کی روشنی تیز ہوتی ہے۔“
[طبرانی اوسطا: 7709، ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو، تم اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو، پھر ایک ایک پتھر اور درخت کے پاس اللہ کو یاد کرو، اور جب تم کوئی برا کام کر بیٹھو تو اس کے ساتھ ہی اچھا کام کر لیا کرو۔ پوشیدہ گناہ کے بدلے پوشیدہ نیکی اور کھلم کھلا گناہ کے بدلے کھلم کھلا نیکی کر لیا کرو۔“
[طبرانی کبیر: 16787، ابن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما]

(۲۷) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

غزوہ خندق میں محاصرے کی شدت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

ابوسفیان کی قیادت میں دس ہزار کا متحدہ لشکر مدینہ پہنچا، شہر کی حفاظت کے لیے کھودی ہوئی خندق کو دیکھ کر مشرکین حیران رہ گئے، رسول اللہ ﷺ نے تین ہزار صحابہ کو ان کے مقابلے کے لیے روانہ کیا، دونوں لشکروں کے درمیان خندق حائل تھی، ابوسفیان مدینہ کا محاصرہ کر چکا تھا، بنو قریظہ اور مسلمانوں کے درمیان معاہدہ تھا، اس لیے وہ جنگ میں شریک نہیں ہوئے، بنو نضیر کے سردار حیی بن اخطب نے بڑی جدوجہد اور کوشش کے بعد بنو قریظہ کے سردار کعب بن اسد کو لالچ دے کر مسلمانوں سے بدعہدی کرنے پر آمادہ کر کے اپنے ساتھ شامل کر لیا، اس بدعہدی سے مسلمانوں کو بڑا صدمہ ہوا، دوسری طرف منافقین مسلمانوں سے حیلہ سازی اور بہانہ بازی کر کے میدان چھوڑ کر جا رہے تھے، اس طرح مسلمان اندرونی اور بیرونی حملے کے بیچ آ گئے، محاصرے کی شدت اور سختی کے باعث آپ ﷺ نے بنو غطفان کو مدینہ کی ایک تہائی پیداوار دے کر ابوسفیان کے لشکر سے الگ ہو جانے پر صلح کا ارادہ فرمایا، مگر حضرت سعد بن معاذ اور سعد بن عبادہ جیسے بہادر صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم تلواروں کے علاوہ ان کو اپنا مال ہرگز نہیں دیں گے، وہ جو کرنا چاہیں کر لیں، ہم مقابلے کے لیے تیار ہیں۔

آنکھ میں سات پر دے

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

انسان کے ہر عضو میں اگر غور کرو گے تو اللہ کی بڑی قدرت نظر آئیگی۔ انسانی جسم میں اللہ تعالیٰ نے دو چھوٹی چھوٹی کیسی خوبصورت آنکھیں بنائی ہے، جس میں دیکھنے کی زبردست صلاحیت رکھی ہے، دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیں مل کر بھی ایک آنکھ نہیں بنا سکتی، اللہ تعالیٰ نے اس آنکھ کو سات طبقات سے بنایا ہے، ہر طبقے میں خاص صفت رکھی ہے اور اس کی مخصوص شکل بنائی ہے۔ ان سات طبقات میں سے اگر ایک طبقہ بھی بیکار یا ضائع ہو جائے تو آنکھ سے نظر نہیں آ سکتا۔ یہ اللہ کی کتنی عظیم قدرت ہے۔

جمعہ کی نماز ادا کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے؛ مگر چار لوگوں پر (لازم نہیں ہے) (۱) وہ غلام جو کسی کی ملکیت میں ہو، (۲) عورت، (۳) نابالغ بچہ، (۴) بیمار“۔ [ابوداؤد: 1067، عن طارق بن شہاب رضی اللہ عنہما] فائدہ: جہاں جمعہ کے شرائط پائے جاتے ہوں، تو وہاں جمعہ کی نماز ادا کرنا صحیح و تندرست، آزاد اور بالغ مسلمان مرد پر فرض ہے۔ لیکن مسافر پر فرض نہیں ہے۔

نماز جمعہ میں مسنون قرأت

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز میں ﴿سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ اور ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ﴾ پڑھا کرتے تھے۔
[ابوداؤد: 1125، ابن سرہبن جندب ﷺ]

ٹھنڈی کے موسم میں اچھی طرح وضو کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص سخت ٹھنڈی میں اعضائے وضو کو اچھی طرح دھوتا ہے اس کو دوہرا اجر ملتا ہے۔“
[طبرانی اوسط: 5525، ابن ابی طالب ﷺ]

تصویر بنانے والے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا جو تصویریں تم نے بنائی ہیں ان میں جان ڈالو۔“
[بخاری: 5951، ابن عمر ﷺ]

کافروں کے مال پر تعجب نہ کرنا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم ان (کافروں) کے مال اور اولاد سے تعجب میں مت پڑنا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ دنیا ہی کی زندگی میں ان کافروں کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور جب ان کی جان نکلے گی، تو کفر کی حالت میں مریں گے۔“ [سورہ توبہ: 55]۔۔۔۔۔ خلاصہ: کافروں کو جو مال و اولاد دی جاتی ہے، ان کی زیادتی سے کسی کو تعجب نہیں ہونا چاہیے، کیوں کہ انہیں اللہ تعالیٰ ان چیزوں کے ذریعے ان کی نافرمانی اور بغاوت کی وجہ سے عذاب دینا چاہتا ہے۔

داہنے ہاتھ میں اعمال نامے والے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے انسان! تو اپنے رب سے پاس جانے تک عمل کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہے اور تجھے اس عمل کا بدلہ ملنے والا ہے، تو جس کا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا گیا، اس سے آسان حساب لیا جائے گا، وہ اپنے گھر والوں کے پاس خوش ہو کر لوٹے گا۔“
[سورہ اشفاق: 9۳6]

مہندی سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مہندی کا خضاب لگاؤ، کیونکہ یہ تمہاری جوانی، حسن و جمال اور مردانہ قوت کو بڑھاتی ہے۔“
[کنز العمال: 17300، ابن اسحاق ﷺ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول (سے) آگے بڑھ کر بات مت کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ (تمہاری باتوں کو) سننے والا اور کاموں کو) جاننے والا ہے۔“ [سورہ حجرات: 1]

جمادی الاولیٰ (۲۸)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

غزوہ خندق میں صحابہ کی قربانی

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

غزوہ خندق میں مشرکین نے دس ہزار کاشکری لے کر مدینے کا محاصرہ کر رکھا تھا، دونوں طرف سے تیر اندازی اور سنگباری کا تبادلہ ہوتے ہوئے دو ہفتے گزر گئے، تو قریش نے تمام فوج کو جمع کر کے حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا، اتفاق سے ایک مقام پر خندق کی چوڑائی کم تھی، تو عرب کا مشہور بہادر عمرو بن عبدؤذ اور اس کے ساتھیوں نے گھوڑوں کو ایڑ لگا کر خندق کو پار کر لیا اور مسلمانوں کو تین مرتبہ مقابلے کے لیے لاکارا، تو حضرت علیؑ مقابلے کے لیے آگے بڑھے، تھوڑی دیر دونوں نے اپنے اپنے جوہر دکھائے، بالآخر حضرت علیؑ نے اس کو نسا دیا، یہ منظر دیکھ کر مشرکین پر رعب طاری ہو گیا اور مقابلے کی تاب نہ لا کر بھاگ گئے، حملے کا یہ بڑا سخت دن تھا، کفار و مشرکین کی طرف سے نیزوں اور پتھروں کی بارش ہو رہی تھی۔ چنانچہ ایک ماہ کے طویل محاصرے کے بعد اللہ تعالیٰ کی فیبی مدد آئی اور ایسی ٹھنڈی دھیمیز ہو چلی کہ ان کے خیمے اکٹڑ گئے، لشکروں میں افراتفری مچ گئی، موسم کی تخی، کھانے پینے کی قلت کی وجہ سے وہ مجبور ہو کر بھاگ گئے۔

دانتوں کے درمیان سے نور نکلتا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

رسول اللہ ﷺ کے سامنے کے دونوں دانت کشادہ تھے، بات کرتے ہوئے ان کے درمیان سے نور نکلتا ہوا محسوس ہوتا تھا۔

[شائل ترمذی: ص 3، عن ابن عباسؓ]

خلاصہ: یہ بھی رسول اللہ ﷺ کا معجزہ ہے کہ آپ ﷺ بات کریں تو آپ ﷺ کے منہ مبارک سے نور نکلے۔

شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ان عورتوں کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے، جبکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو اور اگر تمہاری اولاد ہو تو ان کے لیے تمہارے چھوڑے ہوئے مال میں آٹھواں حصہ ہے (ان کو یہ حصہ) تمہاری وصیت اور قرض کو ادا کرنے کے بعد ملے گا۔“ [سورہ نساء: 12]

فائدہ: شوہر کے انتقال کے بعد اگر اس کی کوئی اولاد نہ ہو، تو بیوی کو شوہر کے مال کا چوتھائی حصہ دینا اور اگر کوئی اولاد ہو، تو آٹھواں حصہ دینا ضروری ہے۔

غم کے وقت یہ دعا پڑھے

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے غم و مصیبت کے وقت اس دعا کو پڑھنے کے لیے فرمایا: ((إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ أَللَّهُمَّ

أَجْزَلِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا)) ترجمہ: ہم سب اللہ کی ملکیت میں ہیں اور اسی کی طرف جانے والے ہیں یا اللہ! تو مجھے میری اس مصیبت میں ثواب دے اور میرے لیے اس سے بہتر اس کی جگہ عنایت فرما۔
[مسلم: 2126، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

اللہ کے راستے میں موت آنے

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو اللہ کے راستے میں قتل کیا جائے؛ یا اس کو موت آجائے؛ تو وہ (سیدھا) جنت میں جاتا ہے۔“
[مسند رک حاکم: 2521، عن عمر رضی اللہ عنہ]

سرگوشی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ایسی سرگوشی (خفیہ مشورہ) صرف شیطان کی طرف سے ہے جو کہ مسلمانوں کو رنج میں مبتلا کر دے؛ اور وہ اللہ کی مشیت و ارادے کے بغیر مسلمانوں کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔“
[سورہ بقرہ: 10]

آخرت کے مقابلے میں دنیا سے راضی ہونا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”کیا تم لوگ آخرت کی زندگی کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے؟ دنیا کا مال و متاع تو آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔“ (یعنی مسلمان کے لیے مناسب نہیں ہے، کہ وہ دنیا ہی کی زندگی پر راضی ہو جائے یا دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کی خاطر اپنی آخرت کو برباد کرے)۔ [سورہ توبہ: 38]

جنت الفردوس کا درجہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو، تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا سب سے افضل اور بلند درجہ ہے اور اس نے اوپر تر جس کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں نکلتی ہیں۔“
[بخاری: 7423، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

سفرِ جہل سے دل کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ کے مبارک ہاتھ میں ایک سفرِ جہل (ہبی) تھا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”طلحہ! اسے لو، کیونکہ یہ دل کو سکون پہنچاتا ہے۔“ [ابن ماجہ: 3369]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دوست رسول اللہ ﷺ نے وصیت فرمائی: ”میں اپنے سے زیادہ مال دار کی طرف نہ دیکھوں اور اپنے سے کم درجہ والے (مال دار) کی طرف نہ دیکھوں اور غریبوں سے محبت اور ان کے قریب رہنے کی وصیت فرمائی، اور صلہ رحمی کرنے کی وصیت فرمائی اگرچہ وہ تم سے پیٹھ پھیرے۔“ [صحیح ابن حبان: 450، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

(۲۹) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

غزوہ بنی قریظہ

بنو قریظہ نے عہد شکنی کر کے قریش مکہ کا ساتھ دیا تھا، جب رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خندق سے مدینہ آ کر ہتھیار اتار دیے، تو حضرت جبریل علیہ السلام نے آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ آپ لشکر لے کر بنو قریظہ روانہ ہو جائیں، آپ ﷺ نے صحابہ کو عصر کی نماز بنو قریظہ میں پڑھنے کا حکم دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اسلامی جہنم اور صحابہ کا لشکر لے کر وہاں پہنچے، یہودیوں نے آپ ﷺ کو برا بھلا کہا اور مصالحت کے لیے بھی تیار نہیں ہوئے، تو ان کے قلعے کا محاصرہ تقریباً پچیس دن تک جاری رکھا۔ بالآخر محاصرہ تنگ ہونے پر انہوں نے مصالحت کے معاملے کو پہلے حضرت ابولہب رضی اللہ عنہ، پھر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیا کہ ان کا ہر فیصلہ ہمیں منظور ہے، انہوں نے تورات کے مطابق فیصلہ کیا کہ تمام لڑنے والے مردوں کو قتل کر دیا جائے، عورتوں اور بچوں کو غلام بنا لیا جائے، جائیداد اور مال و دولت مسلمانوں میں تقسیم کر دی جائے۔ اس فیصلے کے مطابق بنو قریظہ کو گرفتار کر کے مدینہ لا کر قتل کر دیا۔ حُجَی بن اخطب اور بنو قریظہ کے سردار کعب بن اسد کی بھی گردن مار دی گئی، تاکہ عہد شکنی کرنے والوں اور دھوکہ بازوں کو ہمیشہ کے لیے سبق مل جائے اور آنے والی نسلیں عبرت حاصل کریں۔ اس طرح مدینہ ہمیشہ کے لیے دشمنوں کی سازشوں سے محفوظ ہو گیا۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

انار کے پھل میں اللہ کی قدرت

انار کے پھل پر غور کرو کیسی عجیب حکمت سے اس کے اندر مختلف قسم کے خانے بنا کر اللہ تعالیٰ نے کس خوبی سے ہر خانے میں انار کے دانے فٹ کیے ہیں پھر حفاظت کے لیے ان پر ہلکے ہلکے پردے لگا رکھے ہیں، ایک موٹے اور نرم گودے میں وہ دانے جڑے ہوئے ہیں پھر دانوں کو ایک باریک غلاف میں محفوظ کر دیا ہے تاکہ وہ ایک جگہ ترتیب سے رہ کر پرورش پا سکیں، کسی ضرب کے پڑنے سے وہ منتشر ہو کر خراب نہ ہوں یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کتنی عجیب کاریگری ہے۔

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تیرے رب نے حکم دے دیا ہے کہ تم اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرو اور اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا کرو۔“

[سورہ بنی اسرائیل: 23]

فائدہ: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، ان کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنا اور انہیں تکلیف نہ پہنچانا اولاد پر ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

اسلام پھیرتے وقت گردن کتنی گھمائے
رسول اللہ ﷺ (نماز میں) دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے (اتنا گردن کو گھماتے) کہ آپ کے
رخسار مبارک کی سفیدی نظر آجاتی۔
[مسلم: 1315، ابن سعد:]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

سورہ بقرہ کی آخری دو آیات
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لیا کرے، تو یہ دونوں (اس کو انسان
اور جنات کے شر سے بچانے کے لیے) کافی ہے۔“
[ترمذی: 2881، ابن ابی مسعود الانصاری:]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسم جاہلیت
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے رخساروں کو نوچا، اور گریبان کو چاک کیا، اور زمانہ جاہلیت کی طرح داویلا
کیا، وہ ہمارے طریقے پر نہیں۔“
[بخاری: 1297، ابن مسعود:]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

بوڑھے آدمی کی خواہش
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے، لیکن اس کی دو چیزیں جوان رہتی ہیں: (۱) لمبی عمر کی خواہش۔
(۲) مال کی حرص و دلچسپی۔“
[ترمذی: 2339، ابن انس:]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

بائیں ہاتھ میں اعمال نامے والے
قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس شخص کو اس کا نامہ اعمال پیٹھ کے پیچھے سے (بائیں ہاتھ میں) دیا گیا، تو وہ
موت کو پکارے گا اور جہنم میں داخل ہوگا۔“
[سورہ انشقاق: 10، 12:]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

خربوڑے سے معدے کی صفائی
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کھانے سے پہلے خربوڑہ کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے
ختم کر دیتا ہے۔“
[ابن عساکر: 6 / 102]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں، تو ان دونوں کے درمیان صلح و صفائی
کرا دیا کرو، پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے، تو زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو یہاں تک کہ
وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ زیادتی کرنے والا رجوع کر لے، تو ان دونوں کے درمیان انصاف کے
ساتھ صلح کرا دو، اور انصاف کرتے رہا کرو؛ بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“ (سورہ حجرات: 9)

(۳۰) جمادی الاولیٰ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

غزوة مُرْسِیَعِ یا بنی مُصْطَلِقِ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ کو یہ اطلاع ملی کہ بنو مصطلق کے سردار حارث بن ضرار نے مدینہ پر حملہ کرنے کے لیے بہت سی فوج جمع کر لی ہے، آپ ﷺ نے بڑی ذمہ داری کو تحقیق کے لیے بھیجا، انہوں نے واپس آ کر اس خبر کی تصدیق کر دی، تو حضور ﷺ ۲۷ شعبان ۵ھ کو صحابہ کالشمک کے ساتھ روانہ ہو گئے اور ایک دن کا سفر طے کر کے مقام مرسیع کے پاس پڑاؤ ڈالا، مرسیع کے لوگ مقابلے کے لیے آئے اور معمولی سی جنگ کے بعد ان کے پاؤں اکھڑ گئے اور وہ میدان چھوڑ کر بھاگ گئے، اس جنگ میں بنو مصطلق کے دس آدمی مارے گئے، جب کہ ایک صحابی نے بھی شہادت پائی، مسلمانوں نے مشرکین کے ۶۰۰ آدمیوں کو قید کیا، مال غنیمت میں دو ہزار اونٹ اور پانچ ہزار کمرباں تھیں، اس لڑائی میں گرفتار ہونے والوں کے ساتھ بنو مصطلق کے سردار کی بیٹی جو یہ بھی تھیں، انہوں نے اپنے فدیے کی رقم طے کر کے حضور ﷺ سے مدد کی درخواست کی، آپ ﷺ نے اپنی طرف سے فدیے کی رقم ادا کر کے ان کو غلامی سے نجات دلائی اور مزید یہ احسان فرمایا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد ان سے نکاح کر لیا۔ اس نکاح کی برکت سے بنو مصطلق کے تمام جنگی قیدیوں اور مال غنیمت کو واپس کر دیا گیا اور ان کے والد بنو مصطلق کے سردار حارث بن ضرار نے بھی اسلام قبول کر لیا۔

عبداللہ بن بسرؓ کے بارے میں پیشین گوئی

نمبر ۲: حضور ﷺ کا مجزرہ

حضرت عبداللہ بن بسرؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر ارشاد فرمایا: یہ لڑکا سو سال زندہ رہے گا، چنانچہ حضرت عبداللہ بن بسرؓ کی عمر سو سال ہوئی۔
[مستدرک حاکم، 8525]

نماز جمعہ کے لیے جماعت کا ہونا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب (جمعہ کی) نماز کے لیے اذان دی جائے، تو (سب کے سب) اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑاؤ خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔“
[سورہ جمعہ: 9]

فائدہ: جمعہ کی اذان کون لینے کے بعد خرید و فروخت چھوڑ کر اللہ کے ذکر کی طرف چل پڑنا اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا واجب ہے۔

تمام مصیبتوں سے چھٹکارا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

جو اس دعا کو ہر صبح وشام سہل مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیا و آخرت کی مصیبتوں اور رنج و غم سے نجات دے گا: ﴿حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾ ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے، وہی معبود ہے، اسی پر بھروسہ کرتا ہوں، وہ بڑے عرش کا رب ہے۔ [عمل الیوم والليلة لابن عثی: 71، عن ابی الدرداءؓ]

مریض کی عیادت کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن ایک پکارنے والا پکارے گا کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں مریضوں کی عیادت کی؟ چنانچہ ان کو نور کے میروں پر بٹھایا جائے گا یہ اللہ تعالیٰ سے گفتگو کرتے ہوں گے جب کہ لوگ حساب کتاب میں پھنسے ہوں گے۔“

[تاریخ دمشق لابن عساکر: 5/148-149، عن عمرہ رضی اللہ عنہ]

قرآن کو جھٹلانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے، جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جب اس کے پاس سچی بات (قرآن) آئے تو اس کی تکذیب کر دے، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہوگا؟“۔ [سورہ زمر: 32]

دنیا کا نفع و نفع ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے لوگو! تمہاری نافرمانی اور بغاوت کا وبال تم ہی پر پڑنے والا ہے، دنیا کی زندگی کے سامان سے تھوڑا فائدہ اٹھا لو، پھر تم کو ہماری طرف واپس آنا ہے، تو ہم ان سب کاموں کی حقیقت سے تم کو آگاہ کر دیں گے جو تم کیا کرتے تھے۔“

[سورہ بقرہ: 23]

جنت کا انگور

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے سامنے جنت پیش کی گئی، تو میں نے تمہیں دکھانے کے لیے انگور کا ایک خوشہ لینا چاہا، تو میرے اور اس خوشہ کے درمیان آڑ کر دی گئی۔ کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! انگور کا دانہ کتنا بڑا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک بڑے ڈول کے برابر ہے۔“

[مسند ابی یعلیٰ: 1109، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

اشد سرمہ سے آنکھوں کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے سرموں میں سب سے بہتر سرمہ ”اخمذ“ ہے، جو آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے اور پکوں کے بال کو اُگاتا ہے۔“

[ابوداؤد: 3878، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے مرنے والوں کی اچھائیوں کو یاد کرو اور ان کی برائیوں (کے بیان کرنے) سے باز رہو۔“

[ابوداؤد: 4900، عن ابن عمر رضی اللہ عنہ]



www.KitaboSunnat.com

① جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ کا عمرہ کے لیے جانا

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ مکہ میں داخل ہو کر بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں، یہ خواب سنتے ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیت اللہ کی زیارت اور عمرہ کی ادائیگی کے شوق میں بے چین ہو گئے، چنانچہ ماہ ذی قعدہ ۶ھ میں رسول اللہ ﷺ چودہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ عمرہ کرنے کے لیے روانہ ہوئے اور حدیبیہ پہنچ کر قیام فرمایا، خزاش بن امیہ خزاعی کو قریش مکہ کے پاس بھیجا کہ ہم صرف بیت اللہ کی زیارت اور عمرہ کرنے آئے ہیں، ہمارا مقصد لڑنا نہیں ہے، مگر اہل مکہ نے بدسلوکی کرتے ہوئے ان کے اونٹ کو مار دیا اور وہ مشکل سے جان بچا کر واپس آئے، پھر آپ ﷺ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ذریعے ان کے پاس پیغام بھیجا، تو انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا: تم اگر طواف کرنا چاہتے ہو، تو کر سکتے ہو، انہوں نے جواب دیا: میں رسول اللہ ﷺ سے پہلے ہرگز طواف نہیں کروں گا، تو قریش مکہ نے کہا کہ محمد (ﷺ) اپنے ساتھیوں کو لے کر اس سال مکہ میں داخل نہیں ہو سکتے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو نظر بند کر دیا، ادھر مسلمانوں میں ان کے قتل کی خبر مشہور کر دی گئی، تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کا بدلہ لینے کے لیے آپ ﷺ نے ایک درخت کے نیچے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بیعت لی۔ اس بیعت کو ”بیعت رضوان“ کہا جاتا ہے۔

پلیٹس پس (Platypus)

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

یہ جانور بلی سے کچھ بڑا ہوتا ہے، پانی اور خشکی دونوں میں زندگی گزارتا ہے، منہ تلخ جیسا، ذوم اور چیرگر جھک کی طرح ہوتے ہیں۔ اس کے جسم پر قیمتی اون ہوتی ہے، اس کے پچھلے پیر میں زہر ہوتا ہے، جس کے استعمال سے وہ شکار اور دیگر جانوروں سے اپنی حفاظت کرتا ہے۔ اللہ کی قدرت دیکھیے! یہ جانور انڈے دیتا ہے، مگر بچے نکلنے پر ان کو دودھ پلاتا ہے، جب کہ انڈے دینے والا کوئی بھی پرندہ اپنے بچے کو دودھ نہیں پلاتا، غرض اس جانور میں پرندوں کی طرح انڈے دینے اور جانوروں کی طرح دودھ پلانے کی صلاحیت کو کس نے پیدا کیا ہے؟ یقیناً اللہ کی قدرت ہے۔

اسلام کی بنیاد

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں (۲) نماز ادا کرنا (۳) زکوٰۃ دینا (۴) حج کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔“

[بخاری: 8، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

جمعہ کے روز نماز فجر کی مسنون قمرات

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورہ سجدہ اور سورہ دھر پڑھا کرتے تھے۔ [بخاری: 891، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اچھی طرح وضو کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو بھی مسلمان اچھی طرح مکمل وضو کرتا ہے۔ پھر وہ کھڑے ہو کر دھیان سے نماز پڑھتا ہے، تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر لوٹتا ہے، جیسا آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنم دیا ہو۔“

[مشدرک: 3508، عن عقبہ بن عامر ؓ]

لوگوں سے تعریف کرانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو اللہ کی نافرمانی کر کے لوگوں سے اپنی تعریف کرانا چاہتا ہے، تو اس کی تعریف کرنے والے اس کی برائی کرنے لگیں گے۔“

[ترغیب ترہیب: 3228، عن عائشہ ؓ]

دنیا اللہ کو کتنی ناپسند ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز ایسی پیدا نہیں فرمائی، جو اس کو بہت ہی ناپسند ہو سوائے دنیا کے، کہ جب سے اس کو بنایا ہے آج تک اس کی طرف نہیں دیکھا۔“

[بیہقی فی شعب الایمان: 10110، عن موسیٰ بن یسار]

قیامت کے دن بدلہ قبول نہ ہوگا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے، تو ایسے شخص سے پوری زمین بھر کر بھی سونا قبول نہیں کیا جائے گا، اگر چہ وہ سونے کی اتنی مقدار (عذاب کے بدلے) میں لاکر حاضر کر دے، ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مدد کرنے والا نہ ہوگا۔“

[سورہ آل عمران: 91]

زرمز میں شفا ہے

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت ابن عباس ؓ نے زرمز کے بارے میں فرمایا: ”یہ ایک مکمل خوراک بھی ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بخش بھی ہے۔“

[بیہقی فی شعب الایمان: 3973]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان کہی جائے، تو تم اللہ تعالیٰ کی یاد (یعنی خطبہ سننے اور نماز پڑھنے) کے لیے چل پڑو اور خرید و فروخت (اور دوسرے کام دھندے) چھوڑ دیا کرو، یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔“

[سورہ جمعہ: 9]

جمادی الثانیہ (۲)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

صلح حدیبیہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حدیبیہ کے موقع پر مشرکین نے اندازہ لگا لیا تھا کہ محمد (ﷺ) اپنے جان نثار صحابہ کے جذبات اور عمرے کی خواہش کو پورا کیے بغیر نہیں رہ سکتے؛ اس لیے انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ امن و معاہدے کی گفتگو کے لیے سہیل بن عمرو کو قاصد بنا کر بھیجا، بالآخر گفتگو کے بعد دونوں فریق دس سال تک چند شرطوں پر صلح کرنے پر راضی ہو گئے۔ (۱) مسلمان اس سال عمرہ ادا کیے بغیر مدینہ واپس چلے جائیں۔ (۲) مسلمان اگلے سال عمرہ ادا کریں گے؛ لیکن مکہ میں تین دن سے زیادہ نہیں ٹھہریں گے۔ (۳) مسلمان مکہ میں ہتھیار نہیں لائیں گے، ان کے پاس صرف تلواریں ہوں گی اور وہ بھی نیام میں رہیں گی۔ (۴) اہل مدینہ مکہ میں رہنے والے مسلمانوں کو اپنے ساتھ نہیں لے جائیں گے اور اگر کوئی مسلمان مکہ میں رہنا چاہے تو اس کو نہیں روکیں گے۔ (۵) اہل مکہ میں سے کوئی مدینہ چلا جائے، تو مسلمان اسے واپس کریں گے، لیکن اگر کوئی مسلمان مکہ واپس آجائے گا تو مشرکین اسے واپس نہیں کریں گے۔ (۶) دس سال تک فریقین میں لڑائی بند رہے گی۔ (۷) عرب قبائل کو کسی بھی فریق کے ساتھ معاہدہ کرنے کا اختیار ہوگا، اس طرح مسلمانوں نے ذب کر صلح کی۔

کنوئیں سے مشک کی خوشبو آنا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ڈول میں پانی لایا گیا، آپ ﷺ نے اس میں سے پیا پھر کنوئیں میں کلی کر دی، جس کے بعد کنوئیں سے مشک جیسی خوشبو آنے لگی۔

[تہذیبی دلائل الجہۃ: ۲۱۴]

بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”عورتوں کے ساتھ حسن سلوک سے زندگی بسر کرو“۔ [سورہ نساء: ۱۹]

فائدہ: اپنی بیوی کے ساتھ اچھائی کا معاملہ کرنا اور اچھے سلوک سے زندگی گزارنا بہت ضروری ہے۔

ظالموں سے حفاظت کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

دشمنان اسلام کی جانب سے جب مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہوا، تو اس وقت اس دعا کا اہتمام کرنا چاہیے:

﴿رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الظَّالِمِينَ﴾ ترجمہ: اے پروردگار! ہمیں ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔ [سورہ بقرہ: ۲۱]

اللہ کے خوف سے رونا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی، ایک وہ آنکھ جو اللہ کے راستے میں پھوڑ دی گئی ہو اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کے راستے میں جاگ کر پیرہ دے اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے رو پڑے۔“

[مسند رک: 2430، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

تکبر سے دل پر مہر لگ جاتی ہے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ تعالیٰ کی آیات میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان کے نزدیک یہ بات بڑی قابل نفرت ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ ہر تکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔“

[سورہ مؤمن: 35]

آخرت کے مقابلے میں دنیا سے راضی ہونا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”کیا تم لوگ آخرت کی زندگی کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے؟ دنیا کا مال و متاع تو آخرت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں۔ (لہذا کسی انسان کے لیے مناسب نہیں ہے، کہ وہ آخرت کو بھول کر زندگی گزارے یا دنیا کے تھوڑے سے ساز و سامان کی خاطر اپنی آخرت کو بر باد کرے)۔“

[سورہ توبہ: 38]

مومنوں کا پل صراط پر گذر

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پل صراط پر مومنین ((رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ)) (یعنی اے پروردگار! سلامتی عطا فرما) نکلتے ہوئے گزریں گے۔“

[ترمذی: 2432، عن مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ]

مریض کی شفا کا کامیاب نسخہ

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا ہے اور اس کے لیے سات مرتبہ یہ دعا کی: ((أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ))۔ تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور شفا عطا فرمائیں گے۔“

[ابوداؤد: 3106، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے، تو اسے صاف کرے اور کھالے، شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔“

[مسلم: 5301، عن جابر رضی اللہ عنہ]

۳ جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

مسلمانوں کو عظیم فتح کی خوشخبری

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب حضور ﷺ اور مشرکین کے درمیان حدیبیہ کی صلح اور معاہدے پر دستخط ہو گئے، تو آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو قربانی کرنے اور سرمنڈوانے کا حکم دیا، آپ ﷺ کا یہ حکم صحابہ پر بہت دشوار گزارا، بالآخر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حالات کو سمجھتے ہوئے آپ ﷺ کو مشورہ دیا اور کہا: آپ ہی سرمنڈوا لیجیے، تو آپ ﷺ نے اس مشورے پر عمل کرتے ہوئے سرمنڈوا لیا، یہ دیکھ کر صحابہ نے بھی اس پر عمل کیا، تین روز حدیبیہ میں قیام کر کے صحابہ کے ساتھ جاتے وقت حضور ﷺ پر سورہ فتح کی آیت نازل ہوئی کہ ”ہم نے آپ ﷺ کو ایک کھلی ہوئی فتح عطا فرمائی ہے۔“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو اس معاہدے کی شرطوں کو اپنے لیے بے عزتی کا سبب سمجھ رہے تھے، ان آیتوں کے نازل ہونے کے بعد یورپی طرح مطمئن ہو گئے، اس معاہدے کی وجہ سے کفار مکہ کا روبرو کر کے لیے مدینہ آتے جاتے، تو وہ مسلمانوں کے اخلاق، نیکی، اخلاص و مہمان نوازی سے بہت زیادہ متاثر ہوتے، اس حسن سلوک کی وجہ سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ بے شمار لوگوں نے صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے دوران اسلام قبول کر لیا۔ الغرض اس معاہدے سے اسلام کے آگے بڑھنے میں زبردست کامیابی حاصل ہوئی۔

زمین کا نشیب و فراز

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

زمین کے فرش پر غور کرو! اللہ تعالیٰ نے کتنے بہترین انداز میں اس کو بچھایا ہے، جس پر اللہ کی لاکھوں مخلوق بسیرا کر رہی ہے، اور پھر اللہ کی عجیب حکمت کہ اس زمینی فرش کے ایک حصے کو دوسرے حصے سے تھوڑا اونچا رکھا تاکہ پانی ایک طرف سے بہہ کر دوسری طرف جاسکے، اور اس طرح مخلوقات کو فائدہ اٹھانے کا موقع مل سکے اور آخر میں وہ پانی سمندر میں جا کر گر جائے، اگر زمین ایک طرف سے اونچی اور دوسری طرف سے نیچی نہ ہوتی تو پانی زمین پر جمع ہو کر اس کو سمندر بنا دیتا، چلنا پھرنا بھاری ہو جاتا اور کام کاج ٹھپ پڑ جاتا، جیسا کہ سیلاب کے زمانے میں ہوتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کیے۔ [سورہ رعد: ۳]

اذان جمعہ کے بعد دنیاوی کام چھوڑنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب (جموہ کی) نماز کے لیے اذان دی جائے تو (سب کے سب) اللہ کے ذکر (یعنی نماز) کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔“ [سورہ جمعہ: 9]

تیز رفتاری سے چلنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چلتے تو چستی سے چلتے، سستی سے نہ چلتے۔ [مسند احمد: 3025]

سورہ اخلاص کا ثواب

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ((قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ)) دس مرتبہ پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک شاندار محل بنائے گا۔“
[مسند احمد: 15183، عن معاذ بن انس ؓ]

ماتحتوں پر ظلم کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ماتحت اپنے ماتحت کو مارا تو اس کی وجہ سے وہ قیامت کے دن قید کیا جائے گا۔“
[ترغیب و ترہیب: 3263، عن عمار بن یاسر ؓ]

سب سے زیادہ خوف کی چیز

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے تم پر سب سے زیادہ خوف اس بات کا ہے کہ کہیں اللہ تعالیٰ تم پر زمین کی برکات کو ظاہر نہ کر دے، پوچھا گیا کہ زمین کی برکات سے کیا مراد ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا کی رنگینی، اس کی خوبصورتی اور زیب و زینت۔“
[بخاری: 6427، عن ابی سعید الخدری ؓ]

اللہ اور رسول کی اطاعت کا بدلہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ہمیشہ ان باغوں میں رہیں گے، اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔“
[سورہ نسا: 13]

جن کے اثرات سے حفاظت

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت خالد بن ولید ؓ نے عرض کیا: ”اے اللہ کے رسول! مجھے ایک مکار جن پریشان کرتا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات کہو: ((اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ أَلْمِي لَ لَا يَجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْفُخُ فِي السَّمَاءِ وَمَا يَنْزِلُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ)) چنانچہ وہ صحابی ؓ کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا، تو اللہ تعالیٰ نے میری وہ پریشانی ختم کر دی۔“
[کنز العمال: 28539]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ حرمت والے سینے کی اور نہ (حرم میں) قربان ہونے والے جانوروں کی اور نہ اُن (جانوروں کی) جن کے گلہ میں قلاوہ (یعنی قربانی کی علامت کے پٹے پڑے ہوں) اور ان لوگوں کی بھی بے ادبی نہ کرنا، جو اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی طلب کرنے بیت اللہ جا رہے ہوں۔“
[سورہ مائدہ: 2]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت**اہل و عیال پر خرچ کرنا**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی جو کچھ اپنے اوپر، اپنی اولاد، بیوی، بچہ، محرم اور رشتہ دار پر خرچ کرتا ہے، تو اس کو صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔“
[طبرانی اوسط: 7088، عن جابر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں**کفر و نافرمانی کی سزا**

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص منہ موڑے گا اور کفر کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو بڑا عذاب دے گا پھر ان کو ہمارے پاس آنا ہے۔ پھر ہمارے ذمے ان کا حساب لینا ہے۔“
[سورہ مائیدہ: 23-26]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں**مال جمع کر کے خوش ہونا**

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص (انتہائی حرص و لالچ سے) مال جمع کرتا ہے اور (پھر وہ خوشی سے) اس کو بار بار گنتا ہے اور سمجھتا ہے، کہ اس کا یہ مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا؛ ہرگز نہیں رہے گا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو ایسی آگ میں ڈالے گا جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی۔“
[سورہ ہمزہ: 2-4]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں**کافروں کی حالت**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کافر اپنی زبان کو ایک یاد و فرخ (یعنی تقریباً بارہ کلومیٹر) تک زمین پر گھسیٹنے ہوئے چلے گا، لوگ اس کو روندتے ہوئے اس پر چلیں گے۔“
[ترمذی: 2580، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج**آپریشن سے پھوڑے کا علاج**

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میری گردن میں ایک پھوڑا نکل آیا، جس کا ذکر حضور ﷺ سے کیا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے کھول دو (پھوڑو دو) اور چھوڑ دو، ورنہ گوشت کھائے گا اور خون چوسے گا، (یعنی اس کا خراب مادہ اگر وقت پر نہ نکالا گیا، تو زخم کو اور زیادہ بڑھا کر گوشت اور خون کو بگاڑتا رہے گا)۔“
[مسند رک: 8250]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے ہر ایک دائیں ہاتھ سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے، اور دائیں ہاتھ سے ہی (کوئی چیز) لے اور دائیں ہاتھ سے ہی (دوسرے کو کوئی چیز) دے، کیوں کہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے ہی لیتا دیتا ہے۔“
[ابن ماجہ: 3266، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

⑤ جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

روم کے بادشاہ ہرقل کے نام دعوتی خط

رسول اللہ ﷺ نے حضرت وحیدہ کلبیؓ کے ہاتھ سے روم کے بادشاہ ہرقل کے نام دعوتی خط بھیجا، جس کا مضمون یہ تھا: ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، یہ خط اللہ کے رسول محمد ﷺ کی طرف سے روم کے بڑے بادشاہ ہرقل کے نام ہے، جو ہدایت کی اتباع کرے، اس پر سلامتی ہو، میں تمہیں اسلام کی دعوت کی طرف بلاتا ہوں، اسلام قبول کر لو، سلامت رہو گے، اللہ تعالیٰ تم کو دو گنا اجر عطا فرمائے گا اور اگر تم نے نہیں مانا تو تمام رعایا کے اسلام نہ لانے کا گناہ بھی تم پر ہوگا، اے الہی کتاب! ایک ایسی بات کی طرف آؤ، جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے، وہ یہ کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں اور ہم میں سے کوئی اللہ کے علاوہ کسی کو رب اور معبود نہ بنا میں اور اگر تم نہیں مانتے تو گواہ رہو کہ ہم اللہ کی تاجداری کرتے ہیں“۔ شاہ ہرقل نے آپ ﷺ کے مبارک خط کو ادب و احترام کے ساتھ سونے کے قلم دان میں رکھا اور ایسویان کی زبانی حالات سن کر کہا: میں خوب جانتا ہوں کہ آپ ﷺ سچے نبی ہیں، لیکن اگر میں نے ایمان قبول کر لیا، تو میری حکومت جاتی رہے گی اور روم کے لوگ مجھے قتل کر ڈالیں گے۔

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

پہاڑوں پر پانی کا ذخیرہ

پہاڑوں میں بھی اللہ تعالیٰ کی عجیب و غریب قدرت کار فرما ہے، جب بارش ہوتی ہے، تو پہاڑوں میں پانی کے ذخیرے جمع ہو جاتے ہیں، پھر تھوڑا تھوڑا کر کے چشموں، نہروں کی شکل میں پانی بہتا ہے، اس طرح زمین کے دو دراز کے مقامات تک کو سیراب کرتا ہے، بعض پہاڑوں پر برف کی شکل میں پانی محفوظ ہو جاتا ہے، جو سورج کی گرمی سے بقدر ضرورت تھوڑا تھوڑا پھسل کر ندیوں، تالوں اور نہروں میں جا کر زمین وغیرہ کو سیراب کرتا ہے اور کہیں کہیں پہاڑوں پر بڑے بڑے حوض بھی ہوتے ہیں، جس میں پانی اشاک رہتا ہے۔ یہ اللہ کا کتاب بڑا نظام ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: زمین میں (اللہ کی قدرت کو) ماننے والوں اور یقین کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ [سورہ زاریات: 20]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

صلہ رحمی کرنا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں، اس کو مضبوط کر لینے کے بعد، اور ان تعلقات کو توڑتے ہیں، جن کے جوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں؛ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔“ [سورہ بقرہ: 27]۔ فائدہ: رشتے، ناٹے اور تعلقات کو برقرار رکھنا اور اس کو ختم نہ کرنا بہت ضروری ہے۔

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

جمعہ کے لیے خاص لباس پہننا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو کپڑے تھے جسے آپ ﷺ جمعہ کے دن پہنتے تھے پھر جب واپس تشریف لاتے، تو اسے لپیٹ کر رکھ دیتے۔ [المطالع العالیہ: 745]

شہید کون کون لوگ ہیں

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پانچ لوگ شہید ہیں: طاعون میں مرنے والا، پیٹ کی بیماری میں مرنے والا، ڈوب کر مرنے والا، دیوار وغیرہ کے گرنے سے مرنے والا اور راہ خدا میں قتل ہونے والا۔“ [بخاری: 653، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

شرابی کی سزا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے شراب نوشی کی، اللہ تعالیٰ چالیس رات تک اس سے خوش نہیں ہوگا۔ اگر وہ (اسی حال میں) مر گیا تو کفر کی حالت میں مرے گا، اور اگر توبہ کر لی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ اور اگر پھر شراب پی لی تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخیوں کا پیپ پلائے گا۔“ [مسند احمد: 27056، عن اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا]

دنیا سے بے رغبتی کا انعام

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص دنیا میں رغبت کرے گا اور اس میں لمبی لمبی امیدیں باندھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو دنیا میں رغبت کے حساب سے اندھا کرے گا اور جو شخص دنیا سے بے رغبتی کرے گا اور اپنی امیدوں کو کم کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بغیر سیکھے علم عطا کرے گا اور بغیر کسی کی رہنمائی کے ہدایت عطا فرمائے گا۔“

[کنز العمال: 6191، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

ایمان والوں کا ٹھکانہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ان (ایمان والوں) کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے وہ جو (جنت) کے لائق ہوں گے، وہ بھی جنت میں داخل ہوں گے اور ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس یہ کہتے ہوئے داخل ہوں گے: تمہارے دین پر مضبوط جمے رہنے کی بدولت تم پر سلامتی ہو، تمہارے لیے آخرت کا گھر کتنا عمدہ ہے!“ [سورہ بقرہ: 23-24]

فاسد خون کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہترین دوا اجامت (پچھنہ لگانا) ہے، کیونکہ وہ فاسد خون کو نکال دیتا ہے، نگاہ کو روشن اور کمر کو ہلکا کرتا ہے۔“ [مسند رک: 8258، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: قرآن کی صیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”مانگنے والے کو، نری سے جواب دینا اور اس کو معاف کر دینا اس صدمے اور خیرات سے بہتر ہے، جس کے بعد تکلیف پہنچائی جائے؛ اللہ تعالیٰ بڑے نیاز اور غیرت مند ہے۔“ [سورہ بقرہ: 263]

⑥ جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

ایران کے بادشاہ کے نام دعوتی خط

نمبر ①: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن حذافہ ؓ کو دعوتی خط لے کر شاہ ایران خسرو پرویز کے پاس بھیجا، جس کا مضمون یہ تھا۔ ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اللّٰهُ کے رسول محمد ﷺ کی طرف سے فارس کے بادشاہ کسریٰ کے نام، اس برساتی جو جو ہدایت کی پیروی کرے، اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں تمہیں اللہ کے پیغام کی دعوت دیتا ہوں، میں تمام لوگوں کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں، تاکہ جو شخص زندہ رہے اسے (نہ سے انجام سے) ڈراؤں اور کافروں پر حق بات ثابت ہو جائے، اسلام قبول کر لو، سلامت رہو گے؛ اور اگر تم نے انکار کیا تو تمام جہوں کا گناہ تم پر ہوگا۔“ یہ خط سنتے ہی کسریٰ آگ بگولہ ہو گیا اور غصہ میں آ کر آپ ﷺ کے نام مبارک کو پھاڑ ڈالا، خیر بن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے ملک کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور میرا دین و حکومت وہاں تک پہنچے گی۔ چنانچہ کسریٰ کے بیٹے نے خود اپنے باپ کو قتل کر دیا اور اس کا ملک بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

بکریوں کا مالک کے پاس چلے جانا

نمبر ②: حضور ﷺ کا معجزہ

خیبر میں آپ ﷺ کسی قلعے سے لڑ رہے تھے، اتنے میں ایک بکریاں چرانے والا آیا اور اسلام قبول کر لیا، اور پھر کہنے لگا: یا رسول اللہ! ان بکریوں کو میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم ان کے منہ پر نکلے یاں اردو! اللہ تمہاری امانت ادا کر دے گا اور ان سب بکریوں کو اپنے اپنے گھر پہنچا دے گا۔“ چنانچہ اس شخص نے ایسا ہی کیا، تو وہ سب بکریاں اپنے اپنے گھر پہنچ گئیں۔

[تہذیبی فی دلائل النبوة: 1563]

تکبیر تحریر

نمبر ③: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کی کنجی وضو ہے، اس کا تحریر تکبیر ہے اور نماز کو ختم کرنے والا تسلیم ہے۔“

[ترمذی: 3: عن علی ؓ]

فائدہ: نماز شروع کرتے وقت جو تکبیر کہی جاتی ہے، اس کو ”تکبیر تحریر“ کہتے ہیں، نماز کے شروع میں تکبیر تحریر کہنا فرض ہے۔

میت کے رشتہ داروں کو تسلی دینا

نمبر ④: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ کے ایک نواسے کی وفات کا وقت قریب تھا۔ تو آپ کی صاحبزادی نے آپ کو بلا بھیجا۔ آپ نے قاصد کو واپس کرتے ہوئے یہ تسلی بھرے الفاظ کہنے کا حکم دیا: ((إِنَّ لِلَّهِ مَا أَحَدٌ وَكَهَذَا مَا أُعْطِيَ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ

بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْصِرْ وَلْتَحْسَبِ)) ترجمہ: جو کچھ اللہ نے لیا، وہ اسی کا تھا؛ اور جو دیا ہے وہ بھی اللہ ہی کا ہے اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مدت مقررہ تک کے لیے ہے۔ تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔

[بخاری: 7377، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

کلمہ تو حید پڑھنے کا ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو بھی بندہ کسی وقت بھی دن میں یارات میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے تو اس کے نامہ اعمال سے نرائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور ان کی جگہ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔“

[مسند ابی یعلیٰ: 3514، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

دین کو جھٹلانا

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”میں نے تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے۔ اس میں وہی بد بخت داخل ہو گا جس نے (دین کو) جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا۔“

[سورہ بیل: 16-14]

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

نافرمانی اور بغاوت کا وبال

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے لوگو! تمہاری نافرمانی اور بغاوت کا وبال تم ہی پر پڑنے والا ہے، دنیا کی زندگی کے سامان سے تھوڑا فائدہ اٹھالو، پھر تم کو ہماری طرف واپس آنا ہے، تو ہم ان سب کاموں کی حقیقت سے تم کو آگاہ کر دیں گے جو تم کیا کرتے تھے۔“

[سورہ بونس: 23]

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

جنت کا بازار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جنت میں ایک بازار ہے، جس میں خرید و فروخت نہیں ہے، اس میں صرف مرد اور عورتوں کی صورتیں ہیں، ان کو دیکھ کر جب آدمی کسی شکل کی تمنا کرے گا (کہ میں بھی اس جیسا ہوتا) تو اس کی شکل ویسی ہی ہو جائے گی۔“

[ترمذی: 2550، عن علی رضی اللہ عنہ]

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

زکام کا فوری علاج نہ کیا جائے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر انسان کے سر میں جذام (کوڑھ) کی جوش مارنے والی ایک رگ ہوتی ہے۔ جب وہ جوش مارتی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس پر زکام مسلط کر دیتا ہے، لہذا زکام کا علاج مت کرو۔“ [مسند ترک: 8262، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

فائدہ: حکماء حضرات بھی زکام کا فوری علاج بہتر نہیں سمجھتے، بلکہ کچھ دنوں کے بعد علاج کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔

نمبر ۱۰: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اچھی طرح کھاؤ، پیو، پہنو اور صدقہ و خیرات کیا کرو؛ فضول خرچی اور تکبر سے بچو۔“

[ابن ماجہ: 3605، عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]

توبہ کرنے کا ثواب

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سورج کے مغرب سے نکلنے سے پہلے جو شخص توبہ کر لے گا اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی۔“
[مسلم: 6861، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

والدین کے نافرمانی کو دنیا میں سزا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ ہر گناہ کی سزا قیامت تک مؤخر کر دیتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے کو مرنے سے پہلے دنیا ہی میں سزا دے دیتا ہے۔“
[مسند رک: 7263، ابن ابی بکرہ رضی اللہ عنہما]

دنیا سے بچو

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ دنیا میرے سامنے ظاہر ہوئی، تو میں نے اس سے کہا: تو مجھ سے دور ہٹ جا، پھر وہ جاتے ہوئے کہنے لگی: آپ تو مجھ سے بچ گئے ہیں، مگر آپ کے بعد آنے والے مجھ سے نہ بچ سکیں گے۔“
[تیسلی فی شعب الایمان: 10128، ابن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہما]

ایمان والوں کا نور

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس دن ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا، (ان سے کہا جائے گا) آج تم کو ایسے باغوں کی خوشخبری دی جاتی ہے، جن کے پیچھے نہیں جاری ہیں، وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت ہی بڑی کامیابی ہے۔“ [سورہ حدید: 12]

آئینی اثرات کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت ابوبسری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں خدمت نبوی میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا: میرے بھائی کو تکلیف ہے۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ”کیا تکلیف ہے؟“ اس نے کہا: کچھ اثرات ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے میرے پاس لاؤ۔“ چنانچہ لایا گیا، تو حضور ﷺ نے چند آیتیں پڑھ کر دم فرمایا، جس سے وہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔ وہ آیتیں یہ ہیں: سورہ فاتحہ، شروع سورہ بقرہ کی چار آیتیں، اور درمیان کی دو آیتیں ﴿وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ وَاٰجِدُ﴾ آیت الکرسی و سورہ بقرہ کی آخری تین آیتیں اور سورہ آل عمران کی ایک آیت ﴿سَيِّدِ اللّٰهُ﴾، سورہ اعراف کی ایک آیت ﴿اِنَّ رَبَّكُمْ﴾ اور سورہ مومنوں کی ایک آیت ﴿وَمَنْ يُّدْعُ مَعَ اللّٰهِ﴾، سورہ جن کی ایک آیت ﴿وَ اِنَّهٗ تَعَلٰى﴾ اور شروع سورہ صافات کی دس آیتیں اور سورہ حشر کی آخری تین آیتیں پھر ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَاقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ السّٰمِیْنَ﴾۔
[ابن ماجہ: 3549]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم گواہی مت چھپایا کرو اور جو شخص اس (گواہی) کو چھپائے گا، تو یقیناً اس کا دل گنہگار ہوگا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو خوب جانتا ہے۔“
[سورہ بقرہ: 283]

٨ جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

غزوہ خیبر

نمبر ١: اسلامی تاریخ

خیبر مدینہ سے شمال کی جانب سومیل کی دوری پر ہے، یہودی مدینہ سے جلا وطن ہو کر یہاں مسلمانوں کے خلاف سازش کرنے لگے، انہوں نے مدینہ پر حملے کے لیے بنوغطفان اور دوسرے قبائل کو مدینہ کی آدھی پیداوار دینے کے لالچ میں اپنے ساتھ ملا لیا تھا، جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ملی، تو آپ ﷺ نے بڑے ہی شہادت میں سولہ سو صحابہ کو لے کر خیبر کی طرف روانہ ہو گئے اور وہ لوگ تقریباً ۲۵ ہزار موجود تھے، تین روز بعد ایک ایسے میدان میں پڑاؤ ڈالا، جو خیبر اور غطفان کے درمیان تھا، آپ ﷺ نے قلعوں کو فتح کرنا شروع کر دیا، قنوص نامی قلعے کا سردار عرب کا مشہور پہلوان مڑحَب تھا، جو ہزار شہسواروں پر بھاری سمجھا جاتا تھا، بیس دن جنگ جاری رہنے کے باوجود قلعہ فتح نہیں ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”کل میں جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا جس کو اللہ اور اس کے رسول محبوب رکھتے ہیں اور جس کے ہاتھ پر فتح ہوگی“، دوسرے روز آپ ﷺ نے حضرت علی کو جھنڈا دیا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لے کر قلعے کے دروازے پر پہنچے، تو مڑحَب نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر لڑنے کی دعوت دی، تو پہلے ہی وار میں انہوں نے مڑحَب کو قتل کر دیا، پھر یہودیوں نے ناکامی کا منہ دیکھ کر خیبر کی آدھی پیداوار پر حضور ﷺ سے صلح کر لی۔

تھوڑے سے چھوہاروں میں برکت

نمبر ٢: حضور ﷺ کا معجزہ

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ قبیلہ مزینہ کے چار سو سواروں کو سفر میں کھانے کے لیے کچھ سامان دے دو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے پاس کوئی چیز ایسی نہیں جو میں ان کو دے سکوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جاؤ تو سہی“، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان لوگوں کو اپنے گھر لے گئے، گھر پر تھوڑے سے چھوہارے رکھے ہوئے تھے، وہ ان لوگوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔ حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (تقسیم کے بعد بھی) چھوہارے جتنے تھے اتنے ہی باقی رہے (ان میں کمی نہیں ہوئی)۔
[بخاری فی دلائل النبوة: 2112، ابن نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ]

پردہ کرنا

نمبر ٣: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اے عورتو!) تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہا کرو اور دروازہ جاہلیت کی طرح بے پردہ مت پھرو“۔ [سورۃ احزاب: 33]۔ فائدہ: تمام مسلمان عورتوں کے لیے ضروری ہے، کہ جب کسی سخت ضرورت کے تحت گھر سے نکلیں، تو اچھی طرح پردے کا اہتمام کرتے ہوئے باہر جائیں؛ کیونکہ پردہ کرنا تمام عورتوں پر فرض ہے۔

صلوۃ التبیح کی دعا

نمبر ٤: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو صلوۃ التبیح کی تعلیم دیتے ہوئے یہ دعا سکھائی: ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ

لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ)) ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اللہ بہت بڑا ہے۔
[ابوداؤد: 1297، ابن عباس رضی اللہ عنہما]

صدقے کی فضیلت

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقے سے مال میں کمی نہیں ہوتی، عقوود و رگزر پر اللہ تعالیٰ بندے کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو بلند مقام عطا کرتا ہے۔“
[مسلم: 6592، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ذلیل ترین لوگ

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، تو یہی لوگ (اللہ کے نزدیک) بڑے ذلیل لوگوں میں داخل ہیں۔“
[سورۃ مجادل: 20]

دنیاوی زندگی پر خوش نہ ہونا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے، روزی میں کشادگی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے تنگی کرتا ہے؛ اور یہ لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہوتے ہیں (اور اس کے عیش و عشرت پر اترتے ہیں) حالانکہ آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی ایک تھوڑا سا سامان ہے۔“
[سورۃ رعد: 26]

اہل جنت کی صفیں

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی، ان میں اسی صفیں اس امت کی اور چالیس باقی امتوں کی ہوں گی۔“
[ترمذی: 2546، ابن بربیعہ رضی اللہ عنہ]

بیماری سے متعلق اہم ہدایت

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تمہیں معلوم ہو کہ فلاں جگہ طاعون (پلیگ) پھیلا ہوا ہے، تو وہاں مت جاؤ اور جس جگہ تم رہ رہے ہو وہاں طاعون (پلیگ) پھیل جائے، تو اس جگہ سے (بلا ضرورت) مت نکلو۔“
[بخاری: 5728، ابن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو کویرہ کی دعوت دی جائے، تو اس میں حاضر ہونا چاہیے۔“
[بخاری: 5173، ابن عمر رضی اللہ عنہما]

۹ جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

غزوة مؤتہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ نے دعوت اسلام کے لیے مختلف بادشاہوں کے نام خطوط روانہ کیے تھے۔ ان میں ایک بصری کے بادشاہ شمر بن ذی الجوشن بن عمرو کے نام بھی روانہ کیا تھا، جو رومی سلطنت کے ماتحت تھا۔ حارث بن عمیرؓ جب خط لے کر شرمیل کے پاس پہنچے، تو وہ خط پڑھ کر آگ بگولہ ہو گیا اور حضرت حارثؓ کو شہید کر دیا؛ چونکہ قاصدوں کا قتل کسی قوم میں بھی جائز نہیں تھا؛ اس لیے رسول اللہ ﷺ نے تین ہزار مجاہدوں کا ایک لشکر ان سے مقابلے کے لیے ملک شام کی طرف روانہ کیا، شرمیل نے ان کے مقابلے کے لیے ایک لاکھ کی فوج تیار کی، مقابلہ بڑا سخت تھا؛ مسلمان صرف تین ہزار اور کفار ایک لاکھ تھے؛ مسلمانوں نے چاہا کہ حضور ﷺ کو اس کی خبر کی جائے، مگر عبد اللہ بن رواحہؓ نے ہمت دلائی اور کہا: ہم دشمن کا مقابلہ تعداد اور قوت کی بنیاد پر نہیں کرتے بلکہ ان کا مقابلہ اُس دین کی طاقت سے کرتے ہیں، جس کے ذریعہ اللہ نے ہمیں عزت دی ہے؛ آگے بڑھو، دو کامیابیوں میں سے ایک تمہیں ضرور ملے گی، فتح یا شہادت۔ اس کے بعد مسلمان آگے بڑھے اور اللہ نے انہیں فتح نصیب فرمائی۔ صحابہؓ کی یہ تاریخ ایمان کو تازہ کرتی ہے، کہاں ایک لاکھ کفار اور ان کے مقابلے میں صرف تین ہزار مسلمان! اس کے باوجود مسلمانوں ہی کو فتح حاصل ہوئی۔

پلکوں میں اللہ کی حکمت

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

آنکھوں کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ نے پلکوں کی شکل میں بہترین دونازک پردے بنائے، آنکھوں کی حفاظت کے علاوہ یہ پلکیں چہرے کے حسن و زینت میں اضافہ کرتی ہیں، اسی لیے اس کے بالوں کو ایک اندازے پر رکھا، نہ زیادہ بڑا کہ آنکھوں کو تکلیف ہو اور نہ زیادہ چھوٹا کہ آنکھوں کے لیے نقصان دہ ہو، پھر اللہ تعالیٰ نے آنسو کو نمکین بنایا تاکہ آنکھوں کا سیل پکیل صاف ہو جائے، پلکوں کے دونوں کناروں کو مائل اور جھکا ہوا بنایا تاکہ آنسوؤں کے ذریعے سیل پکیل آنکھوں کے کناروں سے بہہ کر باہر جاسکے، پھر اس میں حرکت کی قدرت رکھی کہ کوئی بھی معمولی چیز یا گرد وغبار آنکھ کی طرف آتی ہے، تو آنکھوں کو خطرے سے آگاہ کر کے پوری حفاظت کرتی ہے، گویا آنکھوں کی حفاظت کے لیے اس پردہ بہترین پردے لگا دیے ہیں جو ضرورت کے وقت کھل جاتے ہیں اور ضرورت نہ ہو تو بند ہو کر حفاظت کرتے ہیں۔

جمعہ کے لیے خطبہ دینا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے (اس کے بعد) بیٹھ جاتے پھر (دوسرے خطبہ کے لیے) کھڑے ہوتے تھے۔

[مسلم: 1994، ابن عمرؓ]

فائدہ: جمعہ کے روز جمعہ کی نماز سے پہلے خطبہ دینا ضروری ہے۔

سجدے میں جانے اور اٹھنے کا طریقہ

نمبر ۲: ایک سنت کے بارے میں

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تو دونوں گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھتے، اور جب اٹھتے تو ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے اٹھاتے۔
[ترمذی: 268]

لوگوں سے حسن سلوک کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مخلوق ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے، پس اللہ تعالیٰ کو وہ شخص بہت محبوب ہے جو اُس کے کنبے کے ساتھ احسان کرے۔“
[بیہقی فی شعب الایمان: 7194، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

بات چیت بند رکھنے کا وبال

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کسی مسلمان کے لیے تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے بات چیت بند رکھنا جائز نہیں۔ جس نے تین دن سے زیادہ بات بند رکھی اور مر گیا، تو جہنم میں داخل ہوگا۔“
[ابوداؤد: 4914، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا میں خود کو مشغول نہ کرو

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا، جو دنیا سے اسی طرح نکل آئے، جس طرح میں چھوڑ کر جا رہا ہوں؛ اللہ کی قسم! میرے سوا تم میں سے ہر ایک دنیا کی کسی نہ کسی چیز میں پھنسا ہوا ہے۔“
[مسند احمد: 20947، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

جنت کا موسم

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اُن (اہل ایمان کو) صبر کے بدلے میں جنت اور ریشمی لباس عطا کیا جائے گا، اُن کی حالت یہ ہوگی کہ جنت میں مسہریوں پر تیکے لگائے بیٹھے ہوں گے، وہاں نہ ان کو گرمی کا احساس ہوگا اور نہ سردی محسوس کریں گے۔“
[سورہ دہر: 12-13]

نظر لگنے سے حفاظت

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے کوئی ایسی چیز دیکھی جو اسے پسند آگئی، پھر اس نے ((مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)) کہہ لیا، تو اس کی نظر سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔“
[کنز العمال: 17666، عن انس رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اے محمد!) آپ کہہ دیجیے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو، تو تم لوگ میری پیروی کرو! اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔“
[سورہ آل عمران: 31]

نماز جنازہ کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب (بالغ) میت کی نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعا پڑھتے: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَاتِنَا وَمَمَاتِنَا وَشَاهِدِنَا وَعَالَمِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرْنَا وَنَسِينَا وَأَنْتَ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ وَمَنْ تَوَفَيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ))

[ابن ماجہ: 1498، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

قرآن کے ہر حرف پر دس نیکی

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے قرآن کا ایک حرف بھی پڑھا اس کو دس نیکیاں ملتی ہیں، پھر فرمایا: ہم یہ نہیں کہتے کہ ”الم“ پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں، بلکہ الف پر دس نیکیاں، لام پر دس نیکیاں اور میم پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔“

[فضائل القرآن للرازی: 16/1، ابن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ]

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بلاشکہ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا، شرک کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا معاف کر دے گا اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کیا تو اس نے اللہ کے خلاف بہت بڑا جھوٹ بولا۔“

[سورہ نساء: 48]

دنیا کی چیزیں ختم ہونے والی ہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو کچھ تمہارے پاس (دنیا میں) ہے وہ (ایک دن) ختم ہو جائے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والی چیز ہے۔“

[سورہ نحل: 96]

قیامت کے دن لوگوں کا حال

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگ ننگے پیر، ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے اٹھائے جائیں گے، جس طرح وہ پہلی مرتبہ پیدا کیے گئے تھے۔“

[ترمذی: 2423، ابن عباس رضی اللہ عنہما]

جدام (کوڑھ) کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سات دن تک روزانہ سات مرتبہ مینہ کی بجوہ کھجوروں کا استعمال جدام (کوڑھ) کے لیے فائدہ مند ہے۔“

[کنز العمال: 28332، ابن عاصم رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے، تو اسے اپنی انگلیوں کو چاٹ لینا چاہیے۔ کیوں کہ اسے معلوم نہیں کہ اس کی کون سی انگلی میں برکت ہے۔“

[مسلم: 5307، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

(۱۱) جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

فتح مکہ اور عام معافی کا اعلان

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ جمعہ کی صبح ۲۱ رمضان المبارک ۸ھ کو دس ہزار صحابہ رضی اللہ عنہم کا عظیم الشان لشکر لے کر سورہ فتح تلاوت کرتے ہوئے فاتحانہ شان سے مکہ میں داخل ہوئے، اہل مکہ نے جو ظلم و ستم تیرہ سالہ دور میں حضور ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم پر ڈھایا تھا، آج وہ یہ سوچ رہے تھے کہ ہم سے ہر ایک ظلم کا بدلہ لیا جائے گا، مگر رحمت عالم ﷺ کے عنف و رگد رکھ رکھاؤ کے بغیر جن دشمنوں نے آپ ﷺ کو گالیاں دی تھیں، راستے میں کانٹے بچھائے تھے، جسم اطہر پر نماز کی حالت میں گندگی ڈالی تھی، آپ ﷺ کو دیوانہ اور پاگل کہا تھا، حتیٰ کہ محبوب وطن مکہ چھوڑنے پر مجبور کیا تھا، اور ہجرت کے بعد بھی مدنی زندگی میں آپ ﷺ کے ساتھ جنگ کرتے رہے اور قتل کی سازشیں بھی کرتے رہے، مگر قربان جائے حضور ﷺ کی ذات اقدس پر کہ آپ ﷺ نے ایسے تمام ظالم دشمنوں کے حق میں عام معافی کا اعلان فرمادیا۔ آپ ﷺ کے اس رحم و کرم کو دیکھ کر بہت سے لوگ اسلام میں داخل ہو گئے۔ محسن انسانیت نے اپنے جانی دشمنوں کے ساتھ جس حسن سلوک، اچھے اخلاق اور رحم و کرم کا معاملہ کیا، کیا دنیا کی تاریخ اس کی مثال پیش کر سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔

انسان کے ہونٹ قدرت کی نشانی

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

انسان کے چہرے کا ایک اہم عضو ہونٹ ہے، منہ بند کرنے کے لیے بطور دروازہ دو ہونٹ بنائے کہ ضرورت پر کھولے جاسکیں اور جب ضرورت نہ ہو تو بند رہیں تاکہ منہ میں مضر چیزیں گھس کر نقصان نہ پہنچاسکیں، اگر ہونٹ نہ ہوتے تو دانت نظر آتے اور منہ بند نہ معلوم ہوتا اور غیر محفوظ بھی رہتا، نیز ان ہونٹوں سے بات کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے، ان کی مختلف حرکات سے بعض حرف پیدا ہوتے ہیں اور انسان اپنی بات کو ہونٹوں کی مدد سے ظاہر کرتا ہے، ان ہونٹوں سے کھانے میں بھی بڑی مدد ملتی ہے۔

نماز میں امام کی پیروی کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے تھے کہ ”(نماز میں) امام سے پہلے رکن ادا نہ کیا کرو۔“
خلاصہ: اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو تمام ارکان کو امام کے پیچھے ادا کرنا چاہیے، امام سے آگے بڑھنا جائز نہیں ہے۔ [مسلم: 932]

ملاقات کے لیے گھر پر تشریف لے جانا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے احباب سے اکثر ملاقات کرتے رہتے تھے۔ اگر کسی خاص آدمی سے ملاقات کا خیال ہوتا تو اس کے گھر تشریف لے جاتے۔ اگر عام لوگوں سے ملاقات کا ارادہ ہوتا، تو مسجد میں تشریف لے جاتے، (دہاں عام لوگوں سے نماز کے وقت ملاقات ہو جاتی)۔ [مسند احمد: 19069]

اللہ کے واسطے لوگوں سے ملاقات کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اعلیٰ درجے والے جنتی نچلے درجات والوں کی زیارت کریں گے، لیکن نیچے والے جنتی اوپر والے جنتیوں کی زیارت نہیں کر سکیں گے، ہاں اگر وہ آدمی جو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے واسطے دوسروں کی زیارت کرتا تھا وہ جنت میں جہاں چاہے گا زیارت کے لیے جاسکے گا۔“

[الجامع لابن وہب: 160]

چند چیزوں سے بچنا ضروری ہے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے بدفالی لی یا اس کے لیے بدفالی لی گئی یا غیب کی باتیں بتائی یا اس کے لیے غیب کی باتیں بتائی گئی یا اس نے سحر کیا یا اس کے لیے سحر کیا گیا، تو وہ ہم میں سے نہیں اور جو آدمی کسی غیب کی باتیں بتانے والے کے پاس گیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی، تو اس نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والے دین کا انکار کر دیا۔“

[مسند بزار: 3023، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ]

دنیا سے بے رغبتی کا درجہ

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا کی بے رغبتی سے بڑھ کر اور کوئی عبادت نہیں ہے۔“

[کنز العمال: 6173، عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ]

قیامت کے دن بدلہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”کتنا بُرا (بڑا) حال ہوگا جب کہ ہم ان لوگوں کو اس دن جمع کریں گے، جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، اور (اس دن) ہر ایک آدمی کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔“

[سورہ آل عمران: 25]

بخار کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بخار جنم کے اثر کے پھیلاؤ کا نتیجہ ہے، لہذا اسے پانی سے بچھاؤ۔“

[بخاری: 5723، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

فائدہ: پانی میں ترکیے ہوئے کپڑے کو چھوڑ کر بدن کو پونچھنا یا پیشانی پر ترکی ہوئی پٹی کو رکھنا بخار میں مفید ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور دشمن کے مقابلے میں تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور (مصیبت کے وقت) صبر کرو؛ بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“

[سورہ انفال: 46]

(۱۲) جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

غزوہ حنین

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

”حنین“ مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی ہے۔ فتح مکہ کے بعد ملک عرب کے لوگ جوق در جوق اسلام کی سچائی کو دیکھ کر دین حق قبول کر رہے تھے، لیکن اس ماحول میں بھی قبیلہ ہوازن اور قبیلہ ثقیف کے مشرکین اپنی جنگی طاقت وقوت پر گھمنڈ کرتے ہوئے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف تقریباً بیس ہزار فوجوں پر مشتمل لشکر لے کر مقابلے کے لیے نکل پڑے۔ رسول اللہ ﷺ کو جب اس کی خبر ہوئی، تو ۱۰ ارشوال ۸ھ میں دس ہزار مسلمانوں کے ساتھ میدان میں پہنچے، اس موقع پر چند مسلمانوں کی نگاہ اللہ سے ہٹ کر اپنی تعداد اور اسلحہ پر چلی گئی اور یہ بات زبان سے نکل گئی کہ آج ہماری طاقت کو کوئی شکست نہیں دے سکتا۔ اللہ تعالیٰ کو مسلمانوں کی یہ بات پسند نہ آئی۔ اس لیے ان کی عبرت کے لیے اللہ تعالیٰ نے شروع میں ان کے قدم اکھاڑ دیے، ایسی حالت میں بھی حضور ﷺ یہ کہتے ہوئے اپنی بہادری کا مظاہرہ کر رہے تھے: **أَنَا النَّبِيُّ لَا يَكْذِبُ - أَنَا بَيْنُ عَيْنَيْ الْمُطَلِّبِ** اس وقت حضور ﷺ کے اشارے پر حضرت عباس ؓ نے مسلمانوں کو آواز لگائی، چنانچہ آواز سننے ہی مسلمان آپ ﷺ کے آرد گرد جمع ہو گئے اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے شکست، فتح ونصرت میں بدل گئی۔

ایک پیالہ کھانے میں برکت

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت سرہ بن جنذب ؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کہیں سے کھانے کا ایک پیالہ آیا، تو اس کو آپ ﷺ نے صحابہ ؓ کو کھلایا، ایک جماعت کھانا کھا کر فارغ ہوئی پھر دوسری جماعت بیٹھتی، یہ سلسلہ صبح سے ظہر تک چلتا رہا، ایک آدمی نے حضرت سرہ ؓ سے پوچھا کیا کھانا بڑھتا تھا؟ تو حضرت سرہ ؓ نے فرمایا: اس میں کیا تعجب کی بات ہے، کھانا آسمان سے اُترتا تھا۔ [تہذیبی دلائل النبوة: 2342]

حلال پیشہ اختیار کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **”اللہ کے حقوق و فرائض کے بعد حلال روزی کمانا بھی فرض ہے“**۔

[طبرانی کبیر: 9851، عن عبد اللہ بن مسعود ؓ]

چند چیزوں سے پناہ مانگنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے: **((اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْمَجْنُنِ وَالْمُهْرَمِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ))** ترجمہ: اے اللہ! میں بے بسی، کاپلی، بزدلی اور حد سے زیادہ بڑھاپے سے پناہ مانگتا ہوں اور زندگی و موت کے فتنے سے بھی پناہ مانگتا ہوں۔ [بخاری: 6367، عن انس بن مالک ؓ]

(۱۳) جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

غزوہ تبوک

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

فتح مکہ کے بعد پورے عرب میں اسلامی دعوت و تبلیغ کی اصل حقیقت واضح ہو گئی اور لوگ اسلام میں جوق در جوق داخل ہونے لگے، ایسے موقع پر رومی حکومت نے اپنے لیے خطرہ محسوس کرتے ہوئے مدینہ پر حملے کا ارادہ کر لیا اور اس کی تیاریاں شروع کر دی۔ شام سے آنے والے ایک قافلے نے مسلمانوں کو اس کی اطلاع دی۔ روم کی سلطنت آدھی دنیا پر حکومت کرتی تھی اور اس زمانے میں سب سے بڑی طاقت شمار ہوتی تھی، اس لیے مسلمان بہت پریشان تھے۔ ایک طرف بے سروسامانی کی حالت اور عرب کی سخت گرمی زوروں پر تھی اور دوسری طرف دور دراز کا سفر تھا۔ مگر خاموش بیٹھنا بھی کسی طرح مناسب نہیں تھا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ کی تیاری کا اعلان کر دیا اور ماہ رجب ۹ھ میں تیس ہزار کے لشکر کو لے کر آپ ﷺ تبوک کے لیے روانہ ہوئے۔ مسلمانوں کے اس دلیرانہ اقدام کی وجہ سے رومیوں پر بڑا اثر ہوا اور انہوں نے حملہ کرنے کا ارادہ چھوڑ دیا اور بہت سارے قبیلے کے سرداروں نے صلح کر لی۔ یہاں ایک ماہ قیام کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ بغیر جنگ کیے فتح مندی کے ساتھ مدینہ واپس ہو گئے۔ یہ آپ ﷺ کی زندگی کا آخری غزوہ تھا۔

منہ میں رطوبت (ٹھوک)

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے منہ میں تری کو پوشیدہ رکھا ہے کہ کھانا منہ میں رکھ کر چباتے وقت وہ تری پیدا ہوتی ہے اور کھانے کے ساتھ مل کر اس کے ہضم ہونے میں مدد کرتی ہے، عام حالات میں وہ تری ہلکی رہتی ہے جس سے حلق تر رہے اور سوکھنے نہ پائے، ورنہ آدی بات ہی نہ کر سکے، اگر تری بالکل نہ رہے اور منہ ایک دم سوکھا رہے تو دم گھٹنے لگے، اور انسان زندہ نہ رہ سکے، اور اگر تری کھانے کے علاوہ بھی منہ میں پیدا ہوتی رہے تو بات کرنے میں دشواری ہو اور منہ کھولنا مشکل ہو جائے، وہ کبھی قدرت والی ذات ہے جو کھانے کے وقت میں رطوبت کو زیادہ مقدار میں پیدا کرتی ہے اور عام حالات میں نازل رکھتی ہے۔

میت کا قرض اس کے مال سے ادا کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قرض کو وصیت سے پہلے ادا کر دیا، حالانکہ تم لوگ (قرآن میں) وصیت کا تذکرہ قرض سے پہلے پڑھتے ہو۔
فائدہ: اگر کسی شخص نے قرض لیا اور اسے ادا کرنے سے پہلے انتقال کر گیا، تو کفن و دفن کے بعد مال وراثت میں سے سب سے پہلے قرض ادا کرنا ضروری ہے، چاہے سارا مال اس کی ادائیگی میں ختم ہو جائے۔

[ترمذی: 2122]

استغفار کثرت سے کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خدا کی قسم! میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے توبہ و استغفار کرتا ہوں۔
[بخاری: 6307]

اپنے اخلاق درست کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کامیاب ہو گیا وہ آدمی جس نے اپنے دل کو ایمان کے لیے فارغ کر دیا اور اسے صحیح سالم رکھا اور اپنی زبان کو سچا بنایا، اپنے نفس کو نفسِ مطمئنہ اور اخلاق کو درست بنایا اور کانوں کو حق بات سننے کا اور آنکھوں کو جھمی چیزوں کو دیکھنے کا عادی بنایا۔“
[مسند احمد: 20803، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

کسی کے ستر کو دیکھنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ لعنت کرتے ہیں، اس شخص پر جو جان بوجھ کر کسی کے ستر کو دیکھتا ہو اور اس پر بھی لعنت ہے، جو بلا عذر ستر دکھلاتا ہو۔“
[بیہقی فی شعب الایمان: 7538، عن انس رضی اللہ عنہ]

مال جمع کرنے کا نقصان

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم مال و دولت جمع نہ کرو، کیوں کہ اس کی وجہ سے تم دنیا کی طرف مائل ہو جاؤ گے۔“
[ترمذی: 2328، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

پرہیزگاروں کی نعمت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(قیامت کے دن) پرہیزگار لوگ (جنت) کے سایوں میں اور چشموں میں اور پسندیدہ میوؤں میں ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) اپنے (نیکی) اعمال کے بدلے میں خوب مزے سے کھاؤ پیو، ہم نیکی لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔“ [سورہ مرسلات: 41-45]

مسواک کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مسواک منہ کی صفائی اور خدا کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔“ [نسائی: 5، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]
خلاصہ: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ مسواک کے فوائد میں لکھتے ہیں: یہ دانتوں میں چمک اور مسوڑھوں میں مضبوطی پیدا کرتی ہے، اس سے منہ کی بدبو ختم ہو جاتی ہے اور دماغ پاک و صاف ہو جاتا ہے، یہ بلغم کو کاٹی ہے، نگاہ کو تیز کرتی ہے اور آواز کو صاف کرتی ہے۔
[طب نبوی]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا خوب ذکر کیا کرو اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کیا کرو۔“
[سورہ الزاب: 41-42]

جمادی الثانیہ (۱۴)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

غزوات و سرایا پر ایک نظر

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ نے جس لڑائی میں بذات خود شرکت فرمائی ہے اُس کو ”غزوہ“ کہتے ہیں۔ اور جس میں صرف صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھیجا اس کو ”سریہ“ کہتے ہیں۔ آپ ﷺ ہمیشہ دشمنوں کے ساتھ صلح کے خواہشمند رہتے تھے، مسلمانوں نے جنگ کی کبھی بھی ابتدا نہیں کی، بلکہ خود دشمنوں نے حملہ کیا یا حملے کا ارادہ کیا، تو مسلمانوں نے اس کا مدافعت جواب دیا، اسلام کی تمام جنگیں اس بات کی شہادت کے لیے کافی ہیں۔ آپ ﷺ کے غزوات کی تعداد ۲۷ اور سرایا کی تعداد ۴۳ ہے۔ بعض مورخین نے دونوں کی تعداد ۸۲ بتائی ہے۔ ان تمام جنگوں میں مسلمان شہیدوں کی تعداد ۳۵۹ اور مخالف متتولین کی تعداد ۷۵۹ ہے۔ جن کی مجموعی تعداد صرف ۱۰۱۸ ہوتی ہے۔ اتنی کم تعداد میں جانی نقصان ہونے کے بعد پورے عرب سے ظلم و ستم، قتل و غارتگری، فتنہ و فساد اور خانہ جنگیوں کا خاتمہ ہو کر امن و سکون کی ایسی فضا قائم ہو گئی کہ ایک مسافر خاتون بے خوف و خطر تنہا ”حیرہ“ سے چل کر ”بیت اللہ“ کا طواف کر لیتی تھی۔ یہ مذہب اسلام کی سچائی، اس کے عدل و انصاف اور اعلیٰ اخلاق کا صدقہ اور حضور ﷺ کی پاکیزہ زندگی، بلند اخلاق اور ہر ایک کے ساتھ حسن سلوک کا نتیجہ ہے، جس پر مکہ مکرمہ کی تیرہ سالہ زندگی بالکل واضح ثبوت ہے۔

بے ہوشی سے شفا پانا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا، تو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دونوں حضرات میری عیادت کو تشریف لائے، یہاں پہنچ کر دیکھا کہ میں بے ہوش ہوں۔ تو آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور اس سے وضو کیا اور پھر باقی پانی مجھ پر چھڑکا، جس سے مجھے آفاقہ ہوا اور میں اچھا ہو گیا۔ [مسلم: 4147]

غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(جسم) کے ہر بال کے نیچے ناپاکی ہوتی ہے، لہذا تم بالوں کو دھو اور بدن کو اچھی طرح صاف کرو۔“
فائدہ: غسل میں پورے بدن پر پانی کا پہنچانا فرض ہے۔ اس لیے خصوصاً سر کے بالوں، داڑھی وغیرہ کی جڑ میں پانی پہنچانا چاہیے اور عورتوں کو اپنے بال کھول کر غسل کرنا چاہیے تاکہ پانی بالوں میں پہنچ جائے۔

وضو کے بعد کی ایک خاص دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو وضو کرے اور یہ دعا پڑھے تو اسے ایک کاغذ میں مہر لگا کر (اس کا بدلہ دینے کے لیے) عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے، پھر اسے قیامت تک کوئی نہیں کھول سکتا وہ دعا یہ ہے:“ ((مَنْ بَحَاكَ اللَّهُمَّ

وَيُحْمَدُكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)) ترجمہ: اے اللہ! آپ کی ذات پاک ہے، آپ ہی کے لیے تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی سے مغفرت چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ [ابن سنی: 30، عن ابی سعید خدری ؓ]

فیصلہ کرنے پر اللہ کی رحمت

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”فیصلہ کرنے والے کے ساتھ اس وقت تک اللہ کی رحمت ہوتی ہے جب تک وہ ظلم نہیں کرتا؛ پھر جب وہ (فیصلہ کرنے میں) ظلم کرتا ہے تو اس سے اللہ کی رحمت دور ہو جاتی ہے اور شیطان اس پر مسلط ہو جاتا ہے۔“ [ترمذی: 1330، عن عبداللہ بن ابی اونی ؓ]

کفر کی سزا جہنم ہے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ کفر کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں ان کا مال اور ان کی اولاد کچھ کام نہیں آئے گی اور ایسے لوگ ہی جہنم کا ایندھن ہوں گے۔“ [سورہ آل عمران: 10]

مال و اولاد دنیا کی زینت

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”مال اور اولاد یہ صرف دنیا کی زندگی کی ایک رونق ہے اور (جو) نیک اعمال ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں، وہ آپ کے رب کے نزدیک ثواب اور بدلے کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں۔ (لہذا نیک عمل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے اور اس پر ملنے والے بدلے کی اسید رکھنی چاہیے)۔“ [سورہ کہف: 46]

قبر کی پکار

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے، میں تمہاری کا گھر ہوں، میں مٹی کا گھر ہوں، میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں۔“ [ترمذی: 2460، عن ابی سعید الخدری ؓ]

بڑی بیماریوں سے حفاظت

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص ہر مہینے تین دن صبح کے وقت شہد کو چائے گا، تو اسے کوئی بڑی بیماری نہیں ہوگی۔“ [ابن ماجہ: 3450، عن ابی ہریرہ ؓ]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے لوگو! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس سے پہلے پہلے لوگوں کو بھلائی کا حکم کرو اور بری باتوں سے روکو تم دعا کرو اور میں تمہاری دعا قبول نہ کروں۔ اور تم مجھ سے مانگو میں تمہیں عطا نہ کروں، اور تم مجھ سے مدد طلب کرو اور میں تمہاری مدد نہ کروں۔“ [صحیح ابن حبان: 289، عن عائشہ ؓ]

(۱۵) جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

اسلام میں پہلا حج

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے، جو ۹ھ میں فرض کیا گیا۔ اس فریضے کی ادائیگی کے لیے اسی سال رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنایا اور مسلمانوں کو حج کرانے کی ذمہ داری سپرد کی؛ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ مدینہ سے تین سو آدمیوں کا قافلہ لے کر حج کے لیے روانہ ہوئے اور ساتھ میں قربانی کے لیے پانچ جانور بھی لے لیے، خود رسول اللہ ﷺ نے بھی قربانی کے ۲۰ جانور کو گردن میں فلادہ پہنا کر ساتھ میں روانہ کیا، اس کے بعد سورۃ برأت کی آیتوں کے اعلان کے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو روانہ کیا، جب سب لوگ منیٰ میں جمع ہو گئے، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اعلان فرمایا: جنت میں کوئی کافر داخل نہیں ہوگا اور اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکتا اور کوئی شخص (جاہلی رسم کے مطابق) ننگا ہو کر حواف نہیں کر سکتا، پھر ”سورۃ توبہ“ کی آیتیں تلاوت کی۔ اسلام میں یہ پہلا حج تھا، جس کے امیر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور خلیف حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

زبان قدرت الہی کی نشانی

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے منہ میں ایک گوشت کا ٹکڑا بنایا ہے جس کو زبان کہتے ہیں، اس کو ایسا حساس بنایا کہ ایک باریک بال بھی اگر زبان پر آجائے تو زبان فوراً احساس کر لیتی ہے، اس میں اللہ نے بولنے کی صلاحیت بھی رکھی ہے، نیز اس میں چیزوں کی لذت اور قوت ذائقہ رکھدی کہ انسان موافق و مناسب چیزوں کو استعمال کرے، اور خراب و بد مزہ چیزوں کو چھوڑ دے، اسی لذت کی وجہ سے کھانا مزے لے کر کھایا جاتا ہے؛ اطباء نے لکھا ہے کہ جو کھانا مزے لے کر کھایا جائے وہ خوب ہضم ہوتا ہے، کیونکہ اس کو طبیعت قبول کرتی ہے؛ غور تو کیجیے کہ زبان کے اس چھوٹے سے ٹکڑے میں اتنی ساری صلاحیتیں کس نے رکھی ہے!

نماز کے چھوڑنے پر وعید

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کا چھوڑنا آدمی کو کفر سے ملا دیتا ہے۔“ [مسلم: 246، عن جابر رضی اللہ عنہ] ایک دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔“ [ابن ماجہ: 1078، عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ]

کرتا پہننے کا مسنون طریقہ

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب کرتا زیب تن فرماتے تو دائیں طرف سے شروع فرماتے۔ [ترمذی: 1766، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ] فائدہ: یعنی کرتا پہننے تو پہلے دائیں آستین میں ہاتھ ڈال کر نکالتے، تب بائیں آستین میں ہاتھ ڈالتے۔ اور ہر لباس کو زیب تن کرنے کا یہی طریقہ مسنون ہے۔

سب سے بہترین آدمی

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ سے زیادہ ڈرنے والا اور صلہ رحمی کرنے والا، اور لوگوں کو بھلی باتوں کا حکم کرنے والا، اور برائیوں سے روکنے سے والا“۔
[متفقین فی شعب الایمان: 7718، عن ذرہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا]

رشوت لے کر ناحق فیصلہ کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کچھ (رشوت) لے کر ناحق فیصلہ کرے، تو اللہ تعالیٰ اسے اتنی گہری جہنم میں ڈالے گا، کہ پانچ سو برس تک برابر گرتے چلے جانے کے باوجود اس کی تہ تک نہ پہنچ پائے گا“۔
[ترغیب: 3176، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

دنیا ختم ہونے والی اور چھوٹنے والی ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بندہ کہتا ہے میرا مال میرا مال، حالانکہ اس کے لیے اس کے مال میں سے تین چیزیں ہیں: (ایک) وہ جو کھا کر ختم کر دیا۔ (دوسرا) وہ جو پہن کر انا کر دیا۔ (تیسرا) وہ جو (صدقہ) دے کر (آخرت کے لیے) ذخیرہ کر لیا؛ اور اس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ ختم ہونے والا اور لوگوں کے لیے اسے چھوڑنے والا ہے“۔
[مسلم: 7422، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

قیامت کا حال

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بے شک فیصلے کے دن کا وقت متعین ہے: یعنی جس دن صور بھونکا جائے گا پھر تم لوگ گروہ درگروہ ہو کر آؤ گے اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ چمکتی ہوئی ریت ہو جائیں گے“۔
[سورہ نبا: 17-20]

جوڑوں کے درد کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انجیر کھاؤ! کیونکہ یہ بوا سیر کو ختم کرتا ہے اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے“۔
[کنز العمال: 28276، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اگر تم صدقات کو ظاہر کر کے دو، تو یہ بھی اچھی بات ہے اور اگر تم صدقات کو چھپا کر فقیروں کو دے دو، تو یہ تمہارے لیے اور زیادہ بہتر ہے، اور اللہ تعالیٰ تمہارے بعض گناہ معاف کر دے گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے باخبر ہے“۔
[سورہ بقرہ: 271]

(۱۶) جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

وفد نجران کی مدینے میں آمد

نجران یمن کے ایک شہر کا نام ہے۔ یہاں کے لوگ عیسائی تھے۔ ۹ھ میں رسول اللہ ﷺ نے اہل نجران کو اسلام کی دعوت دی۔ تو ساتھ افراد پر مشتمل ایک وفد آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جن میں شریحیل بن وداغہ، عبداللہ، جبار بن قیس جیسے بڑے بڑے پادری تھے۔ اور قافلے کا امیر عبدالمسح عاقب تھا۔ انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں سوالات کیے۔ جن کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے سورہ آل عمران کی ابتدائی اسی آیتیں نازل فرمائی۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بغیر باپ کی پیدائش، ان کی نبوت و رسالت، مذہب اسلام کی سچائی اور یہود و نصاریٰ کے اعتراضات کا صاف جواب دیا گیا۔ مگر انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو مہبلہ (جس فریق کا باطل عقیدہ ہو اس پر اللہ کی لعنت اور ہلاکت کی دعا کرنے) کی دعوت دی۔ حضور ﷺ حضرت حسن، حسین، حضرت علی اور فاطمہ رضی اللہ عنہم کو لے کر میدان میں آگئے۔ مگر نجران کے پادریوں کو مہبلہ کرنے کی ہمت نہیں ہوئی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ لوگ مہبلہ کرتے، تو پوری وادی آگ سے بھر جاتی اور تمام اہل نجران ہلاک ہو جاتے، اس کے بعد انہوں نے سالانہ جزیہ (ٹیکس) ادا کرنے پر صلح کر لی۔ جزیہ کی وصولی یابی کے لیے امین امت حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو ان کے ساتھ بھیج دیا۔ ان کی تبلیغ اور دعوتی کوششوں سے اس پورے علاقے میں اسلام پھیل گیا۔

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

آنکھ کی روشنی کا تیز ہونا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ اندھیرے میں اس طرح دیکھتے تھے، جس طرح روشنی اور اجالے میں دیکھتے تھے۔
[بیہقی فی دلائل النبوة: 2326]

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

دین میں نماز کی اہمیت

ایک آدمی نے آپ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اسلام میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا؛ اور جو شخص نماز کو (جان بوجھ کر) چھوڑ دے اس کا کوئی دین نہیں ہے، اور نماز دین کا ستون ہے۔“
[بیہقی فی شعب الایمان: 2683، عن عمر رضی اللہ عنہ]

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

بیمار پر رسی کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب کسی بیماری کی عیادت کے لیے جاتے یا آپ کی خدمت میں بیمار کو حاضر کیا جاتا، تو آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے: ((أَذْهَبُ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ إِشْفَى وَ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَائِكَ شِفَاءٌ لَا يُعَادِرُ سَقَمًا)) ترجمہ: تمام لوگوں کے پروردگار! آپ تکلیف کو دور کر دیجیے، آپ شفا عطا فرمائیے، آپ کے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے، ایسی شفا عطا فرمائیے جو بیماری کو نہ چھوڑے۔
[بخاری: 5675، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

اللہ کے لیے اپنے بھائی کی زیارت کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں جنتی لوگوں کے بارے میں خبر نہ کروں؟ صحابہ نے عرض کیا: ضرور یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: نبی جنتی ہے، صدیق جنتی ہے اور وہ آدمی جنتی ہے جو صرف اللہ کی رضا کے لیے شہر کے دور دراز علاقے میں اپنے بھائی کی زیارت کے لیے جائے۔“ [طبرانی اوسط: 1810، ابن انس بن مالک رحمہ اللہ]

کنجوسی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال و دولت کو (خرچ کرنے میں) بخل کرتے ہیں، وہ بالکل اس گمان میں نہ رہیں کہ (ان کا یہ بخل کرنا) ان کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ ان کے لیے بہت بُرا ہے، قیامت کے دن ان کے جمع کردہ مال و دولت کو طوق بنا کر گلے میں پہنایا جائے گا اور آسمان و زمین کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔“ [سورہ آل عمران: 180]

دنیا کی چیزیں چند روزہ ہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو کچھ بھی تم کو دیا گیا ہے، وہ صرف چند روزہ زندگی کے لیے ہے اور وہ اس کی رونق ہے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ اس سے کہیں بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟“ [سورہ بقرہ: 60]

مومن کے ساتھ قبر کا سلوک

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب مومن بندہ کو دفن کیا جاتا ہے، تو قبر اس سے کہتی ہے: تمہارا آنا مبارک ہو، میری پشت پر پٹلنے والوں میں تم مجھے سب سے زیادہ محبوب تھے، جب تم میرے حوالے کر دیے گئے اور میرے پاس آ گئے، تو تم آج میرا حسن سلوک دیکھو گے، تو جہاں تک نظر جاتی ہے، قبر کشادہ ہو جاتی ہے اور اس کے لیے جنت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔“ [ترمذی: 2460، ابن ابی سعید الحدادی رحمہ اللہ]

دل کی کمزوری کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم لوگ سنترہ کو استعمال کیا کرو، کیونکہ یہ دل کو مضبوط بناتا ہے۔“ [کنز العمال: 28253، ابن عبد الرحمن بن ولیم]

فائدہ: محدثین تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا جوس پیٹ کی گندگی، قے اور متلی کو ختم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم اپنی طرف سے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں، جب تم بات کرو، تو سچ بولو، جب وعدہ کرو تو پورا کرو، جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو امانت کو ادا کرو، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو، اپنی آنکھوں کو نیچے رکھو، اور اپنے ہاتھوں کو (ظلم و ستم سے) روک رکھو۔“ [مسند احمد: 22251، ابن عبادہ بن صامت رحمہ اللہ]

(۱۷) جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حجۃ الوداع

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

فتح مکہ کے بعد جب پورے عرب میں مذہب اسلام کی خوبیاں اچھی طرح واضح ہو گئیں اور لوگ فوج و در فوج شرک و بت پرستی کو چھوڑ کر اسلام قبول کرنے لگے، تو اب وقت تھا کہ حضور ﷺ خود عملی طور پر فریضہ حج کو انجام دے کر اسلام کے اس عظیم رکن کی شان و شوکت اور اس کی ادائیگی کے صحیح طریقوں کو بیان فرمائیں اور شریکے باتوں اور جاہلی رسوم و عادات سے اسے پاک کر دیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا ارادہ کیا اور ۲۵ یا ۲۶ رذی قعدہ ۱۰ھ کو ظہر کی نماز کے بعد مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے، تمام ازواج مطہرات اور سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے ساتھ تھیں اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک لاکھ سے زائد کی تعداد میں آپ ﷺ کے ساتھ شریک تھے، مقام ذوالحجۃ میں غسل فرما کر احرام باندھا۔ ۲ رذی الحج کو اتوار کے دن مکہ مکرمہ پہنچے، سب سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی فرمائی اور ۸ رذی الحج سے حج کے ارکان کو ادا کرنا شروع فرمایا۔ یہ آپ ﷺ کی مبارک زندگی کا آخری حج تھا، اسی لیے اس کو ”حجۃ الوداع“ کہا جاتا ہے۔

انسان کا سر قدرت کا شاہکار

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

انسان کے سر کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے کیسا مددۂ رگول اور خوبصورت بنایا ہے، اور اس میں پورے جسم کے قیمتی خزانے چھپا رکھے ہیں، انسان کا سر پچیس ہڈیوں سے جڑا ہوا ہے، تمام ہڈیاں ایک دوسرے سے جدا ہیں، سب کی شکلیں الگ الگ ہیں، چھ ہڈیاں کھوپڑی کے حصے میں ہیں، چوبیس اوپر کے جبڑے میں اور دو نیچے کے جبڑے میں اور باقی دانت میں ہیں، ان تمام کو حسن ترتیب کے ساتھ جوڑ کر ایک خوبصورت شکل بنائی، غور کر اس کی کارگیری کتنی زبردست ہے۔

بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے لیے تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں سے آدھا حصہ ہے، جب کہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو، اور اگر ان کی اولاد ہو، تو تمہاری بیویوں کے چھوڑے ہوئے مال میں چوتھائی حصہ ہے (تمہیں یہ حصہ) ان کی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد ملے گا۔“ [سورۃ نساء: 12]

سونے سے پہلے بستر جھاڑ لینا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی بستر پر آئے، تو اسے کسی کپڑے سے جھاڑ لے، اسے نہیں معلوم کہ بستر میں کیا ہے۔“ [ابوداؤد: 5050]

جنت میں داخل کرنے والی چیز

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ لوگوں کو سب سے زیادہ جنت میں داخل کرنے والی کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ سے ڈرنا اور اچھے اخلاق، اور سب سے زیادہ آگ میں داخل کرنے والی چیز کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: منہ اور شرم گاہ۔“

[ترمذی: 2004، عن ابی ہریرہؓ]

اِزار یا پیتھ کو منخنے سے نیچے پہننا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص غرور و تکبر میں اپنے اِزار کو منخنے سے نیچے لٹکائے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا۔“

[بخاری: 5788، عن ابی ہریرہؓ]

کامیاب کون؟

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کامیاب ہو گیا وہ شخص جس نے اسلام قبول کیا اور اس کو ضرورت کے بقدر روزی ملی اور اللہ تعالیٰ نے اس کو دی ہوئی روزی پر قناعت کرنے والا بنا دیا۔“

[مسلم: 2426، عن عبداللہ بن عمرو، عن العاصؓ]

اہل جنت کا آرام

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یقیناً نیک لوگ آرام میں ہوں گے، مسہریوں پر بیٹھے ہوئے نظارہ کر رہے ہوں گے، تم ان کے چہروں سے جنت کے عیش و آرام کا اندازہ کر لو گے۔ ان کو سیل بند خالص شراب پلائی جائے گی، اس پر مُشک کی مہر لگی ہوگی، ایسی پاکیزہ شراب کے لیے رغبت کرنے والوں کو رغبت کرنی چاہیے، اس شراب میں تسنیم کے پانی کی ملاوٹ ہوگی، وہ ایک ایسا چشمہ ہے جس میں سے نیک بندے پئیں گے۔“

[سورہ مطففین: 22-28]

گائے کے دودھ کا فائدہ

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”گائے کا دودھ استعمال کیا کرو، کیونکہ وہ ہر قسم کے پودوں کو چرتی ہے (اس لیے) اس کے دودھ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔“

[مسند رک: 8224، عن ابن مسعودؓ]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”کیا ایمان والوں کے لیے ابھی تک ایسا وقت نہیں آیا، کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت اور جو دین حق نازل ہوا ہے، اس کے سامنے جھک جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی۔ یعنی وہ وقت آچکا ہے کہ مسلمانوں کے دل قرآن اور اللہ کی یاد اور اس کے سچے دین کے سامنے جھک جائیں۔“

[سورہ حدید: 16]

(۱۸) جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حجۃ الوداع میں آخری خطبہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

۹ ربیع الثانی ۱۰ھ میں حضور ﷺ نے میدان عرفات میں ایک لاکھ سے زیادہ صحابہ کرام کے سامنے آخری خطبہ دیا، جو علم وحکمت سے بھرا ہوا تھا اور پوری انسانیت کا جامع دستور تھا، اس میں آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میری باتیں غور سے سنو! شاید آئندہ سال میری تم سے ملاقات نہ ہو سکے۔ لوگو! تمہاری جائیں، عزت و آبرو اور مال آپس میں ایک دوسرے پر حرام ہے، میں نے زمانہ جاہلیت کی تمام رسموں کو اپنے پیروں تلے روند دیا ہے؛ دیکھو! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا، کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو، میں تمہارے لیے اللہ کی کتاب چھوڑ کر جا رہا ہوں، اگر تم اس کو مضبوطی سے پکڑے رہو گے، تو کبھی گمراہ نہیں ہوں گے، تمہارا عورتوں پر اور عورتوں کا تم پر حق ہے، کسی عورت کو اپنے شوہر کے مال میں سے اس کی اجازت کے بغیر کچھ دینا جائز نہیں ہے، اور قرض واجب الاداء ہے جو چیز مانگ کر لی جائے اس کو لوٹانا ضروری ہے اور ضامن تاوان کا ذمہ دار ہے، لوگو! کیا میں نے اللہ کا پیغام تم تک پہنچا دیا؟ سب نے جواب دیا: بلاشبہ آپ ﷺ نے امانت کا حق ادا کر دیا اور امت کو خیر خواہی کی نصیحت فرمائی، پھر آپ ﷺ نے آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کو گواہ بنایا اور کہا: اے اللہ! تو گواہ رہنا۔ اے اللہ! تو گواہ رہنا۔ اے اللہ! تو گواہ رہنا۔

نبی مدد

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ چار سو آدمی تھے۔ ہم لوگوں نے ایسی جگہ پڑاؤ ڈالا جہاں پینے کے لیے پانی نہیں تھا۔ ہم سب گھبرا گئے، اتنے میں ایک چھوٹی سی بکری اللہ کے رسول کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔ آپ ﷺ نے اس کا دودھ دوہا اور پھر خوب سیر ہو کر بیا اور اپنے صحابہ کو بھی پلایا حتیٰ کہ سب سیر ہو گئے۔ اس کے بعد اس بکری کو باندھ دیا گیا، صبح کو اٹھ کر دیکھا، تو وہ بکری غائب تھی۔ حضور ﷺ کو خبر دی گئی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو اللہ اس کو لایا تھا وہی اسے لے گیا۔“

[بیہقی فی دلائل النبوة: 2381، عن نافع رضی اللہ عنہ]

دینی علم حاصل کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(دینی) علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔“ [ابن ماجہ: 224، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

زیارت قبور کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو زیارت قبور کی یہ دعا سکھاتے تھے: ((اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنْ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَلْآ حَقُّونَ أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلكُمْ الْعَافِيَةَ)) ترجمہ: سلام ہو تم پر اے (اس اجزی بستی کے) گھرانے والے مومنوں اور مسلمانو! اور ہم بھی ان شاء اللہ تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں، ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔

[مسلم: 2257، ابن بربہ: ۱۰۰]

مصافحہ سے گناہوں کا جھڑنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب مومن دوسرے مومن سے مل کر سلام کرتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر مصافحہ کرتا ہے، تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جیسے درخت کے پتے گرتے ہیں۔“

[طبرانی اوسط: 250، ابن حذیفہ: ۱۰۰]

قییموں کا مال مت کھاؤ

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”قییموں کے مال ان کو دیتے رہا کرو اور پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو اور ان کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ؛ ایسا کرنا یقیناً بہت بڑا گناہ ہے۔“

[سورہ نساء: 2]

مال و اولاد قرب خداوندی کا ذریعہ نہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں، جو تم کو درجے میں ہمارا مقرب بنا دے، مگر ہاں! جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتا رہے، تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا دو گنا بدلہ ملے گا اور وہ جنت کے بالا خانوں میں آرام سے رہیں گے۔“

[سورہ سبا: 37]

گنہگاروں کے ساتھ قبر کا سلوک

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب گنہگار یا کافر بندے کو دفن کیا جاتا ہے، تو قبر اس سے کہتی ہے: تیرا آنا نامبارک ہو، میری پیٹھ پر چلنے والوں میں تم مجھے سب سے زیادہ ناپسند تھے، جب تم میرے حوالے کر دیے گئے اور میرے پاس آ گئے، تو تم آج میری بدسلوکی دیکھو گے، پھر قبر اس کو دباتی ہے اور اس پر مسلط ہو جاتی ہے، تو اس کی پسیلیاں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہے۔“

[ترمذی: 2460، ابن ابی سعید: ۱۰۰]

خر بوڑے کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کھانے سے پہلے خر بوڑے کا استعمال پیٹ کو بالکل صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو جز سے ختم کر دیتا ہے۔“

[ابن عساکر: 6/102]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم گھروں کے دروازوں کے سامنے نہ آیا کرو، بلکہ دروازوں کے کناروں پر کھڑے ہو کر سلام کرو۔ اگر تمہیں اجازت مل جائے تو داخل ہو جاؤ۔ ورنہ واپس چلے جاؤ۔“

[مسند بزار: 2957، ابن عبد اللہ: ۱۰۰]

جمادی الثانیہ (۱۹)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

دین کے مکمل ہونے کا اعلان

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

رسول اللہ ﷺ پر میدان عرفات میں جمعہ کے دن عصر کے بعد آخری حج کے موقع پر ایک لاکھ سے زائد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان قرآن کی آیت نازل ہوئی، وحی کے بوجھ سے آپ ﷺ کی اذنتی بیٹھ گئی، اس میں اللہ تعالیٰ نے خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا: ”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور ہمیشہ کے لیے تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کر لیا“۔ اس آیت میں اعلان کر دیا گیا کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے، جو قیامت تک آنے والی نسل انسانی کی ہدایت اور رہبری اور دنیا و آخرت میں کامیابی کی ضمانت دے سکتا ہے، اس کے علاوہ دنیا کا کوئی مذہب انسانوں کی نجات کا ذریعہ اور اللہ کے یہاں قبولیت کا میابی کا معیار نہیں بن سکتا، اس لیے اب قیامت تک کسی نبی یا رسول اور نبی کتاب و شریعت کی بالکل ضرورت نہیں، اسلام آخری دین اور حضور ﷺ آخری رسول ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

دانتوں کی بناوٹ

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

دانتوں کی بناوٹ (ساخت) پر غور کیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے ۳۲ ٹکڑوں کو کیسی حسین و خوبصورت لڑی میں پر دیا ہے اور اس کی جڑوں کو نرم ہڈی میں کس خوبی کے ساتھ پیوست کیا ہے، یہ دانت ایک طرف جہاں چہرے کی حسن وزینت ہیں وہیں ان سے ہم چبانے، کاٹنے، پیسنے اور توڑنے کا اہم کام کر لیتے ہیں اور اللہ کی عجیب قدرت کہ ان کو تیس ٹکڑوں میں بنایا ایک ہی سالم ہڈی میں ان کو نہیں ڈھالا، ورنہ منہ میں بڑی تکلیف ہوتی؛ اسی طرح اگر ایک دانت میں کوئی خرابی ہوتی ہے، تو باقی دانتوں سے کام لیا جاسکتا ہے؛ ایک سالم ہڈی ہونے کی صورت میں یہ ممکن نہ تھا۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: خود تمہاری ذات میں بھی (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں، تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ [سورہ ذاریات: 21]

اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیے اور خود بھی نماز کے پابند رہیے، ہم آپ سے روزی طلب نہیں کرتے، روزی تو آپ کو ہم دیں گے اور اچھا انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے“۔ [سورہ طہ: 132]

رخصت کے وقت مصافحہ کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ جب کسی کو رخصت فرماتے، تو اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیتے اور اس وقت تک (اس کا ہاتھ) نہ چھوڑتے، جب تک کہ وہ آپ ﷺ کے ہاتھ کو خود نہ چھوڑ دے۔ [ترمذی: 3442، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

جنت کا مستحق

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی اس حال میں مرجائے کہ وہ تکبر، خیانت اور قرض سے بری ہو، تو جنت میں داخل ہوگا۔“
[ترمذی: 1572، ابن ثوبان ﷺ]

سامان عیب بتائے بغیر فروخت کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اور کسی مسلمان کے لیے اپنے بھائی سے عیب والے سامان کو عیب بیان کیے بغیر فروخت کرنا جائز نہیں۔“
[ابن ماجہ: 2246، ابن عقیلہ بن عامر ﷺ]

دنیا سے بے رغبتی پیدا کرنا

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”موت کا (ذکر) دنیا سے بے رغبت کرنے اور آخرت کی طلب کے لیے کافی ہے۔“
[شعب الایمان: 10159، ابن الریح بن انس ﷺ]

اہل جنت کا انعام

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس دن بہت سے چہرے تردنازہ ہوں گے، اپنے (نیک) اعمال کی وجہ سے خوش ہوں گے، اونچے اونچے باغوں میں ہوں گے۔ وہ ان باغوں میں کوئی بے ہودہ بات نہیں سنیں گے۔ ان میں چشمے بہہ رہے ہوں گے۔
[سورہ ناشیہ: 12-8]

تلمینہ سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے تلمینہ تیار کرنے کا حکم دیا جی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تلمینہ بیمار کے دل کو سکون پہنچاتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے۔ [بخاری: 5689، ابن عاصم رضی اللہ عنہ]
فائدہ: جو (Barley) کو کوٹ کر دودھ میں پکانے کے بعد مٹھاس کے لیے اس میں شہد ڈالا جاتا ہے، جسے تلمینہ کہتے ہیں۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ اس نے کل (آخرت) کے لیے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔“
[سورہ حشر: 18]

۲۰ جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

آخرت کے سفر کی تیاری

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

جب حجۃ الوداع کے موقع پر دین کی تکمیل ہوگئی اور پورے عرب میں اسلام پھیل گیا، تو حضور ﷺ کے حالات سے اندازہ ہونے لگا کہ اب آخرت کا سفر ہونے والا ہے، چنانچہ آپ ہر سال رمضان میں دس دن کا اعتکاف کرتے تھے، اس سال ۱۰ھ میں نبی دن کا اعتکاف فرمایا، ہر سال جبرئیل امین کے ساتھ ایک مرتبہ قرآن کا دور کرتے تھے، اس رمضان میں دو مرتبہ دور فرمایا، حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ”شاید اس کے بعد میری تم لوگوں سے ملاقات نہ ہو سکے۔“ جرہ عقبہ کے پاس کنکری مارتے ہوئے حکم دیا کہ تم مجھ سے حج کے اعمال سیکھ لو۔ اس سے پہلے جب سورہ نصر نازل ہوئی تھی، جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتح و نصرت اور لوگوں کے دین میں داخل ہونے کی خبر کے ساتھ اللہ کی حمد و ثنا اور توبہ و استغفار میں مشغول ہونے کا حکم سن کر آپ سبھ گئے تھے کہ اب دنیا سے رخصت ہونے کا وقت قریب ہوتا جا رہا ہے۔ آپ ﷺ دامن اُحد میں تشریف لے گئے، وہاں شہدائے اُحد کے لیے دعا فرمائی، واپس آ کر خطبہ میں فرمایا: لوگو! میں تم سے پہلے حوض کوثر پر جا رہا ہوں، وہاں میں تم سے ملوں گا، مجھے تمہارے بارے میں صرف اس بات کا خوف ہے کہ تم دنیا میں مشغول ہو جاؤ اور دنیا تم کو پھینکی تو مومن کی طرح ہلاک کر ڈالے۔ یہ سب وہ علامات اور نشانیاں ہیں، جن سے معلوم ہوتا تھا کہ اب آپ ﷺ اس دنیا سے تشریف لے جانے والے ہیں۔

کنکریوں سے تسبیح کی آواز کا آنا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں چند کنکریاں تھیں، اچانک ان سے تسبیح کی آواز آنے لگی جس کو ساری مجلس سن رہی تھی، پھر حضور ﷺ نے وہ کنکریاں باری باری حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ، اور پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں دی، تو ان کے ہاتھوں میں بھی تسبیح پڑھتی رہی، لیکن جب ان کے علاوہ لوگوں کو دی، تو کنکریوں نے تسبیح پڑھنا بند کر دیا۔ [دلائل النبوة و علائقہ صفحہ: 327]

عشاء کی نماز کی اہمیت

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گویا اس نے آدھی رات عبادت کی اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھ لی گویا اس نے ساری رات نماز پڑھی۔“ [مسلم: 1491، ابن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

آئینہ دیکھنے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

جب آئینے میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ دعا پڑھے: (اللَّهُمَّ حَسِّنْ خَلْقِي فَحَسِّنْ خَلْقِي) ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، پس تو میری سیرت بھی اچھی بنا دے۔ [ابن حبان: 964، ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

توبہ سے گناہوں کا بھلا یا جانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب بندہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کے بارے میں فرشتوں کو بھلا دیتا ہے اور اس کے اعضاء اور زمین کے مقامات کو بھی (گناہوں کے بارے میں) بھلا دیتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کے گناہوں کے بارے میں اللہ کے سامنے کوئی گواہی دینے والا نہیں ہوگا۔“

[الترغیب والترہیب: 4459، عن انس رضی اللہ عنہ]

اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی (مقرر کی ہوئی) حدوں سے آگے بڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب ہوگا۔“

[سورۃ نساء: 14]

دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے لوگو! بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے، تو کہیں تم کو دنیوی زندگی دھوکہ میں نہ ڈال دے، اور تم کو دھوکہ باز شیطان کسی دھوکہ میں نہ ڈال دے، یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے، تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو! وہ تو اپنے گروہ (کے لوگوں کو) اس لیے بلاتا ہے کہ وہ بھی دوزخ والوں میں شامل ہو جائیں۔“

[سورۃ فاطر: 6۳-5]

قیامت میں منہ پر مہر لگا دی جائے گی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم جب قیامت کے دن پیش ہوں گے، تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی، اور آدمی کی سب سے پہلی چیز جو بات کرے گی، وہ اس کی ران اور ہتھیلی ہوگی۔“

[مسند احمد: 19522، عن معاویہ بن حیدرہ رضی اللہ عنہ]

معدہ کی صفائی

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”انار کو اس کے اندرونی چھلکے سمیت کھاؤ، کیونکہ یہ معدے کو صاف کرتا ہے۔“

[مسند احمد: 22726]

فائدہ: علامہ ابن قیم فرماتے ہیں کہ انار جہاں معدے کو صاف کرتا ہے، وہیں پرانی کھانسی کے لیے بھی بڑا کارآمد پھل ہے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کو ایمان کی لذت حاصل کرنے کا شوق ہو تو اُسے صرف اللہ کے لیے آدمی سے محبت کرنی چاہیے۔“

[مسند رک: 3، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

(۲۱) جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ کی بیماری کا زمانہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضور ﷺ کا ماہِ مہرہ کو جنت البقیع میں دعائے مغفرت کے لیے تشریف لے گئے۔ واپسی پر سر میں درد اور بخار کی حرارت شروع ہو گئی۔ آپ ﷺ نے بیماری کے عالم میں ازواجِ مطہرات سے اجازت لے کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں قیام فرمایا۔ اور بیماری کی حالت میں ۱۱ دن تک امامت کرتے رہے، مگر جوں جوں وقت گزرتا گیا، مرض بڑھتا گیا، حتیٰ کہ ایک دن طبیعت زیادہ ناساز ہو گئی اور نمازِ عشاء کا وقت تھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ انہوں نے تقریباً ۱۰ نمازیں آپ ﷺ کی موجودگی میں پڑھائی۔ ایک دن طبیعت کچھ سنبھلی، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے سہارے نمازِ ظہر کے لیے تشریف لائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے تھے، آہٹ پا کر وہ پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ ﷺ نے ہاتھ کے اشارے سے منع فرمایا اور خود ان کی بائیں طرف بیٹھ گئے۔ نماز کے بعد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو اختیار دیا ہے کہ چاہے وہ دنیا کی نعمتوں کو قبول کر لے یا جو کچھ آخرت میں اللہ کے پاس ہے اس کو پسند کر لے۔ لیکن اس بندے نے ان چیزوں کو قبول کر لیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

نرخرا (گلے کی نالی)

نمبر ۲: ایک فرض کے بارے میں

ہم جو آواز نکالتے ہیں، بات کرتے ہیں، اللہ کی قدرت دیکھئے! اللہ نے آواز نکالنے کا کام نرخرا کے ذمہ لگا رکھا ہے، نرخرا گلے میں ایک نالی ہے، جس کو ٹینوا کہتے ہیں؛ زبان، ہونٹ اور دانت یہ حروف بنانے کا کام کرتے ہیں، پھر زبان اس کی ادائیگی میں مدد کرتی ہے، نرخرے سے آواز نکلنے کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں، اسی لیے آوازوں میں بھی تفاوت ہوتا ہے، جس طرح دو آدمیوں کی شکل و صورت بالکل ایک جیسی نہیں ہوتی، اسی طرح ان کی آواز بھی ایک جیسی نہیں ہوتی۔ سبحان اللہ! انسانی جسم کے ہر عضو میں اللہ کی کتنی بڑی قدرت کار فرما ہے۔

تمام رسولوں پر ایمان لانا

نمبر ۳: ایک سنت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے رسولوں پر بھی اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے، ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ ضرور ان کا ثواب دیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑے مغفرت والے ہیں، بڑے رحمت والے ہیں“۔ [سورہ نساء: 152]۔۔۔۔۔ فائدہ: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے جتنے نبی اور رسول بھیجے ہیں، ان سب پر ایمان لانا فرض ہے۔

قرآن کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کرنا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کی کیفیت کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے ایک، ایک کلمہ الگ، الگ پڑھ کر بتایا۔
[البداء: 4001]

اللہ کے خوف سے رونا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے اللہ کو یاد کیا اور اس کے خوف سے آنکھیں بہہ پڑیں یہاں تک کہ زمین پر اس کے آنسو گر پڑیں۔ تو قیامت کے دن اس کو عذاب نہیں دیا جائے گا۔“
[مسند رک: 7668، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

چند بڑے گناہ

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”چار شخص ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو حق ہے کہ ان کو جنت میں داخل نہ کریں اور اس کی نعمتوں کا مزہ نہ چکھائے: (۱) شراب کا عادی (۲) ناسق یتیم کا مال کھانے والا (۳) سود کھانے والا (۴) والدین کی نافرمانی کرنے والا۔“
[مسند رک: 2260، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دنیا ذلیل ہو کر کب آتی ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص کا مقصد آخرت ہوگا، تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں استغناء پیدا فرمائے گا اور اس کے کاموں کو جمع کر دے گا اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی؛ اور جس کا مقصد دنیا ہوگا، تو اللہ تعالیٰ اس کے فقر کو اس کے سامنے کر دے گا اور اس کے کاموں کو پھیلا دے گا اور دنیا اس کے مقدر کی ہی آئے گی۔“
[ترمذی: 2465، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

قیامت کا منظر

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(خبردار ہو جاؤ) جب زمین کو پوری طرح کوٹ کر چورا چورا کر دیا جائے گا اور تمہارا پروردگار جلوہ فرمائے گا اور فرشتے صفب باندھ کر میدان حشر میں آجائیں گے اور اس دن جہنم کو سامنے لایا جائے گا۔“
[سورہ فجر: 21-23]

تربوڑ کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تربوڑ کو تر کھجور کے ساتھ کھاتے اور فرماتے کہ ہم اس کھجور کی گرمی کو تربوڑ کی ٹھنڈک کے ذریعہ اور تربوڑ کی ٹھنڈک کو کھجور کی گرمی کے ذریعہ ختم کرتے ہیں۔“
[البداء: 3836، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]
فائدہ: تربوڑ گرمی کی شدت کو کم کرتا ہے اور گرمی کی وجہ سے ہونے والے سردی میں بے حد مفید ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا، جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو اللہ تعالیٰ نے خود ان کی جانوں سے ان کو غافل کر دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں۔“
[سورہ حشر: 19]

جمادی الثانیہ (۲۲)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

رسول اللہ ﷺ کی وفات

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

ماہ ربیع الاول پیر کے دن اللہ میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ حضور ﷺ نے حجرہ مبارک کا پردہ اٹھایا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو اپنے پروردگار کے سامنے صف میں کھڑا دیکھ کر مسکرائے۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اسی دن حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! وحی لانے کے اعتبار سے آج میرا آخری دن ہے، اس کے بعد میں وحی لے کر زمین پر نہیں آؤں گا اور آپ ﷺ کا بھی آخری دن ہے، میرا آخری سلام قبول فرمائیے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ کو زندگی اور موت دونوں پیش کی گئی، تو میں نے موت کو پسند کیا؛ پھر یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائی کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا تھا، تم میری قبر کو ہرگز سجدہ گاہ نہ بنانا، لوگوں کو نماز پڑھنے اور ماتحتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کی، پھر جوں جوں وقت گذرتا گیا، آپ ﷺ کا مرض بڑھتا گیا۔ آپ ﷺ بار بار آسمان کی طرف نظر اٹھا کر فرماتے: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالْوَالِدَيْنِ الْعَالِيْنَ)) اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ رحم فرما اور مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملاقات کا شرف عطا فرما۔ اس طرح بارہ ربیع الاول اللہ پیر کے دن آپ ﷺ ((اللَّهُمَّ رَبِّنِي الْاَعْلَى)) کہتے ہوئے اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ۔

گھٹی میں برکت

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت حمزہ بن عبدالمطلب فرماتے ہیں: غزوہ تبوک کے سفر میں گھٹی کی مشک کی ذمہ داری میری تھی۔ دوران سفر میں نے اس میں سے تھوڑا سا گھٹی نکالا اور حضور ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا اور مشک میں دیکھا تو گھٹی بہت ہی کم بچا تھا۔ میں نے وہ مشک دھوپ میں رکھ دی اور میں سو گیا، اچانک میں نے گھٹی کے بیبے کی آواز سنی، تو میری آنکھ کھل گئی، دیکھا تو گھٹی بہہ رہا تھا۔ میں جلدی سے کھڑا ہوا اور مشک کا منہ پکڑ لیا؛ حضور ﷺ نے مجھے دیکھ کر فرمایا: ”اگر اس کو چھوڑ دیتے تو پوری وادی گھٹی سے بیبے لگتی۔“

[دلائل النبوة ج ۱ ص ۳۳۴]

تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص چالیس دن اخلاص سے تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھتا ہے، تو اس کو دو پروانے ملتے ہیں۔ ایک جہنم سے بری ہونے کا دوسرا نفاق سے بری ہونے کا۔“ [ترمذی: 241 عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

فرض نمازوں کے بعد کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْكُلُّ

الْمَلِكُ وَكَهَّ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَحْدِ مِنْكَ الْجَدُّ))

[بخاری: 844، ابن نمیرہ: بن شعبہ رضی اللہ عنہ]

یتیم کی پرورش کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مسلمانوں میں بہترین گھر وہ ہے، جس میں کوئی یتیم ہو اور اس سے اچھا سلوک کیا جائے اور مسلمانوں میں بدترین گھر وہ ہے، جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے۔“

[ابن ماجہ: 3679، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

سودخور سے جنگ کا اعلان

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اگر تم (سود لینے سے) باز نہیں آئے، تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو۔“

[سورہ بقرہ: 279]

اللہ ہی روزی تقسیم کرتے ہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”دنوی زندگی میں ان کی روزی ہم نے ہی تقسیم کر رکھی ہے اور ایک کو دوسرے پر مرتبے کے اعتبار سے فضیلت دے رکھی ہے، تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے، اور آپ کے رب کی رحمت اس (دنوی مال) سے کہیں زیادہ بہتر ہے، جس کو یہ لوگ جمع کرتے پھرتے ہیں۔“

[سورہ زخرف: 32]

زمین گواہی دے گی

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا﴾ (یعنی اس دن زمین اپنی سب باتیں بیان کر دے گی) پھر ارشاد فرمایا: ”تم جانتے ہو زمین کیا خبریں بیان کرے گی؟“ صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس کی خبریں یہ ہیں، کہ وہ ہر مرد اور عورت کے متعلق اس عمل کی گواہی دے گی، جو اس کی پیٹھ پر کیا گیا تھا، وہ کہے گی: اس نے ایسا اور ایسا عمل فلاں فلاں دن کیا تھا۔“ [ترمذی: 2429، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

خفتہ کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں، ان میں سے ایک خفتہ کرنا ہے۔“

[مسلم: 598، ابن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

فائدہ: خفتہ کرنے سے شرمگاہ کے کینسر، ایگزیریا جیسی بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے۔

نمبر ۱۰: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم جہاں کہیں بھی رہو اللہ سے ڈرتے رہو، اور برائی کو مٹانے کے لیے نیکی کر لیا کرو، اور لوگوں سے اچھے اخلاق کا برتاؤ کیا کرو۔“

[ترمذی: 1987، ابن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

فائدہ: اگر ایک ساتھ کئی آدمی کھانا کھائے، تو اپنے اپنے سامنے سے کھانا کھائے اور یہی سنت ہے۔

قرآن کی تلاوت کرنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قرآن شریف کی تلاوت کیا کرو، اس لیے کہ قیامت کے دن یہ اپنے ساتھی (یعنی پڑھنے والے) کی شفاعت کرے گا۔“

[مسلم: 1874، ابن ابی امامہ:]

جانوروں کو بے مقصد مارنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے کسی چیز یا کو بے فائدہ مارا ہوگا تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے فریاد کرے گی کہ اے میرے رب! فلاں نے مجھے بے مقصد مارا تھا اور کسی ضرورت و فائدے کے لیے نہیں مارا تھا۔“

[نسائی: 4451، ابن الشریہ:]

دنیا کا کوئی بھروسہ نہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس دنیا کی مثال اس کپڑے کی سی ہے، جس کو شروع سے کاٹ دیا جائے اور اخیر میں ایک دھاگے پر لٹکا ہوا رہ جائے، تو وہ دھاگہ کبھی بھی ٹوٹ سکتا ہے (اسی طرح اس دنیا کا کوئی ٹھکانہ نہیں، کبھی بھی ختم ہو جائے گی)۔“

[شعب الایمان: 9875، ابن انس:]

قیامت کے دن زمین کا لرزنا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب زمین پوری حرکت سے ہلا دی جائے گی اور زمین اپنے بوجھ (مردے اور خزانے) باہر نکال دے گی اور انسان کہے گا کہ اس زمین کو کیا ہو گیا ہے؟ اس دن زمین اپنی باتیں بیان کر دے گی، اس لیے کہ آپ کے رب نے اس کو حکم دیا ہوگا۔“

[سورہ نزال: 1-5]

سرکہ کے فوائد

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سرکہ کیا ہی بہترین سالن ہے۔“

فائدہ: سرکہ کے بارے میں محدثین حضرات کہتے ہیں کہ یہ تلی کے بڑھنے کو روکتا ہے، جسم میں درم نہیں ہونے دیتا، کھانے کو ہضم کرتا ہے اور خون کو صاف کرتا ہے اور پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا ہے۔

[العلاج النبوی]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں؟ یہ بات اللہ کے نزدیک بڑی نارنگی کی ہے کہ تم ایسی باتیں کہو جن پر خود عمل نہ کرو۔“

[سورہ صف: 2-3]

أَحِبُّ مَا جَعَلَهُ قَوَاعًا لِي فَيُنَامُ حَتَّى)) ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے اپنی محبت اور ان لوگوں کی محبت عطا فرمائیے جن کی محبت آپ کے نزدیک میرے لیے نفع بخش ہے، اے اللہ! میری چاہت و رغبت کی جو چیزیں آپ نے عطا کی ہیں، ان سے آپ اپنے محبوب کاموں میں تقویت پہنچائیے اور میری چاہت کی جو چیزیں آپ نے مجھے عطا نہیں کی ہیں، تو مجھے فارغ اوقات کو اپنے محبوب کاموں میں صرف کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔ [ترمذی: 3491، عن عبد اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ]

دعا کرنا بے کار نہیں

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بے شک تمہارا رب شرم و حیا کرنے والا اور بڑا سختی ہے۔ وہ اپنے بندے سے اس بات پر شرماتا ہے کہ بندہ اس کی طرف اپنے ہاتھ اٹھائے اور وہ اسے خالی لوٹائے۔“ [ترمذی: 3556، عن سلمان فارسی رضی اللہ عنہ]

کسی پر تہمت لگانا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص کوئی چھوٹا بڑا گناہ کرے پھر اس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے، تو اس نے بہت بڑا بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے اوپر لا دلیا۔“ [سورۃ نسا: 112]

جو کچھ خرچ کرنا ہے دنیا ہی میں کر لو

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ہم نے تم کو جو کچھ دیا ہے، اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے اور پھر (موت کو دیکھ کر) کہنے لگے کہ اے میرے رب! تو نے مجھ کو اور تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں نہ دی، تاکہ خوب خرچ کر کے نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔“ [سورۃ منافقون: 10]

حضرت میکائیل علیہ السلام کی حالت

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا: ”کیا بات ہے، میں نے میکائیل کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھا؟“ عرض کیا: جب سے دوزخ کی پیدائش ہوئی ہے، میکائیل نہیں ہنستے۔ [مسند احمد: 12930، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے کا فائدہ

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھا لیتے تو اپنی تینوں انگلیوں کو چاٹتے۔ [مسلم: 5296، عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]

فائدہ: علامہ ابن قیم کہتے ہیں کہ کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا ہاضمے کے لیے انتہائی مفید ہے۔

نمبر ۱۰: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مريضوں کی عیادت کرو، اور جنازوں کے پیچھے چلو، یہ تم کو آخرت کی یاد دلائے گا۔“ [صحیح ابن حبان: 3017، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]

جمادی الثانیہ (۲۵)

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کو جس طرح حسن سیرت، پاکیزہ اخلاق اور اعلیٰ کردار سے آراستہ کیا تھا، وہیں ظاہری خوبصورتی بھی بے مثال عطا فرمائی تھی؛ رنگ گندی، بال مبارک ہلکے گھونگھریلے، آنکھیں بڑی، سرگیں اور اس میں خوبصورت لال ڈورے تھے، دانت مبارک موتی کی طرح چمکدار تھے، ڈاڑھی مبارک خوب گھنی تھی، دونوں مونڈھے بڑے اور مناسب تھے، سینہ مبارک قدرے وسیع، لیکن پیٹ کے بالکل برابر تھا، ایزدی مبارک گوشت سے پر، قد مبارک درمیانی، جسم مبارک مناسب ترتیب پر اور اعضاء نہایت ہی مضبوط تھے۔ گویا کہ آپ ﷺ سیرت و صورت کے پیکر اور حسن و جمال کے نمونہ تھے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں چاندنی رات میں چاند کو دکھتا، پھر حضور ﷺ کے چہرہ انور کو دکھتا، تو خدا کی قسم! آپ ﷺ چاند سے کہیں زیادہ حسین نظر آتے۔ (تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)

گئے کارس

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

اللہ تعالیٰ نے ہمارے فائدے کے لیے زمین سے بے شمار نعمتیں پیدا فرمائیں۔ ان میں سے ایک گنا بھی ہے، جو دیکھنے میں بانس کی طرح ہوتا ہے، مگر اس کے اندر بھر پور رس ہوتا ہے، جس سے شکر وغیرہ تیار کی جاتی ہے اور پھر بے شمار مٹھائیاں اور حلوے وغیرہ بنائے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے گنے کے رس میں بڑی شفا رکھی ہے، اسی لیے اطباء اور ڈاکٹر مریضوں کو اس کارس پینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ آخر بانس جیسے اس گنے میں مفید رس کون پیدا کرتا ہے؟ یقیناً، اللہ ہی نے اپنی قدرت سے اس میں بیٹھارس پیدا کیا ہے۔

جماعت سے نماز نہ پڑھنے پر وعید

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کسی نے پوچھا کہ ایک شخص دن بھر روزہ رکھتا ہے اور رات بھر نفلیں پڑھتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں شریک نہیں ہوتا، (اس کے متعلق کیا حکم ہے؟) انہوں نے فرمایا: ”یہ شخص جہنمی ہے۔“

[ترمذی: 218، عن مجاہد]

شکر گزار بننے کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ دعا محفوظ کی ہے: ((اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَكْبَرُ شُكْرِكَ وَأَكْبَرُ ذِكْرِكَ وَأَتَمُّ نُصْحِكَ وَأَحْفَظُ وَصِيَّتِكَ)) ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے کثرت سے شکر کرنے والا اور کثرت سے آپ کو یاد کرنے والا اور آپ کی نصیحتوں پر عمل کرنے والا اور آپ کی وصیتوں کو یاد رکھنے والا بنا دیجیے۔

[ترمذی: 3604]

کامل ایمان والا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ ہی کے لیے محبت کرے اور اللہ ہی کے لیے نفرت کرے اور اللہ ہی کے لیے خیرات کرے اور اللہ ہی کے لیے دینے سے رُک جائے، تو اس شخص نے ایمان مکمل کر لیا۔“ [ابوداؤد: 4681، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

اپنے بچے کا انکار کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے بچے کا انکار کرے گا، (یعنی یہ کہے کہ یہ میرا بچہ نہیں ہے) حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا بچہ ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت سے دور کر دے گا اور قیامت کے دن اگلے اور پچھلے تمام لوگوں کے سامنے اس کو سوا کیا جائے گا۔“ [نسائی: 3511، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے کیا کہتا ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو میری عبادت کے لیے فارغ ہو جا، میں تیرے سینے کو مالداری سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی کو ختم کر دوں گا اور اگر ایسا نہیں کرے گا، تو میں تیرے سینے کو مشغولی سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی کو دوڑ نہیں کروں گا۔“ [ترمذی: 2466، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اہل جنت کا لباس

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(اہل جنت) کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے باریک اور موٹے ریشمی لباس پہنیں گے۔“ [سورہ کہف: 31]

کھجور سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زچگی کی حالت میں تم اپنی عورتوں کو تر کھجوریں کھلاؤ اور اگر وہ نہ ملیں، تو سوکھی کھجوریں کھلاؤ۔“ [مسند ابی یعلیٰ: 434، عن علی رضی اللہ عنہ]۔۔۔۔۔ فائدہ: بچہ کی پیدائش کے بعد کھجور کھانے سے عورت کے جسم کا فاسد خون نکل جاتا ہے اور بدن کی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”بلاشبہ یہ قرآن ایک نصیحت ہے، تو جو شخص چاہے اپنے رب تک پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے، اور تم اللہ کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں چاہ سکتے، اللہ تعالیٰ بڑے علم و حکمت کا مالک ہے۔“ [سورہ دھر: 29: 30]

(۳۶) جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ کے اہل خانہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضور ﷺ کے پاس جو کچھ بھی آتا دوسروں کو عنایت فرمادیے اور خود ہر وقت اور ہر وقت اور ہر وقت کی زندگی گزارتے، یہاں تک کہ دنیا سے جاتے وقت بھی ایک ٹخّر اور چند حقائق، ہتھیاروں کے علاوہ کچھ نہیں چھوڑا، ایک زمین تھی وہ بھی وصال سے پہلے عام مسلمانوں کے لیے وقف کر دی تھی؛ آپ ﷺ کی گیارہ بیویاں تھیں، ان میں سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہما کا انتقال آپ ﷺ کی موجودگی ہی میں ہو گیا تھا۔ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے علاوہ تمام اولاد (حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت أم کلثوم، حضرت فاطمہ، حضرت قاسم اور حضرت عبداللہ رضوان اللہ علیہم اجمعین) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ہی سے پیدا ہوئیں، ان کی وفات کے بعد حضرت سودہ بنت زمعہ، حضرت عائشہ بنت ابی بکر، حضرت حفصہ بنت عمر، حضرت أم سلمہ بنت ابی سلمہ، حضرت أم حبیبہ بنت ابوسفیان، حضرت میمونہ بنت حارث، حضرت صفیہ بنت حمی بن اخطب، حضرت جویریہ بنت حارث اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنہن سے نکاح فرمایا۔ ان کے علاوہ دو باندیاں (ماریہ بنت شمعون اور ریحانہ بنت عمرو) بھی تھیں۔ حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے نکاح میں متعدد بیویوں کو دینی مصلحت اور حکمت کے تحت جمع کر دیا تھا۔

آپ ﷺ کے جسم سے خوشبو آنا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نہیں سونگھا غیر اور نہ کوئی مشک اور نہ کوئی خوشبودار چیز جو رسول اللہ ﷺ (کے جسم اطہر) کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہو۔ (مسلم: 6053)۔۔۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ سے جب کوئی مصافحہ کرتا، تو تمام دن اس شخص کو خوشبو آتی رہتی اور جب کبھی آپ ﷺ کسی بچے کے سر پر ہاتھ رکھ دیتے، تو وہ خوشبو کے سبب دوسرے لڑکوں میں پھینا جاتا۔ [بیہقی فی دلائل النبوة: 238]

کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "نماز میں اللہ کے سامنے عاجز بنے کھڑے ہو کرو"۔ [سورہ بقرہ: 238] فائدہ: اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت رکھتا ہو، تو اس پر فرض اور واجب نماز کو کھڑے ہو کر پڑھنا فرض ہے۔

صحت اور پاک دامنی کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ بکثرت یہ دعا مانگا کرتے تھے: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصَّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْإِيمَانَةَ وَالْحُسْنَ الْخُلُقِيَّ وَالْوَهْضَاءَ بِالْقَلْبِ)) ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے صحت (تندرستی)، پاکدامنی، امانتداری، حسن اخلاق اور تقدیر پر رضامندی مانگتا ہوں۔ [بیہقی فی شعب الایمان: 8300، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ]

اذان شروع ہوتے ہی دعا پڑھنا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنے اور یہ کہے: ((اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَرَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا)) تو اس کے گناہ معاف کر دے جائیں گے۔“
[مسلم: 851، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ]

اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”غربت کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔“ [سورۃ النعام: 151]----- خلاصہ: روزی کا ذمہ اللہ تعالیٰ پر ہے، لہذا روزی کی تنگی کے ڈر سے بچوں کو مار ڈالنا یا حمل گرانا جیسا کہ آج کے دور میں ہو رہا ہے، بہت ہی بڑا گناہ اور حرام ہے۔

دنیا کی محبت اور آخرت سے بے فکری

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور اپنے آگے آنے والے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ (یعنی دنیا کی محبت نے ایسا اندھا کر رکھا ہے، کہ قیامت کے دن کی نہ تو کوئی فکر ہے اور نہ ہی کوئی تیاری ہے؛ حالانکہ دنیا میں آنے کا مقصد ہی آخرت کے لیے تیاری کرنا ہے۔“
[سورۃ دھر: 27]

ایمان والوں کا جہنم سے نکلنا

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان فرشتوں کو جو دوزخ پر مقرر ہوں گے، حکم دے گا کہ جس نے مجھے بھی یاد کیا، یا کسی موقع پر جو بندہ مجھ سے ڈرا اُس کو دوزخ سے نکال دیا جائے۔“ [ترمذی: 2594، عن انس رضی اللہ عنہ]

گردے کی بیماریوں کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پیلو کے درد کا سبب گردے کی نس ہے، جب وہ حرکت کرتی ہے تو انسان کو تکلیف ہوتی ہے اور اس کا علاج گرم پانی اور شہد سے کر دو۔“
[مسند رک: 8237، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]
فائدہ: گردے میں جب پتھری وغیرہ ہو جاتی ہے تو کولہوں کی ہڈی میں درد ہوتا ہے بلکہ اکثر اسی درد ہی کی وجہ سے اس بیماری کا پتہ چلتا ہے، اس کا علاج آپ ﷺ نے یہ بتایا کہ گرم پانی اور شہد ملا کر پلایا جائے۔

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی کے چھپے ہوئے عیبوں کے پیچھے نہ پڑا کرو، کیونکہ جو ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ کا معاملہ بھی اس کے ساتھ ویسا ہی ہوگا اور جس کے ساتھ اللہ کی طرف سے یہ معاملہ ہوگا، تو اللہ اس کو اس کے گھر میں ذلیل کر دے گا۔“
[ترمذی: 2032، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

۲۷ جمادی الثانیہ

حضور ﷺ کے بلند اخلاق

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو اخلاق کا نہایت بلند مرتبہ عطا فرمایا تھا، غفو و درگزر، رحم و کرم، دشمنوں کے ساتھ کریمانہ برتاؤ اور لوگوں کے ساتھ نرمی و محبت میں کامل و مکمل نمونہ تھے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: بے شک آپ اخلاق کے بلند مرتبے پر فائز ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے آپ ﷺ کے اخلاق کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ کے اخلاق قرآن تھا۔ یعنی آپ ﷺ کی پوری زندگی اور رات دن کے معمولات قرآن کریم کی عملی تفسیر ہے۔ آپ ﷺ کی رحم دلی کا یہ حال تھا کہ ایک مرتبہ راستہ چلتے ہوئے ایک اعرابی نے چادر پکڑ کر اس زور سے کھینچا کہ آپ ﷺ کی گردن مبارک پر نشان آ گیا۔ پھر سخت کلامی کرتے ہوئے کہنے لگا: اے محمد! اللہ کا جو مال آپ ﷺ کے پاس ہے وہ مجھے بھی دینے کا حکم دیجیے۔ اس قدر گستاخی سے پیش آنے کے باوجود آپ ﷺ نے اسے کچھ نہیں کہا، بلکہ مزکرہ دیکھا اور سکراتے ہوئے اسے کچھ دینے کی ہدایت فرمائی۔ اخلاق کی انہیں خوبیوں نے آپ ﷺ کی دعوت و تبلیغ کو پوری دنیا میں پھیلا دیا اور ظلم و ستم اور جنگ و جدال کرنے والی قوموں کو عدل و انصاف اور محبت و بھائی چارگی سے رہنے والی امت بنا دیا۔

چیونٹی کے مکانات (ہیل)

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

ایک چھوٹی سی مخلوق چیونٹی پر غور کیجیے، یہ زمین میں اپنے رہنے کے لیے کس حسن تدبیر سے مکانات (ہیل) بناتی ہے، زمین کو پھاڑ کر مٹی باہر لا کر ڈالتی ہے، اندر کی جگہ صاف کر لیتی ہے، پھر اپنی خوراک اندر جمع کرتی ہے اور جو غلہ وہ جمع کرتی ہے، اس کو اپنے انتوں سے کتر کر رکھتی ہے، اور اس کی عظمتی کا یہ عجیب حال ہے کہ یہ مکان نشیبی زمین میں کبھی نہیں بناتی بلکہ بلند حصہ زمین پر بناتی ہے، یہ شعور اس چھوٹی سی مخلوق کو کس نے دیا ہے؟

نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ تم پر ضروری اور لازم ہے کہ بھلائیوں کا حکم کرو اور برائیوں سے روکو؛ ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ گناہگاروں کے ساتھ تم سب پر اپنا عذاب بھیج دے، اس وقت تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گے تو قبول نہ ہوگی۔“
[ترمذی: 2169، ابن حذیفہ رضی اللہ عنہما]
فائدہ: نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا امت کے ہر فرد پر اپنی حیثیت اور طاقت کے مطابق لازم اور ضروری ہے۔

بدن کے اعضا کی سلامتی کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ ان الفاظ میں دعا فرماتے تھے: ((اللَّهُمَّ عَافِيْنِي فِيْ بَدَنِيْ اَللَّهُمَّ عَافِيْنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللَّهُمَّ

عَافِيْنِي فِئِي بَصْرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ)) ترجمہ: اے اللہ میرے بدن میں عافیت عطا فرما اور اے اللہ میرے کان، آنکھ میں عافیت دے۔ بس تو ہی سچا معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ [ابوداؤد: 5090، سنن ابی بکرہ: ۱۰۸۱]

جنت کا خزانہ

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)) بکثرت پڑھا کرو، اس لیے کہ وہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ [ترمذی: 3601، سنن ابی ہریرہ: ۱۰۸۱]

گلے بجانے کی چیزوں کی خرید و فروخت کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”گلے والی باندیوں کی خرید و فروخت مت کرو اور نہ انہیں خریدو اور نہ انہیں تعلیم دو، ان کی تجارت میں کوئی بھلائی نہیں اور اس کی قیمت حرام ہے۔“ [ترمذی: 3195، سنن ابی امامہ: ۱۰۸۱] فائدہ: اس روایت سے گلے بجانے کے تمام آلات کی خرید و فروخت ناجائز ہوگی، جس میں ٹی وی بھی داخل ہے۔

دنیا کی محبت کا نقصان

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اللہ سے تعلق کر لیا اللہ اس کی حاجتوں کا قلیل ہو جائے گا اور ایسی جگہ سے روزی دے گا، جس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوگا اور جو شخص دنیا سے تعلق کر لیتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا کے حوالے کر دیتا ہے۔“ [مجموعہ اوسط: 3490، سنن عمران بن حصین: ۱۰۸۱]

اعمال کا وزن

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جس شخص (کے اعمال کا) پلہ بھاری ہوگا، تو وہ شخص عیش و راحت کی زندگی میں ہوگا اور جس شخص کے اعمال کا پلہ ہلکا ہوگا، تو اس کا ٹھکانہ ”ہادیہ“ ہوگا اور آپ کو معلوم ہے کہ ”ہادیہ“ کیا ہے؟ وہ جسکی ہوئی آگ ہے۔“ [سورہ قارہ: 6-11]

ہر قسم کے درد کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بخار اور ہر قسم کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ دعا سکھاتے تھے: ((بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ، أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَرَقٍ نَعَارٍ وَرَيْنٍ شَرِّ حَوِّ النَّارِ))۔ [ترمذی: 2075، سنن ابن عباس: ۱۰۸۱]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”خبردار ہو جاؤ! یہ قرآن سراسر نصیحت ہے، جس کا جی چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔“ [سورہ مدثر: 54-55]

۲۸ جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)

محسن انسانیت

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

دنیا میں بڑے بڑے انبیاء اور رسل پیدا ہوئے، بے شمار شخصیتیں پیدا ہوئیں، اور ان حضرات نے زبردست کارنامے انجام دیے، مگر کسی کو بھی وہ شرف و فضل حاصل نہیں ہوا جو سرور کونین، خاتم الانبیاء، محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ کو حاصل ہوا۔ آپ ﷺ کی زندگی کی تمام تفصیلات تاریخ و حدیث اور سیرت کے اندر چودہ سو سال سے پوری طرح محفوظ ہے، جسے پڑھ کر ایک انصاف پسند آدمی کو یقین ہو جاتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات مبارکہ و سیرت طیبہ اہل ایمان اور پوری دنیا کے لوگوں کے لیے قابل نمونہ ہے۔ حضور ﷺ کی پوری زندگی قرآن کی عملی تفسیر ہے۔ اور حیات طیبہ کا ہر پہلو زندگی گزارنے کے لیے روشن راہ ہے، آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ تعلقات میں بے تکلفی، اپنے اور غیروں کے درمیان عدل و انصاف، اجنبیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ مساوات اور تمام جانداروں کے ساتھ جو حسن سلوک آپ ﷺ نے کیا ہے رہتی دنیا تک اس کی مثال نہیں مل سکتی۔ غرض آپ ﷺ کی زندگی کا کوئی بھی شعبہ ایسا نہ تھا جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور قرآن کریم کی ہدایت کے مطابق نہ ہو اور نئے انسانیت کے لیے ایک جامع و مکمل نمونہ کی حیثیت نہ رکھتا ہو۔

راستے کا خوشبودار ہو جانا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی کسی راستے سے گزرتے اور کوئی شخص آپ ﷺ کی تلاش میں جاتا، تو وہ خوشبو سے بچپان لیتا کہ آپ ﷺ اس راستے سے تشریف لے گئے ہیں، یہ خوشبو عطر وغیرہ لگائے بغیر خود آپ ﷺ کے بدن مبارک سے آتی تھی۔
[سنن داری: 67]

وصیت پوری کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے چند وارثوں کے حصوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا: ”(یہ سب ورثہ کے حصوں کی تقسیم) میت کی وصیت کی ہوئی چیزوں کو پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد کی جائے گی۔“ [سورہ نساء: 12]
فائدہ: میت نے اگر کسی کے حق میں کچھ وصیت کی ہو، تو میت کے قرضوں کی ادائیگی کے بعد اور وارثوں کو ان کا حصہ دینے سے پہلے میت کے چھوڑے ہوئے مال کے تہائی حصے سے وصیت پوری کرنا واجب ہے۔

صبح و شام کی دعا

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یہ دعا پڑھے اور جب شام ہو تب بھی یہ دعا پڑھے: ((أصبحنا وأصبح الملك لله رب العالمين اللهم إني أستنكح خير هذا اليوم فسخه وخصه“

وَلَوْزَةٌ وَبِئْسَ كِفَّةً وَهَذِهِ وَآخُودُكَ مِنْ شَرِّ مَا لَيْسَ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ))۔ [ابوداؤد: 5084، عن ابی مالک رضی اللہ عنہ]

نوٹ: شام کو بھی یہ دعا پڑھے اور ((أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ)) کی جگہ ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى)) کہے۔

روزہ رکھنے کا انعام

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ایک دن روزہ رکھے، اللہ تعالیٰ اس کو جنم سے ستر سال کی مسافت کے بقدر دور فرمادیتے ہیں۔“

[ترمذی: 1622، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

عہد توڑنے والوں کا انجام

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن تعلقات کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے، ان کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، انہی لوگوں پر اللہ کی پھینکار ہوگی اور آخرت میں ان کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔“

[سورہ رعد: 25]

مال و دولت آزمائش کی چیزیں ہیں

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”(جب اللہ تعالیٰ) انسان کو آزما رہا ہے، تو (اس کو ظاہر مال و دولت دے کر) اس کا اکرام کرتا ہے، تو وہ (بطور فخر) کہنے لگتا ہے، کہ میرے رب نے میری قدر بڑھا دی۔ (حالانکہ یہ اس کی طرف سے اس کی آزمائش کا ذریعہ ہے، کیونکہ جتنا زیادہ مال ہوگا، قیامت کے دن حساب میں اتنی ہی پریشانی ہوگی)۔“ [سورہ بقرہ: 15]

نیک اولاد کا فائدہ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جنت میں آدمی کے درجات بلند کیے جائیں گے، تو وہ کہے گا: مجھے یہ مرتبہ کیسے مل گیا؟ پھر اسے بتایا جائے گا کہ (یہ مقام) تم کو تمہاری اولاد کے استغفار کرنے کی وجہ سے ملائے۔“

[ابن ماجہ: 3660، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

بخار کا علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جسے بخار آجائے، وہ تین دن غسل کے وقت یہ دعا پڑھے، تو اسے ان شاء اللہ شفا حاصل ہوگی: ((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَعْتَسَلْتُ رَجَاءً وَشَفَاءً وَتَصَدِيقٌ كَيْتِكَ مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وسلم))

ترجمہ: اے اللہ میں نے تیرے نام سے غسل کیا، شفاء کی امید کرتے ہوئے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرتے ہوئے۔

[ابن ابی شیبہ: 7/145، عن محمول]

نمبر ۱۰: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والی کسی عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں، کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، البتہ اگر اس کے شوہر کا انتقال ہو جائے، تو وہ اس کی موت پر چار مہینے دن تک سوگ منائے گی۔“

[نسائی: 3557، عن ام حبیبہ رضی اللہ عنہا]

(۲۹) جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

اخلاق کا اعلیٰ نمونہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

ایک مرتبہ حضور ﷺ سے ایک شخص نے اپنے علاقے کے مسلمانوں کی تنگ دستی کی شکایت کر کے مدد کا سوال کیا، تو آپ ﷺ نے یہود کے ایک بڑے عالم زید بن سحنہ سے متعین مدت پر قرض لے کر تنگ دستی کی مدد فرمائی۔ مگر یہ یہودی متعین مدت سے دو تین دن پہلے ہی قرض کا مطالبہ کرنے لگا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے درمیان حضور ﷺ کا گریبان مبارک تھام کر کہنے لگا: اے محمد (ﷺ)! تم میرا حق کیوں ادا نہیں کرتے؟ مال مثول کیوں کر رہے ہو؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی وہیں پر موجود تھے، غصے سے بے قابو ہو کر کہا: تو نے حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے کی جرأت کیسے کی! اگر آپ ﷺ کا پاس ولحاظ نہ ہوتا تو تیری گردن مار دیتا؛ مگر آپ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عمر! ان کا حق ادا کر دو اور ڈانٹ ڈپٹ کے جرم میں مزید اضافہ کر کے دینے کا حکم دیا۔ راستے میں اس نے اپنا تعارف کرایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اتنے بڑے عالم ہو کر ایسی ناپسندیدہ حرکت؟ زید بن سحنہ نے کہا: بات یہ ہے کہ میں نے چہرہ نبوت کو دیکھ کر ساری علاقہ میں پہنچانی لی تھی، صرف دو علاقہ میں باقی تھیں۔ ایک یہ کہ آپ ﷺ کی بزدباری غصے پر غالب رہتی ہے، اور دوسرے یہ کہ نادانی کے معاملے پر بزدباری بڑھ جاتی ہے۔ اب یہ بھی پہنچانی لی، اسی وقت کلمہ پڑھ کر ایمان قبول کر لیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو گواہ بنا کر کہا: میرا آدھا مال محمد ﷺ کی اُمت کے لیے وقف ہے۔

کبھور میں اللہ کی قدرت

نمبر ۲: اللہ کی قدرت

کبھور ایک عمدہ قسم کا پھل ہے، ابتداء میں وہ نہایت کمزور حالت میں ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے اس طرح بنایا ہے کہ ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوتی ہے، ان پر ایک غلاف چڑھادیا، تاکہ حفاظت رہے، پھر جب وہ پختہ اور کامل ہو جاتی ہیں، تو آہستہ آہستہ وہ غلاف پھٹ کر پھل ظاہر ہونے لگتے ہیں اور پھر وہ ہوا اور سردی گرمی بھی برداشت کرنے لگتی ہے، اللہ کا یہی نظام قدرت تمام درختوں اور پھولوں میں کارفرما ہے۔

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو۔“
[سورہ بنی اسرائیل: 23]

فائدہ: ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا فرض ہے۔

نماز کے بعد کا وظیفہ

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد ان الفاظ میں پناہ مانگتے تھے: ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ) ترجمہ: اے اللہ! میں بزدلی، بخل، ناکارہ عمر، دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

[ترمذی: 3567، عن سعد بن ابی وقاصؓ]

درخت لگانا

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو بھی مسلمان درخت لگاتا ہے، یا کھیتی کرتا ہے، پھر اس میں سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور کھاتا ہے، تو وہ اس کے لیے صدقہ ہے (یعنی صدقے کا ثواب ملے گا)۔“

[بخاری: 2320، عن انسؓ]

شوہر کی نافرمانی کرنا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس عورت کی نماز اس کے سر سے آگے نہیں بڑھتی جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے جب تک وہ اس (نافرمانی) سے باز نہ آجائے۔“

[طبرانی کبیر: 3/36، عن ابن عمرؓ]

دنیا میں برکت

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، تو اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اور بے شک یہ دنیا بڑی میٹھی اور سرسبز و شاداب چیز ہے؛ پس جو اس کو اس کے حق کے ساتھ (یعنی حلال) طریقے سے لے گا، تو اللہ عز و جل اس کے لیے اس میں برکت دے گا“..... الخ۔ [مسند احمد: 16404، عن معاویہ بن ابی سفیانؓ]

جنت کا باغ

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کے پابند رہے، تو ان کے لیے ایسے باغ ہوں گے، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔“

[سورۃ بروج: 11]

پُرانی بیماریوں کا علاج

نمبر ۹: قرآن سے علاج

کبھی کبھی انسان کو ایسی بیماریاں لگ جاتی ہیں کہ علاج کرتے کرتے تھک جاتا ہے، پھر بھی وہ ٹھیک نہیں ہوتیں، تو ایسے موقع پر اگر اس آیت کو کثرت سے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ ضرور نفع ہوگا۔ ﴿أَيُّ مَسْجِدٍ الْقُدْسِ وَأَنْتَ آخِمْ الضُّمَيْنِ﴾

[سورۃ انبیاء: 83]

نمبر ۱۰: قرآن کی نصیحت

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”شیطان کی پیروی نہ کرو، وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے، شیطان تو تم کو برائی اور بے حیائی کے کام کا حکم کرتا ہے اور اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہنے کا حکم کرتا ہے، جس کا تمہیں علم نہیں ہے۔“

[سورۃ بقرہ: 168-169]

(۳۰) جمادی الثانیہ

صرف پانچ منٹ کا مدرسہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)

حضور ﷺ کے بعد خلافت کا سلسلہ

نمبر ۱: اسلامی تاریخ

حضور ﷺ کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ نے خلافت کا سلسلہ شروع فرمایا، جس میں سب سے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر ؓ ہوئے، جن کی مدت خلافت دو سال تین ماہ اور دس دن ہوئی۔ حضرت ابو بکر ؓ نے اپنی وفات سے قبل اپنے بعد حضرت عمر ؓ کو خلیفہ بنانے کی وصیت کی۔ حضرت عمر ؓ کی مدت خلافت دس سال چھ ماہ اور پانچ دن تھی، اس مدت میں بہت سے ممالک اسلامی پر چم تلے آئے؛ اور ہزاروں لوگوں نے اسلام قبول کیا، جب فجر کی نماز میں فیروز نامی عیسائی نے آپ کو فوجی کر دیا، تو اسی حالت میں آپ نے چند لوگوں کی شوریٰ بنائی اور فرمایا: مسلمان اس میں سے کسی ایک کو اپنا امیر بنالیں۔ چنانچہ حضرت عمر ؓ کی وفات کے بعد حضرت عثمان ؓ کو امیر المومنین بنایا گیا۔ آپ کی مدت خلافت گیارہ سال گیارہ مہینے اور اٹھارہ دن رہی۔ حضرت عثمان ؓ کی مظلومانہ شہادت کے بعد با اتفاق رائے سب نے حضرت علی ؓ کو امیر المومنین چن لیا۔ حضرت علی ؓ کے زمانے میں فتنوں نے بہت سر اٹھایا، لیکن حضرت علی ؓ نے بڑی خوش اسلوبی سے ان فتنوں کو بادیا۔ حضرت علی ؓ کو بھی شہید کیا گیا۔ آپ ؓ کی مدت خلافت چار سال نو مہینے تھی۔ یہ چاروں ”خلفائے راشدین“ کہلائے اور ان کی خلافت کو ”خلافت راشدہ“ کہا جاتا ہے۔

گوگلے کا اچھا ہونا

نمبر ۲: حضور ﷺ کا معجزہ

رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع میں جب جمرہ عقبہ کی رمی کر کے واپس ہونے لگے، تو ایک عورت اپنے ایک چھوٹے بچے کو لے کر حاضر خدمت ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے اس بچے کو ایسی بیماری لگ گئی ہے کہ بات بھی نہیں کر سکتا، تو رسول اللہ ﷺ نے ایک برتن میں پانی منگوایا اور دونوں ہاتھوں کو دھویا اور کھلی کی اور پھر وہ برتن اس عورت کے حوالے کرنے کے بعد فرمایا: ”اس میں سے بچے کو پلائی رہنا اور تھوڑا تھوڑا اس پر چھڑکتی رہنا اور اللہ تعالیٰ سے شفا کی دعا کرتی رہنا۔“ حضرت ام جندب ؓ فرماتی ہیں کہ ایک سال بعد میری اس عورت سے ملاقات ہوئی، تو میں نے پوچھا: بچے کا کیا حال ہے؟ تو اس نے کہا: (اللْحَمْدُ لِلّٰہِ) ٹھیک ہو گیا اور اتنی زیادہ سمجھ آگئی کہ جتنی بڑے لوگوں میں بھی نہیں ہوتی۔

[ابن ماجہ: 3532، من ام جندب ؓ]

حج کن لوگوں پر فرض ہے

نمبر ۳: ایک فرض کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ذمے بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں۔“

[سورۃ آل عمران: 97]

آندھی چلنے پر یہ دعا پڑھے

نمبر ۴: ایک سنت کے بارے میں

رسول اللہ ﷺ آندھی کے وقت یہ دعا پڑھتے: ((اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَلْکَ حَیْرَہَا وَحَیْرَہَا وَحَیْرَہَا وَحَیْرَہَا))

أُزِيلَتْ بِهِ وَأَغْوَى ذَلِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُزِيلَتْ بِهِ))۔ [مسلم: 2085، ابن عساکر: ۱۰۰]

مومن کی پریشانی میں گناہ معاف

نمبر ۵: ایک اہم عمل کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی مومن کو درد، تھکن، بیماری اور غم لاحق ہوتا ہے اور اس سے اس کو تکلیف ہوتی ہے، تو اس کے بدلہ اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“ [مسلم: 6568، ابن ابی سعید رضی اللہ عنہ، والی ہریرہ رضی اللہ عنہما]

فتنہ پھیلانے کی سزا

نمبر ۶: ایک گناہ کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی باتوں کا چرچا ہو، تو ان کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہوگا اور (ایسے فتنہ کرنے والوں کو) اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے تم نہیں جانتے۔“

[سورہ نور: 19]

دنیا کا مال وقتی ہے

نمبر ۷: دنیا کے بارے میں

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جو شخص (انتہائی حرص و لالچ سے) مال جمع کرتا ہے اور (پھر وہ خوشی سے) اس کو بار بار گنتا ہے اور سمجھتا ہے، کہ اس کا یہ مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا؛ ہرگز نہیں رہے گا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ اس کو ایسی آگ میں ڈالے گا جو ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی۔“

[سورہ صحر: 2-4]

قیامت کے دن جمع ہونا ہے

نمبر ۸: آخرت کے بارے میں

حضرت ابو سعید بن فضالہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ جب لوگوں کو ایسے دن جس میں کوئی شک نہیں (یعنی قیامت کے دن) جمع کرے گا، تو ایک پکارنے والا پکارے گا، کہ جس نے کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے لیے کیا ہو اور اس میں کسی کو شریک کیا ہو (یعنی ریا کاری کی ہو) تو وہ شخص اس سے اپنا ثواب مانگ لے۔“

[ترمذی: 3154]

جھاڑ پھونک سے علاج

نمبر ۹: طب نبوی سے علاج

ایک صحابی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے جھاڑ پھونک سے منع فرمایا ہے حالانکہ میں پھونکی جھاڑ پھونک کرتا ہوں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو وہ پہنچائے۔

[مسند رک: 8277، ابن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما]

نمبر ۱۰: نبی ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لالچ سے بچو! کیونکہ تم سے پہلے والے لوگ لالچ کی وجہ سے تباہ و برباد ہوئے؛ لالچ نے ان کو نجوسی کا حکم دیا، تو وہ کجیوں بن گئے، لالچ نے ان کو رشتہ داری توڑنے کا حکم دیا، تو وہ رشتہ توڑنے لگے اور لالچ ہی نے ان کو گناہ کا حکم دیا، تو وہ گناہ کرنے لگے۔“

[ابوداؤد: 1698، ابن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما]



www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۴۱	حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سزا دینے کی تجویز	۱ اسلامی تاریخ	
۴۳	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش	محرم الحرام	
۴۵	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اہل خانہ	۱	اللہ تعالیٰ نے قلم کو پیدا کیا
۴۷	حضرت اسماعیل علیہ السلام	۳	زمین و آسمان کی پیدائش
۴۹	حضرت اسحاق علیہ السلام کی پیدائش	۵	فرشتے اللہ کی مخلوق ہیں
۵۱	حضرت اسحاق علیہ السلام کی خصوصیت و عظمت	۷	جنات کی پیدائش
۵۳	ذوالقرنین	۹	حضرت آدم علیہ السلام
۵۵	حضرت لوط علیہ السلام	۱۱	حضرت آدم علیہ السلام کا دنیا میں آنا
۵۷	قوم لوط پر عذاب	۱۳	قابیل اور ہابیل
۵۹	حضرت یعقوب علیہ السلام	۱۵	حضرت شیث علیہ السلام
۶۲	صفر المظفر	۱۷	حضرت ادريس علیہ السلام
۶۳	حضرت یعقوب علیہ السلام پر آزمائش	۱۹	حضرت ادريس علیہ السلام کی دعوت
۶۵	حضرت یوسف علیہ السلام	۲۱	حضرت نوح علیہ السلام
۶۷	حضرت یوسف علیہ السلام کی آزمائش	۲۳	حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت
۶۹	حضرت یوسف علیہ السلام کی نبوت و حکومت	۲۵	قوم نوح پر اللہ کا عذاب
۷۱	حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم	۲۷	قوم عاد
۷۳	حضرت شعیب علیہ السلام کی دعوت اور قوم کی ہلاکت	۲۹	حضرت ہود علیہ السلام کی دعوت
۷۵	حضرت ایوب علیہ السلام	۳۱	قوم ثمود
۷۷	حضرت لقمان حکیم	۳۳	حضرت صالح علیہ السلام کی دعوت اور قوم کا حال
۷۹	قوم بنی اسرائیل	۳۵	حضرت ابراہیم علیہ السلام
۸۱	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش	۳۷	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم کی حالت
۸۳	فرعون کو ایمان کی دعوت	۳۹	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۱۲۹	حضرت مریم علیہا السلام	۸۵	قوم بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات
۱۳۱	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش	۸۷	حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات کا ملنا
۱۳۳	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات	۸۹	حضرت ہارون علیہ السلام
۱۳۵	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت	۹۱	قارون اور اس کی ہلاکت
۱۳۷	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات اور خصوصیات	۹۳	حضرت یوشع بن نون علیہ السلام
۱۳۹	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ آسمان پر اٹھایا جانا	۹۵	حضرت حزقیل علیہ السلام
۱۴۱	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اترنا	۹۷	حضرت الیاس علیہ السلام
۱۴۳	اصحاب القریہ (بستی والے)	۹۹	حضرت یسع علیہ السلام
۱۴۵	قوم سبا	۱۰۱	حضرت شموئیل علیہ السلام
۱۴۷	اصحاب البقیع (باغ والے)	۱۰۳	حضرت طالوت علیہ السلام اور جالوت
۱۴۹	یا جوج وما جوج	۱۰۵	حضرت داؤد علیہ السلام
۱۵۱	ہاروت وماروت	۱۰۷	حضرت داؤد علیہ السلام کی نبوت و حکومت
۱۵۳	اصحاب کہف	۱۰۹	حضرت سلیمان علیہ السلام
۱۵۵	دودوست کا تذکرہ	۱۱۱	حضرت سلیمان علیہ السلام کی نبوت و حکومت
۱۵۷	اصحاب الاخدود (خندق والے)	۱۱۳	ملکہ سبا کا اسلام کی دعوت
۱۵۹	ملکہ میں بت پرستی کی ابتداء	۱۱۵	ملکہ سبا کا اسلام لانا
۱۶۱	اصحاب نل (ہاتھی والے)	۱۱۷	حضرت یونس علیہ السلام
۱۶۳	عربوں کی اخلاقی حالت	۱۱۹	حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں
۱۶۵	چھٹی صدی میں دنیا کی مذہبی حالت	۱۲۱	حضرت عزیر علیہ السلام
۱۶۷	حضور ﷺ کی آمد کی بشارت	۱۲۳	ربیع الاول
۱۶۹	رسول اللہ ﷺ کی مبارک پیدائش	۱۲۵	حضرت زکریا علیہ السلام
۱۷۱	حضور ﷺ کی پیدائش کے وقت دنیا پر اثر	۱۲۷	حضرت یحییٰ علیہ السلام

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۲۱۷	طائف کے سرداروں کو اسلام کی دعوت	۱۷۳	رسول اللہ ﷺ کی پرورش اور خاندان
۲۱۹	رسول اللہ ﷺ کی طائف سے واپسی	۱۷۵	حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں برکتیں
۲۲۱	معراج	۱۷۷	رسول اللہ ﷺ کی تیمی
۲۲۳	حج کے موسم میں اسلام کی دعوت دینا	۱۷۹	حضور ﷺ کا شام کا پہلا سفر
۲۲۵	مدینہ منورہ میں اسلام کا پھیلنا	۱۸۱	حضور ﷺ کی مبارک زندگی
۲۲۷	پہلی بیعت عقبہ	۱۸۳	حضور ﷺ کا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح
۲۲۹	دوسری بیعت عقبہ	۱۸۶	ربیع الثانی
۲۳۱	مسلمانوں کا مدینہ ہجرت کرنا	۱۸۷	جلفٹ الفضول
۲۳۳	نبی ﷺ کے قتل کی ناکام سازش	۱۸۹	حضور ﷺ کا ایک تاریخی فیصلہ
۲۳۵	حضور ﷺ کی ہجرت	۱۹۱	حضور ﷺ کا حارثہ میں
۲۳۷	حضور ﷺ کا غار ثور میں	۱۹۳	حضور ﷺ کو نبوت ملنا
۲۳۹	غار ثور سے حضور ﷺ کی روانگی	۱۹۵	پہلی وحی کے بعد حضور ﷺ کی حالت
۲۴۱	مدینہ میں حضور ﷺ کا انتظار	۱۹۷	دعوت و تبلیغ کا حکم
۲۴۳	مسجد قبا کی تعمیر اور پہلا جمعہ	۱۹۹	صفا پہاڑ پر اسلام کی دعوت
۲۴۵	مدینہ میں حضور ﷺ کا استقبال	۲۰۱	رسول اللہ ﷺ کی چچا ابوطالب سے گفتگو
۲۴۸	جمادی الاولیٰ	۲۰۳	کفار کا حضور ﷺ کو تکفینیں پہنچانا
۲۴۹	وہ مبارک گھر جہاں آپ ﷺ نے قیام فرمایا	۲۰۵	مسلمانوں پر کفار کا ظلم و ستم
۲۵۱	مدینہ منورہ	۲۰۷	مسلمانوں کی ہجرت حبشہ
۲۵۳	مسجد نبوی کی تعمیر	۲۰۹	نجاشی کے دربار میں کفار کی اپیل
۲۵۵	اذان کی ابتداء	۲۱۱	نجاشی کے دربار میں کفار مکہ کی آخری کوشش
۲۵۷	مہاجر و انصار میں بھائی چارہ	۲۱۳	بنی ہاشم کا بایکات اور تین سال کی قید
۲۵۹	اصحاب صفہ	۲۱۵	عام الحزن (غم کا سال)

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۳۰۵	غزوہ بنی قریظہ	۲۶۱	مدینہ میں منافقین کا ظہور
۳۰۷	غزوہ مریسہ یا بنی مصطلق	۲۶۳	مدینہ کے قبیلوں سے حضور ﷺ کا معاہدہ
۳۱۰	جمادی الثانیہ	۲۶۵	اوس اور خزرج میں محبت اور یہود کی دشمنی
۳۱۱	حضور ﷺ کا عمرے کے لیے جانا	۲۶۷	مدینہ کی چراگاہ پر حملہ
۳۱۳	صلح حدیبیہ	۲۶۹	غزوہ بدر
۳۱۵	مسلمانوں کو عظیم فتح کی خوشخبری	۲۷۱	قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک
۳۱۷	بادشاہوں کے نام دعوتی خطوط	۲۷۳	رمضان کی فریبت اور عید کی خوشی
۳۱۹	روم کے بادشاہ ہرقس کے نام دعوتی خط	۲۷۵	غزوہ احد
۳۲۱	ایران کے بادشاہ کے نام دعوتی خط	۲۷۷	غزوہ احد میں مسلمانوں کی آزمائش
۳۲۲	شاہِ جیش کے نام دعوتی خط	۲۷۹	اُحد میں صحابہ کرام کی بے مثال قربانی
۳۲۵	غزوہ خیبر	۲۸۱	حزراءِ الاسد پر تین روز قیام
۳۲۷	غزوہ موتہ	۲۸۳	شراب کی حرمت
۳۲۹	مشرکین مکہ کی عہد شکنی	۲۸۵	رجح اور بیرموند کا المناک حادثہ
۳۳۱	فتح مکہ اور عام معافی کا اعلان	۲۸۷	بنو نضیر کی جلاوطنی
۳۳۳	غزوہ حنین	۲۸۹	غزوہ ذات الرقاع
۳۳۵	غزوہ تبوک	۲۹۱	غزوہ بدر ثانی
۳۳۷	غزوات و سراپا پر ایک نظر	۲۹۳	غزوہ دومہ الجندل
۳۳۹	اسلام میں پہلا حج	۲۹۵	غزوہ خندق
۳۴۱	وند بھران کی مدینے میں آمد	۲۹۷	مدینہ کی حفاظت کی تدبیر
۳۴۳	حجۃ الوداع	۲۹۹	خندق کھودنے میں صحابہ کی قربانی
۳۴۵	حجۃ الوداع میں آخری خطبہ	۳۰۱	غزوہ خندق میں محاصرہ کی شدت
۳۴۷	دین کے مکمل ہونے کا اعلان	۳۰۳	خندق میں صحابہ کی بہادری اور نبی مدد

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۳۷	زبانوں کا مختلف ہونا	۳۴۹	آخرت کے سفر کی تیاری
۴۱	موتی کی پیدائش	۳۵۱	حضور ﷺ کی بیماری کا زمانہ
۴۵	ہوا	۳۵۳	رسول اللہ ﷺ کی وفات
۴۹	شکل و صورت کا مختلف ہونا	۳۵۵	حضور ﷺ کی وفات سے صحابہ کی حالت
۵۳	کھارے اور پیٹھے پانی کا الگ رہنا	۳۵۷	رسول اللہ ﷺ کی تجہیز و تکفین
۵۷	درختوں کے پتوں کے فائدے	۳۵۹	رسول اللہ ﷺ کا علیہ مبارک
۶۲	صفر المظفر	۳۶۱	حضور ﷺ کے اہل خانہ
۶۳	کھارے پانی کو بیٹھا بنانا	۳۶۳	حضور ﷺ کا بلند اخلاق
۶۷	آنکھ کی بناوٹ	۳۶۵	محسن انسانیت
۷۱	قلمبہ تارا	۳۶۷	اخلاق کا اعلیٰ نمونہ
۷۵	پرندوں کا فضاء میں اڑنا	۳۶۹	حضور ﷺ کے بعد خلافت کا سلسلہ
۷۹	زمین کے خزانے	۲ اللہ کا قدرت	
۸۳	سورج کی گرمی	محرم الحرام	
۸۷	سورج مکھی کا پھول	۱	آسمان
۹۱	چمکدار لعل (Gem)	۵	دودھ
۹۵	ریشم کا کیترا	۹	زمین اور اس کی پیداوار
۹۹	بجلیوں میں رس	۱۳	سورج
۱۰۳	بارش میں قدرتی نظام	۱۷	چاند کے فوائد
۱۰۷	انسانی عقل	۲۱	بادل
۱۱۱	اُدھ کی خصوصیات	۲۵	زحرم کا پانی
۱۱۵	ڈالٹن مچھلی	۲۹	زمین و آسمان کا چھ دن میں پیدا کرنا
۱۱۹	سورج کی منزل	۳۳	دیمک

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۲۰۷	آتش فشاں (لاوا، وال کینو)	۱۲۴	ربیع الاول
۲۱۱	عبرت ناک انجام	۱۲۵	قوس قزح (Rainbow)
۲۱۵	سندری پھل	۱۲۹	جسم میں گردے کی اہمیت (Kidney)
۲۱۹	ناک کے بال	۱۳۳	چھوٹی موٹی کا پودا (شریٹلی)
۲۲۳	حجر میت	۱۳۷	طوطا
۲۲۷	آنکھوں کی حفاظت	۱۴۱	زمین کی کشش
۲۳۱	نیند کا آنا	۱۴۵	جانداروں کے جسم میں جوڑ
۲۳۵	غذا اور سانس کی نالیاں	۱۴۹	ہونٹ
۲۳۹	سانس لینے کا نظام	۱۵۳	آواز سننے کا آلہ
۲۴۳	زبان دل کی ترجمان ہے	۱۵۷	نمک
۲۴۸	جمادی الاولى	۱۶۱	سندری گہرائی
۲۴۹	انسان کی پیدائش تین اندھیروں میں	۱۶۵	سورج کی طوفانی لہریں
۲۵۳	گولر کا پھل	۱۶۹	ابابیل پرندہ
۲۵۷	پرندوں کی پرورش	۱۷۳	ہنگوٹھا
۲۶۱	گوہ کی خصوصیت	۱۷۷	بچے کا اداری زبان سیکھنا
۲۶۵	زمین کا عجیب فرش	۱۸۱	زلزلہ
۲۶۹	ہوا میں نظام قدرت	۱۸۶	ربیع الثانی
۲۷۳	کائنات کی سب سے بڑی مشینری	۱۸۷	بجلی کی کڑک
۲۷۷	ناک قدرت الہی کی نشانی	۱۹۱	انسان کی ہڈیاں
۲۸۱	معدے کا نظام	۱۹۵	ہاتھی
۲۸۵	بدن کی بڑی قدرت کی نشانی	۱۹۹	ریڈیم
۲۸۹	انسان میں نسیان کا مادہ	۲۰۳	بتوں میں خدا کی قدرت

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۳	ستاروں کا جھک جانا	۲۹۳	چیونٹی کی دور آمدیشی
۷	آپ ﷺ کا سینہ چاک کیا جانا	۲۹۷	مچھر اللہ کی ادنی مخلوق
۱۱	چاند کے دو ٹکڑے ہونا	۳۰۱	آنکھ میں سات پردے
۱۵	بیت المقدس کے بارے میں خبر دینا	۳۰۵	انار کے پھل میں اللہ کی قدرت
۱۹	ابو جہل پر خوف	۳۱۰	جمادی الثانیہ
۲۳	درخت کا حضور ﷺ کو اطلاع دینا	۳۱۱	پلٹنی بیس (Platypus)
۲۷	حضور ﷺ کے پسینے کی خوشبو	۳۱۵	زمین کا نشیب و فراز
۳۱	سب سے بڑا معجزہ قرآن ہے	۳۱۹	پرہاز پر پانی کا ذخیرہ
۳۵	ابوطالب کا صحت یاب ہونا	۳۲۳	ہوا اور پانی
۳۹	ایک اشارہ میں درخت کا دودھ ہوجانا	۳۲۷	پکوں میں اللہ کی حکمت
۴۳	یک پیالہ دودھ سب کے لیے کافی ہو گیا	۳۳۱	انسان کے ہونٹ قدرت کی نشانی
۴۷	عہد نامہ کو کیرے کے کھانے کی خبر دینا	۳۳۵	منہ میں رطوبت (ٹھوک)
۵۱	حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے چہرہ کا روشن ہوجانا	۳۳۹	زبان قدرت الہی کی نشانی
۵۵	حضور ﷺ کا کفار کے درمیان سے گزر جانا	۳۴۳	انسان کا سر قدرت کا شاہکار
۵۹	سراقہ کے گھوڑے کا زمین میں دھنس جانا	۳۴۷	دانتوں کی بناوٹ
۶۲	صفر المظفر	۳۵۱	زخرا (گلے کی تالی)
۶۵	آپ ﷺ کی پکار پر پتھر کا حاضر ہونا	۳۵۵	لومڑی کی چالاک
۶۹	سو کھے تھن کا دودھ سے بھر جانا	۳۵۹	گنے کا رس
۷۳	قحط سالی دور ہونا	۳۶۳	چیونٹی کے مکانات (بیل)
۷۷	عرب کے راستوں کے متعلق پیشین گوئی	۳۶۷	گھوڑ میں اللہ کی قدرت
۸۱	حضور ﷺ کا آگے پیچھے دیکھنا		۲ حضور ﷺ کا ایک معجزہ
۸۵	اندھیری رات میں روشنی ظاہر ہونا		محرم الحرام

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۱۷۵	حضرت علیؓ کے درد کا اچھا ہونا	۸۹	جنگ بدر میں فرشتوں کی شرکت
۱۷۹	داد کا اچھا ہونا	۹۳	آناج میں برکت
۱۸۳	جسم کا خوشبودار ہو جانا	۹۷	درخت کا سایہ کرنا
۱۸۶	ربیع الثانی	۱۰۱	اوٹ کا حضور ﷺ کی فرمانبرداری کرنا
۱۸۹	سوسال کی عمر میں بھی بال سفید نہ ہونا	۱۰۵	پانی کا دودھ اور کھن میں تبدیل ہو جانا
۱۹۳	زخمی ہاتھ کا اچھا ہو جانا	۱۰۹	جنون (پاگل پن) کا اثر ختم ہونا
۱۹۷	حضرت حظلہؓ کے حق میں دعا	۱۱۳	نبی کا تلوار بن جانا
۲۰۱	حضرت سعدؓ کے حق میں دعا	۱۱۷	تھوڑے سے پانی میں برکت
۲۰۵	آپ ﷺ کے کزتے کی برکت	۱۲۱	حضرت ضحیبؓ کے حق میں دعا
۲۰۹	آپ ﷺ کے بال مبارک کی برکت	۱۲۴	ربیع الاول
۲۱۳	قبا کے کنوئیں میں پانی کا بھر جانا	۱۲۷	تھوڑی سی کھجور میں برکت
۲۱۷	ہرنی کی فریاد	۱۳۱	غزوہ موتہ میں شہیدوں کے متعلق خبر دینا
۲۲۱	زمین کا سمیٹ لیا جانا	۱۳۵	نجاتی کے وفات کی اطلاع دینا
۲۲۵	عمیر اور صفوان کی سازش کی خبر دینا	۱۳۹	خطبہ کی اطلاع دینا
۲۲۹	حضرت جابرؓ کے باغ کی کھجوروں میں برکت	۱۴۳	جو میں برکت
۲۳۳	بکری کا دودھ دینا	۱۴۷	ایک اوقیہ سونے میں برکت
۲۳۷	اُونٹوں کے متعلق خبر دینا	۱۵۱	درخت اور پہاڑ کا سلام کرنا
۲۴۱	حضور ﷺ کی دعا کرنا برکت	۱۵۵	تھوڑا سا پانی پورے لشکر کے لیے کافی ہونا
۲۴۵	قلعہ فتح ہونا	۱۵۹	کھجور کی شاخ کا تلوار بن جانا
۲۴۸	جمادی الاولیٰ	۱۶۳	کھجور کے گچھے کا چلنا
۲۵۱	بینائی کا لوٹ آنا	۱۶۷	حضرت ابوذرؓ کے بارے میں چشمین گوئی
۲۵۵	حضرت عمرؓ کے حق میں دعا	۱۷۱	حضرت رفاعہؓ کی آنکھ کا درست ہونا

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۳۳۵	غیبی مدد	۲۵۹	حضور ﷺ کے ہاتھوں کی برکت
۳۳۹	سنگریوں سے تلیج کی آواز کا آنا	۲۶۳	خوشحالی عام ہونے کی خبر دینا
۳۵۳	گھی میں برکت	۲۶۷	کافر کا مرعوب ہونا
۳۵۷	فرشتوں کی مدد	۲۷۱	جماعت کے متعلق خبر دینا
۳۶۱	آپ ﷺ کے جسم سے خوشبو آنا	۲۷۵	حرام لقمہ کا گلے سے نیچے نہ اترنا
۳۶۵	راستہ کا خوشبودار ہو جانا	۲۷۹	ہاتھ سے خوشبو نکلنا
۳۶۹	گوٹے کا اچھا ہونا	۲۸۳	حضرت ثابت <small>رضی اللہ عنہ</small> کے لیے پیشین گوئی
۳ ایک فرض کے بارے میں		۲۸۷	حضور ﷺ کے تھوک کی برکت
محرم الحرام		۲۹۱	حضرت حسین <small>رضی اللہ عنہ</small> کے بارے میں پیشین گوئی
۱	چند باتوں پر ایمان لانا	۲۹۵	قبر کے بارے میں خبر دینا
۳	نماز کے لیے پاکی حاصل کرنا	۲۹۹	بکریوں کے تھنوں میں دودھ بھر آنا
۵	غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا	۳۰۳	دانتوں کے درمیان سے نور نکلنا
۷	نماز چھوڑنے پر وعید	۳۰۷	عبداللہ بن بسر <small>رضی اللہ عنہ</small> کے بارے میں پیشین گوئی
۹	صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ	۳۱۰	جمادی الثانیہ
۱۱	حج کی فرضیت	۳۱۳	کنویں کا خوشبودار ہو جانا
۱۳	دین میں نماز کی اہمیت	۳۱۷	کندھے کا اچھا ہو جانا
۱۵	گردی رکھی ہوئی چیز سے فائدہ نہ اٹھانا	۳۲۱	بکریوں کا مالک کے پاس چلے جانا
۱۷	پانچوں نمازیں ادا کرنے پر بشارت	۳۲۵	تھوڑے سے چھوہاروں میں برکت
۱۹	پردہ کرنا فرض ہے	۳۲۹	شخصی کا دور ہو جانا
۲۱	بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ	۳۳۳	ایک پیالہ کھانے میں برکت
۲۳	نمازی پر جہنم کی آگ حرام ہے	۳۳۷	بے ہوشی سے شفا پانا
۲۵	حج کن لوگوں پر فرض ہے	۳۴۱	آنکھ کی روشنی کا تیز ہونا

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۷۱	اسلام میں نماز کی اہمیت	۲۷	شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ
۷۳	اللہ ہی مدد کرنے والے ہیں	۲۹	اللہ ہر ایک کو دو پانچ روزہ زندہ کرے گا
۷۵	اذان جمعہ کے بعد نیا وی کام چھوڑ دینا	۳۱	نماز میں قبلہ کی طرف رخ کرنا
۷۷	زکوٰۃ کی فرضیت	۳۳	دینی علم حاصل کرنا
۷۹	جماعت سے نماز نہ پڑھنے پر وعید	۳۵	جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا
۸۱	ہمیشہ سچ بولو	۳۷	قرآن مجید پر ایمان لانا
۸۳	کھڑے ہو کر نماز پڑھنا	۳۹	اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا
۸۵	نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا	۴۱	ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا
۸۷	چند باتوں پر ایمان لانا	۴۳	داڑھی رکھنا
۸۹	پانچوں نمازوں کی پابندی کرنا	۴۵	عشاء کی نماز کی اہمیت
۹۱	جانوروں میں زکوٰۃ	۴۷	غسل کے لیے تیمم کرنا
۹۳	اذان سن کر نماز کو نہ جانا	۴۹	رکوع و سجدہ اچھی طرح کرنا
۹۵	نماز جنازہ فرض کفایہ ہے	۵۱	تمام رسولوں پر ایمان لانا
۹۷	قرض ادا کرنا	۵۳	مانگی ہوئی چیز کا لوٹانا
۹۹	وصیت پوری کرنا	۵۵	قضا نمازوں کی ادائیگی
۱۰۱	جماعت سے نماز پڑھنے کی تاکید	۵۷	دین میں نماز کی اہمیت
۱۰۳	صلہ رحمی کرنا	۵۹	باجماعت نماز پڑھنے کی نیت سے مسجد جانا
۱۰۵	تکبیر تحریرہ	۶۲	صفر المظفر
۱۰۷	والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۶۳	نمازیں گناہوں کو مٹاتی ہیں
۱۰۹	جان بوجھ کر نماز قضا کرنا	۶۵	مسجد میں داخل ہونے کیلئے پاک ہونا
۱۱۱	حج کن لوگوں پر فرض ہے	۶۷	جمعہ کی نماز ادا کرنا
۱۱۳	اولاد کو نماز کا حکم دینا	۶۹	اولاد کی وراثت میں ماں باپ کا حصہ

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۱۵۹	شوہر کا حق ادا کرنا	۱۱۵	بے نمازی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں
۱۶۱	اذان سن کر نماز کے لیے نہ جانا	۱۱۷	سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا
۱۶۳	صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ	۱۱۹	بیوی کو اس کا مہر دینا
۱۶۵	رکوع سجدہ اچھی طرح ادا کرنا	۱۲۱	سجدہ سہو کرنا
۱۶۷	جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا	۱۲۲	ربیع الاول
۱۶۹	دیوبندی علم حاصل کرنا	۱۲۵	عصر کی نماز کی فضیلت
۱۷۱	سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا	۱۲۷	حج کی فریضیت
۱۷۳	نماز چھوڑنے پر وعید	۱۲۹	بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی
۱۷۵	ماں کے ساتھ حسن سلوک کرنا	۱۳۱	بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ
۱۷۷	تکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا	۱۳۳	قضا نمازوں کی ادائیگی
۱۷۹	غسل کے لیے تیمم کرنا	۱۳۵	شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ
۱۸۱	بغیر کسی عذر کے نماز قضا کرنا	۱۳۷	ہر حال میں نماز پڑھو
۱۸۳	ترک جماعت کا انجام	۱۳۹	چند باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے
۱۸۶	ربیع الثانی	۱۴۱	والدین کے ساتھ احسان کا معاملہ کرنا
۱۸۷	جماعت سے نماز ادا کرنا	۱۴۳	سجدہ تلاوت ادا کرنا
۱۸۹	فجر اور عصر یا بندی سے ادا کرنا	۱۴۵	باجماعت عشاء اور فجر کی نماز پڑھنا
۱۹۱	زکوٰۃ ادا کرنا	۱۴۷	پردہ کرنا فرض ہے
۱۹۳	فرائض کی ادائیگی کا ثواب	۱۴۹	دارین کے درمیان میراث تقسیم کرنا
۱۹۵	تمام اعمال کا دار و مدار نماز کی صحت پر	۱۵۱	نماز کے لیے مسجد جانا
۱۹۷	پانی نہ ملنے پر تیمم کرنا	۱۵۳	حلال پیشہ اختیار کرنا
۱۹۹	حج کن لوگوں پر فرض ہے	۱۵۵	نماز کا درجہ
۲۰۱	نماز چھوڑنے پر وعید	۱۵۷	غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۲۴۸	جمادی الاولیٰ	۲۰۳	دینی علم حاصل کرنا ضروری ہے
۲۴۹	اللہ تعالیٰ سب کو دوبارہ زندہ کرے گا	۲۰۵	امانت کا واپس کرنا
۲۵۱	نماز چھوڑنے کا نقصان	۲۰۷	نمازی پر جہنم کی آگ حرام ہے
۲۵۳	شوہر کے بھائیوں سے پردہ کرنا	۲۰۹	وراثت میں لڑکی کا حصہ
۲۵۵	نماز کے چھوڑنے پر وعید	۲۱۱	وضو میں چمڑے کے موزے پر مسح کرنا
۲۵۷	نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا	۲۱۳	قضا نمازوں کی ادائیگی
۲۵۹	حج کی فریضت	۲۱۵	حجی گواہی دینا
۲۶۱	آپ ﷺ کی آخری وصیت	۲۱۷	والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا
۲۶۳	غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا	۲۱۹	شوہر کے بھائیوں سے پردہ کرنا
۲۶۵	نماز کے لیے مسجد جانا	۲۲۱	میت کا قرض ادا کرنا
۲۶۷	داڑھی رکھنا	۲۲۳	نماز میں امام کی پیروی کرنا
۲۶۹	اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا	۲۲۵	جنت میں داخلے کے لیے ایمان شرط ہے
۲۷۱	قرض ادا کرنا	۲۲۷	نماز میں خاموش رہنا
۲۷۳	حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی ماننا	۲۲۹	دین میں نماز کی اہمیت
۲۷۵	قضا نمازوں کی ادائیگی	۲۳۱	مانگی ہوئی چیز کا لوٹانا
۲۷۷	شوہر پر بیوی کا خرچہ	۲۳۳	سجدہ سہواً ادا کرنا
۲۷۹	مزدور کو پوری مزدوری دینا	۲۳۵	سود سے بچنا
۲۸۱	صبح کی نماز ادا کرنے پر حفاظت کا ذمہ	۲۳۷	بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ
۲۸۳	وراثت میں لڑکی کا حصہ	۲۳۹	نمازوں کو صحیح پڑھنے پر معافی کا وعدہ
۲۸۵	نقدیر پر ایمان لانا	۲۴۱	بیوی کو اس کا مہر دینا
۲۸۷	جماعت کے ارادے سے مسجد جانا	۲۴۳	رکوع و سجدہ اچھی طرح نہ کرنے پر وعید
۲۸۹	حجی گواہی دینا	۲۴۵	والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۳۳۵	میت کا قرض اس کے مال سے ادا کرنا	۲۹۱	وصیت پوری کرنا
۳۳۷	غسل میں پورے بدن پر پانی بہانا	۲۹۳	بیماری کی نماز
۳۳۹	نماز کے چھوڑنے پر وعید	۲۹۵	وارثین کے درمیان وراثت تقسیم کرنا
۳۴۱	دین میں نماز کی اہمیت	۲۹۷	کھڑے ہو کر نماز پڑھنا
۳۴۳	بیوی کی وراثت میں شوہر کا حصہ	۲۹۹	امانت کا واپس کرنا
۳۴۵	دینی علم حاصل کرنا	۳۰۱	جمعہ کی نماز ادا کرنا
۳۴۷	اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینا	۳۰۳	شوہر کی وراثت میں بیوی کا حصہ
۳۴۹	عشاء کی نماز کی اہمیت	۳۰۵	والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا
۳۵۱	تمام رسولوں پر ایمان لانا	۳۰۷	نماز جمعہ کے لیے جماعت کا ہونا
۳۵۳	تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنا	۳۱۰	جمادی الثانیہ
۳۵۵	مسجد میں داخل ہونے کے لیے پاک ہونا	۳۱۱	اسلام کی بنیاد
۳۵۷	اولاد کی وراثت میں ماں باپ کا حصہ	۳۱۳	بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا
۳۵۹	جماعت سے نماز نہ پڑھنے کی وعید	۳۱۵	آذان جمعہ کے بعد دنیاوی کام چھوڑنا
۳۶۱	کھڑے ہو کر نماز پڑھنا	۳۱۷	قضا نمازوں کی ادائیگی
۳۶۳	نیکیتوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا	۳۱۹	صلہ رحمی کرنا
۳۶۵	وصیت پوری کرنا	۳۲۱	تکبیر تحریمیہ
۳۶۷	والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۳۲۳	رکوع و سجدہ اچھی طرح کرنا
۳۶۹	حج کن لوگوں پر فرض ہے	۳۲۵	پردہ کرنا
	۴ ایک سنت کے بارے میں	۳۲۷	جمعہ کے لیے خطبہ دینا
	محرم الحرام	۳۲۹	غسل کے لیے تیمم کرنا
۱	سنت پر عمل کرنا	۳۳۱	نماز میں امام کی پیروی کرنا
۳	نقصان سے بچنے کی دعا	۳۳۳	حلال پیشہ اختیار کرنا

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۴۹	کسی منزل سے چلنے وقت نماز پڑھنا	۵	وضو میں داڑھی کا خلال کرنا
۵۱	قناعت اور صبر حاصل کرنے کی دعا	۷	ہدایت کے لیے دعا
۵۳	سفر سے واپسی کے بعد نماز پڑھنا	۹	پورے سر کا مسح کرنا
۵۵	قبرستان جانے کی دعا	۱۱	میزبان کو دعا دینا
۵۷	غریب و مسکین سے ملاقات کرنا	۱۳	وضو میں کانوں کا مسح کرنا
۵۹	دشمن کی ہنسی سے بچنے کی دعا	۱۵	تکبیر تحریرہ کے بعد کی دعا
۶۲	صفر المظفر	۱۷	گردن کا مسح کرنا
۶۳	زمین پر بیٹھ کر کھانا	۱۹	نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں
۶۶	بیمار کو دعا دینا	۲۱	وضو کا پانی کھڑے ہو کر پینا
۶۷	دروازے پر سلام کرنا	۲۳	جہالت سے پناہ مانگنے کی دعا
۷۰	پریشانی کے وقت کی دعا	۲۵	دائیں کروٹ سونا
۷۱	بچوں کے سروں پر ہاتھ پھیرنا	۲۷	صبح کے وقت کی دعا
۷۳	میت کو قبر میں رکھنے کی دعا	۲۹	حضور ﷺ کے سلام کا انداز
۷۶	غسل سے پہلے وضو کرنا	۳۱	شام کے وقت کی دعا
۷۷	قبر میں مٹی ڈالتے وقت کی دعا	۳۲	بیویوں کو سلام کرنا
۷۹	پانی پینے کا سنت طریقہ	۳۵	دودھ پینے کے بعد کی دعا
۸۱	گھر والوں سے رخصت ہوتے وقت کی دعا	۳۷	مانگنے والوں کو زہری سے جواب دینا
۸۳	نماز پڑھنے سے پہلے مسواک کرنا	۳۹	اللہ سے رحم طلب کرنا
۸۵	ہر کام میں کامیابی کی دعا	۴۱	ہدیہ قبول کرنا
۸۷	دونوں ہاتھوں سے سر کا مسح کرنا	۴۳	کپڑے اتارنے کی دعا
۸۹	کتے یا گدھے کی آواز سکر یہ دعا پڑھے	۴۵	مہمان کے ساتھ تھوڑی دور ساتھ چلنا
۹۲	چھوٹی انگلی سے خلال کرنا	۴۸	خوشخبری سن کر دعا پڑھنا

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۱۳۷	سفر سے واپسی کا سنت طریقہ	۹۳	سوتے وقت یہ دعا پڑھے
۱۳۹	فوراً استخارہ کرنے کی دعا	۹۵	ہاتھ پیر کی انگلیوں کا خلال کرنا
۱۴۲	ہر اچھے کام کو دایاں طرف سے کرنا	۹۷	نماز میں شہد کے بعد یہ دعا پڑھے
۱۴۴	اولاد کے لیے دعا کرنا	۹۹	وضو کے بعد تویبہ کا استعمال کرنا
۱۴۵	کھانے میں عیب نہ لگانا	۱۰۱	علم کی زیادتی کے لیے دعا
۱۴۷	جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعا	۱۰۳	سونے سے پہلے وضو کرنا
۱۵۰	بدیہ قبول کرنا	۱۰۵	مصافحہ و معائنہ کا سنت طریقہ
۱۵۱	سجدہ تلاوت کی دعا	۱۰۷	سرمد لگانے کا سنت طریقہ
۱۵۴	عیادت کرنے کا سنت طریقہ	۱۰۹	قرض کی ادائیگی کے وقت کی دعا
۱۵۵	سستی، کابلی دور کرنے کی دعا	۱۱۱	تیل لگانے کا سنون طریقہ
۱۵۸	بلندی پر چڑھنے اور اترنے پر ذکر	۱۱۳	ہجرت کے وقت کی دعا
۱۵۹	ڈر اور گھبراہٹ کی دعا	۱۱۵	موناچھ اور ناخن کاٹنے کا وقت
۱۶۱	اپنے ساتھیوں سے مشورہ کرنا	۱۱۷	گناہوں سے توبہ کرنے کی دعا
۱۶۳	عذاب قبر سے بچنے کی دعا	۱۱۹	مجلس میں عطر لگا کر جانا
۱۶۵	مصافحہ سے پہلے سلام کرنا	۱۲۱	مؤمن کے حق میں دعا
۱۶۷	معفرت اور طلب رحمت کی دعا	۱۲۲	ربیع الاول
۱۶۹	خوشی کے وقت سجدہ شکر ادا کرنا	۱۲۵	مہمان کا اچھے الفاظ سے استقبال کرنا
۱۷۱	اچھی موت کی دعا	۱۲۷	غموں سے نجات کے لیے دعا پڑھنا
۱۷۳	دستر خوان بچھا کر کھانا	۱۲۹	دروازے پر سلام کرنا
۱۷۵	قبر میں نور کی دعا	۱۳۱	مصیبت سے نجات کی دعا
۱۷۷	بچوں کو سلام کرنا	۱۳۳	گھر کے کام میں ہاتھ بٹانا
۱۷۹	بڑھاپے میں رزق میں برکت کی دعا	۱۳۵	نیکوں پر جسے رہنے کی دعا

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۲۲۶	سفر میں آسانی کی دعا	۱۸۱	چار چیزیں انبیاء کی سنت ہیں
۲۲۷	رکوع و سجدہ میں انگلیوں کو رکھنے کا طریقہ	۱۸۳	زلزلہ وغیرہ سے حفاظت کی دعا
۲۳۰	جنت حاصل کرنے کے لیے دعا کرنا	۱۸۶	ربیع الثانی
۲۳۱	تین انگلیوں سے کھانا	۱۸۸	تین سانس میں پانی پینا
۲۳۳	بارش کے لیے یہ دعا مانگے	۱۸۹	دنیا و آخرت میں عافیت کی دعا
۲۳۶	عشاء کے بعد جلدی سونا	۱۹۱	چھینک آنے تو منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لے
۲۳۷	موت کی سختی کے وقت کی دعا	۱۹۳	حکمت کے لیے دعا
۲۴۰	بیماروں کی عیادت کرنا	۱۹۵	مسواک دانتوں کی چوڑائی میں کرنا
۲۴۱	اللہ سے رحم طلب کرنے کی دعا	۱۹۷	کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یہ دعا پڑھے
۲۴۲	سونے کے آداب	۱۹۹	غسل کرنے کا سنت طریقہ
۲۴۶	نظر بد سے بچنے کی دعا	۲۰۱	نفع نہ پہنچانے والی نماز سے پناہ مانگنا
۲۴۸	جمادی الاولیٰ	۲۰۳	ظہر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھنا
۲۴۹	وضو میں تین مرتبہ کلی کرنا	۲۰۵	محتاجی و ذلت سے پناہ مانگنا
۲۵۲	برے لوگوں کی صحبت سے بچنے کی دعا	۲۰۷	عطر لگانا
۲۵۳	عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا	۲۱۰	نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا
۲۵۵	بچی کی کڑکنے اور بادل گرجنے کی دعا	۲۱۱	متعلقین کی خبر گیری کرنا
۲۵۸	رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا	۲۱۲	قرضوں اور غموں سے نجات کی دعا
۲۵۹	پریشان حال کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے	۲۱۵	بیت اٹھلا جانے کا طریقہ
۲۶۱	کھانا کھاتے وقت ٹیک نہ لگانا	۲۱۸	اللہ کے راستے میں جانے والے کو دعا دینا
۲۶۳	بچوں کو یہ دعا پڑھ کر دم کریں	۲۱۹	استنح کے بعد وضو کرنا
۲۶۵	دعا کے کلمات کو تین بار کہنا	۲۲۲	قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دعا
۲۶۷	مغفرت کی دعا	۲۲۳	سجدہ کرنے کا سنت طریقہ

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۳۱۳	ظالموں سے حفاظت کی دعا	۲۶۹	خوشبو کو رد نہیں کرنا چاہیے
۳۱۵	تیز رفتاری سے چلنا	۲۷۱	تجارت میں برکت کی دعا
۳۱۷	گھبراہٹ کے وقت کی دعا	۲۷۴	اشہد مد لگانا
۳۱۹	جمعہ کے لیے خاص لباس پہننا	۲۷۶	سونے سے پہلے کی دعا
۳۲۱	میت کے رشہ داروں کو تسلی دینے کی دعا	۲۷۷	سواری پر سوار ہونے کے بعد کی دعا
۳۲۳	نیا کپڑا کس دن سے پہننے	۲۷۹	بداخلاقی سے بچنے کی دعا
۳۲۵	صلوۃ التبیح کی دعا	۲۸۱	موسچھوں کو تراشنا
۳۲۸	سجدہ میں جانے اور اٹھنے کا طریقہ	۲۸۳	فساد کرنے والوں پر غلبہ پانے کی دعا
۳۳۰	نماز جنازہ کی دعا	۲۸۶	گھر والوں سے نیک برتاؤ کرنا
۳۳۱	ملاقات کے لیے گھر پر تشریف لے جانا	۲۸۷	نفس کے شر سے پناہ مانگنا
۳۳۳	چند چیزوں سے پناہ مانگنے کی دعا	۲۸۹	دائیں طرف سے تقسیم کرنا
۳۳۶	استغفار کثرت سے کرنا	۲۹۱	بارش کے لیے دعا
۳۳۷	وضو کے بعد کی ایک خاص دعا	۲۹۳	ہر نماز کے لیے وضو کرنا
۳۳۹	کرتا پہننے کا مسنون طریقہ	۲۹۵	سیلابی بارش روکنے کی دعا
۳۴۱	بیمار بڑھسی کے وقت کی دعا	۲۹۷	عشا کی نماز میں مسنون قرأت
۳۴۳	سونے سے پہلے ہسٹر جھاڑ لینا	۲۹۹	نیک اولاد کے لیے دعا
۳۴۵	زیارت قبور کی دعا	۳۰۲	نماز جمعہ میں مسنون قرأت
۳۴۷	رخصت کے وقت مصافحہ کرنا	۳۰۳	غم کے وقت یہ دعا پڑھے
۳۴۹	آئینہ دیکھنے کی دعا	۳۰۶	سلام بھیرتے وقت گردن کتنا گھمائے
۳۵۲	قرآن کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کرنا	۳۰۷	تمام مصیبتوں سے چھٹکارا
۳۵۳	فرض نمازوں کے بعد کی دعا	۳۱۰	جمادی الثانیہ
۳۵۵	اپنے سامنے سے کھانا کھانا	۳۱۱	جمعہ کے دن نماز فجر میں مسنون قرأت

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۲۸	استحارہ کرنا نیک نیتی کی علامت	۳۵۷	اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی دعا
۳۰	غصہ دور کرنے کی دعا	۳۵۹	شکر گزار بننے کی دعا
۳۲	آگ بجھانے کی دعا	۳۶۱	صحت اور پاک دامنی کی دعا
۳۳	آفت و بلاء دور ہونے کی دعا	۳۶۳	بدن کے اعضاء کی سلامتی کی دعا
۳۶	نقصان سے حفاظت	۳۶۵	صبح و شام کی دعا
۳۸	قبر کی وحشت سے نجات	۳۶۷	نماز کے بعد کا وظیفہ
۴۰	دوزخ سے نجات	۳۷۹	آندھی چلنے پر یہ دعا پڑھے
۴۲	ذکر کرنے والا زندہ ہے	۵ ایک اہم عمل کی فضیلت	
۴۴	اللہ کے واسطے محبت کرنا	محرم الحرام	
۴۶	دعا سے بلاؤں کا ٹلنا	۲	صبح کے وقت دعا پڑھنا
۴۸	جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھنا	۳	نقصان سے بچنے کی دعا
۵۰	بڑی موت سے حفاظت کا ذریعہ	۶	دو محبوب گلے
۵۲	تکلیفوں پر صبر کرنا	۸	نماز کے بعد کی تسبیحات
۵۴	جنت میں جانے کی دعا	۱۰	اسلام میں بہتر اعمال
۵۶	تحیۃ الوضو پر جنت کا انعام	۱۲	ماہِ محرم میں روزہ رکھنا
۵۸	تین اہم نخصلتیں	۱۴	عاشوراء کے روزہ کا ثواب
۶۰	سورہ یٰسین پڑھنا	۱۶	دسویں محرم کا روزہ
۶۲	صفر المظفر	۱۸	ماہِ محرم میں روزہ کا ثواب
۶۴	قرآن پڑھنا اور اس پر عمل کرنا	۲۰	نمازِ چاشت
۶۶	غریبوں کے کام میں مدد کرنا	۲۲	شکر یہ ادا کرنے کی دعا
۶۸	مسجد سے تکلیف دینے والی چیز کو دور کرنا	۲۴	نعت کے طے پر الحمد للہ کہنا
۷۰	اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا	۲۶	سخاوت اختیار کرنا

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۱۱۶	اللہ کا ذکر کرنا	۷۲	بستر پر اللہ کا ذکر کرنا
۱۱۸	مسجد سے کوڑا کرکٹ دور کرنا	۷۴	اچھے کام کرنے پر صدقے کا ثواب
۱۲۰	اپنے ہاتھ کی کمانی سے کھانا	۷۶	لوگوں کے فائدے کے لیے اچھا کام کرنا
۱۲۲	برکت والا نکاح	۷۸	یتیم پر رحم کرنا
۱۲۴	ربیع الاول	۸۰	استغفار کرنا
۱۲۶	پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۸۲	قرآن شریف پڑھنے کی کوشش کرنا
۱۲۸	تہجد پڑھنا	۸۴	دوران سفر شتر سے بچنے کی دعا
۱۳۰	اللہ کا ذکر کرنا	۸۶	بازار جانے کا وظیفہ
۱۳۲	ملاقات کے وقت سلام و مصافحہ کرنا	۸۸	شہادت کی موت مانگنا
۱۳۴	اپنی غلطی پر شرمندہ ہونا	۹۰	ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب
۱۳۵	میت کے گھر والوں کو کھانا بھیجنا	۹۲	قرآن کی ایک آیت سیکھنے کا ثواب
۱۳۸	اللہ کی ذات سے مغفرت کا یقین رکھنا	۹۴	اچھا گمان رکھنا
۱۴۰	گناہ سے توبہ کرنا	۹۶	موت کو یاد رکھنا
۱۴۲	مومنین کے لیے مغفرت مانگنا	۹۸	ایک آنسو سے جہنم کے سمندر بچھ سکتے ہیں
۱۴۴	گناہوں سے توبہ کرنا	۱۰۰	بیچا ہوا مال واپس لینا
۱۴۶	اپنے عزیز کی وفات پر صبر کرنا	۱۰۲	قرآن کو غور سے سننا
۱۴۸	آنکھوں کی بینائی چلے جانے پر صبر کرنا	۱۰۴	پریشان حال کی مدد کرنا
۱۵۰	تکلیف پر صبر کرنا	۱۰۶	حلال کمانی سے مسجد بنانا
۱۵۲	کثرت سے سجدہ کرنا	۱۰۸	قرآن کریم کی تلاوت کرنا
۱۵۴	چھوٹے ہوئے وظیفے کو بعد میں ادا کرنا	۱۱۰	مسجد سے دل لگے رہنا
۱۵۶	بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۱۱۲	مسجد میں سیکھنا سکھانا
۱۵۸	اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا	۱۱۴	لوگوں کو نفع پہنچانا

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۲۰۳	تہجد کی نیت کر کے سونا	۱۶۰	دوستوں اور پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرنا
۲۰۶	حلال روزی حاصل کرنا	۱۶۲	رشتے نامطلوب کا حق ادا کرنا
۲۰۸	سنت پر عمل کرنا	۱۶۳	انصاف کرنا
۲۱۰	دینی علم حاصل کرنا	۱۶۶	سختاوت کرنا
۲۱۲	علم سیکھتے ہوئے وفات پا جانا	۱۶۸	والدین کے لیے دعائیں کرنا
۲۱۳	تین کام کرنے کی کوشش کرنا	۱۷۰	مطلقہ بیٹی کی کفالت کرنا
۲۱۶	اپنے گھر والوں کو کھلانا پلانا	۱۷۲	اللہ کی دی ہوئی روزی پر راضی رہنا
۲۱۸	ہر حال میں اچھی طرح وضو کر کے مسجد جانا	۱۷۴	قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا
۲۲۰	اگلی صف میں نماز ادا کرنا	۱۷۶	خالہ کی خدمت کرنا
۲۲۲	اذان دینا	۱۷۸	بیماری کی عیادت کرنا
۲۲۳	اذان کے بعد دعا پڑھنا	۱۸۰	موت کو کثرت سے یاد کرنا
۲۲۶	اذان کا جواب دینا	۱۸۲	خوش اخلاقی سے پیش آنا
۲۲۸	کنواں کھدوانے کا ثواب	۱۸۴	آپس میں سلام و مصافحہ کرنا
۲۳۰	حلال کمائی سے مسجد بنانا	۱۸۶	ربیع الثانی
۲۳۲	اچھا کام کرنے کا بدلہ	۱۸۸	بیویوں سے اچھا سلوک کرنا
۲۳۴	گھر سے وضو کر کے مسجد جانا	۱۹۰	عورتوں کا چند باتوں پر عمل کرنا
۲۳۶	جماعت کے لیے مسجد جانا	۱۹۲	اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا
۲۳۸	وضو کر کے امام کے ساتھ نماز ادا کرنا	۱۹۴	دعا کرانے والے کی دعا پر آمین کہنا
۲۴۰	نماز کے لیے پیدل آنا	۱۹۶	بوقت استنجاء قبلے کی طرف منہ اور بیٹھ نہ کرنا
۲۴۲	نماز کے لیے مسجد جانا	۱۹۸	لوگوں سے اپنی ضرورت چھپائے رکھنا
۲۴۴	تین آدمی اللہ کی ضمانت میں ہیں	۲۰۰	نرم مزاجی اختیار کرنا
۲۴۶	اہل خانہ پر خرچ کرنا	۲۰۲	زبان و شرم گاہ کی حفاظت کرنا

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۲۹۲	مال خرچ کرنا	۲۴۸	جمادی الاولیٰ
۲۹۴	گناہوں کو معاف کرانے کی تسبیح	۲۵۰	مسلمان کو کپڑا پہنانا
۲۹۶	مہمان کا اکرام کرنا	۲۵۲	راہ خدا میں اپنی جوانی لگانا
۲۹۸	صبح و شام کو مسجد جانا	۲۵۴	انصاف کرنا
۳۰۰	باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۲۵۶	مومن کا عیب چھپانا
۳۰۲	ٹھنڈی کے موسم میں اچھی طرح وضو کرنا	۲۵۸	عورت کے لیے چند اعمال
۳۰۴	اللہ کے راستے میں موت آنا	۲۶۰	دینی بھائی کی زیارت
۳۰۶	سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات	۲۶۲	لوگوں کی ضرورت پوری کرنا
۳۰۸	مریض کی عیادت کرنا	۲۶۴	پسند کے مطابق ہدیہ دینا
۳۱۰	جمادی الثانیہ	۲۶۶	شرم و حیا ایمان کا جز ہے
۳۱۲	اچھی طرح وضو کرنا	۲۶۸	اچھے اور برے اخلاق کی مثال
۳۱۴	اللہ کے خوف سے رونا	۲۷۰	سلام کرنے پر نیکیاں
۳۱۶	سورۃ اخلاص کا ثواب	۲۷۲	مصافحہ مغفرت کا ذریعہ ہے
۳۱۸	اہل و عیال پر خرچ کرنا	۲۷۴	عزت کی حفاظت کرنا
۳۲۰	شہید کون کون لوگ ہیں	۲۷۶	اچھا مسلمان
۳۲۲	کلمہ توحید پڑھنے کا ثواب	۲۷۸	اللہ کے لیے محبت کا بدلہ
۳۲۴	توبہ کرنے کا ثواب	۲۸۰	خشوع و خضوع سے نماز ادا کرنا
۳۲۶	صدقہ کرنا	۲۸۱	کسی کو کھانا کھلانا
۳۲۸	لوگوں سے حسن سلوک کرنا	۲۸۴	اللہ کے راستے میں پہرہ داری کرنا
۳۳۰	قرآن کے ہر حرف پر دس نیکی	۲۸۶	اللہ کے راستے میں روزہ رکھنا
۳۳۲	اللہ کے واسطے لوگوں سے ملاقات کرنا	۲۸۸	اللہ کے لیے سورۃ یس پڑھنا
۳۳۴	اللہ کے واسطے کھانا کھلانا	۲۹۰	اللہ کی تسبیح بیان کرنا

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۶	ٹخنے سے نیچے کپڑا پہننا	۳۳۶	اپنے اخلاق درست کرنا
۸	اسلام کے علاوہ کوئی دین مقبول نہیں	۳۳۸	فیصلہ کرنے پر اللہ کی رحمت
۱۰	گناہ کی وجہ سے رزق سے محرومی	۳۴۰	سب سے بہترین آدمی
۱۲	قیسوں کا مال کھانا	۳۴۲	اللہ کے لیے اپنے بھائی کی زیارت کرنا
۱۴	بلا ضرورت مانگنے کا وبال	۳۴۴	جنت میں داخل کرنے والی چیز
۱۶	جان بوجھ کر قتل کرنا	۳۴۶	مصافحہ سے گناہوں کا جھڑنا
۱۸	شراب پینا	۳۴۸	جنت کا مستحق
۲۰	کفر و شرک کا نتیجہ جہنم ہے	۳۵۰	توبہ سے گناہوں کا بھلایا جانا
۲۲	جھوٹی گواہی شرک کے برابر	۳۵۲	اللہ کے خوف سے رونا
۲۴	اللہ کے ساتھ شریک کرنا	۳۵۴	یتیم کی پرورش کرنا
۲۶	کوئی چیز عیب بتائے بغیر بیچنا	۳۵۶	قرآن کی تلاوت کرنا
۲۸	زکوٰۃ نہ دینے کا انجام	۳۵۸	دعا کرنا بے کار نہیں
۳۰	قطع رحمی کرنے والا جنت سے محروم	۳۶۰	کامل ایمان والا
۳۲	تنگی کے ڈر سے فیملی پلاننگ	۳۶۲	اذان شروع ہوتے ہی دعا پڑھنا
۳۴	سفارش پر بطور ہدیہ مال لینا	۳۶۴	جنت کا خزانہ
۳۶	فضول کاموں میں مال خرچ کرنا	۳۶۶	روزہ رکھنے کا انعام
۳۸	شہر خ کھیلنے کی ممانعت	۳۶۸	درخت لگانا
۴۰	جھوٹی تہمت لگانا	۳۷۰	مومن کی پریشانی میں مغفرت
۴۲	ایمان والوں کو تکلیف دینا	۶ ایک گناہ کے بارے میں	
۴۴	اللہ اور رسول کا حکم نہ ماننا	محرم الحرام	
۴۶	قرآن میں اپنی رائے کو دخل دینا	۲	پڑوسی کو ستانا
۴۸	اللہ کی آیتوں کو نہ ماننا	۴	سود کھانا

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۹۴	کسی پر تہمت لگانا	۵۰	ماں باپ پر لعنت بھیجنا
۹۶	حرام مال سے صدقہ کرنا	۵۲	ناپ تول میں کمی کرنا
۹۸	اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے	۵۴	اپنی عزت کے لیے دوسروں کو کھڑا کرنا
۱۰۰	اللہ کی کسی مخلوق کو مت ستاؤ	۵۶	نماز میں سستی کرنا
۱۰۲	عہد توڑنے والوں کا انجام	۵۸	قیامت کے دن سب سے بد حال شخص
۱۰۴	نوکر پر ظلم کرنے کا وبال	۶۰	مسلمانوں کو تکلیف پہنچانا
۱۰۶	راہ خدا سے ہٹ کر زندگی گزارنا	۶۲	صفر المظفر
۱۰۸	بیویوں کے درمیان انصاف نہ کرنا	۶۴	کسی مسلمان کی غیبت اور بے عزتی کی سزا
۱۱۰	بڑے کاموں کی سزا	۶۶	اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا
۱۱۲	سود کا لین دین کرنا	۶۸	قبلہ کی طرف تھوکرنا
۱۱۴	کفر و نافرمانی کا وبال	۷۰	چچی گواہی کو چھپانا
۱۱۶	مسلمان بھائی سے بول چال بند رکھنا	۷۲	شرابی پیاسا اٹھے گا
۱۱۸	قرآن کو جھٹلانا	۷۴	کفر کی سزا جہنم ہے
۱۲۰	بلا ضرورت طلاق دینا	۷۶	کسی نامحرم کو دیکھنا
۱۲۲	رسول کے حکم کو نہ ماننا	۷۸	کنجوسی کرنا
۱۲۴	ربیع الاول	۸۰	شہید کو بھی قرض ادا کرنا ہوگا
۱۲۶	رسول کی نافرمانی کرنا	۸۲	قیاموں کا مال مت کھاؤ
۱۲۸	زمین میں فساد پھیلانا	۸۴	ایک برے کلمے کی سزا
۱۳۰	مہر ادا نہ کرنا	۸۶	اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی
۱۳۲	قرآن کو چھپانا اور بدلنا	۸۸	کسی اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا
۱۳۴	چند گناہ لعنت کا سبب	۹۰	سود خور سے جنگ کا اعلان
۱۳۶	بخل و کنجوسی کرنا	۹۲	بغیر علم کے فتویٰ دینا

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۱۸۲	مال بڑھانے کے لیے سوال کرنا	۱۳۸	سود کھانا
۱۸۳	اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف دینا	۱۴۰	دکھلاوے کے لیے خرچ کرنا
۱۸۶	ربیع الثانی	۱۴۲	کسی کی زمین ناحق لینا
۱۸۸	اجنبی عورت سے مانا	۱۴۴	دین کے خلاف سازش کرنا
۱۹۰	عہد اور قسموں کو توڑنا	۱۴۶	والدین کی نافرمانی کرنا
۱۹۲	تجارت میں جھوٹ بولنا	۱۴۸	مرد کی سزا جہنم ہے
۱۹۳	فساد پھیلانے کی سزا	۱۵۰	بلا شرعی عذر کے شوہر سے طلاق مانگنا
۱۹۶	زکوٰۃ نہ دینے والا	۱۵۲	حرام چیزوں کا بیان
۱۹۸	حلال کو حرام سمجھنا	۱۵۴	چغلی کرنا
۲۰۰	سود کھانے کا عذاب	۱۵۶	شرک کی سزا
۲۰۲	برائی سے نہ روکنے کا وبال	۱۵۸	جھوٹ کی نجاست
۲۰۳	حرام مال سے صدقہ کرنا	۱۶۰	حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کو خدا ماننا
۲۰۶	شرک کرنے والے کی مثال	۱۶۲	جھوٹی قسم کھانا
۲۰۸	کسی کے والدین کو برا بھلا کہنا	۱۶۴	فضول خرچی کرنا
۲۱۰	اللہ اور رسول کی نافرمانی کرنا	۱۶۶	دنیا کے لیے علم دین حاصل کرنا
۲۱۲	وارث کو میراث سے محروم کرنا	۱۶۸	نقصان کے بعد کی آسائیوں پر اترانا
۲۱۴	جھوٹے خداؤں کی بے بسی	۱۷۰	علم دین کو چھپانا
۲۱۶	شرک اور قتل کرنا	۱۷۲	لڑکی کی پیدائش کو برا سمجھنا
۲۱۸	معجزات کو نہ ماننا	۱۷۴	اذان کے بعد مسجد سے نکلنا
۲۲۰	نماز چھوڑنا	۱۷۶	دنیا کمانے کی نیت سے دین پر چلنا
۲۲۲	قرآن سننے سے روکنا	۱۷۸	گم شدہ چیز کا اعلان مسجد میں کرنا
۲۲۳	غلط حدیث بیان کرنے کی سزا	۱۸۰	پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا

مؤنبر	معاویہ	مؤنبر	معاویہ
۲۷۰	شراب مردار اور خنزیر حرام ہے	۲۲۶	باطل پرستوں کے لیے سخت عذاب ہے
۲۷۲	گمراہی اختیار کرنا	۲۲۸	ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنا
۲۷۴	مومن کو ناحق قتل کرنے کی سزا	۲۳۰	اجتھے اور برے برابر نہیں ہو سکتے
۲۷۶	ایمان کو جھٹلانا	۲۳۲	دکھاوے کے لیے کپڑا پہننا
۲۷۸	پڑوسی کو تکلیف دینا	۲۳۴	کافرنا کام ہوں گے
۲۸۰	قیاموں کا مال کھانا	۲۳۶	إزار یا پیٹٹ ٹخنے سے نیچے پہننا
۲۸۲	آپس میں دشمنی رکھنا	۲۳۸	کفر کی سزا جہنم ہے
۲۸۴	منکرین کا عذاب	۲۴۰	مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا
۲۸۶	بہتان کی سزا	۲۴۲	اسلام کی دعوت کو ٹھکرانا ایک بڑا ظلم
۲۸۸	ظلم و زیادتی کرنا	۲۴۴	مرد و عورت کا ایک دوسرے کی نقل کرنا
۲۹۰	قرآن شریف کو بھلا دینا	۲۴۶	قرآن کا مذاق اڑانا
۲۹۲	اللہ کے حکم سے غفلت کا وبال	۲۴۸	جمادی الاولیٰ
۲۹۴	دوزخ کے مستحق	۲۵۰	والدین کی نافرمانی اور ظلم کرنا
۲۹۶	حق کو جھٹلانے کی سزا	۲۵۲	رسول کے حکم کو نہ ماننا
۲۹۸	إزار لٹکانے پر وعید	۲۵۴	چاندی کے برتن میں پینا
۳۰۰	کفر کرنے والے کا کام ہونا	۲۵۶	نرے اعمال کی نحوست
۳۰۲	تصویر بنانے والے	۲۵۸	انصاف نہ کرنے کا وبال
۳۰۴	سرگوشی کرنا	۲۶۰	بری تدبیریں کرنا
۳۰۶	رسم جاہلیت	۲۶۲	اپنے ماتحتوں پر تہمت لگانا
۳۰۸	قرآن کو جھٹلانا	۲۶۴	قیاموں کا مال کھانا
۳۱۰	جمادی الثانیہ	۲۶۶	گناہ سے نہ روکنے کا وبال
۳۱۲	لوگوں سے تعریف کرنا	۲۶۸	غیر اللہ کو معبود بنانا

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۳۵۸	کسی پر تہمت لگانا	۳۱۴	تکبر سے دل پر مہر لگ جاتی ہے
۳۶۰	اپنے بچے کا انکار کرنا	۳۱۶	ماتحتوں پر ظلم کرنا
۳۶۲	اولاد کا قتل گناہ کبیرہ ہے	۳۱۸	کفر و نافرمانی کی سزا
۳۶۴	گانے بجانے کی چیزوں کی خرید و فروخت کرنا	۳۲۰	شرابی کی سزا
۳۶۶	عہد توڑنے والوں کا انجام	۳۲۲	دین کو جھٹلانا
۳۶۸	شوہر کی نافرمانی کرنا	۳۲۴	والدین کے نافرمان کو دنیا میں سزا
۳۷۰	فتنہ پھیلانے کی سزا	۳۲۶	ذلیل ترین لوگ
۷ دنیا کے بارے میں		۳۲۸	بات چیت بند رکھنے کا وبال
محرم الحرام		۳۳۰	اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا
۲	حلال اور حرام کو سمجھو	۳۳۲	چند چیزوں سے بچنا ضروری ہے
۳	دنیا پر راضی ہونا	۳۳۴	بچی گواہی کو چھپانا
۶	آخرت کے عمل سے دنیا حاصل کرنا	۳۳۶	کسی کے ستر کو دیکھنا
۸	کافروں کے مال سے تعجب نہ کرنا	۳۳۸	کفر کی سزا جہنم ہے
۱۰	حلال روزی کماؤ	۳۴۰	رشوت لے کر ناقص فیصلہ کرنا
۱۲	دنیا کا فائدہ وقتی ہے	۳۴۲	کنجوسی کرنا
۱۳	حضور ﷺ کے گھر والوں کا صبر	۳۴۴	ازار یا پینٹ کو ٹخنے سے نیچے پہننا
۱۶	دنیاوی زندگی پر خوش نہ ہونا	۳۴۶	قیسیوں کا مال مت کھاؤ
۱۸	دنیا میں سادگی اختیار کرنا	۳۴۸	سامان کا عیب بتائے بغیر فروخت کرنا
۲۰	دنیا کی چیزیں ختم ہونے والی ہے	۳۵۰	اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرنا
۲۲	دنیا کو مقصد نہ بنانا	۳۵۲	چند بڑے گناہ
۲۴	دنیا چاہنے والوں کا انجام	۳۵۴	سود خور سے جنگ کا اعلان
۲۶	دنیا کی نعمتوں کا خلاصہ	۳۵۶	بے مقصد جانوروں کو مارنا

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۷۲	دو چیزوں کو بڑا سمجھنا	۲۸	مال و اولاد دنیا کے لیے زینت
۷۴	موت کا آنا یقینی ہے	۳۰	کون سا مال بہتر ہے
۷۶	مال کا زیادہ ہونا	۳۲	دنیا کی چیزیں چند روزہ ہیں
۷۸	نافرمانوں کے مال و دولت کو نہ دیکھنا	۳۴	گنہگاروں کو نعمت دینے کا مقصد
۸۰	دنیا کی محبت، آخرت کی بربادی	۳۶	مال و اولاد اللہ کے قرب کا ذریعہ نہیں
۸۲	صرف دنیا کی نعمتیں مت مانگو	۳۸	دنیا کا فائدہ وقتی ہے
۸۴	دنیا کی مثال	۴۰	دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے
۸۶	دنیا سے بہتر آخرت کا گھر ہے	۴۲	استغناء انسان کو محبوب بنا دیتا ہے
۸۸	دنیا کی عمارتیں	۴۴	اللہ ہی روزی تقسیم کرتے ہیں
۹۰	نیک اعمال کے بدلے دنیا کی رونق چاہنا	۴۶	دنیا، آخرت کے مقابلہ میں
۹۲	ضرورت سے زائد عمارت و مال ہے	۴۸	جو کچھ خرچ کرنا ہے دنیا ہی میں کر لو
۹۴	دنیا آزمائش کے لیے ہے	۵۰	آدمی کا دنیا میں کتنا حق ہے؟
۹۶	مصیبتیں کس پر آسان ہیں	۵۲	دنیا کی محبت
۹۸	دنیاوی زندگی کی مثال	۵۴	دنیا کی محبت ہلاک کرنے والی ہے
۱۰۰	عیش و عشرت سے بچنا	۵۶	مال و دولت آزمائش کی چیزیں ہیں
۱۰۲	نافرمان قوموں کی ہلاکت کی وجہ	۵۸	صحابہؓ کی دنیا سے بے زاری
۱۰۴	دنیا اور آخرت کا مزہ	۶۰	مال جمع کر کے خوش ہونا
۱۰۶	دنیا کی ظاہری حالت دھوکہ ہے	۶۲	صفر المظفر
۱۰۸	دنیا کھول دی جائے گی	۶۴	دنیا دار کا گھر اور مال
۱۱۰	شیطان کے دھوکے سے بچو	۶۶	دنیا کی زینت کافروں کے لیے
۱۱۲	لوگوں کا دنیا کی فکر کرنا	۶۸	دنیا آخرت کا ذریعہ ہے
۱۱۴	دنیا چاہنے والوں کے لیے نقصان	۷۰	دنیا کا سامان چند روزہ ہے

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۱۶۰	دنیا میں کھانا پینا چند روزہ ہے	۱۱۶	دنیا دشمنی کا سبب
۱۶۲	دنیا قابل ملامت ہے	۱۱۸	رزق حکمت خداوندی سے ملتا ہے
۱۶۴	کھانے پینے کی چیزوں میں غور کرنے کی دعوت	۱۲۰	دنیا کی حرص و لالچ
۱۶۶	زیادہ کھانے کا انجام	۱۲۲	آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے
۱۶۸	آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے	۱۲۴	ربیع الاول
۱۷۰	مال عاریت ہے	۱۲۶	مال کے متعلق فرشتوں کا اعلان
۱۷۲	دنیا کا دھوکہ	۱۲۸	دنیا مانگنے والا
۱۷۴	دو خواہش مند شخص	۱۳۰	مال کی چاہت
۱۷۶	دنیا کو بہتر سمجھنا	۱۳۲	دنیا کی چیزیں
۱۷۸	آخرت کے ارادہ پر دنیا ملنا	۱۳۴	دنیا کے لالچی کے لیے ہلاکت
۱۸۰	دنیا والوں کا حال	۱۳۶	دنیا کی چیزیں یہیں رہ جائیں گی
۱۸۲	دنیا کا کتنا حصہ فائدہ مند ہے	۱۳۸	دنیا کی قدر اللہ کے نزدیک
۱۸۴	مال و اولاد کی محبت	۱۴۰	نافرمانوں سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں
۱۸۶	ربیع الثانی	۱۴۲	دنیا کی مثال
۱۸۸	موت اور مال کی کمی سے گھبرانا	۱۴۴	دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے
۱۹۰	دنیا پر مطمئن نہیں ہونا چاہیے	۱۴۶	انسانوں کی حرص و لالچ
۱۹۲	بد نصیبی کی پہچان	۱۴۸	دنیا ہی کو اپنا مقصد بنانے والے
۱۹۴	اللہ کی چاہت دنیا نہیں ہے	۱۵۰	دنیا کا مال فتنہ ہے
۱۹۶	دنیا کو مقصد بنانے کا انجام	۱۵۲	دنیاوی زندگی کی حقیقت
۱۹۸	نعمت عطا کرنے میں اللہ تعالیٰ کا قانون	۱۵۴	دنیا کی زیب و زینت
۲۰۰	دنیا کے پیچھے بھاگنے کا وبال	۱۵۶	اپنے بیوی بچوں سے ہوشیار رہو
۲۰۲	رزق دینے والا اللہ ہے	۱۵۸	دنیا سے بے رشتی کا فائدہ

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۲۴۸	جمادی الاولیٰ	۲۰۴	دنیاوی خواہشوں کو پورا کرنے کا انجام
۲۵۰	دو عادتیں	۲۰۶	دنیاوی زندگی دھوکہ ہے
۲۵۲	ہلاک کرنے والی چیزیں	۲۰۸	دنیا میں لگے رہنے کا انجام
۲۵۴	دو بُری چیزیں	۲۱۰	سواری کے جانور
۲۵۶	دنیاوی زندگی دھوکہ ہے	۲۱۲	دنیا کے لالچی اللہ کی رحمت سے دور
۲۵۸	دنیا مومن کے لیے قید خانہ	۲۱۴	دنیا کی چیزوں میں غور و فکر کرنا
۲۶۰	دنیا کا سامان چند روزہ ہے	۲۱۶	دنیا میں اُمیدوں کا لمبا ہونا
۲۶۲	پیٹ بھر کر کھانا کھانا	۲۱۸	سمندر انسانوں کی غذا کا ذریعہ ہے
۲۶۴	دنیا سے بہتر آخرت کا گھر ہے	۲۲۰	دنیا سے بچو
۲۶۶	سب سے بڑا تقویٰ والا کون ہے	۲۲۲	دنیا کے مقابلے میں آخرت بہتر ہے
۲۶۸	دنیا کی ظاہری حالت دھوکہ ہے	۲۲۴	تھوڑی سی روزی پر راضی رہنا
۲۷۰	دنیا و آخرت کی تلاش کا عجیب معاملہ	۲۲۶	دنیا کی زندگی کھیل تماشہ ہے
۲۷۲	دنیا چاہنے والوں کے لیے نقصان	۲۲۸	ضرورت سے زائد سامان شیطان کے لیے
۲۷۴	دنیا مومنوں کے لیے قید خانہ ہے	۲۳۰	دنیا عارضی اور آخرت مستقل ہے
۲۷۶	آخرت کی کامیابی دنیا سے بہتر ہے	۲۳۲	دنیا کھول دی جائے گی
۲۷۸	دنیا کی رغبت کا خوف	۲۳۴	لوگوں کی کنجوسی
۲۸۰	نافرمانوں سے نعتیں چھین لی جاتی ہیں	۲۳۶	دنیا سے بے رغبتی کا انعام
۲۸۲	دنیا میں لگے رہنے کا وبال	۲۳۸	آخرت دنیا سے بہتر ہے
۲۸۴	اپنے بیوی بچوں سے ہوشیار رہو	۲۴۰	دنیا سے کیا کہا گیا؟
۲۸۶	حلال روزی کاؤ	۲۴۲	انسان کی خصلت و مزاج
۲۸۸	دنیا میں کھانا پینا چند روزہ ہے	۲۴۴	دنیا کی محبت بیماری ہے
۲۹۰	دنیا کا تذکرہ نہ کرو	۲۴۶	مال کی محبت خدا کی ناشکری کا سبب ہے

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۳۳۶	مال جمع کرنے کا نقصان	۲۹۲	دنیا کا دھوکہ
۳۳۸	مال و اولاد دنیا کی زینت	۲۹۴	دنیا میں چین و سکون نہیں ہے
۳۴۰	دنیا ختم ہونے والی اور چھوٹنے والی ہے	۲۹۶	مال و اولاد کی محبت
۳۴۲	دنیا کی چیزیں چند روزہ ہیں	۲۹۸	دنیا کو مقصد بنانے کا نقصان
۳۴۴	کامیاب کون؟	۳۰۰	صرف دنیا کی نعمتیں مانگنا
۳۴۶	مال و اولاد قرب آخرت کا ذریعہ نہیں	۳۰۲	کافروں کے مال پر تعجب نہ کرنا
۳۴۸	دنیا سے بے رغبتی پیدا کرنا	۳۰۴	آخرت کے مقابلے میں دنیا سے راضی ہونا
۳۵۰	دنیاوی زندگی ایک دھوکہ ہے	۳۰۶	بوڑھے آدمی کی خواہش
۳۵۲	دنیا ذلیل ہو کر کب آتی ہے	۳۰۸	دنیا کا نفع وقتی ہے
۳۵۴	اللہ ہی روزی تقسیم کرتے ہیں	۳۱۰	جمادی الثانیہ
۳۵۶	دنیا کا کوئی بھروسہ نہیں	۳۱۲	دنیا اللہ کو کتنی ناپسند ہے
۳۵۸	جو کچھ خرچ کرتا ہے دنیا ہی میں کر لو	۳۱۴	آخرت کے مقابلے میں دنیا سے راضی ہونا
۳۶۰	اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے کیا کہتا ہے	۳۱۶	سب سے زیادہ خوف کی چیز
۳۶۲	دنیا کی محبت اور آخرت سے بے فکری	۳۱۸	مال جمع کر کے خوش ہونا
۳۶۴	دنیا کی محبت کا نقصان	۳۲۰	دنیا سے بے رغبتی کا انجام
۳۶۶	مال و دولت آزمائش کی چیزیں ہیں	۳۲۲	نافرمانی اور بغاوت کا وبال
۳۶۸	دنیا میں برکت	۳۲۴	دنیا سے بچو
۳۷۰	دنیا کا مال وقتی ہے	۳۲۶	دنیاوی زندگی پر خوش نہ ہونا
۸ آخرت کے بارے میں		۳۲۸	دنیا میں خود کو مشغول نہ کرو
محرم الحرام		۳۳۰	دنیا کی چیزیں ختم ہونے والی ہیں
۲	قیامت میں مجرموں کی حالت	۳۳۲	دنیا سے بے رغبتی کا درجہ
۴	مردہ کی حالت	۳۳۴	دنیا چاہنے والوں کا انجام

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۵۰	اہل جہنم پر دردناک عذاب	۶	مسلمانوں سے جنت کا وعدہ
۵۲	قبر سے انسان کس حال میں اٹھے گا	۸	قبر کے تین سوال
۵۴	اہل جنت کے عمدہ فرش	۱۰	جہنم میں ہمیشہ کا عذاب
۵۶	دوزخ کی گرمی اور بدبو کی شدت	۱۲	مومن کے لیے قیامت کے دن کی مقدار
۵۸	جہنم کا غصہ	۱۴	پرہیزگار لوگوں کے لیے خوش خبری
۶۰	جہنم کی وادی	۱۶	سب سے پہلا سوال
۶۲	صفر المظفر	۱۸	جنت کے پھل
۶۴	قیامت کے دن مردوں کو زندہ کیا جائیگا	۲۰	رسوائی کا عذاب
۶۶	قبر میں ہی ٹھکانے کا فیصلہ	۲۲	قیامت کا زلزلہ
۶۸	انصاف کا ترازو	۲۴	جنتیوں کا حال
۷۰	جنت کی عمارت	۲۶	اہل جنت کی نعمت
۷۲	مرنے کے بعد زندہ ہونا	۲۸	جہنم کی گرمی
۷۴	قبر کیا کہتی ہے	۳۰	اہل جہنم کی تمنا
۷۶	جنت کی صفات	۳۲	اہل جنت کو خوشخبری
۷۸	عادل حکمران کا حال	۳۴	قیامت کا ہولناک منظر
۸۰	اللہ کے ولی کی کامیابی	۳۶	ہتھوڑے کا وزن
۸۲	دوزخ کے لباس کی گرمی	۳۸	اہل جنت کا شکر ادا کرنا
۸۴	اچھے لوگ کامیاب ہوں گے	۴۰	پل صراط سے اللہ کی رحمت سے نجات
۸۶	ابلیس بھی رحمت کی امید کرنے لگے گا	۴۲	اہل جہنم کی فریاد
۸۸	نیک لوگ جنت میں رہیں گے	۴۴	آؤنی درجے کا جنتی
۹۰	اہل جہنم کے جسم کی حالت	۴۶	اہل جنت کے لیے حوریں
۹۲	اہل جنت کا استقبال	۴۸	جہنم کو قید کر کے پیش کیا جائے گا

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۱۳۸	اہل جنت سے اللہ کی دوستی	۹۴	جہنم میں آگ کہاں تک جلائے گی
۱۴۰	دوزخیوں کا سب سے بڑا عذاب	۹۶	قیامت کے دن منکروں کا ماتم
۱۴۲	کافر لوگ عذاب کی تصدیق کریں گے	۹۸	کافر کے لیے پچاس ہزار سال کی قیامت
۱۴۴	دوزخ کا درخت	۱۰۰	جنت کے بالا خانے کس کے لیے؟
۱۴۶	جنت میں کون جائے گا	۱۰۲	دنیا کی آگ جہنم کی آگ سے ڈرتی ہے
۱۴۸	کم عذاب والا دوزخی	۱۰۴	اہل ایمان کا جنت میں داخلہ
۱۵۰	قیامت کا ہولناک منظر	۱۰۶	جہنم کا کٹواں
۱۵۱	قیامت کے دن کے سوالات	۱۰۸	نیک اعمال کا بدلہ جنت ہے
۱۵۴	منافق اور کافر کا ٹھکانہ جہنم ہے	۱۱۰	جنت کے پرندے
۱۵۶	جنت میں سونے چاندی کے باغ	۱۱۲	فیصلے کا دن متعین ہے
۱۵۸	قیامت کے دن آسمان کا پھٹنا	۱۱۴	زنجیر کی لمبائی
۱۶۰	کم درجے والے جنتی کا انعام	۱۱۶	اہل جنت کی بات چیت
۱۶۲	قیامت کا دن بچوں کو بوڑھا کر دے گا	۱۱۸	چالیس سال تک عذاب
۱۶۴	حور کی خوبصورتی	۱۲۰	جنتیوں کو خوشخبری
۱۶۶	دوزخیوں کی حالت	۱۲۲	داڑھ اور چہرے کی موٹائی
۱۶۸	جنت اور جہنم کا ایک ایک قطرہ	۱۲۴	ربیع الاول
۱۷۰	قیامت کے دن کافر کی تمنا	۱۲۶	قیامت کے دن اعمال کا بدلہ ملے گا
۱۷۲	جنت کی شہریں	۱۲۸	جنتی کا تاج
۱۷۴	قیامت کے دن اللہ کے سامنے کھڑا ہونا	۱۳۰	متقی اور پرہیزگاروں کا انعام
۱۷۶	اللہ تعالیٰ ہر شخص سے بات کریں گے	۱۳۲	دوزخ کی گہرائی
۱۷۸	قیامت کے دن کسی کو مخالفت کا اختیار نہ ہوگا	۱۳۴	انسان و جنات پر کافروں کا غصہ
۱۸۰	قیامت کے دن لوگوں کی حالت	۱۳۶	جنتی اللہ کا دیدار کریں گے

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۲۲۶	قیامت کے دن لوگوں کی حالت	۱۸۲	قیامت کے روز کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا
۲۲۸	قیامت کا ہولناک منظر	۱۸۳	جہنمیوں کا رونا
۲۳۰	ہمیشہ کی جنت و جہنم	۱۸۶	ربیع الثانی
۲۳۲	اہل جنت کی شراب اور پیالے	۱۸۸	نامہ اعمال کے ساتھ بلایا جائے گا
۲۳۴	حوض کوثر کیا ہے	۱۹۰	قیامت کا منظر
۲۳۶	جنتیوں کا لباس	۱۹۲	جنت والوں کا انعام و اکرام
۲۳۸	حوض کوثر کی کیفیت	۱۹۴	سب سے پہلے زندہ ہونے والے
۲۴۰	قیامت کے حالات	۱۹۶	قیامت کے دن پہاڑوں کا حال
۲۴۲	جنت کا خیمہ	۱۹۸	قیامت کن لوگوں پر آئے گی
۲۴۴	دوزخ میں بچھو کے ڈسنے کا اثر	۲۰۰	جہنم کا جوش
۲۴۶	ہر شخص موت کے بعد افسوس کرے گا	۲۰۲	جہنمی ہتھوڑے
۲۴۸	جمادی الاولیٰ	۲۰۴	اہل جنت کی نعمتیں
۲۵۰	جنتی کا دل پاک و صاف ہوگا	۲۰۶	قیامت کس دن قائم ہوگی
۲۵۲	قیامت کے دن خوش نصیب انسان	۲۰۸	اہل جنت کا حال
۲۵۴	دوزخیوں کا کھانا	۲۱۰	اہل جنت کی عمر
۲۵۶	جنت کے درختوں کی سریلی آواز	۲۱۲	انسان کے اعضا کی گواہی
۲۵۸	جنت کے پھل اور درختوں کا سایہ	۲۱۴	جہنم کے دروازے کا فاصلہ
۲۶۰	ہرنی کا حوض ہوگا	۲۱۶	نیک عمل کرنے والوں کا انعام
۲۶۲	گنہگاروں کے لیے جہنم کی آگ ہے	۲۱۸	قیامت سے ہر ایک ڈرتا ہے
۲۶۴	دوزخ کی دیوار	۲۲۰	جنت کی نعمتیں
۲۶۶	اہل ایمان کا بدلہ	۲۲۲	کافر کی بد حالی
۲۶۸	زیادہ عمل کی تمنا	۲۲۴	جہنمیوں کا کھانا

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۳۱۴	مومنوں کا پل صراط پر گذر	۲۷۰	اہل جنت کی نعمتیں
۳۱۶	اللہ اور رسول کی اطاعت کا بدلہ	۲۷۲	قبر کے بارے میں
۳۱۸	کافروں کی حالت	۲۷۴	برے لوگوں کا انجام
۳۲۰	ایمان والوں کا ٹھکانہ	۲۷۶	ایمان کی برکت سے جہنم سے چھٹکارا
۳۲۲	جنت کا بازار	۲۷۸	جنت کے خادم
۳۲۴	ایمان والوں کا نور	۲۸۰	اہل ایمان اور قیامت کا دن
۳۲۶	اہل جنت کی صفیں	۲۸۲	قیامت کا منظر
۳۲۸	جنت کا موسم	۲۸۴	جہنم کی آگ کی سختی
۳۳۰	قیامت کے دن لوگوں کا حال	۲۸۶	قیامت کے دن اعمال کا بدلہ
۳۳۲	قیامت کے دن بدلہ	۲۸۸	جہنم کی حالت
۳۳۴	قبر کا عذاب برحق ہے	۲۹۰	اہل جنت کا انعام
۳۳۶	پرہیزگاروں کی نعمت	۲۹۲	قیامت کے دن امیر و غریب کی تمنا
۳۳۸	قبر کی پکار	۲۹۴	قیامت کے دن لوگوں کی حالت
۳۴۰	قیامت کا حال	۲۹۶	قبر میں نماز کی تمنا
۳۴۲	مومن کے ساتھ قبر کا سلوک	۲۹۸	قیامت میں مومن و کافر کی حالت
۳۴۴	اہل جنت کا اکرام	۳۰۰	ایک ساتھ جنت میں جانے والے
۳۴۶	گنہگاروں کے ساتھ قبر کا سلوک	۳۰۲	داہنے ہاتھ میں اعمال نامے والے
۳۴۸	اہل جنت کا انعام	۳۰۴	جنت الفردوس کا درجہ
۳۵۰	قیامت میں منہ پر مہر لگادی جائے گی	۳۰۶	بائیں ہاتھ میں اعمال نامے والے
۳۵۲	قیامت کا منظر	۳۰۸	جنت کا انگور
۳۵۴	زمین گواہی دے گی	۳۱۰	جمادی الثانیہ
۳۵۶	قیامت کے دن زمین کا لرزنا	۳۱۲	قیامت کے دن بدلہ قبول نہ ہوگا

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۲۸	بواسیر اور جوڑوں کے درد کا علاج	۳۵۸	حضرت میکائیل علیہ السلام کی حالت
۳۰	مہندی کا استعمال	۳۶۰	اہل جنت کا لباس
۳۲	میٹھی سے علاج	۳۶۲	ایمان والوں کا جہنم سے نکلنا
۳۴	منقہ سے پٹھے وغیرہ کا علاج	۳۶۴	اعمال کا وزن
۳۶	بیمار کے لیے جو مفید ہے	۳۶۶	نیک اولاد کا فائدہ
۳۸	گھیکو اور اوررائی کے فوائد	۳۶۸	جنت کا باغ
۴۰	سفرجل (Pear) کے فوائد	۳۷۰	قیامت کے دن جمع ہونا ہے
۴۲	زُکام کا علاج	۹ قرآن / طب نبوی سے علاج	
۴۴	دل کی کمزوری کا علاج	محرم الحرام	
۴۶	رائی کے فوائد	۲	علاج تقدیر کے خلاف نہیں
۴۸	گائے کے دودھ کا فائدہ	۴	ہر مرض کا علاج
۵۰	ہلیلہ سے ہر بیماری کا علاج	۶	تین چیزوں میں شفا ہے
۵۲	کھجور سے پسلی کے درد کا علاج	۸	کھجور سے علاج
۵۴	لہسن کے فوائد	۱۰	بیماری سے بچنے کی تدبیر
۵۶	خربوڑہ کے فوائد	۱۲	نظر بد کا علاج
۵۸	سفرجل (Pear) سے دل کا علاج	۱۴	ڈبلے پن کا علاج
۶۰	شہد کے فوائد	۱۶	بڑی بیماریوں سے حفاظت
۶۲	صفر المظفر	۱۸	نماز میں شفا
۶۴	جسم کے درد کا علاج	۲۰	عرق النساء (Sciatica) کی دعا
۶۶	شہد اور قرآن سے شفاء	۲۲	بیماری سے بچنے کی تدبیر
۶۸	راکھ سے زخم کا علاج	۲۴	مساک کے فوائد
۷۰	مہندی سے زخم کا علاج	۲۶	زیتون کے تیل کے فوائد

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۱۱۶	صحت اور بیماری کا راز	۷۲	دل کے دورے کا علاج
۱۱۸	صحت کے لیے احتیاطی تدبیر	۷۴	تلبینہ سے علاج
۱۲۰	رات کے کھانے کا فائدہ	۷۶	دھوپ میں بیٹھنے کے نقصانات
۱۲۲	نشد آور چیزوں سے احتیاط	۷۸	انار سے معدہ کی صفائی
۱۲۴	ربیع الاول	۸۰	زہر اور جادو سے حفاظت
۱۲۶	ہر مرض کا علاج موجود ہے	۸۲	پھوڑے پھینسی کا علاج
۱۲۸	کلونجی (شونیز) میں ہر بیماری سے شفا	۸۴	پھنڈر (بیٹ زوٹ) کے فوائد
۱۳۰	مسواک کے فوائد	۸۶	اشد سردی سے آنکھوں کا علاج
۱۳۲	بڑی بیماریوں سے حفاظت	۸۸	دل کی کمزوری اور رنج و غم کا علاج
۱۳۴	انجیر سے بواسیر جوڑوں کے درد کا علاج	۹۰	سر اور جیر کے درد کا علاج
۱۳۶	منقہ (بلک گرنٹ) سے علاج	۹۲	لوہی سے دماغ کی کمزوری کا علاج
۱۳۸	قرآن ہر مرض کے لیے شفا اور رحمت ہے	۹۴	تین سانس میں پینے کا فائدہ
۱۴۰	گائے کے دودھ کا فائدہ	۹۶	ٹھنڈے پانی سے بخار کا علاج
۱۴۲	خر بوزہ کے فوائد	۹۸	جگر کی حفاظت کا طریقہ
۱۴۴	تلبینہ سے علاج	۱۰۰	حلق کے کوئے کا علاج
۱۴۶	معدہ کی صفائی	۱۰۲	زمزم کے فوائد
۱۴۸	زمزم کے فوائد	۱۰۴	شراب سے علاج کی ممانعت
۱۵۰	دعائے جبریل	۱۰۶	آپریشن سے پھوڑے کا علاج
۱۵۲	سفرجل (بھی Pear) دل کی دوا	۱۰۸	بچھو کے زہر کا علاج
۱۵۴	ہاتھ پاؤں سُن ہونا	۱۱۰	مریض کا نفسیاتی (سائیکالوجی) علاج
۱۵۶	موسی پھلوں کے فوائد	۱۱۲	ایک حفاظتی تدبیر
۱۵۸	کھڑے ہو کر پانی پینا ضرر ہے	۱۱۴	گوشت کے فوائد

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
۲۰۳	ہر مرض کا علاج	۱۶۰	دست (بکری کی آنگلی ران) کے فوائد
۲۰۶	نظر بد کا علاج	۱۶۲	خندہ کے فوائد
۲۰۸	کان بچنے کا علاج	۱۶۳	سرکہ کے فوائد
۲۱۰	آگ سے جلے ہوئے کا علاج	۱۶۶	کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا
۲۱۲	جوں پڑنے کا علاج	۱۶۸	انجیر سے علاج
۲۱۳	کلونجی سے علاج	۱۷۰	گردے کی بیماریوں کا علاج
۲۱۶	ہاتھ پاؤں سن ہو جانے کا علاج	۱۷۲	سب سے عمدہ غذا
۲۱۸	سفرجل (نہی، میخڑ) سے علاج	۱۷۳	ہر قسم کے درد کا علاج
۲۲۰	پاگل پن کا علاج	۱۷۶	بخار کا علاج
۲۲۲	بخار کا علاج	۱۷۸	سورہ فاتحہ سے علاج
۲۲۳	نمونہ کا علاج	۱۸۰	دل کی کمزوری کا علاج
۲۲۶	کھنسی (مشروم) سے آنکھوں کا علاج	۱۸۲	تربوز کے فوائد
۲۲۸	برنی کھجور سے علاج	۱۸۳	لوہی (دودھی) سے دماغ کی کمزوری کا علاج
۲۳۰	کھجور سے علاج	۱۸۶	ربیع الثانی
۲۳۲	ہر بیماری کا علاج	۱۸۸	ہر بیماری کا علاج
۲۳۳	وَرَم (سوجن) کا علاج	۱۹۰	شہد سے پیٹ کے درد کا علاج
۲۳۶	داڑھ کے درد کا علاج	۱۹۲	نیند آنے کا علاج
۲۳۸	بیمار کو پرہیز کا حکم	۱۹۳	پچھو کے ہر کا علاج
۲۴۰	پچھو کے ذریعہ درد کا علاج	۱۹۶	بخار و دیگر بیماریوں سے نجات
۲۴۲	نانوے بیماریوں کی دوا	۱۹۸	معو ذہن سے بیماری کا علاج
۲۴۳	درد سر کا علاج	۲۰۰	بے ہوشی کا علاج
۲۴۶	کھانے کی ابتدا اور انتہا تک سے ہو	۲۰۲	زخم وغیرہ کا علاج

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۲۹۲	جھاڑ پھونک سے علاج کی اجازت	۲۲۸	جمادی الاولیٰ
۲۹۴	جوڑوں کے درد کا علاج	۲۵۰	علاج کرنے والوں کے لیے اہم ہدایت
۲۹۶	درد سے حفاظت	۲۵۲	آب زمزم سے علاج
۲۹۸	عرق النساء (Scitica) کا علاج	۲۵۴	بیماریوں کا علاج
۳۰۰	مسواک کے فوائد	۲۵۶	دعائے جبریل سے علاج
۳۰۲	مہندی سے علاج	۲۵۸	عجوبہ کھجور سے زہر کا علاج
۳۰۴	سفرجل سے دل کا علاج	۲۶۰	سنا کے فوائد
۳۰۶	خریوزہ سے معدے کی صفائی	۲۶۲	کھجلی کا علاج
۳۰۸	اشدر مرہ سے آنکھوں کا علاج	۲۶۴	سورہ بقرہ سے علاج
۳۱۰	جمادی الثانیہ	۲۶۶	نیند آنے کا علاج
۳۱۲	زمزم ایک مکمل غذا	۲۶۸	بیماریوں سے بچنے کی تدبیر
۳۱۴	مریض کی شفا کا کامیاب نسخہ	۲۷۰	آب زمزم کے فوائد
۳۱۶	جن کے اثرات سے حفاظت	۲۷۲	گلکڑی کے فوائد
۳۱۸	آپریشن سے پھوڑے کا علاج	۲۷۴	تقے کے ذریعے علاج
۳۲۰	فاسد خون کا علاج	۲۷۶	بیماریوں کو زبردستی نہ کھلانا
۳۲۲	زکام کا فوری علاج نہ کیا جائے	۲۷۸	گرم غذا کے اثرات کا توڑ
۳۲۴	آسیبی اثرات کا علاج	۲۸۰	کدو (دودھی) سے علاج
۳۲۶	بیماری سے متعلق اہم ہدایت	۲۸۲	آنے کی چھان سے علاج
۳۲۸	نظر لگنے سے حفاظت	۲۸۴	طبیعت کے موافق غذا سے علاج
۳۳۰	جذام (کوڑھ) کا علاج	۲۸۶	امفید ترین علاج
۳۳۲	بخار کا علاج	۲۸۸	ہر مرض کا علاج
۳۳۴	کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے	۲۹۰	صدقہ سے علاج

صور من حياة تابعين
کا آسان اردو ترجمہ

تابعین کے واقعات

اس کتاب میں حضرات تابعین کے ایمان افروز حالات
واقعات کو عام فہم اور آسان انداز میں جمع کیا گیا ہے، جس کا
مطالعہ ان شاء اللہ تعالیٰ تابعین سے محبت، ان کے حالات سے
آگہی اور ایمانی کیفیات میں اضافے اور ترقی کا ذریعہ ہوگا۔

تشریف
محمد انور بٹھانی
جامعہ علوم اسلامیہ علامہ مکی نانوں کراچی

ترجمہ و تلخیص
محمد حنیف عبدالحمید
فاضل جامعہ المدینہ العلمیہ اسلامیہ علامہ مکی نانوں

تالیف
الدکتور عبدالرحمن رافت الباشا

دار الہدیٰ

حضرت مولانا محمد الیاس صاحب کاندھلوی کی تعمیل ارشاد میں
اعمال اور ادعائیہ کی اہمیت و فضیلت پر لکھی ہوئی کتاب

الاجابة المنجبة

کا اردو ترجمہ

منتخب ابواب

تالیف: حضرت شیخ ثالث مولانا محمد ثناء الیاس صاحب کاندھلوی

جلد اول

نظر ثانی:

حضرت مولانا مفتی محمد امجد علی صاحب پان لوری
استاذ مدرسہ دارالعلوم کاندھلوی

مترجم:

حضرت مولانا محمد یونس صاحب مظاہری
فرزند حضرت مولانا محمد امجد علی صاحب پان لوری

دار الہدیٰ

www.KitaboSunnat.com

کتاب کے بارے میں

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہارے درمیان دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جب تک تم ان کو مضبوطی سے تھامے رہو گے گمراہ نہ ہو گے (۱) اللہ کی کتاب (قرآن) اور (۲) اللہ کے رسول کی سنت (حدیث)۔“ (مشکوٰۃ المصابیح)

قرآن و حدیث کی اسی اہمیت کے پیش نظر ”صرف پانچ منٹ کا مدرسہ قرآن و حدیث کی روشنی میں“ کے نام سے یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ یہ کتاب اسلامی مہینوں اور دنوں کے اعتبار سے تیار کی گئی ہے۔ جس میں مخصوص دن اور رات کے مخصوص فضائل ذکر کئے گئے ہیں جیسے پندرہ شعبان کو شب برات کے بارے میں، رمضان کے دنوں میں رمضان کی فضیلت، رمضان کی طاق راتوں میں شب قدر اور اعکاف کی فضیلت، عیدین کی راتوں میں ان راتوں کی فضیلت، حج کے مہینوں میں حج اور ایام حج کی فضیلت وغیرہ وغیرہ۔

لہذا گزارش ہے کہ ان کو ان مہینوں اور دنوں کے اعتبار سے پڑھا جائے۔ جہاں اس کتاب کو کسی بھی مسجد میں فرض نماز کے بعد، رمضان المبارک میں تراویح اور وتر کے درمیان، اسکولوں اور کالجوں میں اسمبلی کے دوران پڑھا جا سکتا ہے وہیں گھروں کی تعلیم میں بھی اسے شامل کیا جا سکتا ہے۔

اس کتاب میں دس عنوانات ہیں اور مقصد یہ ہے کہ مختصر وقت میں امت کے سامنے دس لائن کی دین کی اہم و ضروری باتیں قرآن و حدیث کی روشنی میں آجائیں تاکہ امن میں دین کا شعور اور اس کو سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی رغبت اور شوق پیدا ہو۔

اسلامی تاریخ معلوم ہو کہ انبیاء علیہم السلام و صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین کے لئے کیسی کیسی قربانیاں دیں؟ حضور ﷺ کے معجزات کا علم ہو۔ یہ بھی پتہ چلے کہ فرمائش کی کیا اہمیت ہے؟ اور کتنے ضروری ہیں؟ سنت کا کیا درجہ ہے؟ نو، نفل کی کیا حیثیت اور فضیلت ہے؟ گناہوں کے کیا کیا نقصانات ہیں؟ اللہ تعالیٰ سے حضور ﷺ نے کیسی دعا کیں مانگی ہیں؟

آخرت (قبر، جنت اور جہنم) کے بارے میں پتہ چلے، بیماریوں کا نبوی علاج (دعا اور چیزوں کے ذریعہ سے)، اور دین کو زندگی کے ہر شعبہ میں لانے کے لئے حضور ﷺ کی جامع نصیحتیں دی گئیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو امت کے حق میں نافع بنائے اور ہمارے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ (آمین)